ہیر وارث شاہؒ

دوجی سودھ

مرتبہ

محمد شریف صابر

پروگریسو بکس

6 یوسف مارکیٹ غزنی سٹریٹ اُردو بازار ہ لاہور

جملہ حقوق محفوظ

کتاب	ہیر وارث شاہؒ
مرتب	محمد شریف صابر
کمپوزنگ	محمد اشرف (ایس اے کمپیوٹر پنڈی سٹاپ لاہور)
صفحات	
سال اشاعت	
طابع	
ناشر	
طبع	
تعداد	

فہرست مضامین

پیش لفظ

سید وارث شاہؒ کی مقبولیت اور ان کے کلام "ہیر" کی ادبی ثقافتی اور تاریخی اہمیت کے پیش نظر محکمہ اطلاعات، ثقافت و سیاحت حکومتِ پنجاب نے ایک کمیٹی "وارث شاہ میموریل کمیٹی" کے نام سے تشکیل دی۔ حسب ہدایت حکومت پنجاب اس کمیٹی نے ایک جامع منصوبہ تیار کیا۔ جس کا مقصد سید وارث شاہؒ کی قبر واقع موضع جنڈیالہ شیر خان ضلع شیخوپورہ پر ایک شایانِ شان مزار کی تعمیر اور ان کے سوانحی حالات اور کلام پر تحقیق تھی۔ مزار اور اس سے متعلقہ عمارات کی تعمیر بفضلہ تعالیٰ مکمل ہو چکی ہے تحقیق کے سلسلہ میں ہیر سید وارث شاہ کا ایک زیادہ مستند نسخہ مرتب کرنے کا کام کمیٹی نے جناب محمد شریف صابر کے سپرد کیا۔ اس کام کی نگرانی اور لکھائی چھپائی کی تفصیلات طے کرنے کیلئے ایک "بورڈ آف سٹڈیز" قائم کیا گیا۔ مرتبہ نسخہ پر نظر ثانی جناب شریف کنجاہی نے کی اور اب یہ ادب سے دلچسپی رکھنے والوں کی خدمت میں کتابی صورت میں پیش کیا جا رہا ہے۔

اس نسخے میں قارئین کی سہولت کے لئے متن کے علاوہ تعارف بند وار فرہنگ الفاظ اور متن میں مذکور مشہور شخصیات اور مقامات کے مختصر حالات وغیرہ بھی لکھے گئے ہیں۔

ہیر وارث شاہ کے ادبی، لسانی، تاریخی اور ثقافتی پس منظر کو پیش کرنے کے لئے نامور ادیبوں سے مضامین بھی لکھوائے گئے ہیں جنہیں ایک علیحدہ جلد کی صورت میں ان شاء اللہ تعالیٰ عنقریب شائع کیا جائے گا۔

امید ہے کہ تحقیق کا یہ سلسلہ جاری رہے گا اور اس میں ادب بالخصوص پنجابی ادب سے دلچسپی رکھنے والے بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے۔

میں محکمہ اطلاعات، ثقافت و سیاحت حکومت پنجاب، اراکینِ وارث شاہ میموریل کمیٹی و بورڈ آف سٹڈیز اور ان تمام اداروں اور احباب کا شکر گزار ہوں جن کے تعاون سے یہ منصوبہ پایۂ تکمیل کو پہنچا۔ نیز مسٹر محمد عارف چغتائی ڈائریکٹر چغتائی میوزیم بھی شکریے کے مستحق ہیں کہ انہوں نے اپنے والد مرحوم عبدالرحمٰن چغتائی کی بنائی ہوئی ہیر کی قلمی تصویر اس کتاب میں شائع کرنے کی اجازت مرحمت فرمائی۔

بشیر احمد قریشی

چیئرمین وارث شاہ میموریل کمیٹی

لاہور یکم فروری ۱۹۸۵ء

تعارف

سید گل شیر شاہ کے فرزندِ ارجمند حضرت سید وارث شاہؒ موضع جنڈیالہ شیر خان (ضلع شیخوپورہ) میں پیدا ہوئے ان کی تاریخ پیدائش اور وفات کے بارے میں محققین میں اختلافِ رائے پایا جاتا ہے البتہ اکثر نے ۱۷۲۲ء ان کا سالِ پیدائش اور ۱۷۹۸ء سالِ وفات تسلیم کیا ہے۔ حضرت وارث شاہؒ اپنی تعلیم کے بارے میں خود لکھتے ہیں۔

"وارث شاہؒ وسنیک جنڈیالڑے دا شاگرد مخدوم قصور والا ئے"

حضرت وارث شاہؒ نے ہوش سنبھالا تو سلطنتِ مغلیہ رو بہ زوال تھی۔ ان کا دیس پنجاب احمد شاہ اور نادر شاہ کے پے در پے حملوں کی زد میں تھا۔ سکھ بڑی تیزی سے ایک مقامی طاقت کی حیثیت سے اُبھر رہے تھے۔ انہی حالات میں حضرت وارث شاہؒ نے اپنا قصہ ہیر ۱۱۸۰ھ / ۱۷۶۶ء میں قصبہ ملکہ ہانس (ضلع ساہیوال) کے محلہ اُچاہبہ کی مسجد کے ایک حجرے میں بیٹھ کر تصنیف کیا۔ جو بعد ازاں دائمی شہرت کا حامل ہوا۔

یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ داستانِ ہیر رانجھا کے شاعر حضرت وارث شاہؒ دنیائے ادب میں ایک ممتاز مقام رکھتے ہیں جبکہ ان کا قصہ ہیر ایک غیر فانی شاہکار اور عالمی سطح کا ادب پارہ ہے۔ اسی بناء پر مختلف دانشوروں نے حضرت وارث شاہؒ کو شیکسپیئر، ورڈز ورتھ، کیٹس سے بڑا[1]، پوشکن اور مولئیر کا ہم پلا[2]، شعر کا پیغمبر[3]، سخن دا وارث[4]، مہا کوی[5]، ولی اللہ، "عارف باللہ"، عظیم آرٹسٹ[6] وغیرہ کے خطابات سے یاد کیا ہے اور اُردو ادب کے معروف نقاد اور محقق سر عبد القادر، وارث شاہؒ کو نہ صرف شیکسپیئر تسلیم کرتے ہیں بلکہ انہیں پنجابی ادب کا سعدی بھی قرار دیتے ہیں۔ یہی حال ان کے قصہ ہیر رانجھا کا ہے جسے اپنی جامعیت اور پنجابی ثقافت کا عکاس ہونے کی وجہ سے پنجاب اور پنجابی کا "انسائیکلوپیڈیا" یا "مہا کوش" بھی کہا گیا ہے۔ اس کا مقابلہ کسی اور کتاب سے کرنا مشکل ہے۔

قصہ ہیر سے عوامی، علمی اور اہلِ تصوف سبھی حلقے بخوبی روشناس ہیں۔ دیہی علاقوں میں یہ قصہ عوام کی طبعی دلچسپیوں کے قریب تر ہونے کی وجہ سے بے حد مقبول ہوا ہے۔ یہاں تک کہ اس قصے کے کئی مصرعے ضرب المثل کے طور پر زبان زدِ خاص و عام ہیں۔ دیہاتی ماحول میں یہ قصہ آغاز ہی سے لوک ناٹک کی صورت میں عوام کے دلوں کو گرماتا رہا ہے اور موجودہ سائنسی دور میں فلم کے روپ میں پڑھے لکھے طبقہ میں یکساں مقبول ہوا ہے۔ آج برصغیر پاک و ہند میں کوئی بھی ایسا شخص نہیں ہوگا جس کے سامنے ہیر رانجھے کا ذکر کیا جائے تو اس کے ذہن میں فوری طور پر ہیر وارث شاہ اور ان کے منظوم ڈرامے ہیر رانجھے کا تصور نہ آئے یہ بات بھی اس تصنیف کی دلپذیری کی علامت ہے کہ بہت سے مستشرقین[9] نے بڑے ذوق و شوق سے اسے اپنی زبانوں میں ڈھال کر اپنے ادبی خزانوں میں قابلِ فخر اضافہ کیا ہے

قصہ "ہیر رانجھا" مذکورہ بالا حلقوں میں مقبولیت کے ساتھ ساتھ ابتدا ہی سے اہلِ تصوف کا بھی پسندیدہ موضوع رہا ہے۔ اس کی

تائید اس امر سے ہوتی ہے۔ کہ شاہ حسین [10] (۱۵۳۹ء-۱۵۹۷ء) اپنی کافیوں میں بھائی گورداس [11] (۱۵۵۱ء-۱۶۲۹ء) اپنی "وار" گورو گوبند سنگھ (۱۶۹۶ء) اپنے "دسم گرنتھ" [12] کے باب "تریا چرتر" اور بلھے [13] شاہ (۱۶۸۰ء-۱۷۵۸ء) اپنی کافیوں میں ہیر رانجھے کا ذکر کچھ اسی پیرائے میں کرتے ہیں اسی طرح پیلو [14] (۱۵۸۰ء-۱۶۷۵ء) اور حافظ برخوردار (جنم تقریباً ۱۶۲۰ء) اور سنت رین جی [15] (۱۷۴۱ء-۱۸۷۱ء) کے کلام میں بھی ہیر رانجھا کی داستان کا ذکر ملتا ہے۔

قصہ ہیر حضرت وارث شاہ کی طبع زاد تخلیق نہیں بلکہ اس سے پہلے یہ قصہ کئی زبانوں میں نظم یا نثر کے روپ میں لکھا گیا تھا۔ اس وقت تک برصغیر میں اس قصے کے بارے میں جو شواہد ملے ہیں۔ ان کے مطابق اس قصے کا اولین ذکر ہری داس ہریا [16] کے یہاں ملتا ہے۔ یہ شاعر شاہانِ مغلیہ میں سے بابری، ہمایونی اور اکبری دور کا عینی شاہد تھا۔ اور اس نے یہ قصہ پنجابی زبان میں منظوم کیا تھا۔ بعد ازاں مغل شہنشاہ اکبر کے درباری شاعر گنگ بھٹ [17] نے ہندی شعر میں "باقی کولابی" [18] (۹۹۸ھ-۱۰۱۴ھ/۱۵۹۰ء-۱۶۰۵ء) نے فارسی نظم میں اور "دامودر" [19] (۱۴۸۶ء-۱۵۶۸ء) نے اسے پنجابی نظم کے قالب میں ڈھالا۔ دورِ شاہجہان میں سعید سعیدی [20] نے یہ قصہ "افسانۂ دلپذیر" کے نام سے فارسی میں نظم کیا۔ اس کے بعد عالمگیری دور کے کوی [21] "احمد گجر" نے اسے ۱۶۸۲ء میں پنجابی میں منظوم کیا۔ پھر اسی عہد میں میتا چنابی [22] نے "مثنوی عشقیہ" پنجاب یا "قصہ ہیر و ماہی" کے نام سے فارسی نظم میں تحریر کیا۔ اس دور کے آخر میں بھائی گورداس گنگی [23] نے اس قصے کو ۱۱۱۹ھ/۱۷۰۷ء میں پراکرت، قدیم ہندی اور پنجابی کی ملی جلی زبان میں پیش کیا۔ بعد ازاں وارث شاہؒ کے زمانے تک کئی اہل قلم حضرات اپنے اپنے طور پر نظم اور نثر میں یہ داستان رقم کرتے رہے۔ چنانچہ گورداس کھتری [24] نے ۱۱۲۱ھ/۱۷۰۹ء میں اسے فارسی نظم میں تحریر کیا اور میاں چراغ اعوان نے اسے ۱۷۱۰ء میں پنجابی نظم کے روپ میں پیش کیا۔ پھر (۱۱۱۸-۱۱۴۱ھ/۱۷۰۶-۱۷۳۴ء) کے درمیانی عرصہ میں معروف شاعر احمد یار خاں یکتا [26] نے اسے داستان "ہیر رانجھا" کے عنوان سے فارسی نظم میں لکھا۔ فقیر اللہ [27] آفرین لاہوری نے بھی اسے فارسی نظم میں (۱۱۳۴ھ/۱۷۲۱ء میں "مثنوی راز و نیاز" کے نام سے روشناس کرایا۔ بعد ازاں منسا رام خوشابی [28] نے ۱۱۵۷ھ/۱۷۴۴ء میں فارسی نظم و نثر میں اور میر قمر الدین منت دہلوی [29] نے ۱۱۵۹ھ/۱۷۴۶ء میں اسے "مثنوی ہیر رانجھا" کے نام سے زیب قرطاس کیا۔ حضرت وارث شاہؒ سے کچھ سال پہلے سندرداس پنجابی [30] نے ۱۱۷۳ھ/۱۷۵۹ء میں مثنوی "سندرداس" کے نام سے اسے فارسی منظوم صورت میں پیش کیا۔ حضرت وارث شاہؒ سے اکیس سال پہلے حافظ شاہجہان مقبل [31] نے اسے پنجابی میں لکھا۔ جس کے ہر بند میں چار مصرعے تھے۔ لیکن یہ زبان اور بیان کے اعتبار سے حضرت وارث شاہؒ کے مقابلے میں بہت ہلکا ہے۔

حضرت وارث شاہ کا قصہ ''ہیر رانجھا''[۳۲] ۱۱۸۰ھ/۱۷۶۶ء میں پایہ تکمیل کو پہنچا۔ اس کے بعد یہ قصہ فارسی، ہندی، اردو، پنجابی اور سندھی[۳۳] وغیرہ میں نظم یا نثر کی صورت میں لکھا جاتا رہا ہے۔ جس کی تفصیل کا یہ محل نہیں۔ تاہم یہ مسلمہ حقیقت ہے کہ جو مقبولیت ہیر وارث شاہ کو نصیب ہوئی وہ اس سے قبل یا بعد کے کسی قصہ ہیر رانجھا کے حصے میں نہیں آئی۔

ہیر وارث کی طباعت کا خیال انیسویں صدی کے آخر میں ہوا اور اس سلسلے میں اب تک رائے یہی رہی کہ اس کا اولین ایڈیشن ''ہوپ پریس لاہور'' سے فارسی رسم الخط میں 1865ء میں شائع ہوا۔ اس سلسلے میں مشہور مستشرق سر رچرڈ ٹمپل[۳۴] معروف محقق خان بہادر، مولوی محمد شفیع مرحوم سابق پرنسپل اورنٹیل کالج لاہور اور عہد حاضر کے ڈاکٹر محمد باقر[۳۵] (سابق پرنسپل اورنٹیل کالج لاہور) کے نام خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ مگر ڈاکٹر موہن سنگھ[۳۶] دیوانہ اپنی مرتبہ ہیر وارث شاہ مطبوعہ ۱۹۴۷ء کی بھومکا (دیباچہ) میں لکھتے ہیں کہ ہیر کا پہلا ایڈیشن 1851ء کے لگ بھگ ''چشمہ نور پریس'' امرتسر سے فارسی رسم الخط میں شائع ہوا اور اسی سے ملتا جلتا دوسرا نسخہ افغانی پریس امرتسر سے فارسی رسم الخط میں طبع ہوا۔ ۱۸۶۳ء میں فارسی رسم الخط کے ایک نسخہ کا ذکر بھی ڈاکٹر موصوف نے اپنی کتاب کے دیباچے میں کیا ہے۔ جس سے بظاہر مذکورہ دعویٰ کی نفی ہوتی ہے۔

ہوپ پریس کا مذکورہ مطبوعہ نسخہ اس تحقیق کے دوران میسر نہیں آیا لیکن بقول ڈاکٹر محمد باقر 1973ء میں پنجابی ادبی اکیڈمی کی طرف سے شائع ہونے والے نسخے کی بنیاد اسی نسخے پر تھی اور اس نسخے کے ایک صفحے کی فوٹو کاپی بھی ''پنج دریا وارث نمبر'' جلد۔۱ میں صفحہ ۱۴۳ پر ڈاکٹر موصوف کے شکریہ کے ساتھ شائع کی گئی ہے۔ ان شواہد کی بنا پر یہ امر یقینی ہے کہ ہوپ پریس کی طرف سے ہی ایسی اشاعت ہوئی تھی۔ اگر پنجابی ادبی اکیڈمی کا مذکورہ نسخہ ہیر ہی ہوپ پریس والا نسخہ تسلیم کر لیا جائے تو اس کی باقی خوبیوں یا خامیوں کے قطع نظر اتنا ضرور کہا جا سکتا ہے کہ اس کا متن تحقیق کا محتاج ہے۔ پھر اس کے مطالعہ سے یوں لگتا ہے کہ الحاقی اشعار کا رجحان اس نسخے کی طباعت کے وقت بھی موجود تھا۔ علاوہ ازیں اس میں نہ صرف بندوں کے مصرعوں کی تعداد میں بھی اضافہ کیا گیا بلکہ خود بندوں میں اضافہ بھی موجود ہے۔ عام طور پر متن کے بندوں کی تعداد ۶۳۱ یا ۶۳۵ ہے جبکہ اس نسخے میں ۷۴۹ بند موجود ہیں جن کے عنوانات فارسی میں ہیں۔

جہاں تک بعد ازاں کے مطبوعہ ایڈیشنوں کا تعلق ہے۔ جائزے کی سہولت کے پیش نظر ان کا ذکر یہاں دو گروہوں کے تحت کیا جاتا ہے۔

(الف) الحاقی نسخے (ب) تحقیقی نسخے

(الف) اس ذیل میں آنے والے مشہور نسخوں کی مشترکہ خصوصیت یہ ہے کہ ان میں بہت سے ایسے اشعار داخل ہیں جو حضرت وارث شاہ کے اپنے نہیں ہیں۔ ایسی فہرست کی اولین کاوش میاں ہدایت اللہ کی ہے۔ ان کا یہ مرتبہ نسخہ ۱۳۰۴ھ/۱۸۸۵ء میں لاہور کے میاں رکن الدین شیر فروش نے موتی بازار لاہور سے شائع کروایا۔ (۳۷) اس نسخہ میں 1673 الحاقی مصرعوں کا اضافہ ہے۔ نسخے کے آخر میں

مندرجہ ذیل اشعار درج ہیں جو اشاعت کی غرض و غایت کی نشاندہی کرتے ہیں۔

پوری ہیر ہوئی وارث شاہ سندی رکن دین عاجز بیڑہ چایا ای ——— لکھیا خاص مصنف دا اک نسخہ جنڈیالیوں جا کڈھایا ای

خاندان مصنف تھیں اک کاغذ چھاپن لئی اہتمام لکھیا ای ——— خاکسار فقیر ہدایت اللہ گھوڑا فکر دا خوب دوڑایا ای

مذکورہ بالا دعویٰ اگر درست ہوتا تو پھر کوئی وجہ نہ تھی کہ اصل نسخے سے نقل ہونے والا یہ ایڈیشن مستند نہ ہوتا لیکن اس نسخہ کے جائزے سے مذکورہ دعویٰ کی تصدیق نہیں ہوتی۔ اس سلسلے میں دوسری کوشش میاں پیراں دتہ ترگڑ کی ہے جو "۱۹۱۰ء میں کتب خانہ محمدی لاہور" کی وساطت سے منظر عام پر آئی۔ اس نسخے میں مرتب نے خود کو "خادم پیر وارث شاہ" لکھا ہے[39] اور یہ دعویٰ کیا ہے۔

پیر وارث شاہ دی قبر اُتے جدوں چلہ ہی بیٹھ کمایا میں ——— تدوں آپ غریب نواز ہویا عاجز چا فقیر وڈیایا میں

نہیں۔ تے حرف نہ پاون داؤل مینوں وارث پیر نے آپ پڑھایا میں ——— دُنیا کوڑ دیاں کھچاں ماردی اے اچھا ویکھیا تے آزمایا میں[40]

نسخہ ہیر دا ایہہ ترمیم کر کے لوکاں عاشقاں لئی چھپایا ای ——— نویں بہت جیہڑے سا گے چھپے ہیں ادھناں مصرعیاں۔ تے نمبر لایا ای[40]

لیکن مطبوعہ نسخہ سے مرتب کے اس دعویٰ کی تائید نہیں ہوتی۔ فرہنگ میں موجود اغلاط سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ الفاظ تو کُجا مرتب خود حضرت وارث شاہؒ کے متن کو بھی پوری طرح نہیں سمجھ سکا۔ بظاہر لگتا ہے کہ مرتب نے میاں ہدایت اللہ کے مرتبہ نسخے کی پیروی کی ہے۔ لیکن اس کے برعکس اس نے "متن میں 1192 اشعار کا اضافہ کیا ہے۔ ان حالات میں مرتب کا دعویٰ محض کاروباری معلوم ہوتا ہے۔ جیسا کہ اس کے مندرجہ ذیل اشعار سے بھی عیاں ہے۔

گڈی طبع نوں لیبڑی ڈور دے کے واؤ نال پریم اڈایاں نیں
قطع درزیاں والیاں سوچ کے تے قطراں رنگ برنگ ملایاں نیں
کِتے حاشیے لیر یئے کِتے ٹکڑے پھُلاں ڈالیاں کِتے لٹکایاں نیں
قیمت دار بانات دی درز کیتی، گھنی چوہیاں صاف بخیایاں نیں
کاریگر ویکھے قدردان کوئی ہویاں گھٹ کے خوب ترپائیاں نیں
سوئی ہجر دی دُب دا مَیل دھاگہ جامہ شوق دا رفو کرائیاں نیں[41]

میاں پیراں دتہ ترگڑ[42] کا نمونہ فرہنگ ملاحظہ ہو:۔

بند نمبر	مصرع نمبر	لفظ	دیئے گئے معانی	اصل معانی
۴۸	۷	اوٹ	امید ہائے	پردہ۔ پناہ۔ آسرا

۵۳۵	۲	سیاق خسرے	سرکنڈے کی سیاہی	علم حساب، کھاتہ بہی اور پٹواری کے ریکارڈ والے رجسٹر (دیکھیے فرہنگ)
۵۷	۸	مشک قبہ	چوبچہ	قبہ مشک، کستوری کا بنا ہوا گنبد
۳۶۵	۲	پیکھنے	گداگری	تماشا نظارہ، پتلی کا تماشا۔قدرت کی نیرنگی

1917ء میں اسی طرح کی تیسری کوشش میاں محمد دین[۴۳] سوختہ امرتسری کی ہے۔جس نے بڑی اصل کامل ہیر وارث شاہؒ میں ۹۴ مصرعوں کا اضافہ کیا۔مولوی محبوب عالم پیرانکوی[۴۴] کی مرتبہ ہیر پر سال طباعت درج نہیں۔لیکن آثار و قرائن سے لگتا ہے کہ یہ اس سلسلے کی چوتھی کاوش ہے جو جے۔ایس۔سنت سنگھ لاہور سے شائع ہوئی مولوی مرحوم نے اس ایڈیشن کی بنیاد کس نسخے پر رکھی اس کا انھوں نے ذکر نہیں فرمایا تاہم انہوں نے ۵۰۷ مصرعوں کے اضافے کے علاوہ کئی مصرعوں کو ترمیم طلب سمجھ کر ان میں بہت سی تبدیلیاں کیں۔انہوں نے اپنی طرف سے ملائے گئے آخری مصرعوں میں وارث کے ساتھ اپنا تخلص محبوب بھی التزاماً استعمال کیا ہے۔مثلاً

ع۔ ملیا آن محبوب حکیم وارث گیا روگ ناسور بھگندراں دا

ع۔ مرضی نال محبوب دی تجھل وارث تقویٰ چھڈ کے عذر بہانیاں دا

کتاب کا آغاز یوں کرتے ہیں۔

اول حمد خدا دا ورد کیجئے جیہڑا صانع کون مکانیاں دا
دائرے عشق دے کل محیط کر کے مرکز آپ ہے آہ فغانیاں دا

جب کہ قلمی نسخوں کے مطابق آغاز یوں ہے:-

اوّل حمد خدا دا ورد کیجئے عشق کیتا سُو جگ دا مُول میاں
پہلے آپ ہے رب نے عشق کیتا معشوق ہے نبی رسول میاں

اس کا فرہنگ بھی توجہ طلب ہے نمونہ ملاحظہ ہو۔

لفظ	دیئے گئے معانی	اصل معانی
کلاکار	شریر	فن کار
اگھ	اعتبار	نرخ
مجھو واہ	جھناں	دریا ہندی کا عمیق ترین حصہ
کوکڑا	دل	یہ لفظ اصل میں کوکھڑا ہے (کوکھ سے) جس کے معانی عورت کا بطن ہیں۔
عادجگاؤ	زمانہ کا برتاؤ	اصل میں یہ لفظ آدجگاد ہے۔مطلب ہے ابتدائے آفرینش
سرنائیاں	آتشک	شہنائی

اس سلسلے میں پانچویں مرتب عزیز الدین[۴۵] قانونگو ہیں۔جن کی مرتبہ ہیر شیخ جلال الدین الٰہی بخش کشمیری بازار لاہور کی طرف سے 1926ء میں شائع ہوئی۔اس ایڈیشن میں اضافے کا عالم یہ ہے کہ صرف پہلے ہی بند میں قلمی نسخوں کے مقابلے میں چار کی بجائے سولہ مصرعے درج ہیں۔یہاں تک کہ اس مرتب نے مناقب حسنین کے نام سے بھی کچھ اشعار شامل متن کر رکھے ہیں۔خاتمہ کے اشعار سے

یہ ظاہر ہوتا ہے کہ مرتب نے پیر اندتہ اور محبوب عالم کے نسخوں کا مطالعہ کیا ہے۔ اور انہیں ہدفِ تنقید بھی بنایا ہے۔ اس سلسلے میں اس کی اصل عبارت ملاحظہ ہو۔

وڈیاں چھوٹیاں ہیراں جو طبع ہویاں ذخیرہ جمع صغار کبار کیتا
پڑھ کے جانچیا وڈیاں چھوٹیاں نوں ایہہ شغل میں لیل و نہار کیتا
کر کے خوب مقابلہ ساریاں دا میل جوڑ کے تے اک سار کیتا
بعض موقعے تے کر کے کی پوری پائے شال دا رفو لنگار کیتا

آپ نے فرہنگ کے میدان میں بہت ہی محنت کی ہے۔ بہر کیف کلی طور پر آپ کا فرہنگ بھی قابلِ اعتماد نہیں۔ نمونہ ملاحظہ ہو۔

بند نمبر	مصرع نمبر	لفظ	دیے گئے معانی	اصل معانی
۳۹۱	۵	پرشن	قرعہ	سوال پرشن لاونا: سوال کا حل کرنا (جواب دینا)
۳۰۱	۴	کولیر	گلے دی رسی	سزائے موت پانے والے مجرم کے لئے بنایا گیا۔ ایک
۲۰۸	۳			اونچا مینار جس پہ چڑھا کر سیڑھی کھینچ لی جاتی ہے مجرم وہاں بھوک سے مرجاتا تھا یا گر کر مرجاتا تھا۔
۳۳۲	۱	ارل کھوڑ	کول کھرلی	مویشیوں کو حویلی میں بند کرنے کے لئے دروازے پر لگائی گئی مضبوط لکڑی جو دیوار کے اندر کئے گئے سوراخ میں دھکیل دی جاتی ہے۔
۶۸	۱	بھنڈار	برتنوں کی جگہ	گودام سٹور۔ یہ کمرہ چونکہ گھر کے پچھلے حصے میں ہوتا تھا۔ جس کی وجہ سے ایک طرف تو یہ ٹھنڈا ہوتا اور دوسری طرف اس میں مداخلت بہت کم ہوتی۔ اسی خیال سے دیہات کی عورتیں چرخہ کاتنے کی محفل وغیرہ کے لئے اس کمرے کو ترجیح دیتیں۔

اس قبیل کی چھٹی سعی تاج الدین تاج [۲۶] کا مرتبہ ایڈیشن ہے جو شیخ غلام علی اینڈ سنز کشمیری بازار لاہور کی طرف سے ۱۹۳۴ء میں شائع ہوا۔ یہ بھی مذکورہ بالا نسخوں کی طرح خامیوں سے بھرپور ہے۔ علاوہ ازیں مرتب نے ایک دلچسپ اضافہ یہ کیا کہ اس نے اپنی سمجھ سے مشکل الفاظ کی بجائے کچھ ایسے الفاظ متن میں شامل کیے ہیں جس سے اصل مفہوم مسخ ہو کر رہ گیا ہے۔

جناب تاج الدین تاج کی ترمیم ملاحظہ ہو۔

بند نمبر	مصرع	وارثی لفظ	تاج صاحب کا ترمیم شدہ لفظ
۹	۲	چوترے	چودھری
۵۷	۱۹	زیل	زیری
۱۴۴	۳	باتونی	باولی
۵۳۰	۴	ادماد	دماغ
۲۶۶	۱	بھجنگیاں	بہوں چنگیاں

گذشتہ صفحات میں کی گئی بحث کا خلاصہ یہ ہے کہ ہیر وارث شاہؒ کے متن میں الحاقی اشعار کا اضافہ پہلے مطبوعہ ایڈیشن کے ساتھ ہی ہوگیا تھا اور بعدازاں کے ایڈیشنوں میں یہ رجحان بڑھتا گیا۔ داستان ہیر کے ہر پبلشر کی کوشش یہ رہی کہ کاروباری نقطۂ نظر سے ایسے ایڈیشن تیار کرائے جائیں جو عوام میں مقبول ہوں۔ یہاں تک کہ اس محرک کے نتیجے میں اصل متن میں بہت سے ایسے پسندیدہ اشعار کا اضافہ کیا گیا جو آج عوام میں اصلی اشعار سے بھی زیادہ مانوس اور مقبول ہیں۔ مثال کے طور پر مندرجہ ذیل عنوانات کے تحت ذیل بند سرے سے حضرت وارث شاہؒ کا کلام ہی نہیں۔ کیونکہ ان کا وجود قلمی نسخوں میں کہیں نہیں ملتا۔

(۱) ذاتوں کے حوالے سے عورتوں کے عشق کا بیان (۲) بارہ ماہ ہیر (۳) گھاسوں کا نام (۴) بوٹیوں کی تاثیر

(۵) بھینسوں کی اقسام (۶) ہیر کی سہیلیوں کی تعریف (۷) پاراتی کیڑوں کا شکار کھیلنا (۸) ہیر کا غسل کرنا

علاوہ ازیں مذکورہ مطبوعہ نسخوں میں مندرجہ ذیل مصرعوں سے شروع ہونے والے ہر دلعزیز مکمل بند بھی حضرت وارث شاہؒ کی تصنیف نہیں۔

۱۔ ہیر آکھیا عشق دے راہ پونا تہیں کم ملوانیاں قاضیاں دا

۲۔ پوے قہر خدا دا جھوٹیاں تے لعنت رب دی اے کاذبین قاضی

۳۔ ڈولی چڑھدیاں ماریاں ہیر چیکاں مینوں لے چلے بابلا لے چلے وے

۴۔ ڈولی چڑھدیاں ماریاں ہیر چیکاں میں گھمائی رنجھیٹیا سائیاں وے

۵۔ گیا ہجھ تقدیر دے نال ٹھوٹھا ساتھوں قیمت لے جامٹ دی وے

ان مکمل بندوں کے علاوہ آمیزش کاروں نے مصنف کے کلام میں ان کے نام سے بھی کئی بندوں کے مصرعوں کے اصل تعداد میں اضافہ کر دیا ہے۔ مثلاً ہیر اندتہ کی ہیر میں حمد کا بند سولہ مصرعوں پر مشتمل ہے جبکہ قلمی نسخوں میں صرف چار مصرعے ہیں۔ بخوفِ طوالت مکمل تفصیل یہاں درج نہیں کی جاسکتی۔

تحقیقی ایڈیشن

متن میں اضافے کے مذکورہ بالا رجحان کو پڑھے لکھے حساس طبقے میں تشویش کی نگاہ سے دیکھا گیا اور ایک ایسا ایڈیشن مرتب

کرنے کا خیال ہوا۔ جو اصلی متن کے مطابق یا اس کے قریب تر ہو۔ اس سلسلے میں سب سے پہلی آواز اٹھانے والے باوا بدھ سنگھ جی[۴۷] تھے۔ جنہوں نے اپنے تذکرہ "کوئل کو" مطبوعہ ۱۹۱۶ء میں "اصلی اور رلی ہیر وارث شاہ" کا وجود نہ ہونے پر آنسو بہائے اور پنجابی کے عالموں محققوں کی توجہ اس مسئلے کی طرف مبذول کرائی۔

ایس۔ ایس۔ امول پہلے محقق ہیں جن کا تحقیقی بنیادوں پر مرتبہ ایڈیشن ۱۹۴۰ء میں منظر عام پر آیا۔ تاہم تحقیق کے اعتبار سے مرتب کی یہ کوشش محض ابتدائی حیثیت رکھتی ہے۔ اس کی وجہ شاید یہ ہو کہ یہ نسخہ نصابی ضرورت کے پیش نظر مرتب کیا گیا تھا اور شاید اسی وجہ سے متن کو انتہائی مختصر بھی کر دیا گیا۔ دوسرے ایڈیشن کے دیباچہ مورخہ ۱۹ نومبر ۱۹۴۰ء میں صرف اتنا لکھا ہے کہ "قصے دی کوتاہی سدھائی لئی جتھوں تک پہنچ ہوئی نسخے دیکھے تے وچارے ہین[۴۸]" مرتب نے متن کی تدوین میں قصہ پڑھنے والے دوستوں کے ذاتی بیانات کا سہارا لینے کا اقرار بھی کیا ہے۔ متن کے خاتمے پر صفحہ وار فرہنگ بھی درج کیا ہے۔ نیز متن کی تصحیح کے لئے بھی کوئی ماہرانہ کوشش نہیں کی گئی۔ نفل کو نفس، بچ کوست، بودلا کو بولدا لکھا گیا ہے نمونہ فرہنگ ملاحظہ ہو۔

بند نمبر	مصرع	لفظ	دیئے گئے معانی	اصلی معانی
۱۷۶	۲	بکراں	پھوڑے (گوشت لئی)	باکرہ۔ کنواری لڑکیاں
۴۲۷	۵	لنج	بے مہار	ہاتھ پاؤں سے معذور۔ لولا لنگڑا
۱	۳	رنجول	دکھ دینے والا	دکھ سہنے والا (متضاد معنی پیش کیے ہیں)
۴۷۰	۸	حاصل	بھیت	آمدنی۔ محصول۔ پھل

اس سلسلے کی دوسری کوشش اے۔ کے لکھن پال کی ہے۔ مرتب کا یہ ایڈیشن جنوری ۱۹۴۷ء میں طبع ہوا۔ اس تحقیقی ایڈیشن کی بنیاد کس نسخے پر تھی مرتب نے اس کا کہیں ذکر نہیں کیا۔ اس سلسلے میں صرف اتنا لکھا گیا ہے۔

"ہن ایہہ کتاب جہڑی تہاڈے سامنے رکھدے ہاں ساڈے علم تے کھوج دے مطابق اصل اے۔ ایس وچ اپنے ولوں کوئی ملاوٹی شعر نہیں رہیا۔ سگوں کجھ گندے شعر کڈھ دتے نیں۔ ایہہ وی ہو سکدا اے۔ ایس وچ وارث شاہ دا کوئی شعر بھانویں رہ گیا ہووے پر ترلے یا ملاوٹ دا ایس وچ کوئی شعر نہیں رہیا۔ باقی صحیح علم رب نوں اے۔"[۴۹]

اس ایڈیشن کے بارے میں چودھری محمد افضل خاں مرحوم ایڈیٹر، پنج دریا نے دعویٰ کیا کہ اے۔ کے لکھن پال ان کا قلمی نام تھا۔ اور یہی ایڈیشن بعد ازاں انہوں نے اپنے اصلی نام سے شائع کیا[۵۰]۔ لیکن ہر دو نسخوں کے آخر میں دی گئی فرہنگ کا اختلاف قاری کو حیرت میں ڈال دیتا ہے۔ چونکہ کوئی اور دعویٰ دار میدان میں نہیں اترا لہٰذا چودھری مرحوم کا دعویٰ تسلیم کیا جاتا ہے کہ ان کا مرتبہ نسخہ پہلی بار 1947ء میں شائع ہوا اس نسخے کی طبع پنجم مطبوعہ 1969ء کے دیباچے میں چودھری مرحوم لکھتے ہیں کہ انہوں نے میاں ہدایت اللہ کے نسخے کو بنیاد بنایا اور اس کے نمبر شدہ مصرعے یا دیگر الحاقی مصرعے جو پہلے مطبوعہ نسخوں میں شامل نہیں تھے۔ زائد سمجھ کر خارج کر دیئے نیز

ایسے اشعار بھی خارج کر دیئے گئے ہیں۔ جو نصابی کتب کے متن میں زیب نہیں دیتے۔ مرتب نے اپنے اس نسخے کے بارے میں یہ دعویٰ بھی کیا کہ یہ قصہ وارث شاہ کی اپنی تحریر کے بہت قریب ہو گیا ہے۔ متن کے آخر میں فرہنگ بھی درج کی گئی ہے۔ اس نسخے کے بارے میں بحیثیت مجموعی تاثر یہ ہے کہ یہ ایک سنجیدہ کوشش ہے۔ تاہم اس کی ادارت اور فرہنگ میں اختلاف کی گنجائش موجود ہے۔ دو نوں ناموں سے لکھے گئے فرہنگ کا نمونہ ملاحظہ ہو۔

بند نمبر	مصرع	لفظ	چودھری افضل صاحب بتائے ہوئے معانی	لکھن پال کے مندرجہ معانی	اصل معانی
٨٣	١	بھتا	سویر دا کھانا	چاول	کسان کارکن کو کام پہ پہنچایا گیا دوپہر کا کھانا (یا اس کے بدل نقدی)
١٧	٣	ہنساریو	فریبی۔مکار	ہنس کر یاری لگانے والی،	ظالمو۔ جارحانہ سلوک کرنے والیو (دیکھیئے ہندی لفظ "ہنسا")
٢٢٧	٥	ڈنڈی موہندے	رستے دیاں لہیاں	رستہ مٹائے تاکہ چور وہاں سے نہ گزر سکے	ڈنڈی۔ رستہ موہندے= رہزنی کرتے ہیں موہنا= فریب سے لوٹنا
٦٢١	٥	سرنائیاں	واجے دی اک قسم	آتش بازی	بینڈ میں مشک کی طرح بجیں۔
٢٧٧	٣	ہیز	تیز گرم		ہیجڑا۔ نامرد۔ اختہ شدہ۔ خصّی
٢٥٢	٢	خوان یغما	کھانے دا تھال		عام لنگر۔ مدارت۔ غنیمت میں ملا کھانا
٢٢٧	٦	کامن	نصیحت		کسی کو بس میں کرنے کا جادو ٹونا

اس سلسلے کی تیسری کوشش ڈاکٹر موہن سنگھ دیوانہ کی ہے۔ ان کا یہ ایڈیشن لاہور بک شاپ۔ لاہور کی طرف سے ١٩٤٧ء میں شائع ہوا جو ان کے بقول فارسی رسم الخط میں ملاوٹی اشعار سے پاک تھا۔ یہ کتاب سنت رام، ماگھی رام پبلشر کے شائع کردہ نسخے اور ١٨٥٧ء سے ١٨٦١ء تک کے منقول قلمی نسخوں پر مبنی ہے[٥١]۔ الحاقی اشعار کے رسیا لوگوں نے اس کوشش کو ناپسند کیا۔ چنانچہ روزنامہ "ویر بھارت" کے ایک مضمون میں اسے "ہیر وارث شاہ کا ستیاناسی ایڈیشن[٥٢] " قرار دیا گیا۔ تاہم علمی حلقوں میں اس ایڈیشن نے بڑی نیک نامی پائی۔ اپنی نوعیت کی یہ پہلی عالمانہ کوشش تھی۔ جو جدید تقاضوں کی روشنی میں تحقیق کی محتاج ہے۔ علاوہ ازیں گذشتہ ایڈیشنوں کے برعکس اس میں وارث شاہؒ کے اصلی الفاظ جو بعض پہلے ایڈیشنوں میں تبدیل کر دیئے گئے تھے۔ پھر داخل متن ہوئے۔ اس نسخے میں املا کی بعض اغلاط بھی موجود ہیں۔ مثلاً لفظ "نہ" کو "ناں" ۔ "محرقہ " کو "محرکہ"۔ " صحیح" کو "سہی" "قربان" کو "قربان"۔ "دوزخ" کو "دوزک" "صاد" کو "صواد"۔ "لااُبالی" کو "لاوبالی"۔ "خسرے" کو "بھری"۔ "چنی" کو "چنے" لکھا گیا ہے۔ اسی طرح ایک منظم طریقہ

سے فرہنگ ترتیب دینے کی بھی کوشش نہیں کی گئی۔

اس کوشش کے بعد ۱۹۵۰ء میں پروفیسر سریندر سنگھ کوہلی کا مرتبہ ایڈیشن شائع ہوا۔افسوس کہ یہ ایڈیشن مرتب کو دستیاب نہ ہو سکا لہٰذا اس کے بارے میں کوئی رائے قائم نہیں کی جا سکتی۔

فروری ۱۹۵۴ء کے رسالہ ''پنجابی دنیا (پٹیالہ) ڈاکٹر بناری داس جین نے اس سلسلے میں اس وقت تک کیے گئے سارے کام پر عدم اطمینان کا اظہار کیا اور پنجابی سے پیار کرنے والوں کو غفلت شعاری پر محمول کیا اور ہیر کا شدھ ایڈیشن شائع کرنے کی تاکید فرمائی ۵۳۔

اسی دوران میں شیخ عبدالعزیز بارایٹ لاء نے اس سلسلے کو آگے بڑھایا۔چنانچہ ان کا مرتبہ نسخہ 1960ء میں پنجابی ادبی اکیڈمی۔لاہور کی طرف سے شائع ہوا۔اس نسخے کی تدوین کے لئے مرتب نے قلمی نسخوں کے تقابل کا طریقہ اپنایا اور اپنے ایک مملوکہ نسخے کو بنیاد مان کر مختلف فیہ مقامات پر قلمی نسخوں سے مقابلہ کر کے نسبتاً بہتر متن اختیار کیا۔حاشیہ میں متعلقہ مقام پر اختلافِ متن کا نسخہ وار ذکر بھی کیا۔
شیخ مرحوم کے دعویٰ کے مطابق یہ نسخہ (جسے وہ نسخہ نمبر ا یا نسخہ الف کہتے ہیں) انہیں موضع ملکہ ہانس (ضلع ساہیوال) سے ملا تھا۔جہاں کی ایک مسجد میں حضرت وارث شاہؒ نے بیٹھ کر قصہ ہیر کی تخلیق کی تھی۔یہ نسخہ پروفیسر شیرانی ۵۵ اور مولوی محمد شفیع ۵۶ کی تحقیق کے مطابق ۱۸۱۸ء سے ۱۸۲۰ء کے درمیانی عرصہ کی نقل ہے۔
شیخ عبدالعزیز کے اس ایڈیشن کے بارے میں پنجابی زبان کے مشہور محقق و شاعر ڈاکٹر فقیر محمد فقیر نے لکھا:۔
''الحمدللہ کہ اس نسخے کی تدوین کے بعد ہمیں باوثوق کہنے کا موقع نصیب ہوا کہ یہ سید وارث شاہؒ کی صحیح اور خالص تصنیف ہے جس میں الحاقی اشعار کا ادغام تو کجا الحاقی الفاظ سے بھی گریز کیا گیا ہے۔'' ۵۷

ڈاکٹر مرحوم کی یہ رائے بڑی حد تک وقیع معلوم ہوتی ہے۔اور اکثر محققین کی نظر میں یہ ایڈیشن تا حال مطبوعہ کوششوں میں سے کامیاب تر کوشش ہے۔شیخ مرحوم نے تقابلی انداز اختیار کر کے تحقیقی طور پر متن کو بڑی حد تک مستند بنانے کی کوشش کی۔تاہم ان کا انتخاب متن اس سے بھی بہتر ہو سکتا تھا۔بشرطیکہ وہ اختلاف متن کے تصفیہ میں قلمی نسخوں کے علاوہ متعلقہ مقامات پر مندرجہ لفظوں کے لسانی، ادبی پہلوؤں کو مدنظر رکھتے اور اسی کتاب کے دوسرے مقامات سے شہادت لیتے پنجابی ادب کے خارجی حوالوں پر بھی نظر رکھتے۔بہرصورت اپنی قسم کی یہ پہلی کوشش آئندہ تحقیق کے لئے مشعلِ راہ ثابت ہو سکتی ہے۔وہ قلمی نسخوں سے نقل متن میں بھی ٹھوکر کھا گئے ہیں جس کی وجہ غالباً قدیم رسم الخط سے واقفیت کی کمی تھی۔انہوں نے بالخصوص یائے مجہول اور معروف کے فرق کو مدنظر رکھا۔اسی طرح متن میں کچھ قوافی کی اغلاط بھی رہ گئی ہیں جو وارث شاہؒ جیسے قادر الکلام شاعر کے ذمے نہیں لگائی جا سکتیں۔علاوہ ازیں متن میں املا اور قواعد کی بعض غلطیاں بھی محل نظر ہیں۔بندوں کے فارسی عنوان بھی کچھ نامانوس معلوم ہوتے ہیں۔اسی طرح فرہنگ کو بھی چھوا تک نہیں گیا۔

گیانی شمشیر سنگھ اشوک نے اس سلسلے کو مزید آگے بڑھایا۔ان کی مرتبہ ہیر بھاشا وبھاگ (پٹیالہ) کی طرف سے 1961ء میں شائع ہوئی۔اشوک جی نے فارسی رسم الخط کے دو اور گورمکھی رسم الخط کے تین قلمی نسخوں سے استفادے کا ذکر بھی کیا ہے۔جن میں سب

سے پرانا قلمی نسخہ 1821ء کا ہے۔علاوہ ازیں انہوں نے ۱۸۷۰ء سے ۱۹۴۷ء تک کے عرصہ میں چھپنے والے آٹھ نسخوں کو بھی اس تحقیق کی بنیاد بنایا جن میں پیراند تہ ترگر، اللہ دتہ، میاں عبدالعزیز اور ڈاکٹر موہن سنگھ کے نسخے بھی شامل تھے۔[۵۸] متن کی پرکھ پڑچول کے

علاوہ انہوں نے "حیاتِ وارث"، "تاریخ جھنگ" "بال ناتھ کا زمانہ"، "ہیر رانجھے کے قصے"، "ہیر وارث شاہ کے ماخذ" اور "ہیر وارث شاہ کے قدیم نسخے" جیسے موضوعات پر بھی قلم اٹھایا فرہنگ کے علاوہ مشہور ماموں اور مقاموں کا "کوش" بھی ان کا قابلِ قدر کام ہے۔موصوف اسلامی کلچر سے پوری طرح واقف نہ ہونے کی وجہ سے فرہنگ کے تشریحی نوٹوں اور بعض دیگر موضوعات[۵۹] سے انصاف

نہیں کر پائے۔اسلامی تاریخ سے متعلق ان کی واقفیت بھی محلِ نظر ہے۔مثلاً انہوں نے پیر دستگیر کا نام محی الدین عبدالقادر کی بجائے غلام قادر جیلانی لکھا ہے۔سورہ فرقان، آیت ۴۵ میں بالغمام کی بجائے بالانعام لکھا گیا ہے۔اور ترجمہ بھی اسی کے مطابق کیا گیا ہے اس طرح "بدوح قہار" کو سورہ فیل کی آیت سمجھ کر ترجمہ کیا گیا ہے جو کہ درست نہیں۔"عمر عیار" کو ایک فرشتہ جو شیطان کا ساتھی اور مکار تھا لکھا ہے۔ابلیس کو فرمانِ خداوندی کا منکر اور معتوب پیغمبر لکھا ہے نمونہ فرہنگ پیشِ خدمت ہے۔

بند	مصرع	لفظ	دیئے گئے معانی	اصل معانی
۴۱۸	۵	گھونجھی	ذہن	یہ لفظ بھاکھی (بات نہ کرنے والا) کا متضاد ہے جو دل کی بات نہ بتائے۔
۲۴	۷	شہدا	شہید کی جمع	(نہ کر شہدیاں نال تخلیئے نی) کمزور۔عاجز۔معمولی۔بے وقعت آدمی۔
۲۵۹	۴	وڈو رنا	سلاہنا	بدنام کرنا۔برا بھلا کرنا۔
۲۲۵	۱	روستائی	روس کی بات	دہقان۔دیہاتی۔غیر مہذب آدمی۔

1963ء میں ڈاکٹر فقیر محمد فقیر کا ہیر کا مرتبہ ایڈیشن تاج بکڈپو، اردو بازار لاہور کی طرف سے شائع ہوا۔ڈاکٹر مرحوم کا اس بارے میں دعویٰ یہ ہے کہ انہوں نے اس کی ترتیب کی بنیاد اس قلمی نسخے پر رکھی ہے جو انہیں شیخ دین محمد سابق گورنر سندھ نے اپنی گورنری کے زمانے میں دیا تھا[۶۰]۔اس نسخے کا پھر کیا ہوا؟ مرحوم نے اس کا ذکر نہیں کیا۔علاوہ ازیں وہ لکھتے ہیں کہ انہوں نے اس ایڈیشن کی تیاری

میں نسخہ مرتبہ پیراند تہ ترگر (مطبوعہ ۱۹۲۲ء) نسخہ مرتبہ ڈاکٹر موہن سنگھ دیوانہ (مطبوعہ ۱۹۴۷ء) اور نسخہ مرتبہ شیخ عبدالعزیز بار ایٹ لاء (مطبوعہ ۱۹۶۰ء)[۶۱] سے بھی استفادہ کیا۔اس نسخے کے تعارف میں ڈاکٹر مرحوم نے لکھا ہے۔

"مضمون کے لحاظ سے تو ہر مفکر کے ہاں فکری اختلافات پائے جاتے ہیں جو اکثر و بیشتر سمجھنے والوں کی ذاتی فہمید کے مطابق ہوتے ہیں۔مگر معنوی اعتبار سے جس قدر کشمکش وارثؒ کے ہاں پیدا کر دی گئی ہے۔اتنی کسی دوسرے مفکر کے کلام میں نہیں کی گئی۔اس کی کئی وجوہ ہیں۔سب سے بڑی وجہ اس کے مترجموں کی پنجابی زبان سے لاتعلقی اور علمی کوتاہی معلوم ہوتی ہے۔ان میں سے بیشتر لوگوں نے اس کے شاہکار سے قلمی دھینگا مشتی کرنے کی کوشش کی ہے۔جسے اس کے پڑھنے والے عوام صحیح سمجھ کر دہرا رہے ہیں۔یہی ایک دل

آزار تحریک تھی۔جس نے ہیر کے فرہنگ کے لئے مجھے آمادہ کیا[۶۲]۔"

ڈاکٹر مرحوم کے اس نسخہ کے جائزے سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ کم و بیش شیخ عبدالعزیز بار ایٹ لا کے نسخے کی پیروی ہے۔انہوں نے جو فرہنگ اردو، عربی، ہندی وغیرہ کی آٹھ لغاتوں سے استفادہ کر کے مرتب کی ہے وہ نقائص سے خالی نہیں۔چودھری افضل مرحوم کی رائے بھی اس نسخے کے بارے میں اچھی نہیں تھی[۶۳]۔نیز آپ کی مدیرانہ کاوش میں مختلف نسخوں کا تقابل پیش نہیں کیا گیا ہے۔اس کے باوجود ڈاکٹر مرحوم جیسے بزرگ اور مخلص کارکن کی کوششیں اس وقت تک کی تحقیق کے لحاظ سے قابل قدر رہیں۔آپ کا پیش کردہ فرہنگ بھی توجہ طلب ہے۔چند نمونے ملاحظہ ہوں۔

بند	مصرع	لفظ	ڈاکٹر صاحب کے دیئے گئے معانی	اصل معانی
۱۹۷	۳	سنات	صحیح اور پاکیزہ نسب والی	(بالکل متضاد معنی دیئے ہیں) نیچ ذات کمینے (دیکھو مہا کوش)
۴۹۵	۷	ہیزم	شکست خوردہ	ایندھن خشک درخت۔چوب سوختنی۔(حضرت زکریا نے سوکھے درخت کے تنے میں پناہ لی تھی)
۱۴۴	۳	بانوتی	گھر کا سامان۔سرکارومال یا چادر جو گردن کے پیچھے بندھی ہو۔	باون گاؤں کی جاگیر۔(فقیر کے لئے کٹیا اور اس کا سامان ہی بانوتی ہے۔)
۳۵	۱	ڈھین	صاف کرنے والا کپڑا وغیرہ اسفنج	مقوی (دو گتوں سے بنی ہوئی مضبوط فائل)

ڈاکٹر جیت سنگھ سیتل کا ہیر وارث شاہ پر تحقیقی مقالہ مارچ 1963ء میں نویگ پبلیشرز، چاندنی چوک۔دہلی سے کتابی صورت میں شائع ہوا جو متن کے علاوہ سات ذیلی موضوعات پر مشتمل ہے۔ڈاکٹر موصوف نے ترتیب متن کے بارے میں لکھا ہے کہ انہوں نے 1834ء سے 1842ء تک قلمی نسخوں کو بنیاد بنایا۔نیز انہوں نے لینگویج ڈیپارٹمنٹ پٹیالہ کی لائبریری میں موجود قلمی نسخوں سے استفادہ کیا جن کا زمانہ کتابت ۱۸۲۱ء اور ۱۸۲۷ء[۶۴] ہے۔مزید برآں انہوں نے استفادہ کے لئے ڈاکٹر موہن سنگھ کی وساطت سے پنجاب یونیورسٹی۔لاہور کا قلمی نسخہ مکتوبہ ۱۸۴۳ء بھی منگوایا[۶۵]۔نیز انہوں نے فارسی رسم الخط کے ۹ اور گورمکھی رسم الخط کے ۶ مطبوعہ نسخوں سے بھی استفادہ کیا[۶۶]۔ڈاکٹر موصوف کا یہ محققانہ کام قابل قدر ہے اور ڈاکٹر موہن سنگھ دیوانہ کے کام کی پیش رفت کی ایک عملی صورت ہے۔البتہ ان کا فرہنگ جزوی طور پر محل نظر ہے۔اسلامی ثقافت کے بارے میں آپ کی معلومات بھی تحقیق کی محتاج ہیں۔

مثلاً آپ العشق نار یحرق ماسوا اللہ کو بھی قرآنی آیت سمجھتے ہیں۔حالانکہ لفظ عشق قرآنی لغت میں موجود ہی نہیں۔ڈاکٹر موصوف نے وارث شاہ کے استاد کا نام غلام محی الدین قصوری بتایا[۶۷] ہے۔حالانکہ ان کا نام حافظ غلام مرتضیٰ تھا۔جن کا لقب مخدوم پنجاب

تھا۔ڈاکٹر موصوف اگر پنجابی ادب کے طلبہ کے لئے حوالہ جات بھی درج کرا دیتے تو بہتر ہوتا۔مزید براں آپ لکھتے ہیں ''شیعہ ہون دے کارن اوہ رسول دے چواں یاراں وچہ پورن وشواش رکھدا اے۔تے اوہناں دے گُن گاوندا ہے''[68]۔ بلاشبہ وارث شاہ صحابہ کرامؓ کے مدح خواں ہیں مگر ان کی اس مدح خوانی کی وجہ سے انہیں شیعہ نہیں کہا جاسکتا۔ان کی مرتبہ فرہنگ کا نمونہ بھی ملاحظہ ہو۔

بند	مصرع	لفظ	لکھے گئے معانی	اصل معانی
۳۶۷	۲	ازرق	نخرے	یہ لفظ ازرق سے بگڑ کر بنا ہے۔نیلی آنکھوں والا عمدہ نسل کا عربی گھوڑا
۶۱۵	۶	بودلی	لاوارث	پیر بودلے کی مریدنی۔فقیرنی
۴۰۲	۵	کوری	دودھ بلونے کی چاٹی	مٹی کا چھوٹا سا برتن۔کھلے منہ والی پیالی۔کولی
۱۵۵	۱	گتھو	واڈیاں وچ کتیاں دا بنایا گھورنا	دھان کی پیال کے گٹھوں کا ڈھیر

پروفیسر سنت سنگھ سیکھوں کا مرتبہ متن ساہت اکیڈمی، نیو دہلی کی طرف سے 1969ء میں شائع ہوا۔پروفیسر موصوف کی یہ کوشش تصحیح متن کے اعتبار سے گراں قدر ہے اور گذشتہ کاوشوں سے جامع تر ہے۔آخر میں فرہنگ بھی دی گئی ہے مگر موصوف بعض الفاظ کی تشریح میں مغالطے کا شکار ہو گئے ہیں۔جس کی وجہ شاید اسلامی کلچر سے واقفیت کی کمی ہے۔انہوں نے پورے عالمانہ خلوص کے ساتھ کچھ الفاظ کے متعلق فرمایا ہے۔کہ یہ لفظ اس مقام پر نیارتھ (بے معنی)[69] ہے مگر ان کا یہ دعویٰ تحقیق کی روشنی میں صحیح ثابت نہیں ہوتا۔مثلاً بند ۴۲ ''ملاں آکھیا اوہ معقول جنہاں فرض کج کے رات گزار جائیں۔''میں انہوں نے ''فرض'' کی بجائے ''فرج'' لکھا ہے اور اسی کے معانی ''گندی گال''، ''لنگ یا ''ننگ'' دیئے ہیں''[70]۔کیونکہ فرض سے مراد وہ سب اعضا ہیں جو از روئے شریعت ایک مرد کے لئے ڈھانپنا فرض ہیں۔مزید نمونہ فرہنگ ملاحظہ ہو۔

بند	مصرع	لفظ	دیئے گئے معانی	اصل معانی
۲۲۱	۳	خرخس	گدھے کی ضد	فارسی لفظ خرخشہ سے بگڑ کر بنا ہے۔لڑائی جھگڑا
۱۳۰	۳	شعلہ	ایک طرح کا امیری کھانا گوشت میں پکے ہوئے چاول	شعلہ تنک۔انگوری شراب
۵۸۸	۶	چواڑی	چاؤ۔لاڈ	گدھے ہانکنے یا ان پر چھپٹ لادنے کی مضبوط لاٹھی
۴	۴	چیریاں	پگڑیاں۔آدرمان دے کپڑے	حکم نامہ۔پروانہ۔سند۔اجازت نامہ۔کسی حق کا تحریری ثبوت (اعمال نامے)

انہوں نے حضرت وارث شاہؒ کی قصہ کاری پر ایک تعارفی مضمون لکھ کر متن شروع کر دیا ہے۔متن کے ماخذ کا ذکر نہیں کیا۔ان کا متن کسی معتبر نسخے سے منقول معلوم ہوتا ہے۔جو مزید توجہ کا محتاج ہے۔

ڈاکٹر گردیو سنگھ کی مرتبہ ہیر 1970ء میں لاہور بک شاپ لدھیانہ کی جانب سے ''کتاب عشق'' کے نام سے شائع ہوئی جس

میں متن کے علاوہ پنجابی کے طلبہ کے لئے چھوٹے چھوٹے بیس مضامین بھی شامل کئے گئے ہیں۔لیکن ان کے متن کا ماخذ کیا ہے۔اس کا ذکر نہیں کرتے۔تجزیہ متن سے معلوم ہوتا ہے کہ مرتب نے بھائی سردار شمشیر سنگھ اشوک کے مرتبہ نسخے سے استفادہ کیا ہے۔علاوہ ازیں کتاب کے آخر میں فرہنگ بھی درج کی ہے۔جو اصلاح طلب ہے۔باقی امور سے قطع نظر قرآنی آیات کا ترجمہ افسوسناک حد تک ناقص ہے۔ان کے مرتبہ نسخہ کے صفحہ ۹۰-۱۸۹ پر ’’عربی بھاشا دے کجھ سنکیتاں دا کوش‘‘ تقریباً سارا ہی غلط ہے۔انہوں نے اس ترجمے کی ذمہ داری ایک لغات پر ڈالی ہے[71]۔حالانکہ آیاتِ قرآنی کے ترجمہ کے لئے کوئی مستند قرآنی ترجمہ یا تفسیر دیکھنا بھی لازم تھی۔نمونہ فرہنگ ملاحظہ ہو۔

بند	مصرع	لفظ	دیئے گئے معانی	اصل معانی
۱۶۹	۳	انانیت	کڈھبا	انا کا مسئلہ عزت غیرت کا مسئلہ
۲۲۵	۱	روستائی	روسا	دیہاتی دہقان۔غیر مہذب شخص
۲۸۸	۱	محضری	لما۔چوڑا	جھوٹا مقدمے باز جو محضر سامنے پیش کر کے شکایت کرتا رہے)
۱۷۰	۱	قُوت	اندازہ	خوراک۔مقدار خوراک

اس سلسلے کی آخری کوشش ڈاکٹر محمد باقر کی سعی سے پنجابی ادبی اکیڈمی۔لاہور کی طرف سے ۱۹۷۳ میں منظر عام پر آئی۔یہ نسخہ جیسا کہ اوپر ذکر کیا جا چکا ہے ہوپ پریس کی طرف سے ۱۸۶۵ء میں شائع ہونے والا ہیر وارث شاہ کا اولین ایڈیشن سمجھا گیا[72]۔جو کہ درست نہیں۔پنج دریا لاہور کے وارث نمبر (جلد اول:ص ۴۱۳) میں اس نسخے کے طرفین کا عکس ڈاکٹر صاحب کے شکریئے کے ساتھ شائع کیا گیا ہے۔آخری صفحے کے عکس میں ’’وارث شاہ وسنیک جنڈیالڑے دا شاگرد مخدوم قصور دا اے‘‘ والے مصرعے سمیت اس بند کے آخری چار مصرعے موجود ہیں مگر ڈاکٹر صاحب کے مرتبہ ایڈیشن ۱۹۷۳ء میں یہ چاروں مصرعے موجود نہیں۔یہ فرق عام قاری کو حیرت زدہ کر دیتا ہے۔مرتب کی یہ کوشش اس لحاظ سے تو قابلِ قدر ہے کہ انہوں نے ایک نایاب نسخے کو طبع کرا کے محققین کی ضرورت کو پورا کیا۔کیا ہی بہتر ہوتا کہ وہ اختلافِ متن کی وضاحت کر کے متن بھی ترتیب دیتے اور آخر میں ایک عالمانہ فرہنگ سے نوازتے۔

مذکورہ بالا سطور میں ہر دو قسم کے ایڈیشنوں کے جائزے سے یہ حقیقت سامنے آتی ہے کہ ہر مطبوعہ ایڈیشن متن کے لحاظ سے دوسرے سے مختلف ہے۔اس طرح بعض مرتبین نے جو فرہنگیں لکھی ہیں۔وہ بھی ناقص یا نامکمل ہیں اور علمی یا تحقیقی بنیادوں پر مرتب نہیں۔جس کی وجوہ یہ ہو سکتی ہیں۔

(۱) ہیر وارث شاہ کے ایسے قلمی مستند نسخے کا نہ ملنا جو یا تو شاعر کے اپنے ہاتھ کی تحریر ہو یا اصلی نسخے سے منقول ہو۔

(۲) کتب فروشوں میں تاجرانہ جذبۂ مسابقت کا غلبہ جس کے نتیجے میں اصلی اور بڑی ہیر ’’اصلی اور سب سے بڑی ہیر‘‘ جیسے ایڈیشن شائع کیے گئے اور دانستہ طور پر پیشہ ور شاعروں کی خدمات حاصل کی گئیں جنہوں نے اپنے یا کسی دوسرے کے اشعار حضرت وارث شاہ

صاحبؒ کے نام سے متن میں شامل کر دیئے۔

(۳) قدیم ترین موجود نسخے کے مستند ہونے کے بارے میں شواہد کا دستیاب نہ ہونا تخلیق ہیر وارث شاہ 1766ء میں ہوئی لیکن اس کا اولین منقول مخطوطہ 1821 کا ہے۔ ہوسکتا ہے کہ اس درمیانی عہد میں کوئی نسخہ مرتب ہوا ہو۔ جو اس دور کی سیاسی افراتفری کی وجہ سے تلف ہوگیا ہو۔ متذکرہ بالا مخطوطہ، آیا اصلی نسخے سے نقل کیا گیا ہے۔ یا پہلی بار حافظے کی بنا پر املا کرایا گیا، اس بارے میں معلومات مفقود ہیں۔ ان حالات میں سے اولیں نسخے کی حیثیت بھی بہت زیادہ مستند نہیں رہتی۔

(۴) کاتبوں کا نقل کرنے میں بعض اوقات لاعلمی یا تعصب سے کام لینا جس سے اصل متن میں کمی بیشی واقع ہوگئی۔

(۵) مرتبین کا قدیم مخطوطے پڑھنے میں مطلوبہ علم اور مہارت نہ رکھنا۔

(۶) قلمی نسخوں میں بندوں کی تعداد کا حیرت انگیز تفاوت ہونا (جس سے اس امر کی غمازی ہوتی ہے کہ الحاقی اشعار کا رجحان قلمی نسخوں کے دور ہی سے پیدا ہو چکا تھا)

چند قلمی نسخوں کا تقابل ملاحظہ ہو۔[۴۳]

1821ء کے مکتوبہ نسخہ مملوکہ بھاشا و بھاگ نسخہ نمبر ۴۲ میں ۱۳۵ بند ہیں۔

1861 کے مکتوبہ نسخہ مملوکہ بھاشا و بھاگ نسخہ نمبر ۱۱ میں ۷۴۵ بند ہیں۔ نسخہ مملوکہ میاں انور علی مرحوم میں سن کتابت مشکوک ہے۔ مگر اس کے بند ۶۲۱ ہیں۔ اس صورتحال میں آج بھی یہ سوال ذہنوں کو جھنجھوڑتے ہیں کہ قصہ ہیر کا اصل متن کیا تھا؟ اور یہ کتنے اشعار پر مشتمل تھا۔ اب اس کی ضرورت اور بھی شدت سے محسوس کی جا رہی ہے کہ ہیر وارث شاہ کا مستند متن تحقیق کے جدید تقاضوں کی روشنی میں مرتب کرایا جاوے۔ اس صورتحال کا اندازہ وارث شاہ میموریل کمیٹی کو ہوا تو انہوں نے ایسے نسخے کی تیاری اور اشاعت کا کام حضرت وارث شاہؒ کے مقبرے کی تعمیر کے منصوبے میں شامل کر لیا۔ چنانچہ زیرنظر نسخہ اسی منصوبے کی تکمیل ہے متن کی تدوین کے سلسلے میں اصل نسخہ جو مکتوب وارث شاہؒ یا اس کا ہم عصر ہو، کو اب تک دستیاب نہیں ہوسکا۔ تاہم نسخے کو مستند بنیادوں پر مرتب کرنے کیلئے مندرجہ ذیل ذرائع کا سہارا لیا گیا ہے۔

نسخے کی تیاری میں شیخ عبدالعزیز بار ایٹ لاء کے مرتبہ نسخے کو بنیاد بنایا گیا ہے۔ کیونکہ اب تک شائع ہونے والے ہیر کے ایڈیشنوں میں صحتِ متن کے اعتبار سے مقابلتاً یہی نسخہ بہتر ہے۔

(۲) شیخ عبدالعزیز کے اس مطبوعہ نسخے میں تحقیق طلب مقامات کے بارے میں مندرجہ ذیل قلمی نسخوں سے مقابلہ کیا گیا ہے۔

ا۔ قصبہ چونیاں، ضلع قصور کے مرزا نور محمد کا مشہور قلمی نسخہ جو وارث شاہ میموریل کمیٹی نے قیمتاً خرید لیا ہے۔

ب۔ نسخہ مملوکہ میاں انور علی مرحوم جو ان کے وارثوں سے عاریتاً حاصل کیا گیا تھا۔

ج۔ شیخ عبدالعزیز کے مستعملہ قلمی نسخہ نمبر ۱۳ مکتوبہ ۱۸۵۹ء ملکیتی پنجاب پبلک لائبریری، لاہور۔

د۔ شیخ عبدالعزیز کے مستعملہ تمام قلمی نسخہ جات (جو نیشنل میوزیم کراچی کے تعاون سے دیکھے گئے)

(۳) محقق ایڈیٹروں کے جملہ مطبوعہ ایڈیشنوں سے استفادہ کیا گیا ہے۔

(۴) علاوہ ازیں اس نسخے کی تدوین میں مندرجہ ذیل امور پیش نظر رہے۔

ا۔ متن کے کسی لفظ کی ردو قبول کے سلسلے میں متن کی اندرونی شہادت کے علاوہ قدیم معاصر پنجابی ادب کا سہارا بھی لیا گیا۔

ب۔ متن کے انتخاب میں مصرعوں کو علم العروض کی کسوٹی پر پرکھا گیا۔

ج۔ صحتِ الفاظ کے سلسلے میں حضرت وارث شاہؒ کے مصرعوں کا مفہوم اور اس کا معاصر تمدنی ماحول بھی پیش نظر رکھا گیا۔ اختلافِ الفاظ مصرعے اور بند وغیرہ کے فیصلے میں ہر قسم کی احتیاط برتی گئی اور ایسے اختلافات کا حاشیہ میں اندراج کر دیا گیا۔ اگر قارئین کے ذوق کی تسکین کسی اختلافی متن سے ہو تو یہ حق ان کو پہنچتا ہے۔ انتخاب الفاظ کے سلسلے میں اکثر حضرت وارث شاہؒ کے زمانے کی زبان اور لب ولہجہ کا خیال رکھا گیا۔

د۔ بندوں پر مروجہ عنوانات کا سلسلہ اس متن میں نظر انداز کر دیا گیا ہے۔ کیونکہ بعض اوقات یہ عنوان قاری کو گمراہ کر دیتے ہیں۔ نیز معتبر قلمی نسخوں میں بھی ان کا وجود نہیں۔ املاء متن کی اصلاح فارسی رسم الخط میں پنجابی لکھائی کے مسلمہ اصولوں کے مطابق کر دی گئی ہے۔

(۵) آخر میں ایک فرہنگ بھی مرتب کر دی گئی ہے جس کی تیاری میں مندرجہ ذیل امور کو ملحوظ خاطر رکھا گیا ہے۔

ا۔ ایسے معمولی الفاظ جو اس متن میں اپنے عام مفہوم سے ہٹ کر اپنے قدیمی معانی میں استعمال ہوئے ہیں۔ ان کو بالخصوص انتخاب کیا گیا ہے۔

ب۔ متن میں بار بار آنے والے الفاظ کی فرہنگ صرف پہلے محل وقوع پر درج کی گئی ہے۔

بعد ازاں ان کے استعمال کے مقامات کی نشاندہی بند نمبر کے اندراج سے کر دی گئی ہے۔

ج۔ الفاظ کی فرہنگ تیار کرتے وقت حتی الامکان پنجابی، ہندی، اردو، فارسی، عربی، سندھی لغتوں سے استفادہ کیا گیا ہے۔

د۔ ایسے الفاظ جو لغتوں میں درج نہ تھے۔ ان کے بول چال کے ماحول میں جا کر مستعمل مفہوم کو متعین کیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں مختلف علوم وفنون اور شعبہ ہائے حیات سے متعلق علماء محققین اور واقفیت رکھنے والے معمر بزرگوں سے ایسے الفاظ کے مفہوم کی تعین کے لئے رجوع کیا گیا۔ مطبوعہ فرہنگوں سے بھی کماحقہٗ استفادہ کیا گیا ہے۔

''پنجابی ڈکشنری'' کے عنوان سے ایک مضمون لاہور کی ''پنجابی ادبی سنگت'' کے اکتوبر ۱۹۷۱ء کے ایک اجلاس میں راقم نے پیش کیا۔ اس مضمون میں اس بات کی بالخصوص نشاندہی کی گئی کہ کلامِ وارث کی تفہیم کے لئے ایک معیاری فرہنگ اور پنجابی لغت کی تیاری کی اشد ضرورت ہے۔ مذکورہ مضمون اپنی اہمیت کی بناپر اولاً لاہور کے ماہنامہ ''پنجابی زبان'' کے دسمبر ۱۹۷۱ء کے شمارے میں شائع ہوا۔

بعد ازاں پنجابی کے معروف محقق جناب اقبال صلاح الدین نے اپنی تالیف ''لعلاں دی پنڈ''[4] ''مرتب کی تو اس مضمون کو اس مجموعے میں شامل کرلیا۔اس مضمون کی اہمیت کا خصوصی تذکرہ ''پنجابی ادب دی کہانی''[5] ''کے مولف نے بھی کیا ہے۔یہ کام ابھی تک تشنۂ تکمیل ہے۔بہرصورت موجودہ تالیف ایک علمی کاوش ہے جو بڑی حد تک ہیر وارث کے سابقہ محققین کی کوششوں کی مرہونِ منت ہے۔ڈاکٹر جیت سنگھ سیتل کی طرح اس نسخے کو پرمانک[6] (مستند) تو نہیں کہا جاسکتا اور نہ ڈاکٹر موہن سنگھ دیوانہ کی طرح حتمی طور پر یہ اعلان کیا جاسکتا ہے۔''ہن میں دعوی کرسکداہاں کہ بیج سال دی کمائی پھل ہوئی تے۔سدائی صحیح تے اصلی متن مقرر ہو گیا۔''[7]

کلام وارث شاہؒ بلاشبہ ادب کا ایک بحرِ ذخار ہے جس کا ہر غواص اپنی بساط کے مطابق گوہر آبدار اپنے قارئین کو پیش کرتا رہے گا۔موجودہ نسخہ بھی اسی طرح کی ایک تحقیقی کاوش ہے۔جس کا مقصد بڑی حد تک شیخ عبدالعزیز مرحوم کے کام کو آگے بڑھانا ہے۔امید کی جاتی ہے۔کہ یہ سلسلہ تحقیق و تجسس اسی طرح جاری و ساری رہے گا۔اور اس سے اور زیادہ مستند نسخے منظرِ عام پر آتے رہیں گے۔

اس تحقیقی منصوبے کے اختتام پر مرتب ضروری سمجھتا ہے کہ ان سب اداروں اور احباب کا شکریہ ادا کیا جائے جن کا کام اس منصوبے کی تکمیل کا باعث بنا۔اس سلسلے میں وارث شاہ میموریل کمیٹی خصوصی طور پر شکریئے کی مستحق ہے۔جس نے ناچیز کو اہل سمجھتے ہوئے یہ عظیم ذمہ داری سونپی اور پھر ہر مرحلے پر حائل مشکلات میں آسانیاں پیدا کرنے میں سرپرستی کی۔

کمیٹی کے چیئرمین جناب بی۔اے قریشی خاص طور پر شکریئے کے مستحق ہیں جنہوں نے تحقیق کے سلسلے میں جملہ سہولتیں بہم پہنچانے میں کوئی کسر نہ اٹھا رکھی اور وقتاً فوقتاً درپیش تحقیقی مسائل پر گفتگو فرما کر اپنی ماہرانہ رائے سے راہنمائی فرمائی۔حقیقت یہ ہے کہ اگر موصوف کا حسنِ سلوک اور حوصلہ افزائی شاملِ حال نہ ہوتی تو یہ منصوبہ پایۂ تکمیل کو نہ پہنچتا۔

جناب سجاد حیدر سابق ایگزیکٹو ڈائریکٹر پنجاب آرٹس کونسل اور دیگر اراکین سٹڈی بورڈ کی رہنمائی کے بغیر یہ کام پایۂ تکمیل کو نہیں پہنچ سکتا تھا۔اور اس کے لئے محقق جملہ اراکین کا تہہ دل سے شکر گزار ہے۔متن اور تدوین فرہنگ میں ان کے مشورے بہت مفید ثابت ہوئے۔

میاں انور علی مرحوم نے اپنا خاندانی قلمی نسخہ ہیر عاریتاً عنایت کر کے اس تحقیق میں جو سہولت بہم پہنچائی وہ قابلِ تعریف ہے۔ اسی طرح چونیاں سے قلمی نسخے کی خرید کے سلسلے میں جناب سبط الحسن ضیغم کا تعاون بھی قابلِ ستائش ہے۔علاوہ ازیں جناب محمد آصف خاں (پنجابی ادبی بورڈ) حکیم محمد موسیٰ امرتسری، لاہور، ڈاکٹر محمد یوسف گورایا سابق ڈائریکٹر علماء اکیڈمی لاہور، پروفیسر وزیرالحسن عابدی مرحوم، لاہور، جناب ارشد میر ایڈووکیٹ گوجرانوالہ، ڈاکٹر صابرہ آفاقی پروفیسر قاری محکمہ تعلیم، آزاد کشمیر۔کا علمی تعاون بھی گراں قدر رہا ہے۔لاہور عجائب گھر کے ڈاکٹر انجم رحمانی مرتب کے اظہارِ امتنان و تشکر کے خاص طور پر مستحق ہیں۔جنہوں نے محققانہ پیش لفظ لکھنے کا اسلوب سکھا کر پیش لفظ کو ازسرِ نو مرتب کرایا۔نیز طباعت کے کام کی نگرانی کے لئے بھی وہ شکریہ کے مستحق ہیں۔مرتب جناب شریف کنجاہی صاحب کا

ممنون ہے کہ انہوں نے اس نسخہ پر نظر ثانی کر کے مفید مشورے دیئے۔

اس طرح علم موسیقی کی اصطلاحات کے جائزے میں استاد چھوٹے غلام علی خاں اور جناب رشید ملک پنجابی معاشرت کی تفہیم کے لئے صوفی محمد شریف ڈھلوں زمیندار چک ۴۳ ضلع شیخوپورہ، چودھری نبی بخش باجوہ، چھاؤنی سلہریاں ضلع سیالکوٹ، پنڈت رام چھپ ولد نرسنگھ ملازم نیشنل میوزیم، کراچی۔ مستری محمد عبداللہ ولد کرم دین کھوکھر، گلی باباشرف دین نزد محبوب عالم اسلامیہ ہائی سکول گوجرانوالہ۔ بابا فیروزدین مرحوم ولد اللہ بخش مراثی ساکن ٹھٹھن کے بھنگور، تحصیل چونیاں، ضلع قصور نے اپنے متعلقہ علمی وقوف سے جو تعاون فرمایا وہ لائق تحسین ہے۔

منتظمین پنجاب پبلک لائبریری، پنجاب یونیورسٹی لائبریری، دیال سنگھ ٹرسٹ لائبریری، کالج فار فیزیکل ایجوکیشن لاہور، لائبریری عجائب گھر لاہور اور نیشنل میوزیم کراچی بھی مرتب کے خصوصی شکریئے کے مستحق ہیں۔ علاوہ ازیں ہندوستان کے ڈاکٹر کرنیل سنگھ تھمند پروفیسر ہریندر سنگھ محبوب، ڈاکٹر جیت سنگھ سیتل کا تعاون بھی گراں قدر ہے، جنہوں نے حوالہ جاتی ادب ارسال کر کے اس کام میں سہولت پیدا کی۔

گورنمنٹ کالج لاہور کے پروفیسر شجاع الحق اور انجمن جہانِ وارث کے صدر جناب محمد صادق کا تعاون بھی قابل تعریف ہے جنہوں نے نقل شدہ متن اور مرتبہ مسودے سے تقابل کے لئے اپنی بے لوث خدمات پیش کیں۔

مرتب اپنی رفیقۂ حیات کا شکریہ ادا کرنا بھی فرض سمجھتا ہے کہ موصوفہ اس طویل عرصہ میں جملہ گھریلو مسائل کی ذمہ دار رہی اور مرتب کو یکسوئی سے اس کام کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کیلئے فارغ رکھا۔ آخر میں محقق ڈاکٹر نذیر احمد (سابق پرنسپل گورنمنٹ کالج لاہور) پنجاب کے محکمہ تعلقات عامہ کے ڈائریکٹر جنرل جناب جاوید اختر، معروف آرٹسٹ محمود حسن رومی اور لاہور عجائب گھر کے ڈائریکٹر ڈاکٹر سیف الرحمٰن ڈار کا شکرگزار ہے کہ اس کتاب کی طباعت کے سلسلے میں انہوں نے وقتاً فوقتاً اپنے مشوروں سے نوازا۔ اسی طرح جناب شیر زمان اور زاہد رسول کا شکریہ ادا کرنا بھی ضروری ہے کہ انہوں بڑی عرق ریزی سے اس کتاب کی کتابت کو پایۂ تکمیل تک پہنچایا۔ اس کتاب کی تصاویر کے لئے محکمہ تعلقات عامہ کے چودھری مشتاق احمد اور لاہور عجائب گھر کے جناب صلاح الدین کی خدمات کا اعتراف بھی ضروری ہے۔

احقر العباد

محمد شریف صابر

لاہور یکم فروری ۱۹۸۵ء

حوالہ جات حواشی

۱۔ الطاف قریشی، ”وارث تے غالب دو پیغمبر“ ماہنامہ پنج دریا وارث نمبر ج۔ا۔ لاہور، ۱۹۶۶ء ص ۳۷

بلراج ساہنی ”پنجاب دا کیٹس“ ایضاً ص ۳۳۵

۲۔ عبدالسلام، ”پوشکن تے مولئیر دا ہم پلہ وارث“ ایضاً ص ۲۳

۳۔ الطاف قریشی، ”وارث تے غالب دو پیغمبر“ ایضاً ص ۳۷

۴۔ میاں محمدؒ، سیف الملوک وارث شاہ سخن دا وارث نندے کون اوہناں توں

سخن اوہناں تے اُنگل دھرنی نہیں مجال اساں توں

۵۔ جوگندر سنگھ سیتل، ”مہا کوی وارث“ ماہنامہ پنج دریا وارث نمبر ایضاً ص ۲۵

کورمیل سنگھ ”ہیر وارث دے رُوپ“ ایضاً ص ۴۷

۶۔ اسلم کمال، ”وارث اک عظیم آرٹسٹ“ ایضاً ص ۴۵

۷۔ عبدالقادر، سر ”وارث شاہ دا ادبی مقام“ ایضاً ص ۱۱۴

۸۔ کرپال سنگھ کسیل، ”وارث دی ہیر اک مہا کوش“ ایضاً ص ۱۶۸

۹۔ سر رچرڈ ٹمپل اور مسٹری ایف آسبورن نے انگریزی میں اور ڈاکٹر دنی او رموسیو گارساں دتاسی نے فرانسیسی میں ترجمہ کیا۔

۱۰۔ شاہ حسین کافیاں شاہ حسینؒ مجلس شاہ حسینؒ، لاہور، ۱۹۶۶ء میں کافی نمبر ۶۶، ۳، ۷۴، ۹۳، ۱۲۳، ۱۳۱ ملاحظہ ہو۔

۱۱۔ جیت سنگھ سیتل، ہیر وارث بھوم کا سمیت پیپسو بک ڈپو، پٹیالہ، ۱۹۷۳ء، ص ۳۵

۱۲۔ ایضاً ص ۳۶

۱۳۔ ایضاً ص ۳۸

۱۴۔ ایضاً ص ۳۵

۱۵۔ ایضاً ص ۳۶

۱۶۔ ایضاً ص ۳۲

۱۷۔ ایضاً ص ۳۳ اور محمد افضل خاں وارث نمبر ج-۱ ایضاً، ص ۳۵۹

۱۸۔ حفیظ ہوشیار پوری، مثنویات ہیر ورانجھا (فارسی) سندھی ادبی بورڈ، کراچی، ۱۹۵۷ء، ص ۳۰

اس کتاب میں مندرجہ تمام سنین ہجری کو تسلیم کر کے انہیں مسلم اینڈ کرسچین کیلنڈر مصنفہ فری مین گرینوائل کے مطابق ٹھیک درج کیا گیا ہے۔

۱۹۔ محمد افضل خاں، ایضاً ، ص ۳۶۰ اور ایس ایس پدم ہیر احمد، پنجابی ساہت سبھا، پرمالہ، ۱۹۶۰ء ص ۲۰

۲۰۔ حفیظ ہوشیارپوری ایضاً ، ص ۳۰

۲۱۔ محمد افضل خاں، قصہ ہیر رانجھا وارث توں پہلاں تے پچھوں، ایضاً ، ص ۳۶۰

۲۲۔ حفیظ ہوشیارپوری ایضاً ، ص ۲۰

۲۳۔ ایضاً ، ص ۱۵

۲۴۔ ایضاً ، ص ۳۰

۲۵۔ محمد افضل خاں قصہ ہیر رانجھا وارث توں پہلاں تے پچھوں، ایضاً ، ص ۳۶۰

۲۶۔ حفیظ ہوشیارپوری ایضاً ، ص ۳۰

۲۷۔ ایضاً

۲۸۔ ایضاً

۲۹۔ ایضاً

۳۰۔ ایضاً

۳۱۔ شمشیر سنگھ اشوک گیانی مقبل، بھاشا وبھاگ پنجاب، پٹیالہ، ۱۹۶۹ء ص ایٹری

۳۲۔ وارث شاہ بند ۶۲۲ ہیر وارث مرتبہ شیخ عبدالعزیز، لاہور ۱۹۶۴

۳۳۔ حفیظ ہوشیارپوری ایضاً ، ص ۱۹

۳۴۔ اے کے لکھن پال، نزول ہیر وارث شاہ، لاہور ۱۹۴۷ء، ص ۱۹۳

۳۵۔ محمد باقر، ''تعارف'' ہیر وارث شاہ، پنجابی ادبی اکیڈمی، لاہور ۱۹۷۳ء

۳۶۔ سبط الحسن ضیغم، ''متن ہیر وارث'' ماہنامہ کتاب ج ۴ ش ۴ جنوری ۱۹۷۰ء ص ۴۹ تا ۵۳

۳۷۔ محمد افضل خاں ہیر وارث وچ ملاوٹی شعر، ایضاً ، ص ۳۹۷

۳۸۔ بحوالہ ایضاً

۳۹۔ ایضاً

۴۰۔ ایضاً

۴۱۔ ایضاً

۴۲۔ بند نمبر شیخ عبدالعزیز ایڈووکیٹ ایضاً کے مطابق درج کیے گئے ہیں ۔

۴۳۔ محمد افضل خاں، ''ہیر وارث وچ ملاوٹی شعر'' ایضاً ، ص ۴۰۰

۴۴۔ اے۔کے لکھن پال ایضاً ، ص ۱۹۴

۴۵۔ محمد افضل خاں، ''ہیر وارث وچ ملاوٹی شعر'' ایضاً ، ص ۴۰۲

۴۶۔ سبط الحسن ضیغم، ایضاً

۴۷۔ جیت سنگھ سیتل، ہیر وارث تو نیگ پبلشرز چاندنی چوک، دہلی، ۱۹۶۳ء ص ۱۱

۴۸۔ ایس۔ایس۔اموں ہیر سید وارث شاہ، لاہور بک شاپ، لدھیانہ، ۱۹۴۹ء ص ۷ تا ۸

۴۹۔ اے۔کے لکھن پال، ایضاً ، ص ۱۹۵

۵۰۔ محمد افضل خاں، ''ہیر وارث وچ ملاوٹی شعر'' ایضاً ، ص ۱۹۵

۵۱۔ محمد افضل خاں ایضاً ، ص ۳۹۵

جیت سنگھ سیتل، ایضاً ۱۹۶۳ء ، ص ۱۱

۵۲۔ محمد افضل خاں ایضاً، ص ۳۹۵

۵۳۔ ڈاکٹر بنارسی داس جین ''ہیر وارث شاہ'' پنجابی دنیا فروری، مارچ ۱۹۵۴ء ص ۱۲

۵۴۔ شیخ عبدالعزیز، ایضاً ، ص (ب)

۵۵۔ محمد باقر ''پیش لفظ'' ہیر وارث شاہ، مرتبہ شیخ عبدالعزیز، ایضاً ، ص ۱

۵۶۔ ایضاً

۵۷۔ فقیر محمد فقیر، ''شرح احوال سید وارث شاہ'' ، ہیر مرتبہ شیخ عبدالعزیز، ایضاً، ص (ج)

۵۸۔ شمشیر سنگھ اشوک گیانی ''ہیر وارث شاہ'' بھاشا وبھاگ پٹیالہ ۱۹۶۹ء ص (تا تھتھا)

۵۹۔ ایضاً ملاحظہ ہو متن کا بند نمبر ۱۹۰ اور تشریحی نوٹ، ص ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۲۸، ۲۳۹، ۲۴۰

۶۰۔ فقیر محمد فقیر، ہیر سید وارث شاہ، تاج بکڈپو، لاہور، ۱۹۶۳ء ص ۶۲

۶۱۔ ایضاً

۶۲۔ ایضاً

۶۳۔ محمد افضل خاں ''وارث دی سخت جانی'' پنج دریا وارث نمبر ج ۲۔ ستمبر ۱۹۷۰ء، ص ۱۲۵

۶۴۔ جیت سنگھ سیتل، ایضاً ۱۹۶۳ء ص ۱۲

۶۵۔ ایضاً

۶۶۔ ایضاً۔ص ۸۵۵

۶۷۔ جیت سنگھ سیتل، ہیر وارث بھُومکا سمیت، ۱۹۷۳ء، ص ۱۹۱ اور ۵۰

۶۸۔ ایضاً

۶۹۔ پروفیسر سنت سنگھ سیکھوں، ایضاً، ص ۴۱

۷۰۔ ایضاً

۷۱۔ گوروپو سنگھ "کتاب عشق عرف ہیر سید وارث شاہ" لاہور بک شاپ لدھیانہ، ۱۹۷۰ء، ص ۱۸۹

۷۲۔ محمد باقر "تعارف" ایضاً، لاہور، ۱۹۷۳ء

۷۳۔ شمشیر سنگھ اشوک گیانی، ایضاً، ص (تا، تھتھا)

۷۴۔ اقبال صلاح الدین، لعلاں دی پنڈ، عزیز بکڈپو، لاہور، ۱۹۷۳ء، ص ۵۸۶

۷۵۔ عبدالغفور قریشی، پنجابی ادب دی کہانی، عزیز بکڈپو، لاہور، ۱۹۷۲ء، ص ۵۵۷

۷۶۔ جیت سنگھ سیتل، ایضاً ۱۹۶۳ء ایڈیشن، ص ۴۳

۷۷۔ پریتم سینی، ہیر وارث شاہ اک پُنر ملانکن، لاہور بک شاپ لدھیانہ ۱۹۷۶ء، ص ۴۹

پنجابی زبان تے ساہت دا پرکاش مان (نورانی) تارا وارث شاہ

جدوں میرے "ہیر وارث" دے شوقیہ طالب علماں نے کتاب دے 631 بند سبقاں وانگوں ختم کر لئے تاں اساں ساریاں حضرت پیر وارث شاہ دی رُوح نوں ثواب پہنچاون لئی سورۃ فاتحہ پڑھی۔ پھیر میں طالب علماں نال دوستانہ ماحول وچ گل بات چھوہ دتی۔

تُساں دنیا دیاں سو عظیم کتاباں وچوں اِک کتاب "ہیر وارث" دا سرسری مطالعہ کر لیا اے۔ ایس کتاب نوں مشتاق طاہر مرحوم نے جگت پرسدھ سو کتاباں وچوں تریہویں (۳۰) نمبر تے رکھیا اے۔ مینوں اج ایہہ تاں دسّی جاؤ کہ ایس کتاب دا موضوع۔ عنوان یا ٹائٹل کیہہ سمجھیا جا سکدا اے۔ ایہدے بارے کجھ کوئیڑے تے لاؤ۔

اِک نے آکھیا۔ ڈنگرپال معاشرے دے اِک گوری مُنڈے دی دردناک پریم کہانی۔ دوجا آکھن لگا ایہہ پنجابی زبان دا رس بھریا بھنڈار اے جنھوں تسیں پنجابی دا انسائیکلوپیڈیا وی آکھ سکدے او۔ تے وارث شاہی زمانے دا مکمل ریکارڈ وی۔ ایم اے اکنامکس دے اِک طالب علم نے آکھیا۔ وارث شاہ اوس مزدور کامے دے حقاں دی راکھی کردا اے جس نال ڈنگرپال مالدار معاشرے نے دھروہ کیتا۔ اوس توں دھی دے ساک دی لشک تے بارہ سال مجھیں چروالیاں۔ ذرا ویکھو چارے کامے نوں کس طرح جھکا پھندا کے پچھے پھاہندے نیں۔

چوچک آکھیا جا منا اُس نوں دیا تیک تاں مہیں چرا لیئے
ساڈی دھیو دا گُجھ نہ لاہ لیندا سِھتا ٹُبل ٹکور کرا لیئے

ویکھو ہیر دی ماں ملکی رانجھے نوں کویں پئی گھیر دی اے۔

ساڈے ماہی دی خبر ہے کتے اڑیو کدھر ماریا گیا پچھوتاویاں دا
ذرا ہیر گوری اوہنوں سددی اے رنگ دھودے پلنگ دے پاویاں دا

ناریاں دی بھلائی دی تنظیم دی ممبر اک بی بی نے آکھیا۔ نکاح ویلے عورت نوں جیہڑا حق اسلام نے دتا اے۔ ہیر نوں نہیں دتا گیا۔ اوس ویلے قاضی صاحب نے مائیاں دی مرضی نال ہیر تے جبر کیتا اے۔ تے انج آکھیا اے۔

قاضی آکھیا ایہہ جے روڑ پکا ہیر جھگڑیاں نال نہ ہار دی اے
لیاؤ پڑھو نکاح مُنہ بنھ اس دا قِصہ کوئی فساد گزار دی اے

سو ہیر اوس ویلے دے سماج دی باغی اے۔ تے عورتاں دے حقاں لئی لڑن والی سوشل ورکر اے۔ تے ایجہے کردار دا خالق پیر وارث شاہ اے۔ قانون دے اِک طالب علم نے آکھیا۔ رانجھے دے بھراواں نے وی رانجھے نال نیاں نہیں کیتا۔

حضرت قاضی تے پینچ سدا سارے بھائیاں زمیں نوں کچھ پوائی آہی
وڈھی دے کے بھوئیں دے بنے وارث بنجر زمیں رنجھیٹے نوں آئی آہی

بھراواں توں وکھ بھابیاں وی رانجھے نوں گھروں کڈھن لئی گھٹ نہیں کیتی۔

کچھاں مار شریک مذاق کردے بھائیاں رانجھے دے باب بنائی آہی

گل بھابیاں ایہی بنا چھڈی مگر جٹ دے پھکوی لائی آہی

پنجابی معاشرے وچ اجکل ایہجے بھراتے بھابیاں موجود نیں جنھاں دے ستائے رانجھے ایس کتاب نوں اپنی ہڈ بیتی سمجھ کے پڑھدے نیں۔ اک اللہ لوک سائیں نے آکھیا۔جی ہیر دے اگلے بند وچ وارث شاہ سرکار نے آپ فرمایا ہویا اے۔

''ہیر روح تے چاک قلبوت جانو بالناتھ ایہہ پیر بنایا ای''

ایہدے بارے تہاڈا کیہہ خیال اے۔ میں آکھیا میری اینی کیہہ مجال اے خیال کرن دی۔ پر سارے سائیں لوکاں دا ایہو ای خیال اے۔

سنگیت اکیڈمی دے اک طالب علم نے آکھیا رانجھا پنجاں پیراں نوں راضی کرن لئی اپنی ونجھلی شوق نال وجاوندا اے۔تے تقریباً سارے راگ راگنیاں دا الاپ کردا اے۔ ایس لئی ہندو بھراواں نوں رانجھا کرشن کنھیا تے بنسی بجیا دے روپ وچ دسدا اے۔ تے ہیر دیاں سہیلیاں گوپیاں وانگوں نظر آوندیاں نیں۔ ایجہا من موہنا کردار سانوں ہیر وارث توں ای ملدا اے۔اک طالب علم نے آکھیا پنجابی بولن والے سارے جگت وچ ہیر وارث دیاں پنجاہ ہزار کتاباں وکھر وکھری اکھر پٹیاں وچ چھپ کے ہر سال وکدیاں نیں۔ ایہہ وارث شاہ دی زبان بیان دا جادو اے جیہڑا پنجابی جگت وچ سیر سانجھ تے انسانی محبت پیدا کردا اے۔

بات بات تیری وچ ہین کامن وارث شاہ دا شعر کیہہ سحر ہے نی

میں طالب علماں دی بحث نوں گنجھدیاں ہویاں آکھیا ساریاں نے اپنی اپنی تھاں تے ٹھیک ای آکھیا اے کیوں جو تہاڈے وچوں ہر اک دی تعلیمی پدھر تے ماحول وکھرا وکھرا اے۔ نالے تہاڈی سوچ دی عینک دے شیشے دا رنگ یا نمبر وکھرا وکھرا اے۔ تسیں ایہنوں اپنا دِرشٹی کون یا نگاہ دا زاویہ وی آکھ سکدے او۔ ایسے لئی تہانوں ہیر وارث وچوں ایہو حصہ اگھڑواں نظر آوندا اے۔ جیہڑا تہانوں چوکھا پر یا ہووے۔تہانوں اپنا اپنا نظریہ تے نگاہ دا نکتہ مبارک ہووے۔ ایہدے وچ بحث دی گنجائش نہیں۔ پر کجھ لوکاں نوں قادر کریم نے ایجہی نظر وی بخشی اے کہ اوہناں نوں ہیر وارث وچوں جوگ فلاسفی ،فقر تے تصوف وی نظر آندا اے۔

جدوں سارے طالب علم ہیر وارث شاہ دے موضوع بارے اپنا اپنا گویڑ لا چکے تاں اوہناں مینوں ہیر دے موضوع بارے اپنا خیال دسن لئی پریا۔ تاں میں عرض کیتی پئی میرا دسیا خیال تہاڈے لئی منایا قبول کرنا ضروری نہیں۔ پر ایہہ جان لوؤ کہ مثنوی مولانا روم بارے کسے سوجھوان شاعر نے انج کہیا ہویا اے۔

مثنوی مولوی معنوی   ہست قرآں درزبان پہلوی

تے وارث شاہ ہوراں اپنے کلام بارے آپ انج فرمایا اے۔

ایہہ قرآن مجید دے معنے نیں جیہڑے شعر مئیں وارث شاہ دے نیں

معنے دا مطلب ایتھے ترجمہ نہیں بلکہ قرآنی حقیقتاں نوں اجاگر کرن دا جتن اے۔ جویں کہ مثال وجھوں کڑی دا نکاح دھکو دھکی نہ کرو۔ کامیاں دا حق نہ مارو۔

میرے خیال سیتی ہیر وارث شاہ اک کتاب نہیں سگوں اک شیشہ اے۔ جہدے وچوں سماج دے ہر فرد نوں اپنا مُنہ ای دسدا اے۔ تے سماج نوں اپنا مُنہ نظر آندا اے۔ کوئی اپنے منہ دے کُل چھائیاں تے داغ دھبے ٹھیک کرے یا نہ کرے شیشہ۔ تے اوہدا اعراز تے بھیت دا ساجھی اے۔ یاں ہیر وارث نوں تُسی اِک وڈمُلا گنج۔ گودام یا ڈیپار ٹمنٹل سٹور سمجھ لو جہدے وچ ہر جنس وافر مقدار وچ موجود اے۔ جتھوں گاہک اپنے پلّے تے پچھان سیتی ہر چیز لے سکدا اے۔ ہر کسے نوں ایس سٹور وچوں صرف اوہدی عینک یا نظر سیتی ای چیزاں نظر آندیاں نیں۔ باقی چیزاں اوہدی نظر توں اوہلے رہندیاں نیں۔ کسے نوں ایس گودام وچوں صرف کنک ای نظر آوندی اے۔ تے اوہ ''خمارِ گندم'' دی لور وچ پیا رہندا ای۔ تے کستوری دی سُگندھ توں وانجھیا رہندا اے۔ کیوں جو اوہنوں نہ کستوری دی پچھان اے نہ لوڑ اے نہ ای کستوری اوہنوں نظر آوندی اے۔ کنک دی گھوکی والیاں نوں شہد تے کستوری دی پچھان نہیں ہویا کردی۔ ایہدے لئی دنیاوی ذوق نوں چھڈ کے زُہد نوں اپناونا چاہیدا اے۔ ادنیٰ قدراں نوں ترک کرکے اعلیٰ روحانی قدراں دی بُکھ وچ رہنا چاہیدا اے۔

جدوں حضرت وارث شاہؒ نے قصہ پورا کر لیا تے اللہ تعالیٰ دے حضور جیہڑی دُعا منگی اوہ ساڈے ساریاں لئی چوکھی گوڑھی اے۔ تے ایہدے چار مصرعے ایہہ نیں۔

بخش لکھنے والیاں جُملیاں نوں پڑھن والیاں کریں عطا سائیں
سُنن والیاں نوں بخش خوشی دولت رکھیں ذوق تے شوق دا چاء سائیں
رکھیں شرم حیا تُوں جُملیاں دا مِٹی مٹھا ای دئیں لنگھا سائیں
وارث شاہ تمامیاں مومناں نُوں دئیں دین ایمان لقا سائیں

ہیر وارث شاہؒ دے موضوع تے چانن پان لئی ایہہ مصرعے ساڈی اگوائی کر سکدے نیں۔ انج جاپدا اے کہ حضرت وارث شاہ ہوراں دی حیاتی وچ ای اوہناں دا کلام سُنن والی خلقت واہ واہ پکارن لگ پئی سی۔ تے لوکاں نوں کلام نقل کرن یا سُن کے لکھ لین دا شوق پیدا ہو گیا سی۔ کجھ لوک تحت اللفظ پڑھدے سن تے کجھ راگ وچ پڑھدے سن انج کجھ لوکاں نے ایس کلام نوں لکھن پڑھن تے سُنن وچ حصہ لیا۔ بخش دا اک مطلب اے ایہناں لوکاں دے گناہ بخش دے تے دوجا مطلب اے اوہ حصہ جو حق اصول نال بندا اے۔ عطا دا مطلب اے جھنے توں ودھ خاص کرم نال چوکھا حصہ۔

''مِٹی مٹھا ای دئیں لنگھا'' دے معنے ایہہ نیں پئی ایہناں دے حساب کتاب دی گوڈ کر کے جانچ پڑتال نہ کریں عیب نہ پھولیں تے پار

لنگھاؤنیں ۔ دِین ایمان نال جیہڑا ''لقا'' دا لفظ ورتیا گیا اے ۔ اوہ چوکھا ای کوہ کوتڑا اے ۔ لقا دین دا مطلب اے آمنے سامنے ہو کے ملاقات کرنا۔ دیدار کرانا۔ مشکواۃ شریف دے باب رؤیت اللہ تعالیٰ صفحہ 500 تے حضرت صہیب رومیؓ دی روایت نال حدیث پاک اے ۔ جہدے وچ مقربین تے صالحین نوں دیدارِ الٰہی کران دا ذکر اے ۔

ایس دُعا وچ حضرت پیر وارث شاہ ہوراں نے ہیر پڑھن لکھن تے سُنن والیاں لئی جیہڑے مرتبے تے انعاماں دی سفارش کیتی اے ۔ اوہدے وچ اللہ تعالیٰ دا دیدار وی شامل اے ۔ ایہہ دیدار کوئی خالہ جی دا واڑا نہیں کہ گوڈی منڈے دا قصہ لکھن سنن تے پڑھن والے کسے وی ہمارے تمھارے شخص نوں کرا دِتا جاوے ۔ ایہناں چوتہہ مصرعیاں اندر کوئی گُجھا بھیت اے ۔ جتھوں پا تے وارث شاہ ہوریں جاندے نیں یا اوہ سائیں آپ جاندا اے جتھے سفارش منی اے ۔ ایہناں چوتہہ مصرعیاں تے ڈوہنگے وچار دی لوڑ اے ۔ ایہہ دیدار اوہ دیدار اے جیہدے پیر وارث شاہ ہوریں آپ رتجھوان رہے نیں ۔

وارث شاہ نوں سِک دیدار دی اے جویں ہیر نوں بھٹکنا یار دی سی

اسیں جیہڑے چار رجی اج سر جوڑی بیٹھے آں ایہناں وچ وی پیار سانجھ پیدا کرن والا وارث شاہ ہوراں دا آفاقی نظریہ وحدۃ الوجود اے جیہڑا ساڈے اندر رچیا وسیا بیٹھا اے ۔ میری جاچے پیر وارث شاہؒ دا ست ۔ تت ایہو مصرع اے ۔

وارث شاہ میاں ہمہ اُوست جاپے سرب مئی بھگوان نوں پایا ای

محمد شریف صابر

22 نومبر 2004

کچا شیر پیتا بندا سدا بھُلا ------

تہانوں ہیر وارث شاہ دے کسے دو سوڈھ لکھاریاں دے سودھے ہوئے متن وچ فرق ضرور نظر آئے گا۔ میری جاچے ایس فرق دے کارن ایہہ نیں۔

(۱) لکھاری دا ورتیا معتبر قلمی نسخہ

(۲) لکھاری دی قلمی نسخہ پڑھن جوگی لوڑیندی قابلیت

(۳) لکھاری دی ذہانتی پدھر (I-Q)

(۴) لکھاری دی اپنی عمر۔ پرورش دا ماحول تے پرکھ پڑچول تے کھوج لئی کیتے گئے سفر

(۵) پنجابی بولی پنجابی وسیب تے ریت رہتل بارے لوڑیندا علم۔

(۶) وارثی زمانے دیاں نصابی کتاباں تے خاص کر کے فارسی ادب بارے جانکاری۔

(۷) پنجاب دے عام پیشیاں خاص کر کے واہی بیجی دے پیشے بارے عام جانکاری۔

(۸) پنجاب دی تاریخ (لوکاں دی مذہبیتی تے سروا پری) بارے جانکاری۔

(۹) لہندے پنجاب (ملکہ ہانس) دے علاقائی تلفظ دی پچھان

مثلاً کیہڑا = کیہہ + ڑا۔ جیہڑا = جیہہ + ڑا۔ جیہاں = جیہہ + آں

(۱۰) پنجابی زبان دی ساخت تے قواعد (گرامر) دی جانکاری

(۱۱) پنجابی شاعری دے عروض (قافیہ + ردیف + وزن) دی پچھان

(۱۲) لکھاری دی عام تعلیمی قابلیت

اُتے دسیاں جانکاریاں بارے رلے ملے علم نوں اسیں لکھاری دی مجموعی علمی بصیرت وی آکھ سکنے آں۔ دو لکھاریاں دی مجموعی علمی بصیرت گھٹ ودھ یا وکھرو وکھری ہووے گی۔ ایس پاروں اوس بصیرت نال کیتے گئے فیصلے وی وکھرے تے اڈرے ہون گے۔ اسیں ساریاں لکھاریاں دی کُلی علمی سیانپ نوں اِکو جیہا نہیں کر سکدے۔ ایس لئی اوہناں دی علمی سیانپ دے کھوج پھل وی وکھرے ہون گے۔ ہاں اوہناں ولوں متھے گئے متن تے معنیاں نوں ذوقِ سلیم دی تکڑی تے تولیا جا سکدا اے۔ پر ہر اک دے ذوق سلیم تے اوہدی پدھر وی وکھری وکھری ہوندی اے۔

کسے نوں "کھلے تنھاں دے باب قلوب اندر جھاں کیتا اے عشق قبول میاں" وچ دِلاں دے دروازے کھلدے نظر آوندے نیں تے کسے نوں "جنھاں دے باغ قلوب اندر" پسند اے۔ نیاز تے نماز دے لفظاں وچ ڈوہنگی ٹُبی مار کے اپنی من پسند دے لفظ نوں ووٹ دین والے قاری وی موجود نیں۔

وکھرے وکھرے قلمی نسخیاں وچ باب تے باغ۔ نیاز تے نماز دے لفظ موجود نیں پر متن دے سودھہار تے عام قاری نوں موقع محل ویکھ رکھدیاں اپنے ذوقِ سلیم دے چانن وچ فیصلہ کرنا پیندا اے۔

عام قاری دا ذوقِ سلیم اپنے علم سیتی لفظ نوں اختیار کر کے آنند ماندا اے۔ کوئی وی قاری یا لکھاری اپنا فیصلہ کسے دوسرے تے نافذ نہیں کر سکدا کیوں جو دوہاں دی مجموعی علمی بصیرت اک ہو ای نہیں سکدی۔ پنجابی زبان بولن والے سارے ای ماں بولی دے دعویدار نیں تے اہلِ زبان ہون دا مان رکھدے نیں۔ ایس لئی اپنا اپنا فیصلہ منوان دی ضد کر دے نیں۔ کئی استادلوکاں اپنا اپنا انحصار اضی رکھن لئی اپنی پسند دا متن بنایا ہویا اے۔ اوہناں دی عدالت وچ نہ کسے قلمی نسخے دی داد فریاد سُنی جاندی اے تے نہ ای کسے ذوقِ سلیم دے تقاضے نوں منیا جاندا اے۔ اک سیمینار وچ اک ''بابے'' نے ہال وچ کھلو کے آکھدا سی کہ اصلی ہیر تے پیراں دتے ترگڑ والی اے اسیں ہور کسے نوں نہیں جاندے۔

اوہ بزرگ اپنی تھاں تے سچا سی کیوں جو پیراں دتے ترگڑ نے عام لوکاں دی پدھر تے اُتر کے لوکاں دے من پسند شعراں دا رلا پایا اے۔ تے ایجیہے بزرگاں نوں اوہدے شعر سُندیاں اک صدی بیتن لگی اے۔ لوکاں دا من پرچاوا تے خالص وارثی کلام دی پچھان دو وکھرے وکھرے مقصد نیں۔

ہن جناب ۱۱۸۰ ہجری ۱۷۶۶ء دی ہتھ لکھت نہیں مل جاندی سانوں ۱۷۶۶ء دے نیڑے تیڑے دیاں ہتھ لکھتاں تے اعتبار کر کے کھوج پڑچول دے جتن جاری رکھنے پین گے۔ باقی عام لوکاں تے ڈاکٹر موہن سنگھ دیوانہ دے رلے توں پاک نسخے نوں وی ہیر وارث شاہ دا ستیاناسی ایڈیشن آکھدا سی۔ شیخ عبدالعزیز بار ایٹ لا ءدے اکٹھے کیتے ہوئے قلمی نسخے اک علمی خزانہ نیں۔ ہیر وارث دے متن دی کھوج کرن والیاں نوں اوہناں وچوں مطلب دے کئی موتی لبھ سکدے نیں۔

میں آزھتیاں پیاریاں وَلوں چھاپے ایجیہے مل بیچک ویکھے ہوئے نیں۔ جنھاں دے اخیر تے لکھیا ہوندا سی بھُل چک لینی دینی۔ دیانتداری دا تقاضا وی ایہو اے کہ جدوں وی مل بیچک وچ کوئی فرق نظر آوے حقدار دا حق ادا کر کے ضمیر توں بھار لا دیا جاوے۔

ستار طاہر مرحوم نے ہیر وارث شاہ نوں دُنیا دیاں سو عظیم کتاباں وچوں ۳۰ ویں نمبر تے رکھیا اے۔ ایس کتاب دے قاری ساری دنیا وچ موجود ہن جو ایس کتاب دے صحیح معنیاں دے حقدار نیں۔ ۱۹۸۵ء دے ایڈیشن مگروں اج تائیں جو بھُل چک مینوں آپ نظر آئی یا پروف ریڈنگ دی غلطی رہ گئی اوس دی تصحیح قاریاں تائیں پہنچاونا میرا اخلاقی فرض سی۔ جے حضرت وارث شاہ ہوراں نوں لبھنا ہے تے اوہ اپنے خالص کلام اندر جھمب مار کے لُکے بیٹھے نیں۔

ماں بولی دا اک نمانا سیوک

محمد شریف صابر 30 جون 2005ء

ردیف وار اشاریہ

ہر بند کے پہلے مصرعے کا ردیف وار اشاریہ

ا

ن

ب

﴿۱﴾

اوّل حمد خداء دا وِرد کیجیے عشق کیتا سُو جگ دا مُول میاں
پہلے آپ ہے رب نے عشق کیتا، معشوق ہے نبی رسولؐ میاں
عشق پیر فقیر دا مرتبہ ہے مرد عشق دا بھلا رنجول میاں
کھُلے تنھاں دے باب قلوب اندر جنھاں کیتا ہے عشق قبول میاں

﴿۲﴾

دوئی نعت رسول مقبولؐ والی جیں دے حق نزول لولاک کیتا
خاکی آکھ کے مرتبہ بدا دِتا سبھ خلق دے عیب تھیں پاک کیتا
سرور ہوئے کے اولیاں انبیاں دا اگے حق دے آپ نوں خاک کیتا
کرے اُمّتی اُمّتی روز محشر خوشی چھڈ کے جیو غمناک کیتا

﴿۳﴾

۱ چارے یار رسولؐ دے چار گوہر سبھا اِک تھیں اِک چڑھندڑے نیں

۲ ابوبکرؓ تے عمرؓ، عثمانؓ، علیؓ آپو اپنے گُنیں سوہندڑے نیں

۳ جِنہاں صدق یقین تحقیق کیتا راہ رب دے سِیس وکندڑے نیں

۴ ذوق چھڈ کے جِنہاں نے زُہد کیتا واہ واہ اوہ رب دے بندڑے نیں

﴿۴﴾

۱ مدح پیر دی حُب دے نال کیجے جَیں دے خادماں دے وچ پیریاں نی

۲ باجھ ایس جناب دے بارٗ ناہیں لکھ ڈھونڈدے پھرن فقیریاں نی

۳ جیہڑے پیر دی مہر منظور ہوئے گھر تنہاں دے پیریاں میریاں نی

۴ روزحشر دے پیر دے طالباں نوں ہتھ سجڑے مِلن رگیاں چیریاں نی

﴿۵﴾

۱ مودود دا لاڈلا پیر چشتی شکر گنج مسعودؒ بھرپُور ہے جی

۲ خاندان وچ چشت دے کاملیت شہر فقر دا پٹن معمور ہے جی
۳ باہیاں قُطباں وچ ہے پیر کامل جیّیں دی عاجزی زہد منظور ہے جی
۴ شکر گنجؒ نے آن مقام کیتا ، دُکھ درد پنجاب دا دُور ہے جی

﴿۶﴾

۱ یاراں اساں نوں آن سوال کیتا عشق ہیر دا نواں بنایئے جی
۲ ایس پریم دی جھوک دا سبھ قِصّہ ڈھب سوہنے نال سنایئے جی
۳ نال عجب بہار دے شعر کر کے رانجھے ہیر دا میل ملایئے جی
۴ یاراں نال مجالساں وچ بہہ کے مزا ہیر دے عشق دا پایئے جی

﴿۷﴾

۱ حکم من کے سجناں پیاریاں دا قِصّہ عجب بہار دا جوڑیا اے
۲ فِقرہ جوڑ کے خوب دُرست کیتا نواں پھُل گلاب دا توڑیا اے
۳ بُہت جیو دے وچ تدبیر کر کے ، فرہاد پہاڑ نوں پھوڑیا اے

۴ سجا وِینا کے زیب بنا دِتا جیہا عطر گُلاب نچوڑیا اے

﴿۸﴾

۱ اِک تخت ہزاریوں گل کیجئے جتھے رانجھیاں رنگ مچایا اے

۲ چھیل گبھرو، مست اربیلڑے نیں، سُندر اِک تھیں اک سوایا اے

۳ والے کوکلے، مُندرے، مَجھ لُنگی، نواں ٹھاٹھ تے ٹھاٹھ چڑھایا اے

۴ کیہی صفت ہزارے دی آکھ سکاں گویا بہشت زمین تے آیا اے

﴿۹﴾

۱ موجو چودھری پِنڈ دی پانڈ والا چنگا بھائیاں دا سردار آہا

۲ اَٹھ پُتر دو بیٹیاں تِس دیاں سن وڈا دربا تے مال پروار آہا

۳ بھلی بھائیاں وچ پرتیت اس دی، منّیا چوترے اتے ۲سرکار آہا

۴ وارث شاہ ایہہ قُدرتاں رب دیاں نیں دھیدو نال اس بہت پیار آہا

﴿۱۰﴾

باپ کرے پیار تے وِیر بھائی، ڈر باپ دے تھیں پیئے سنگدے نیں
گجھے میہنے مار کے سپ وانگوں اس دے کالجے توں پیئے ڈنگدے نیں
کوئی وس نہ چلنئیں کڈھ چھڈن دیندے میہنے رنگ برنگ دے نیں
وارث شاہ ایہہ غرض ہے بہت پیاری، ہور ساک نہ سین نہ انگ دے نیں

﴿۱۱﴾

تقدیر سیتی موجوحق ہویا، بھائی رانجھے دے نال کھیڑے دے نیں
کھائیں رج کے گھوردا پھریں رناں کڈھ رکتاں دھیدو نوں چھیڑدے نیں
نت بجرا گھاء کلیجڑے دا گلاں ترکھیاں نال اُچیڑ دے نیں
بھائی بھابیاں وِیر دیاں کرن گلاں ایہا جھنجھٹ نت سہیڑ دے نیں

﴿۱۲﴾

حضرت قاضی تے پنچ سدا سارے بھائیاں زمیں نوں کچھ پوائی آہی
وڈھی دے کے بھوئیں دے بنے وارث بنجر زمیں رنجھیٹے نوں آئی آہی

کچھاں مار شریک مذاق[۲] کردے بھائیاں رانجھے دے باب بنائی آہی
گل بھابیاں[۳] ایہی[۴] بنا چھڈی، مگر جٹ دے پھکلوی لائی آہی

﴿۱۳﴾

پنڈ اچت[۱] کے آرسی نال ویکھن، تنھاں واہن کیہا ہل واہنا اے
پنڈ اپال کے چوپڑے پٹے جنھاں، کسے دن کہیہ اوہناں[۲] تھوں چاہنا اے
ہنے[۳] بھوئیں دے جھگڑے کرے منڈا ایس توڑ نہ مول نباہنا اے
دیہنئیں[۴] ونجھلی واہے تے رات گاوے، کوئی[۵] روز دا ایہہ پراہنا اے

﴿۱۴﴾

رانجھا جوترا واہ کے تھک رہیا لاہ ارلیاں چھاؤں نوں آوندا اے
بھتا آن کے بھابی نے کول دھریا حال اپنا رو وکھاوندا اے
چھالے پئے تے ہتھ تے پیر پھٹے، سانوں واہی دا کم نہ بھاوندا اے
وارث شاہ[۱] جیوں لاڈلا باپ دا سی اتے کھرا پیارڑا ماؤں دا اے

﴿۱۵﴾

۱ رانجھا آکھدا بھابیو ویرنو نی تُساں بھائیاں نالوں وچھوڑیا جے

۲ خوشی روح نوں بہت دِلگیر کیتا، تساں پھُل گُلاب دا توڑیا جے

۳ سکے بھائیاں نالوں وچھوڑ مینوں کنڈا وچ کلیجے دے پوڑیا جے

۴ بھائی جگر تے جان ساں اسیں اٹھے وکھو وکھ کر چاءِ نکھوڑیا جے

۵ نال وَیر دے رِکتاں چھیڑ بھابی سانوں میہنا ہور چموڑیا جے

۶ جدوں صفاں ہوڑن گیاں طرف جنت وارث شاہ دی واگ نہ موڑیا جے

﴿۱۶﴾

۱ کریں آکڑاں کھاءِ کے دُدّھ چاول ایہہ رَج کے کھان دیاں مستیاں نیں

۲ آکھن دیورے نال نہال ہوئیاں سانوں سب شریکنیاں ہسدیاں نیں

۳ ایہہ رانجھے دے نال ہین گھیو شکر پر جیودا بھیت نہ دسدیاں نیں

۴ رنّاں ڈِگدیاں ویکھ کے چھیل مُنڈا جویں شہد چ مکھیاں پھسدیاں نیں

۵ اک ٹوں کلنک ہیں اساں لگا، ہور سبھ سُکھالیاں وسدیاں نیں

۶ گھروں نکلسئیں[۱] تے پیا مریں بھُکھا وارث[۲] بھُل جاون خرمستیاں نیں

﴿۱۷﴾

۱ تُساں چھترے مرد بنا دِتے سپ رُوسیاں دے کرو ڈاریو نی

۲ راجے بھوج دے مُکھ لگام دے کے چڑھ دوڑیاں ہوٹُو نے ہاریو نی

۳ کیرو پانڈواں دی صفا گال سُٹی ذرا گل دے نال ہریاریو نی

۴ راون لنک لٹاء کے گرد ہویا کارن[۱] تُساں دے ہی ہتیاریو نی

﴿۱۸﴾

۱ بھابی آ کھدی گُنڈیا مُنڈیا وے اساں نال کیہ ریکتاں چائیاں نی

۲ اُلّی جیٹھ تے جنہاں دے فتو دیور ڈُب موئیاں اوہ بھرجائیاں نی

۳ گھروگھری وچار دے لوک سارے ساتوں کیہیاں پھاہیاں پائیاں نی

۴ تیری گل نہ بنے گی نال ساڈے پرنا[۱] لیا سیالاں دیاں جائیاں نی

﴾۱۹﴿

۱ مُونہہ بُرا دیندڑا بھابیئے نی سڑے ہوئے پتنگ کیوں ساڑنی ہیں۱

۲ تیرے گو چرا کم کیہ پیا ساڈا سانوں بولیاں نال کیوں ساڑنی ہیں

۳ اُتے چاڑھ کے پوڑیاں لاہ لیندی کیہے کلا دے۲ محل اُسارنی ہیں

۴ اساں نال کیہ معاملہ پیا تینوں اے پرپکیاں وَتوں گوارنی ہیں

﴾۲۰﴿

۱ سِدھا ہوءِ کے روٹیاں کھاجتّا بھُوآں کاسنوں اڈیاں چائیاں نی

۲ تیری پنگھٹاں دے اُتے پیو پئی دُھماں ترنجناں دے وچ پائیاں نی

۳ گھربار وسار کے خوار ہوئیاں جھوکاں پریم دیاں جنھاں نوں لائیاں نی

۴ زُلفاں گُنڈھیاں کالیاں ہُونک منگو جھوکاں ہِک تے آن بہائیاں نی

۵ وارث شاہ ایہہ جنھاں دے چن دیور گھول گھتیاں سے بھرجائیاں نی

﴿۲۱﴾

۱ اکھیلیا اہل دیوانیا وے تھکاں موڈھیاں دے اُتوں سٹنا ئیں

۲ چیرا بنھ کے بھنڑے وال چوپڑ وچ ترنجناں پھیریاں گھتنا ئیں

۳ روٹی کھاندیاں لُون جے پوے تھوڑا چا انگنے وچ پلٹنا ئیں

۴ کم کریں ناہیں، ہچھا کھائیں پہنیں جڑ اپنی آپ توں پٹنا ئیں

﴿۲۲﴾

۱ بھُل گئے ہاں وڑے ہاں آن ویہڑے سانوں بخش لے ڈاریئے واسطہ ای

۲ ہتھوں تیریوں دیس میں چھڈ جا ساں رکھ گھر ہنسیار ریئے واسطہ ای

۳ دیہہ رات توں ظُلم تے لک بدھا مڑیں رُوپ سنگھار ریئے واسطہ ای

۴ نال حسن دے پھریں گُمان لدی سمجھ مست ہنکار ریئے واسطہ ای

۵ وارث شاہ نوں مار نہ بھاگ بھریئے انی منس دیئے پیار ریئے واسطہ ای

﴿۲۳﴾

۱ ساڈا حُسن پسند نہ لیاونائیں جا، ہیر سیال وِواہ لیاویں

۲ واہ وَنجھلی پریم دی گھت جالی کائی نڈھی سیالاں دی پھاہ لیاویں

۳ تیں تھے ول ہے رناں وِلاونے دارانی کوکلاں محل توں لاہ لیاویں

۴ دِینہہ بُوہیوں کڈھنی ملے ناہیں راتیں کندھ پچھواڑیوں ڈھاہ لیاویں

۵ وارث شاہ نوں نال لے جاء کے تے جیہڑا داؤ لگے سوای لا لیاویں

﴿۲۴﴾

۱ نڈھی سیالاں دی ویاہ کے لیاوساں میں کرو بولیاں اتے ٹھٹھولیاں نی

۲ بِہے گھت پیڑھا وانگ مَہریاں دے ہوون تُساں جہیاں اگے گولیاں نی

۳ منجھدار وچ بوڑیئے بھابیاں نوں ہوون تُساں جیہیاں بڑبولیاں نی

۴ بَس کرو بھابی اسیں رَج رہے بھر دِتیاں جے سانوں جھولیاں نی

﴿۲۵﴾

۱ کیہا بھیڑ مچایوئی لُچیا وے متھا ڈاہیو ای سوکناں وانگ کیہا

۲ جا سجرا کام گوا ناہیں ہو جاسیا جوبنا پھیر بہیا

رانجھے کھا غصہ سر ڈھول ماری، کیہی چنبڑی اُن نوں وانگ لیہا

تسیں ولیں رکھو اسیں چھڈ چلے لاہ جھگڑا بھابیے گل ایہا

ہتھ پکڑ کے جُتیاں مار بُکل رانجھا ہو ٹُریا وارث شاہ جیہا

﴿۲۶﴾

خبر بھائیاں نوں لوکاں جا دتّی دھیدو رُس ہزاریوں چلّیا جے

ہل واہنا اوس توں ہوئے ناہیں مار بولیاں بھابیاں سلّیا جے

پکڑ راہ ٹُریا، ہنجھو نین روون جویں ندی دا نیر اُچھلّیا جے

اگوں وِیر دے واسطے بھائیاں نے ادھواٹیوں راہ جا مَلّیا جے

﴿۲۷﴾

رُوح چھڈ قلبوت جیوں وداع ہوندا توِیں ایہہ درویش سدھاریا ای

ان پانی ہزارے دا قسم کر کے قصد جھنگ سیال چتاریا ای

کیتا رزق تے آب اُداس رانجھا چلو چل ہی جیو پکاریا ای

۴ کچھے ونجھلی مار کے رواں ہویا وارث وطن تے دیس وساریا ای

﴿۲۸﴾

۱ آکھ رانجھیا بھاء کیہ بنی تیرے دیس اپنا چھڈ سدھار ناہیں
۲ ویرا امبڑی جایا جا ناہیں سانوں نال فراق دے مار ناہیں
۳ ایہہ باندیاں تے اسیں ویر تیرے کوئی ہور وچار ناہیں
۴ بخش ایہہ گناہ توں بھابیاں نوں کون جمیا جو گناہ گار ناہیں
۵ بھائیاں باجھ نہ مجلساں سوہندیاں نی اتے بھائیاں باجھ بہار ناہیں
۶ بھائی مرن تے پوندیاں بھج بانہاں بناں بھائیاں پرہے پروار ناہیں
۷ لکھ اوٹ ہے کول وسیندیاں دی بھائیاں گیاں جیڈی کوئی ہار ناہیں
۸ بھائی ڈھاوندے بھائی اُسار دے نیں بھائیاں باجھ بانہاں بیلی یار ناہیں

﴿۲۹﴾

۱ رانجھے آکھیا اُٹھیا رزق میرا میتھوں بھائیو تُسی کیہ منگدے ہو

۲ سانجھ لیا جے باپ دا ملکھ سارا تسیں ساک نہ سیّن نہ انگ دے ہو

۳ وس لگّے تاں منصور وانگوں مینوں چاء سُولی اُتے ٹنگدے ہو

۴ وچوں خوشی ہوا ساں دے نکلنے تے مُونہوں آکھدے گل کیوں سنگدے ہو

(۳۰)

۱ بھرجائیاں آکھیا رانجھیا وے اسیں باندیاں تیریاں مُٹھیاں ہاں

۲ ناؤں لینا ہیں جدوں توں جاونے دا اسیں ہنجھروں رت دیاں رُنیاں ہاں

۳ جان مال قربان ہے تدھ اتوں اتے آپ بھی چوکھنے ہُنیاں ہاں

۴ سانوں صبر قرار نہ آوندا ہے جس ویلڑے تیتھوں وچھنیاں ہاں

(۳۱)

۱ بھابی رزق اُداس جاں ہوڑیاں ہُن کاس نوں گھیر کے ٹھگدیاں ہو

۲ پہلے ساڑ کے جیو نمانڑے دا پچھوں بھلیاں لاونے لگدیاں ہو

۳ بھائی ساک سن سو تُساں وکھ کیتے تُسیں ساک کیہ ساڈیاں لگدیاں ہو

٤ اسیں گجڑے [1] رُوپ کروپ والے تُسی جوبنے دیاں مُٹیں وگدیاں ہو

٥ اساں آب تے طعام حرام کیتا تُسیں ٹھگلیاں سارڑے جگ دیاں ہو

٦ وارث شاہ اکلڑے رِکیہ کرنا تُسی ست اِکٹھیاں وگدیاں ہو

﴿٣٢﴾

١ واہ لارہے بھائی بھابیاں بھی رانجھا رُٹھ [1] ہزاریوں دھایا اے

٢ بھکھ ننگ نوں جھاک کے پندھ کرکے راتیں وچ مسیت دے چھایا [2] اے

٣ ہتھ ونجھلی پکڑ کے رات ادھی رانجھے مزا بھنی [3] خوب بنایا اے

٤ رن مرد نہ پنڈ وچ رہیا کوئی سبھا گرد مسیت [4] سدایا اے

٥ وارث شاہ میاں پنڈ جھگڑیاں دی پچھوں مُلاں مسیت دا آیا اے

﴿٣٣﴾

١ مسجد بیت العتیق مثال آہی خانہ کعبیوں ڈول اُتاریا نیں

٢ گویا اقصیٰ دے نال دی بھین دوئی شاید صندلی [1] نور اُساریا نیں

۳ پڑھن فاضلِ درس درویش مُفتی خوب کڈھ الحان پر کاریا نیں

۴ تعلیل میزان تے صرف بہائی صرف میر بھی یاد پُکاریا نیں

۵ قاضی قُطب تے کنز انواع باراں مسعودیاں جلد سواریا نیں

۶ خانی نال مجموعہ سُلطانیاں دے اتے حیرت الفقہ نواریا نیں

۷ فتاویٰ برہنہ منظوم شاہاں نال زُبدیاں حِفظ قراریا نیں

۸ معارج النبوت خُلاصیاں توں روضہ نال اخلاص پیاریا نیں

۹ زرادیاں دے نال شرح مُلّا زنجانیاں نحو نتاریا نیں

۱۰ کرن حفظ قرآن، تفسیر دوراں غیر شرع نُوں دُریاں ماریا نیں

﴿۳۴﴾

۱ اِک نظم دے درس ہر کرن پڑھدے نامِ حق اتے خالق باریاں نیں

۲ گلستان بوستان نال بہار دانش طُوطی نامہ تے رازق باریاں نیں

۳ مِنشأت نصاب تے ابوالفضلاں شاہنامیوں واحد باریاں نیں

۴ قِران السعدین دیوان حافظ شیریں خُسرواں لِکھ سواریاں نیں

﴿۳۵﴾

۱ قلم دان دفتیں دوات پٹی ناؤوے ایملی ویکھدے لڑکیاں دے

۲ لکھن نال مسودے سیاق خسرے سیاہے اوارجے لکھدے ورقیاں دے

۳ اِک بھُل کے عین دا غین واچن مُلاں جند کڈھے نال کڑکیاں دے

۴ اک آوندے شوق جُزدان لے کے وچ مکتباں دے نال تڑکیاں دے

﴿۳۶﴾

۱ مُلاں آکھیا چُونیاں ویکھدیاں ای غیر شرع توں کون ہیں دُور ہو اوئے

۲ ایتھے لُچیاں دی کائی جا ناہیں پٹے دور کر حق منظور ہو اوئے

۳ اناالحق کہا نہ کبر کر کے اوڑک مریں گا وانگ منصور ہو اوئے

۴ وارث شاہ نہ ہنگ دی باس چھپدی بھانویں رکھیں وچ کافور ہو اوئے

﴿۳۷﴾

۱ داڑھی شیخ دی عمل شیطان والے کیہا رانیوں جاندیاں راہیاں نوں
۲ اگے کڈھ قرآن تے بہیں منبر کیہا اڈیو مکر دیاں پھاہیاں نوں
۳ ایس پلیت تے پاک دا کرو واقف اسیں جانیے شرع گواہیاں نوں
۴ جیہڑے تھاؤں ناپاک دے وچ وڑیوں شُکر رب دیاں بے پرواہیاں نوں
۵ وارث شاہ وچ حجریاں فعل کردے مُلّاں جوترے لاوندے واہیاں نوں

﴿۳۸﴾

۱ گھر رب دے مسجداں مُندیاں نیں اتھے غیر شرع ناہیں واڑیئے اوئے
۲ کُتا اتے فقیر پلیت ہووے نال دُرّیاں بنھ کے ماریئے اوئے
۳ تارک ہو صلوٰۃ دا پٹے رکھے لباں والیاں مار پچھاڑیئے اوئے
۴ نیواں کپڑا ہووے تاں پاڑ سٹیے لباں ہون دراز تاں ساڑیئے اوئے
۵ جیہڑا فقہ اصول دا نہیں واقف اوہنوں چا سولی اتے چاڑھیئے اوئے

۴ وارث شاہ خدا دیاں دشمناں نوں دوروں کتیاں وانگ دھرکاریئے[۳] اوئے

﴿۳۹﴾

۱ سانوں دس نماز ہے کاس دی جی کاس نال بناء کے ساریا نیں

۲ کن نک نماز دے ہین کتنے متھے کنہاں دے دھروں ایہہ ماریا نیں

۳ لمبے قد چوڑی کس ہان ہندی کس چیز دے نال سواریا نیں

۴ وارث کلیاں کتنیاں اس دیاں نیں جن نال ایہہ منھ اتاریا نیں

﴿۴۰﴾

۱ اساں فقہ اصول نوں صحیح کیتا غیر شرع مردوداں نوں مارنے[۱] آں

۲ اساں دسنے کم عبادتاں دے پل صراط توں پار اتارنے آں

۳ فرض سنتاں واجباں نفل وتراں نال جائزاں بیچ نتارنے آں

۴ وارث شاہ جماعت دے تارکاں نوں تازیانیاں دریاں مارنے آں

﴿۴۱﴾

باس حلویاں دی خبر مُردیاں دی نال دعائیں دے جیوندے ماردے ہو
اُتھے کوڑھیاں لولھیاں وانگ بیٹھے قرعہ مرن جمان دا ماردے ہو
شرع چا سرپوش بنایا جے رواداروڈے گنہگار دے ہو
وارث شاہ مسافراں آئیاں نوں چلو چل ہی پئے پکاردے ہو

﴿۴۲﴾

ملاں آکھیا نا معقول جتا قرض کج کے رات گذار جائیں
فجر ہندی تھوں اگے ہی اُٹھ ایتھوں سر کج کے مسجدوں نکل جائیں
گھر رب دے نال نہ بنھ جھیڑے از غیب دیاں جُتیاں نہ اٹھائیں
وارث شاہ خداء دیاں خانیاں نوں ایہہ مُلاں بھی چمبڑے ہین بلائیں

﴿۴۳﴾

چیڑی چوہک دے نال جاں ٹُرے پاندھی پیاں ددھ دے وچ مدھانیاں نیں

۲ اُٹھ غسل دے واسطے جان دوڑے سیجاں رات نوں جنہاں نے مانیاں نیں

۳ رانجھے کوچ کیتا آیا ندی اتے ساتھ لدیا پار مُہانیاں نے

۴ وارث شاہ میاں لُڈن وڈھی کپن گیا شہد دا لدیا بانیاں نے

﴿۴۴﴾

۱ رانجھے آکھیا پار لنگھا ابا میکوں چاڑھ لئے رب دے واسطے تے

۲ اسیں رب رکیہ جاندے بھین پاڑا بیڑا ٹھیلدے لب دے واسطے تے

۳ اساں رزق کماونا نال حیلے بیڑے کھچدے ڈب دے واسطے تے

۴ ہتھ جوڑکے منتاں کرے رانجھا ترلا کراں میں جھب دے واسطے تے

۵ رُس آیا ہاں نال بھائیاں دے جھٹ کراں سبب دے واسطے تے

﴿۴۵﴾

۱ پیسا کھول کے ہتھ جے دھریں میرے گودی چاء کے پار اتارنا ہاں

۲ اتے ڈھیکیا مفت جے کن کھائیں چا بیڑیوں زمین تے مارنا ہاں

جیہڑا کپڑا دے تے نقد مینوں سبھو اوس دے کم سوارناہاں
زوراوری جو آن کے چڑھے بیڑے اوھواڑے ڈوب کے مارناہاں
ڈوماں اتے فقیراں تے مفت خوراں دوروں کُتّیاں وانگ دِھرکارناہاں
وارث شاہ جھیاں پیرزادیاں نوں مُڈھوں بیڑی دے وچ نہ واڑناہاں

۴۶

رانجھا مِنّتاں کر کے تھک رہیا انت ہو کندھی پرہاں جاء بیٹھا
چھڈ اگ بیگانڑی ہو گوشے پریم ڈھانڈری وکھ جگاء بیٹھا
گاوے سد فراق دے نال رووے اُتے ونجھلی شبد وجاء بیٹھا
جو کو آدمی تریمتاں مرد بیسن پتن چھڈ سبھ اوس تھے جاء بیٹھا
رناں لُڈن جھبیل دیاں بھرن مُٹھیں پَیر دوہاندی ہِک ٹکاء بیٹھا
غصہ کھاء کے لئے جھبیل جھیاں اتے دوہاں نوں ہاک بلاء بیٹھا
پِنڈا باہوڑی جٹ لے جاگ رناں کیہا شغل ہے آن جگاء بیٹھا

۸ وارث شاہ ایس موہیاں مردناں نائیں[۴] جاندے[۵] کون بلاء بیٹھا

﴿۴۸﴾

۱ سئیں ونجھیں چھاؤں دا انت ناہیں ڈُب مریں گا ٹھلھ نہ بجھاوو
۲ چاڑھ موڈھیاں تے تینوں اسیں ٹھلھاں کوئی جان توں ڈھِل نہ بجھاوو
۳ ساڈا عقل شعور توں کھس لیتا رہیا گکھڑا ہل نہ بجھا وو
۴ ساڈیاں اکھیاں دے وچ وانگ ڈھیری ڈیرا گھت بہو ہل نہ بجھاوو
۵ وارث شاہ میاں تیرے چوکھنے ہاں ساڈا کالجا سِل نہ بجھاوو

﴿۴۹﴾

۱ دوہاں باہاں توں پکڑ رنجھیٹڑے نوں مُڑ آن بیڑی وچ چاڑھیانیں
۲ تقصیر معاف کر آدمے[۱] دی مڑ آن بہشت وچ واڑیانیں
۳ گویا خواب دے وچ عزازیل ڈٹھا مینوں پھیر مُڑ عرش تے چاڑھیانیں
۴ وارث شاہ نوں تُرت نہاء کے تے بیوی ہیر دے پلنگ تے چاڑھیانیں

﴿۵۰﴾

۱ یارو پلنگ کیہا سُنّی سیج اتھے لوکاں آکھیا ہیر جٹیڑی دا
۲ بادشاہ سیالاں دے ترنجناں دی مہر چُوچکے خان دی بٹیڑی دا
۳ شاہ پری پناہ نت لئے جس تھوں ایہہ تھاؤں اس مُشک لپیٹڑی دا
۴ اسیں سبھ جھبیل تے گھاٹ پتن سبھا حکم ہے اوس سلیٹڑی دا

﴿۵۱﴾

۱ بیڑی نہیں ایہہ جنج دی بنی بیٹھک جو کو آوندا سد بہاوندا ہے
۲ گدا وڈ امیر فقیر بیٹھے کون پُچھدا کیہڑے تھاوندا ہے
۳ جویں شمع تے ڈِگن پتنگ دھڑ دھڑ لنگھ نئیں مہاینا آوندا ہے
۴ خواجہ خضر دا بالکا آن لتھا جنا کھنا شیرینیاں لیاوندا ہے
۵ لُڈن نہ لنگھایا پار اُس نوں اوس ویلڑے نوں پچھوتاوندا ہے
۶ یارو جھوٹھ نہ کرے خدا سچا رناں میریاں ایہہ کھسکاوندا ہے

۷ اک سددے نال ایہہ جند لیندا پنچھی ڈیگدا مرگ پھہاوندا ہے

۸ ٹھگ سُنے تھانیسروں آوندے نیں ایہہ تاں ظاہرا ٹھگ چھہاوندا ہے

۹ وارث شاہ میاں ولی ظاہرا ہے ہُنے ویکھ جھبیل کٹاوندا ہے

۵۲

۱ جا ماہیاں پنڈ وچ گل ٹوری اک سُگھڑ بیڑی وچ گاوندا ہے

۲ اوہدے بولیاں مُکھ تھیں پھل کِردے لاکھ لاکھ دا سد اُلاوندا ہے

۳ سنے لُڈن جھبیل دیاں دووَیں رناں تیج ہیر دی تے انگ لاوندا ہے

۴ وارث شاہ کواریاں آفتاں نیں ویکھ کیہا فتور ہُن آوندا ہے

۵۳

۱ لوکاں پُچھیا وو میاں کون ہُناَئیں ان کسے نے آن کھوالیا ای

۲ تیری صورت تے بہت ملوک دِسے اینڈ جھفر توں کاس تے چالیا ای

۳ انگ ساک کیوں چھڈ کے نس آیوں بُڈھی ماں تے باپ نوں گالیا ای

او ہلے اکھیاں دے تینوں کیویں کیتا کنہاں دُوتیاں دا قول پالیا ای

۵۴

ہس کھیڈ کے رات گذاریا سُو صبح اُٹھ کے جیو اُداس کیتا
راہ جاندڑے نوں ندی نظر آئی ڈیرا جا ملاحاں دے پاس کیتا
اگے پاہنگ بیڑی وچ وچھیا سی اُتے خوب وچھاونا راس کیتا
بیڑی وچ وجاء کے ونجھلی نوں جا پلنگ اُتّے عام خاص کیتا
وارث شاہ جا ہیر نوں خبر ہوئی تیری سیج دا جٹ نے ناس کیتا

۵۵

لے کے سٹھ سہیلیاں نال آئی ہیر مترڑی روپ گُمان دی جی
ٹِک موتیاں دے کنیں جھمکدے سن کوئی حور تے پری دی شان دی جی
کُڑتی سُوہے دی ہِک دے نال پھبّی ہوش رہی نہ زمیں آسمان دی جی
جس دے نک بُلاق جیوں قطب تارا جوبن بھنڑی قہر طوفان دی جی

۵ آہندیاں والیے ٹلیں مویئے اگے گئی کیتی تتبو تاندی جی

۶ وارث شاہ میاں جٹی لوڑھ اُٹی بھری کبر، ہنکارتے مان دی جی

﴿۵۶﴾

۱ کہی ہیر دی کرے تعریف شاعر متھے چمکدا حُسن مہتاب دا جی

۲ خونی چُنڈیاں رات جیوں چن دوالے سرخ رنگ جیوں رنگ شہاب دا جی

۳ نین نرگسی ہرن ممولڑے دے گلھاں ٹہکیاں پھل گلاب دا جی

۴ بھواں وانگ کمان لاہور دِسن کوئی حُسن نہ انت حساب دا جی

۵ سرمہ نیناں دی دھار وچ پھب رہیا چڑھیا ہند تے کٹک پنجاب دا جی

۶ کھُلی ترنجناں وچ لٹکدی ہے ہاتھی مست جیوں پھرے نواب دا جی

۷ چہرے سوہنے تے خال خط بند ے خوش خط جیوں حرف کتاب دا جی

۸ جیہڑے ویکھنے دے رتجھوان آہے وڈا واعدہ تنہاں دے باب دا جی

۹ چلو لیلۃ القدر دی کرو زیارت وارث شاہ ایہہ کم ثواب دا جی

﴿۵۷﴾

۱ ہوٹھ سرخ یاقوت جیوں لعل چمکن ٹھوڈی سیب ولایتی سار وچوں
۲ نک الف حُسینی دا پیپلا سی زلف ناگ خزانے دی بار وچوں
۳ دند چنبے دی لڑی کہ ہنس موتی دانے نکلے حُسن انار وچوں
۴ لِکھی چین کشمیر تصویر جٹی قد سرو بہشت گلزار وچوں
۵ گردن کونج دی انگلاں رُوانہہ پھلیاں ہتھ کُولڑے برگ چنار وچوں
۶ باہاں ویلنے ویلیاں گُنھ مکھن چھاتی سنگ مرمر گنگ دھار وچوں
۷ چھاتی ٹھاٹھ دی اُبھری پٹ کھنو سیو بلخ دے چُنے انبار وچوں
۸ دھنی بہشت دے حوض دا مُشک قُبہ پیڈو مخملی خاص سرکار وچوں
۹ کافور شناہ سُرین بانکے ساق حُسن ستون پہاڑ وچوں
۱۰ سرخی ہوٹھاں دی لوڑھ دنداسڑے دا خوجے کھتری قتل بازار وچوں
۱۱ شاہ پری دی بھین پنج پھول رانی گُجھی رہے نہ ہیر ہزار وچوں

۱۲ سیاں نال لٹکدی مان مَتّی جیویں ہرنیاں تُٹھیاں[٦] بار وچوں
۱۳ اپرادھ تے اُوندھ ولٹ مصری چمک نکلے میان دی دھار وچوں
۱۴ پھرے چتکدی[٧] چاؤ دے نال جٹی چڑھیا غضب دا کٹک قندھار وچوں
۱۵ لنک باغ دی پری کہ اِندرانی حور نکلی چند دی دھار وچوں
۱۶ پتلی پیکھنے[٨] دی نقش رُوم والے لدھا پُرے[٩] نے چند اجاڑ وچوں
۱۷ اینوں سرکدی آوندی لوڑھ "لُٹّی جیویں کونج ترنگلی"[١٢] ڈار وچوں
۱۸ متھے آن لگن جہڑے بھور عاشق نِکل جان تلوار دی دھار وچوں
۱۹ عشق بولدا نڈھی دے تھاؤں تھائیں راگ نکلے زِیل دی تار وچوں
۲۰ قزل[١٠] باش اسوار جلاد خونی نکل دوڑیا اُردو بازار وچوں
۲۱ وارث شاہ جاں نیناں دا داؤ لگے کوئی بچے نہ جُوئے دی ہار وچوں

۵۸

۱ پکڑ لئے جھبیل تے بنھ مُشکاں مار چھمکاں لہو لُہان کیتے

آن پلنگھ تے کون سوالیا جے میرے وِیر دے تُساں سامان کیتے
گُڈیئے مار نہ اساں بے دوسیاں نوں کوئی اساں نہ ایہہ مہمان کیتے
چِیچر ہار رہیئے رب توں ڈریں مویئے اگے کسے نہ ایڈ طوفان کیتے
ایس عشق دے نشے نے نڈھیے نی وارث شاہ ہوری پریشان کیتے

﴿۵۹﴾

جو نے کملے راج ہے چُو چکے دا اینویں کسے دی کیہ پروا مینوں
میں تاں دُھروہ کے پلنگھ توں چاہٹاں آیا کدھروں ایہہ بادشاہ مینوں
ناڈھو شاہ دا پت کہ شیر ہاتھی پاس ڈُھکیاں لئے گا ڈھاہ مینوں
ناہیں پلنگھ تے ایس نوں ٹکن دینا لا رہے گا لکھ جے واہ مینوں
ایہہ بولا پیر بغداد ٹھگا میلے آن بیٹھا وارث شاہ مینوں

﴿۶۰﴾

اُٹھیں سُتیا سیج اساڈڑی توں لما سُسری وانگ کیہ پیا ہیں وے

۲ راتیں کتے اُنیندرا کیتوای ایڈی نیند والا لُڑھ گیا ہیں وے

۳ سُنجی ویکھ نخصمڑی سیج میری کوئی آہلکی آن ڈھیہ پیا ہیں وے

۴ کوئی تاپ کسُرت کہ جِن لگو اِکے ڈائن کِسے بھکھ لیا ہیں وے

۵ وارث شاہ توں جیوندا گھوک سُتوں اِکے موت آئی مر گیا ہیں وے

۶۱

۱ کرکے ماروہی مارتے پکڑ چھمکاں پری آدمی تے قہروان ہوئی

۲ رانجھے اُٹھ کے آکھیا واہ سجن ، ہیر ہس کے تے مہربان ہوئی

۳ کچھے ونجھلی کن دے وچ والا زلف مکھڑے تے پریشان ہوئی

۴ بھِنے وال چُونے بَینی چند رانجھا نین کجلے دی گھمسان ہوئی

۵ صورت یوسف ویکھ طیموس بیٹی سنے مالکے بہت حیران ہوئی

۶ نین مست کلیجڑے وچ دھانے ہیر گھول گھتی قربان ہوئی

۷ آ بغل وچ بیٹھ کے کرے گلاں جیویں وچ قربان کمان ہوئی

۸ بھلا ہویا میں تینوں نہ مار بیٹھی کائی نہیں سی گل بے شان ہوئی

۹ روپ جٹ دا ویکھ کے جاگ لدھی ہیر وار گھتی سرگردان ہوئی

۱۰ وارث شاہ نہ تھاؤں دم مارنے دی چار چشم دی جدوں گھمسان ہوئی

۶۲

۱ رانجھا آکھدا ایہہ جہان سُفنا مر جاونا ہے متوالیے نی

۲ تساں جہیاں پیاریاں ایہہ لازم آئے گئے مسافراں پالیے نی

۳ ایڈا حسن دا نہ گمان کیجے ایہہ لے پلھنگ ہئی سے سنے نہالئے نی

۴ اساں رب دا آسرا رکھیا اے اُٹھ جاوِنا ہے ننیاں والیے نی

۶۳

۱ اجی ہیر تے پلھنگ سبھ تھاؤں تیرے گھول گھتیاں جیوڑا واریا ای

۲ ناہیں گال کڈھی ہتھ جوڑنی ہاں ہتھ لا ناہیں تینوں ماریا ای

۳ اسیں منتاں کراں تے پیر پکڑاں تیں تھوں گھولیا کوڑما ساریا ای

۴ اساں ہس کے آن سلام کیتا آکھ کاس نوں مکر پساریا ای

۵ سُنے پر ہے ہن ترنجنیں چین ناہیں اللہ والیا وو سانوں تاریا ای

۶ وارث شاہ شریک ہے کون اُس دا جس دا رب نے کم سواریا ای

﴿۶۴﴾

۱ مان متیے روپ گمان بھریے اٹھکھیلیے رنگ رنگیلیے نی

۲ عاشق بھور فقیر تے ناگ کالے باجھ منتروں مُول نہ کیلیے نی

۳ ایہہ جوبنا ٹھگ بازار دا ای ٹُونے ہاریے چھیل چھبیلیے نی

۴ تیرے پلنگھ دا رنگ نہ رُوپ گھٹیا نہ کر شُہدیاں نال بخیلیے نی

۵ وارث شاہ بِن کاردوں ذبح کریئے بول نال زبان رسیلیے نی

﴿۶۵﴾

۱ گھول گھول گھتی تینڈی واٹ اتوں بیلی دس دیکھاں کِدوں آوناایں

۲ کس مان متی گھروں کڈھیوں توں جس واسطے پھیریاں پاوناایں

۳ کون چھڈ آیوں پچھے مہر والی جس واسطے توں پچھوتاونا ایں

۴ کون وطن تے نام کیہہ سائیاں دے اتے ذات دا کون سداونا ایں

۵ تیرے وارنے' چوکھنے ہنیاں میں منگو بابلے دا چار لیاونا ایں

۶ منگو بابلے دا تے توں چاک میرا ایہہ بھی پھند لگے جے توں لاونا ایں

۷ وارث شاہ چُھیک جے نویں چُوپیں سبھے بھل جانی' جھڑیاں گاونا ایں

﴿۶۶﴾

۱ تساں جہے معشوق بے تھین' راضی منگو نیناں دی دھار وچ چاریئے نی

۲ نیناں تیریاں دے اسیں چاک لگے جیویں جیو منے تویں ساریئے نی

۳ کتھوں گل کیچے نت نال تساں کوئی بیٹھ وچار وچاریئے نی

۴ گل گھت جنجال کنگال ماریں جا ترنجنیں وڑیں کواریئے نی

﴿۶۷﴾

۱ ہتھ بدھڑی رہاں غلام تیری سنے ترنجناں نال سہیلیاں دے

٢ ہوسن نت بہاراں تے رنگ گھنے وچ بیلڑے دے نال بیلیاں دے

٣ سانوں رب نے جگ ملاء دتا بھل گئے پیار ابیلیاں دے

٤ دینہہ بیلیاں دے وچ کریں موجاں راتیں کھیڈ ساں وچ حویلیاں دے

﴿٦٨﴾

٥ نال نڈھیاں گھن چڑ کھڑے نوں تساں بیٹھنا وچ بھنڈار ہیرے

٦ اسیں رلاں گے آن کے وچ ویہڑے ساڈی کوئی نہ لے گا سار ہیرے

٧ ٹکے گھن کے ویڑھیوں کڈھ چھڈیں سانوں ٹھگ کے مول نہ مار ہیرے

٨ ساڈے نال جے توڑ نباہنی ہیں سچا دے کھاں قول قرار ہیرے

﴿٦٩﴾

١ مینوں بابلے دی سونہہ رانجھناوے مرے ماؤں جے تدھ تھیں مکھ موڑاں

٢ تیرے باجھ طعام حرام مینوں تدھ باجھ نہ نین نہ انگ جوڑاں

٣ خواجہ خضر تھے بیٹھ کے قسم کھادی تھیواں سور جے پریت دی ریت توڑاں

۴ کوڑھی ہوء کے نین پران جاون تیرے باجھ جے کونت میں ہور لوڑاں

۷۰

۱ چیتیا معاملے پین تے چھڈ[1] جائیں عشق جالنا کھرا دُہیلڑا ای

۲ سچ آکھنائی[2] ہُنے آکھ مینوں ایہو سچ تے جھوٹ دا ویلڑا ای

۳ تاب عشق وی جھلنی کھری اوکھی عشق گرو تے جگ سبھ چیلڑا ای

۴ ایتھوں چھڈ ایمان بے نس جائیں انت روز قیامتے[3] میلڑا ای

۷۱

۱ تیرے ناؤں توں جان قربان کیتی مال جیو تیرے اتوں واریا ای

۲ پاسا جان[1] کے سیس میں لائی بازی تساں جتیا تے اساں ہاریا ای

۳ رانجھا جیو دے وچ یقین کر کے مُہر چوچکے[2] پاس سدھاریا ای

۴ اگے پہنچنی ہوء کے ہیر چلی کول رانجھے نوں جاء[3] کھلیاریا ای

﴿۷۲﴾

۱ ہیر جاء کے آ کھدی بابلا وے تیرے ناؤں توں گھول گھمائیاں میں

۲ جس اپنے راج تے حکم اندر وچ ساندلے بار کھڈائیاں میں

۳ لاساں پٹ دیاں پاء کے باغ کالے پینگھاں شوق دے نال پینگھائیاں میں

۴ میری جان بابل جیویں ڈھول راجہ ماہی مہیں داڈھونڈ لیائیاں میں

﴿۷۳﴾

۱ باپ ہس کے پُچھدا کون ہُوندا ایہہ منڈڑا کِت سرکار دا ہے

۲ ہتھ لائیاں پِنڈے تے داغ پوندا ایہہ مہیں دے نہیں درکار دا ہے

۳ سُگھڑ چتر تے عقل دا کوٹ نڈھا مجھیں بہت سنبھال کے چاردا ہے

۴ مال اپنا جان کے سانبھ لیاوے کوئی کم نہ کرے وگار دا ہے

۵ ہِکے نال پیار دے ہونگ دے کے سوٹا سنگ تے مُول نہ ماردا ہے

۶ وے نور اِلٰہ دا مکھڑے تے منوں رب ہی رب چتار دا ہے

﴿٧٤﴾

١ کیہڑے چودھری دا پُت کون ذاتوں کیہا عقل شعور دا کوٹ ہے نی
٢ کیکوں رزق تے آب اُداس کیتا اس نوں کیہڑے پیر دی اوٹ ہے نی
٣ فوجدار وانگوں کر کوچ دھانا مارجیوں نقارے تے چوٹ ہے نی
٤ کنہاں جٹاں دا پوترا کون کوئی کیہڑی گل دی ایس نوں تروٹ ہے نی

﴿٧٥﴾

١ پُتر تخت ہزارے دے چودھری دا رانجھا ذات دا جٹ اصیل ہے جی
٢ اوہدا بُو پڑا مکھ تے نین نمھے کوئی چھیل جیہی اوہدی ڈیل ہے جی
٣ متھا رانجھے دا چمکدا نور بھریا سخی جیودا نہیں بخیل ہے جی
٤ گل سوہنی پر ہے دے وچ کردا کھوجی لائی تے نیاوں وکیل ہے جی

﴿٧٦﴾

١ کہے ڈوگراں جٹاں دے نیاؤں جانے پر ہے وچ وِلاوڑے لائیاں دے

پاڑ چیر کر جانداء کڈھ دیسوں لڑیا کاس توں نال ایہہ بھائیاں دے
کس گل توں رُس کے اُٹھ آیا کیکر بولیا نال بھر جائیاں دے
وارث شاہ دے دل تھے عشق آیا دِھن مُکھ سیالاں دیاں جائیاں دے

۷۷

لائی ہوء کے مُعاملے دس دیندا مُنصف ہووڑھے پھاہے پھیڑیاں دے
وڑہی گھت کے کہی دے پاڑ لائے ستھوں کڈھ دیندا کھوج جھیڑیاں دے
دھاڑا دھاڑوی توں موڑ لیاوندا اے ٹھنڈ پاوندا وچ بکھیڑیاں دے
سبھا رہی روٹی نوں سانبھ لیاوے اکھیں وچ رکھے وانگ ہیڑیاں دے
سئیاں جواناں دا بھلا ہے چاک رانجھا جتھے نت پوندے لکھ بیڑھیاں دے

۷۸

تیرا آکھنا اساں منظور کیتا مہیں دے سنبھال کے ساریاں نی
خبردار رہے مجھیں وچ کھیڑا بیلے وچ مصیبتاں بھاریاں نی

رلا کرے ناہیں نال کھنڈیاں دے ایس کدے ناہیں مجھیں چاریاں نی
متاں کھیڈ رُجھے کھڑ جان مجھیں ہوون پنڈ دے وچ خواریاں نی

﴿٧٩﴾

پاس ماؤں دے نڈھڑی گل کیتی ماہی مہیں دا آن کے چھیڑیا میں
رت پنڈ دے وچ وچار پوندی ایہہ جھگڑا چاء نبیڑیا میں
سُنجا نت رُلے منگو وچ بیلے ماہی سُگھڑ ہی آن سہیڑیا میں
مائے کرم جاگے ساڈے منگواں دے ساؤ اصل جٹیڑا گھیریا میں

﴿٨٠﴾

مکھن کھنڈ پراوٹھے کھا میاں مہیں چھیڑ دے رب دے آسرے تے
ہسن گھبرو رانجھیا جال میاں گذر آوسی دُدّھ دے کاسڑے تے
ہیر آکھدی رب رزاق تیرا میاں جائیں نہ لوکاں دے ہاسڑے تے
مہیں چھیڑ دے جھل دے وچ میاں آپ ہو بیٹھیں اک پاسڑے تے

﴾۸۱﴿

ملے رب داناؤں لے جاوڑیا ہویا ڈھپ دے نال ظہیرؔ میاں
اُوہدی نیک ساعت رجوع آن ہوئی مِلے راہ جاندے پنج پیر میاں
بچا کھا چُوری چو مجھ بُوری جیو وچ نہ ہو دلگیر میاں
کائی نڈھڑی سوہنی کرو بخشش پُورے رب دے ہوتسیں پیر میاں
بخشی ہیرؔ درگاہ تھیں تدھ تائیں یاد کریں سانوں پوے بھیڑ میاں

﴾۸۲﴿

خواجہ خضر تے شکر گنج بوز گھوڑی ملتان دا زکریا پیر نُوری
ہور سید جلال بخاریا سی اتے لعل شہباز بہشت حوری
طُرہ خضر رومال شکر گنج دتا اتے مُندرا لعل شہباز نوری
خنجر سید جلال بخاریئے نے کھونڈی زکریئے پیر نے ہِک بوری
تینوں بھیڑ پوے کریں یاد جتا ناہیں جانی اساں تھیں پلک دُوری

﴿۸۳﴾

۱ ہیر چا بھتا کھنڈ کھیر مکھن مٹیں رانجھے دے پاس لے دھاوندی ہے

۲ تیرے واسطے جُوہ میں بھال تھکی رو رو اپنا حال ونجاوندی ہے

۳ کیدو ڈھونڈ دا کھوج نوں پھرے بھوندا باس چُوری دی بیلیوں آوندی ہے

۴ وارث شاہ میاں ویکھو ٹنگ لنگی شیطان دی کلہہ جگاوندی ہے

﴿۸۴﴾

۱ ہیر گئی جاں ندی ول لین پانی کیدو آن کے مُکھ وکھاوندا ہے

۲ اسیں بُھکھ نے بہت حیران کیتے آن سوال خداء دا پاوندا ہے

۳ رانجھے رُگ بھر کے چُوری چا دتی لیکے تُرت ہی پنڈ نوں دھاوندا ہے

۴ رانجھا ہیر نوں پُچھدا ایہہ لنگا ہیرے کون فقیر کس تھاؤں دا ہے

۵ وارث شاہ میاں جیویں پَچھ کے تے کوئی اُپروں لُون چالاوندا ہے

﴿۸۵﴾

ہیر آکھیا رانجھنا بُرا کیتو ساڈا کم ہے نال ویرائیاں دے
ساڈے کھوج نوں تک کے کرے چغلی ڈھیہہ رات ہے وچ بُریائیاں دے
ملے سراں نوں ایہہ وچھوڑ دیندا بھنگ گھتدا وچ کڑمائیاں دے
بابل امڑی تھے جا ٹھٹھ کری جا آکھی پاس بھرجائیاں دے

﴿۸۶﴾

ہیر آکھیا رانجھنا بُرا کیتو تیں تاں پُچھنا سی دہرائیکے تے
میں تاں جاندا نہیں ساں ایہہ سُونہا خیر منگیا سُو میتھوں آئیکے تے
خیر لیندو ہی پچھاں نوں مُڑت بھنا اُٹھ وگیا کنڈ ولائیکے تے
نیڑے جاندا ہئی جا مل نڈھیے نی جا پُچھ لے گل سمجھائیکے تے
وارث شاہ میاں اس تھوں گل پچھیں دو تن اڈیاں ہِک چ لائیکے تے

﴿۸۷﴾

ملی راہ وچ دوڑ کے آنڈھی پہلے نال فریب دے چُٹیا سُو

نیڑے آن کے شِینہی وانگ گجی اکھیں روہ دا نیر پلٹیا سُو
سروں لاہ ٹوپی گلوں توڑ سیلھی لکوں چائیکے زِمیں تے سٹیا سو
پکڑ زمیں تے ماریا نال غصے دھوبی پٹڑے تے کھیس چھٹیا سُو
وارث شاہ فرشتیاں عرش اتوں شیطان نوں زمیں تے سٹیا سُو

﴿۸۸﴾

ہیر ڈھائیکے آکھیا میاں چاچا چُوری دے بے جیویا لوڑنا ہیں
تہیں مار کے جند گوا دیساں مینوں کسے نہ ہٹکنا ہوڑنا ہیں
بنھ پیَر تے ہتھ لٹکا دیساں لڑ لڑکیاں نال رکیہ جوڑنا ہیں
چُوری دے کھاں نال حیا آپے کا ہے اساں دے نال اجوڑنا ہیں

﴿۸۹﴾

ادھی ڈُلھ پئی ادھی کھوہ لئی چُِن میل کے پڑ ہے چ لیاوندا ای
رکیہا منڈے نہیں سو مُول میرا چوری پلیوں کھول وکھاوندا ای

ناہیں چوچکے نوں کوئی مت دیندا نڈھی مار کے نہیں سمجھاوندا ای
چاک نال اکلڑی جائے بیلے اج کل کوئی لیک لاوندا ای
جس ویلڑے مہر نے چاک رکھیا اوس ویلڑے نوں پچھوتاوندا ای

۹۰

چوچک آکھیا کوڑیاں کریں گلاں ہیر کھیڈ دی نال سہیلیاں دے
پینگھاں پائیکے سیاں دے نال جھوٹے ترنجن جوڑدی وچ حویلیاں دے
ایہہ چغل جہان دا مگر لگا فقر جاندے ہو نال سیلھیاں دے
کدی نال مداریاں بھنگ گھوٹے کدی جاتچے نال چیلیاں دے
تہیں چوہڑے داپت ہوسیّد گھوڑے ہون ناہیں پُتر لیلیاں دے
وارث شاہ فقیر بھی نہیں ہوندے بیٹے جٹاں تے موچیاں تیلیاں دے

۹۱

ماں ہیر دی تھے لوک کرن چغلی مہری ملکیے دھیو خراب ہے نی

۲ اسیں ماسیاں پھُپھیاں لج موئیاں ساڈا اندروں جیوں کباب ہے نی

۳ شمس دین قاضی نت کرے مسئلے شوخ دھیو دا ویاہ ثواب ہے نی

۴ چاک نال اکلیاں جان دھیاں ہویا ماپیاں دُھروں جواب ہے نی

۵ تیری دھیو دا مغز ہے بیگماں دا ویکھو چاک جیوں پھرے نواب ہے نی

۶ وارث شاہ منہ انگلاں لوک گھتن دھیو ملکی دی پچ خراب ہے نی

﴿۹۲﴾

۱ کیدو آکھدا دھیو ویاہ ملکی دھرو ہی رب دی من لئے ڈائنے نی

۲ اِکے مار کے وڈھ کے کرس بیرے مُنڈ سر بھن چوا ساڑ سائنے نی

۳ ویکھ دھیو دے لاڈ کیہ دند کڈھییں بہت جھورسیں رتے قصائنے نی

۴ اِکے بنھ کے بھوہرے چا گھتو لنب وانگ بھڑولے دے آئنے نی

﴿۹۳﴾

۱ غصے نال ملکی تپ لال ہوئی جھب دوڑ توں مُٹھیے نائنے نی

۲ سدلیا توں ہیر نوں ڈھونڈ کے تے تینوں ماؤں سدیندی ہے ڈائیے نی

۳ کھڑ ڈمیپے موہنیے پاڑھیے نی مشٹنڈیئے بار' دیئے وائیے نی

۴ وارث شاہ وانگوں کتے ڈُب موئیں ' گھر آ سیا پے دیئے نائیے نی

۹۴

۱ ہیر' آ ء کے آکھدی ہس کے تے انی جھات نی امڑیئے میریئے نی

۲ تینوں ڈونگھڑے کھوہ وچ چا بوڑاں گُل پٹیو بچڑیئے میریئے نی

۳ دھیو جوان جے کسے دی بُری ہووے چُپ کیتڑے چا نبیڑیئے نی

۴ تینوں وڈا اُدماد آ جا گیائے تیرے واسطے منس سہیڑیئے نی

۵ دھیو جوان جے ' نکلے گھروں باہر لگے وس تے کھوہ نگھیریئے نی

۶ وارث جیوندے ہون جے بھین بھائی چاک چوبراں 'نہ سہیڑیئے نی

۹۵

۱ تیرے ویر سلطان نوں خبر ہووے کرے فکر اوہ تیرے مکاونے دا

۲ چوچک مہر دے راج نوں لیک لائیا کیہا فائدہ ماپیاں تاونے دا

۳ نک وڈھ کے کوڑما گالیوئی ہویا لابھ ایہہ ماپیاں جاونے دا

۴ راتیں چاک نوں چا جواب دیساں تہیں شوق ہُن مہیں چراونے دا

۵ آ مُٹھیے لاہ نی سبھ گہنے گِن کون ہے گہنیاں پاونے دا

۶ وارث شاہ میاں ایس چوہری دا جیو ہویائی لِنگ کٹاونے دا

﴿۹۶﴾

۱ مائے رُب نے چاک گھر گھلیا سی تیرے ہون نصیب جے دُھروں چنگے

۲ ایہو جیہے جے آدمی ہتھ آون سارو ملک ہی رب تھیں دعا منگے

۳ جیہڑے رب کیتے کم ہو رہے سانوں ماؤں کیوں غیب دے دیں ٹنگے

۴ کُل سیانیاں ملک نوں مت دتی تیغ مہریاں عشق نہ کرو ننگے

۵ نہیں چھیڑیئے رب دیاں پوریاں نوں جنہاں کپڑے خاک دے وچ رنگے

۶ جنہاں عشق دے معاملے سریں چائے وارث شاہ نہ کسے تھوں رہن سنگے

۹۷

۱ ملکی آکھدی چوچکا بنی اوکھی سانوں ہیر دے مہنیاں خوار کیتا

۲ طعنے دین شریک تے لوک سارے چوطرفیوں خوار سنسار کیتا

۳ ویکھو لج سیالاں دی لاہ سُٹی نڈھی ہیر نے چاک نوں یار کیتا

۴ جاں میں مت دتی اگوں لڑن لگی لج لاہ کے چشم نوں چار کیتا

۵ کڈھ چاک نوں کھوہ لئے مہیں سبھے اساں چاک تھوں جیو بیزار کیتا

۶ اِکے دھیونوں چا گھڑے ڈوب کریئے جانو رب نے چا گنہگار کیتا

۷ جھب ویاہ کر دھیونوں کڈھ دیسوں سانوں ٹھٹھ ہے ایس مُردار کیتا

۸ وارث شاہ نوں ہیر خوار کیتا نہیں رب صاحب سردار کیتا

۹۸

۱ چوچک آکھدا ملکیے جمدی نوں گل گھُٹ کے کاہے نہ ماریو ای

۲ گھُٹی اک دی گھول نہ دتیائی اوہو اج صواب نتاریو ای

۳ منجھ [۱] ڈونگھڑے دھیو نہ بوڑیائی وڈھ [۳] لوڑھ کے مُول نہ ماریوای

۴ وارث شاہ خدائے داخوف کیتو قارون وانگ نہ زمیں نگھاریو ای

﴿۹۹﴾

۱ راتیں رانجھے نے مہیں جاں آن ڈھویاں چوچک سیال متھے وٹ پایا ای

۲ بھائی چھڈ مہیں اُٹھ جا گھر نوں تیرا طور برا نظر آیا ای

۳ سیالو کہو بھائی ساڈے کم ناہیں جائے اودھرے جدھروں آیا ای

۴ اساں سانھ نہ رکھیا ایہہ نڈھا دھیاں چارنا کس بتایا ای

۵ اِتَّقُوا مَوَاضِعَ التُّهَمْ وارث شاہ ایہہ دُھروں فرمایا ای

﴿۱۰۰﴾

۱ وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ رج کھائیکے مستیاں چائیاں نی

۲ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا نہیں مستیاں کرنیاں آیاں نی

۳ کتھوں پچن ایہناں مشٹنڈیاں نوں نت کھانیاں دودھ ملائیاں نی

وَمَا مِنْ دَآبَّۃٍ فِی الْاَرْضِ ایہہ لے سانبھ مجھیں گھر آئیاں نی

۱۰۱

رانجھا ست کھونڈی اتوں لاہ بھورا چھڈ چلیا سبھ منگواڑ میاں
جھیا چورنوں تھڑے دا کھڑک پہنچے چھڈ ٹرے ہے سنھ دا پاڑ میاں
دل چایا دیس تے ملک اتوں اس دے بھا دا بولیا ہاڑ میاں
تیریاں کھولیاں کٹک تے ملن سبھے کھڑے کٹیاں نوں کائی دھاڑ میاں
مینوں مجھیں دی گجھ پروا ناہیں نڈھی پئی سی ایس رہاڑ میاں
تیری دھیو نوں اسیں کیہ جاننے ہاں تینوں آوندی نظر پہاڑ میاں
تیریاں مجھیں دے کارنے رات اڈھی پھراں بھوندا قہر دے جھاڑ میاں
منگو مگر میرے سبھو آوندائی مجھیں اپنیاں مہر جی تاڑ میاں
گھٹ بہیں چرائی توں ماہیاں دی سبھی کیتائی کوئی کراڑ میاں
مہیں چاردے نوں گئے برس باراں اج اٹھیا اندروں ساڑ میاں

وَہی [۸] کھتری دی رہی کھترے [۹] تھے لیکھا گیائی ہو پہاڑ میاں
تیری دھیو [۱۰] رہی تیرے گھرے بیٹھی جھاڑ مفت دالیا ہئی جھاڑ میاں
ہٹ بھرے [۱۱] بھگّنے [۱۲] نوں سانبھ لیو کڈھ چھڈیو ننگ کراڑ میاں
وارث شاہ اگوں پوری نہ پئی آ پچھوں آیا سیں [۱۳] پڑتنے پاڑ میاں

۱۰۲

مجھیں چرن نہ باجھ رنجھیٹڑے دے ماہی ہور سبھے جھکھ مار رہے
کائی گھس جائے کائی ڈُب جائے کائی سنھ [۱] لہے کائی پار رہے
سیال پکڑ ہتھیار تے ہو کُھماں [۲] مگر لگ کے کھولیاں چار رہے
وارث شاہ چوچک پچھوتاوندائی منگو نہ چھڑے [۳] اسیں ہار رہے

۱۰۳

مائے چاک تراہیا چا بابے ایس گل اُتے بہت خوشی ہوئی
رب اوس نوں رزق ہے دین ہارا کوئی اوس دے رب نہ تسی ہوئی

٣ مہیں پھرن خراب وچ بیلیاں دے کھول دسو کیہی بس بُسی ہونی

٤ وارث شاہ اولاد نہ مال رہسی جہدا حق کُھٹھا اوہ ناخوشی ہونی

۱۰۴

١ ملکی گل سُناوندی چوچکے نوں لوک بہت دیندے بددعا میاں

٢ باراں برس اِس مجھیاں چاریاں نیں نہیں کیتی سُوچُوں چرامیاں

٣ حق کھوہ کے چا جواب دتا مہیں چھڈ کے گھراں نوں جا میاں

٤ پیریں لگ کے جامنا اُس نوں آہ فقر دی بُری پئے جا میاں

٥ وارث شاہ فقیر نے چُپ کیتی اوہدی چُپ ہی دیگ لُدھا میاں

۱۰۵

١ چوچک آکھیا جامنا اس نوں ویاہ تیک تاں مہیں چرا لیے

٢ جدوں ہیر ڈولی پا ٹور دیئے رُس پوے جواب تاں چا دِیئے

٣ ساڈی دھیو دا گُجھ نہ لاہ لیندا سبھا ٹہل ٹکور کرا لیے

۴ وارث شاہ اسیں جٹ ہاں سدا کھوٹے جٹکا پھند اتھے ہک لا لیے

۱۰۶

۱ ملکی جا ویہڑے وچ پُچھدی ہے ویہڑا جیہڑا بھائیاں ساںویاں دا
۲ ساڈے ماہی دی خبر ہے کتے اڑیو کدھر ماریا گیا پچھوتا ویاں دا
۳ ذرا ہیر کڑی اوہنوں سددی ہے رنگ دھوودے پلنگ دے پاویاں دا
۴ رانجھا بولیا ستھروں بھن آکڑ ایہہ جے پیا سردار نتھاویاں دا
۵ سر پٹے صفا کر ہو رہیا جیہا بالکا مُنّیا باویاں دا
۶ وارث شاہ جیوں چورنوں ملے واہر اُبھے ساہ بھردا مارا ہاویاں دا

۱۰۷

۱ ملکی آ کھدی لڑیوں بے نال چوچک کوئی سخن نہ جیو تے لیاونا ای
۲ کیہا ماپیاں پُتراں لڑن ہوندا تساں کھٹنا تے اساں کھاونا ای
۳ چھڑ مال دے نال میں گھول گھتی شام و شام راتیں گھریں آونا ای

۵ صبر دلاں دے مار جہان پٹّن اُچی کا سنوں اساں بکیونا ایں

۶ تساں کملیاں عشق تھیں نہیں واقف نیہوں لاونا نم دا پیونا ایں

۷ وارث شاہ جی چُپ تھیں داد پایئے اُچا بولیاں نہیں وہیونا ایں

﴿١٨٣﴾

١ رل ہیر تھے آئیاں پھیر سبھے رانجھے یار تیرے سانوں گھلیا ای

٢ سوٹا ونجھلی کمبلی سُٹ کے تے چھڈ دیس پردیس نوں چلیا ای

٣ جے توں انت اوہنوں پُچھا دیونا سی اس دا کالجا کاس نوں سلیا ای

۴ اساں اتنی گل معلوم کیتی تیرا نکل ایمان ہُن چلیا ای

۵ بے صدق ہوئی ایں صدق ہاریوئی تیرا صدق ایمان ہُن ہلیا ای

۶ اوہدا ویکھ کے حال احوال سارا ساڈا روندیاں نیر نہ ٹھلیا ای

۷ ہائے ہائے مُٹھی پھرے نیک نیتی اوہنوں سکھنا کاس نوں گھلیا ای

٨ نراس دی راس لے عشق کولوں سقلات دے بیاں نوں چلیا ای

وارث حق دے تھوں جدوں حق کُھتھا عرش رب دا تدوں تھر تھلیا ای

۱۸۴

ہیر آکھیا اوس نوں گدی کر کے بُکل وچ لُکا لیایا جے
میری ماؤں تے باپ تھوں کرو پردہ گل کسے نہ مُول سنایا جے
آمو سامنا آئیکے کرے جھیڑا تسیں منصف ہوئے مکایا جے
جیہڑے ہون سچے سئی چھٹ جاسن ڈن جھوٹھیاں نوں تسیں لایا جے
میں آکھ تھکی اوس کملڑے نوں لے کے اُٹھ چل وقت گھسایا جے
میرا آکھنا اوس نہ کن کیتا ہُن کاس نوں ڈُسکنا لایا جے
وارث شاہ میاں ایہہ وقت گھُتھا کسے پیر نوں ہتھ نہ آیا جے

۱۸۵

راتیں وچ رلائیکے ماہیڑے نوں گُڈیاں ہیر دے پاس لے آئیاں نی
ہیر آکھیا جاندے نوں بسم اللہ اج دولتاں میں گھر آئیاں نی

۳ لوکاں آکھیا ہیر دا ویاہ ہوندا اسیں دیکھنے آئی ہاں مائیاں نی
۴ سورج چڑھے گا مغربوں جویں قیامت توبہ ترک کر کُل برائیاں نی
۵ جنہاں مجھیں دا چاک سال سنے نڈھی سوئی کھیڑیاں دے ہتھ آئیاں نی
۶ اوسے وقت جواب ہے ماکاں نوں ہک دھاڑویاں جاں اگے لائیاں نی
۷ ایہہ سہیلیاں ساک تے سین تیرے سبھے ماسیاں پُھپھیاں تائیاں نی
۸ تساں ووہٹیاں بنن دی نیت بدھی لیکاں حد تے پُج کے لائیاں نی
۹ اساں کیہی ہُن آس ہے نڈھیے نی جتھے کھیڑیاں زراں وکھائیاں نی
۱۰ وارث شاہ اِلہ نوں سونپئیں توں سانوں چھڈ کے ہور دھرلائیاں نی

﴿۱۸۶﴾

۱ کھیڑیاں ساہا سُدھایا باہمناں تھوں بھلی تتھ مہورت تے وار میاں
۲ ناوَیں ساونوں رات سی ویر واری لِکھ گھلیا ایہہ نروار میاں
۳ پہر رات نوں آن نکاح لینا ڈِھل لاونی نہیں زنہار میاں

اوتھے کھیڑیاں پُچ سامان کیتے اتھے سیال بھی ہوئے تیار میاں
رانجھے دعا کیتی جنج آوندی نوں کائی غیب دے کٹک تے دھاڑ میاں
وارث شاہ سربالڑا نال ہویا ہتھ تیر کانی تلوار میاں

﴿۱۸۷﴾

لگے تلدیاں تلن تے شکر پارے ڈھیر لا دتے وڈے گھیوراں دے
تلے خوب جلیب گل بہشت بُوندی لڈو ٹکیاں جھمبری میوراں دے
میدا کھنڈ تے گھیو پارے جھی بھابی لاڈلی نال جیوں دیوراں دے
قلاقند مکھانیاں سواد مٹھے پکوان گُنھے نال تیوراں دے
ٹکا والیاں نتھ حمیل جھانجھر بازو بند مالا نال نیوراں دے

﴿۱۸۸﴾

مٹھی ہور کھجور پراکڑی دی بھرے خوانچے نال سموسیاں دے
اندرسے پکوریاں لُچیاں سن وڑے گھنڈدے گُرمیاں کھوسیاں دے

پیڑے نال خطائیاں ہور گپ چُپ بیدانیاں نال پلوسیاں دے
رانجھا جوڑ کے پر ہے فریاد کردا ویکھو کھسدے ساک بیدوسیاں دے
وارث شاہ نصیب ہی پون جھولی کرم ڈھین ناہیں نال جھوسیاں دے

﴿۱۸۹﴾

منڈے ماس چاول دال دہیں دھگڑ ایہہ ماہیاں پاہیاں راہیاں نوں
سبھے چُوہڑے چپڑے رج تھکے راکھے جیہڑے سانبھدے واہیاں نوں
کامے چاک چوبر سیری دھگڑاں نوں دہے مکھ جیوں ڈیہن پھلائیاں نوں
دال شوربا رساتے مٹھا منڈے ڈوماں ڈھولیاں کنجراں نائیاں نوں

﴿۱۹۰﴾

ساک ماڑیاں دے کھوہ لین ڈاڈھے ان پُجدے اوہ نہ بولدے نیں
نہیں چلدا اوس لاچار ہو کے موئے سپ وانگوں وس گھولدے نیں
کدی آ کھدے ماریئے آپ مریئے پیئے اندروں باہروں ڈولدے نیں
گُن ماڑیاں دے سبھے رہن وچے ماڑے ماڑیاں تھے دُکھ پھولدے نیں

شاندار نوں کرے نہ کوئی جھوٹھا کنگال جھوٹھا کر ٹولدے نیں
وارث شاہ لُٹاوندے کُھڑے ماڑے مارے خوف دے موّہوں نہ بولدے نیں

۱۹۱

مُشکی چاولاں دے بھرے آن کوٹھے سوئین پتی تے جھونڑے چھڑیدے نی
باسمتی مسافری بیگمی سن ہر چند دے زردیئے دھریدے نی
سٹھی کرچکا سیولا گھرت کنٹھل انوکیکلا تیہرا سری دے نی
باریک سفید کشمیر کابل خورش جیہڑے حور تے پری دے نی
گُلیاں سُچیاں نال ہتھوڑیاں دے موتی چون کمبوہیاں جڑیدے نی
وراث شاہ ایہہ زیوراں گھڑن خاطر پنڈ پنڈ سنیارڑے پھڑیدے نی

۱۹۲

کنگن نال زنجیریاں پنج منیاں ہار نال لونگیر پُورائیو نیں
ترگا نال کپوراں دے جُٹ سچے توڑے پانوٹے گجریاں چھائیو نیں

پونہچی چونکیاں نال حمیل مالا مُہر بچھوے نال گھڑائیو نیں
سوہنیاں الیاں نال پازیب پکھے گھنگرالاں دے گھنگرو لائیو نیں
جویں مال نوگرہی تے چونپ کلیاں کان پھول تے سیس بنائیو نیں
وارث شاہ گہنا ٹھیک چاک آہا سوئی کھتڑے چا پوائیو نیں

۱۹۳

اسکندری نیہری بیربلیاں پپل پترے جھمکے ساریا نیں
ہس کڑے جھڑ کنگناں نال بُولا بدھی ڈول میانڑا دھاریا نیں
چنن ہار لوہلاں ٹکا نال بیڑا اتے جگنی چا سواریا نیں
بانکاں چوڑیاں میشک ملائیاں بھی نال مچھلیاں والڑے ساریا نیں

۱۹۴

لال پنکھیاں اتے متاہ لاچے کھن کھیس ریشمین سلاریاں نیں
مانگ چونک پٹا گلاں چوڑیئے سن بونداا ودھ پنجتانیاں ساریاں نیں

چھوپ چھائیلاں تے نال چار سوتی چنداں موراں دے بھان توں جھاریاں نیں

سالو بھنڑے چادراں بافتے دیاں نال بھوچھناں دے پھلکاریاں نیں

وارث شاہ چکنی سروپا خاصے پوشاکیاں مُل دیاں بھاریاں نیں

﴿۱۹۵﴾

لال گھگرے کاڈھویں نال مشرو مُشکی پگاں دے نال تسیلڑے نی

دریائی دیاں چولیاں نال مہتے کیمخواب تے چھُیاں پیلڑے نی

بُوک بند تے عنبری بادلاسی زری خاص چوتار رسیلڑے نی

چارخانیے ڈورئیے ململاں سن چھوپ چھائیلاں نپٹ سکھیلڑے نی

الاہ تے جھمیاں اوڑھنے سن شیر شکر گلبدن رسیلڑے نی

وارث شاہ دو اوڑھنے ہیر رانجھا سکے تیلڑے تے بُرے حیلڑے نی

﴿۱۹۶﴾

سُرمے دانیاں تھالیاں چھنے لوہ کڑ چھ نیں نال کڑاہیاں دے

٢ کول نال بھگنے[1] سن طبل بازاں قاب اتے پرات پرواہیاں دے

٣ تپچے بیلوے دُدھنی دیگچے بھی نال خوانچے طاس بادشاہیاں دے

٤ پٹ اُنے[2] پٹیہڑاں داج رتے جگر پاٹ گئے ویکھ راہیاں دے

٥ گھمیاراں نے مٹاں دے ڈھیر لائے ڈُھکے بہت بالن نال کاہیاں دے

٦ دیگاں کھچدے گھت زنجیر رسے توپاں کھچدے کٹک بادشاہیاں دے

٧ وارث شاہ میاں چاویاہ داسی سُنجے پھرن کھندے[3] منگو ماہیاں دے

﴿١٩٧﴾

١ ڈاراں خُوباں دیاں سیالاں دے میل آئیاں حُور پری دے ہوش گواوندیاں نیں

٢ لکھ جٹیاں مُشک لپٹیاں[1] نیں اتن پدمنی وانگ سہاوندیاں نیں

٣ باراں ذات تے ست سنات ڈُھکی رنگ رنگ دیاں صورتاں آوندیاں نیں

٤ اتے بھوچھن سن پنج تولیے دے اتے لُنگیاں تیڑ چنہاوں دیاں نیں

٥ لکھ سِٹھنی دین تے لین گالیں واہ واہ کیہہ سہرا گاوندیاں نیں

۶ پری زاد جٹیاں نین خونی نال ہیک مہین دے گاؤندیاں نیں

۷ نال آرسی مکھڑا ویکھ سُندر کول عاشقاں نوں ترساؤندیاں نیں

۸ اک وانگ بساطیاں کڈھ لاٹو ویرا رادھ دی ناف وکھاؤندیاں نیں

۹ اک تاوڑیاں ماردیاں نچدیاں نی اک ہسدیاں گھوڑیاں گاؤندیاں نیں

۱۰ اک گانوں کے کوئلاں کا نگ ہویاں اک راہ وچ دوہڑے لاؤندیاں نیں

۱۱ اک آکھدیاں ''مورنہ مار میرا'' اِک وچ مموڑا گاؤندیاں نیں

۱۲ وارث شاہ جیوں شیر گڈھ پٹن کی لکھ سنگتاں زیارتیں آوندیاں نیں

﴾۱۹۸﴿

۱ جویں لوک نگاہے تے رتن تھمن ڈھول ماردے تے رنگ لاوندے نیں

۲ بھر ٹھو مار کے پھُمنیاں گھتدے نیں اک آوندے تے اک جاوندے نیں

۳ جیہڑے صِدق دے نال چل آوندے نیں قدم چُم مراد سبھ پاوندے نیں

۴ وارث شاہ واچُور ما کٹ کے تے دے فاتحہ ونڈ ونڈاوندے نیں

﴿۱۹۹﴾

۱ چڑھ گھوڑیاں کھیڑیاں گنڈھ پھیری چڑھے گبھرو ڈنک وجائیکے جی

۲ کاٹھیاں سرخ بنات دیاں ہتھ نیزے داروپی کے دھرگ وجائیکے جی

۳ گھوڑیں پاکھراں سونے دیاں ساختاں نیں لوہلاں چور ٹمیل چھنکائیکے جی

۴ کیسر بھنڑے پگاں دے پیچ بدھے وچ کلغیاں زِغاں لگائیکے جی

۵ سہرے پھلاں دے طُریاں نال لٹکن ٹکے دتے نی لکھ لٹائیکے جی

۶ ڈھاڈی بھگتیے کنجریاں نقلیے سن اتے ڈوم سرود وجائیکے جی

۷ کشمیریاں دکھنی نال واجے بھیری طوطیاں وجیاں چائیکے جی

۸ وارث شاہ دے مُکھ تے بنھ مُکٹاں سوئن سہرے بنا بنائیکے جی

﴿۲۰۰﴾

۱ آتش بازیاں چھٹدیاں پھُل جھڑیاں پھُوہی چھٹے تے باغ ہوامیاں

۲ ہاتھی مورتے چرخیاں جھاڑ چھٹن تاڑ تاڑ پٹاکیاں پامیاں

۳ ساون بھادروں گجیاں نال چھکے ٹنڈ چوہیاں دی کرے تا میاں

۴ مہتابیاں ٹوٹکے چادراں سن دیون چکیاں وڈے رسا میاں

۲۰۱

۱ ملے میل سیالناں جنج آندی لگیاں سگون سپت کراونے نوں

۲ گھت سرم سلائیاں دین گالیں اتے کھڈ کنے نال کھڈوانے نوں

۳ مولی نال چا کچھیا گبھروتوں روڑی لگیاں آن کھوواونے نوں

۴ بھری گھڑا گھڑولی تے گدی نہاتی آئیاں پھیر نکاح پڑھاونے نوں

۵ وارث شاہ وواہ دے گیت مٹھے قاضی آیا میل ملاونے نوں

۲۰۲

۱ بھینڈک منگدیاں سالیاں چیچ چھلا دُدّھ دے ان یدھڑی جھڑی داوے

۲ دُدّھ دے گوہیرے داچو جٹا نالے دچھنا کھنڈ دی پڑی داوے

۳ لونگاں منجڑاندی وچ کوٹ کردے گھٹ گھٹ چھلا گدی جھڑی داوے

بناں بلداں دے کھوہ دے گیڑ سانوں ویکھاں کگراں اوہ بھی گرڈیداوے
تنبوتان دے کھاں سانوں باجھ تھماں پونچادے کھاں سوئینے چڑی داوے
اک منس کسیرے دا کھری منگے ہاتھی پاء گجے وچ پھڑیدا وے
ساڈے پنڈ دے چاک نوں دے لماں لیکھا نال تیرے ایویں وری داوے
وارث شاہ جیجا کھڑیا وانگ پھلاں جویں پھل گلاب دا کھڑیداوے

۲۰۳

انی سوہنیے چھیل ملوک کڑیے ساتھوں ایتا جھیڑ نہ جھڑی دانی
سہیاں تن سوسٹھ بلقیس رانی ایہہ لے پیچ چھلا اس دی پڑی دانی
چڑھیا ساون تے باغ بہار ہوئی دبھ کاہ سرکڑا کھڑی دانی
تنگیں پاڈھنگا دونی پور کڈھی ایہہ لے ددھ ان یدھڑی چڑی دانی
دُدّھ لیا گوہیرے داچوکڑیئے ایہہ لے پی جے باپ نہ لڑی دانی
سوہیاں ساویاں نال بہار تیری مشک آوندا لونگاں دی وھڑی دانی

۷ کھنڈ پُڑی دی دچھنا دیاں تینوں ٹکا لاوییے[5] وچلی دھڑی دانی

۸ چال چلیں مرغائیاں تے تریں تاری بولیاں پھُل گلاب دا جھڑی دانی

۹ کوٹ ندی وچ لے سنے لونگ منجا تیرے سون تُوں کون لے وڑیدا[6] نی

۱۰ اک گل بھُلّی میرے یاد آئی روٹ سُکھیا پِیر دا دھڑی دانی

۱۱ باجھ بلداں دے کھُوہ بھجا دِتا[7] اڈا کھڑکدا کاٹھ دی کڑی دانی

۱۲ جھب نہا لے بُک بھر چھیل کڑییے چاؤ کھوہ دا نال لے کھڑیدا نی

۱۳ ہور کون ہے نی جیہڑی منس منگے اساں منس لدھا جوڑ جُڑیدا نی

۱۴ اساں بھال کسیرے دا منُس آندا ٹپ[8] ٹپ جیہڑا اُتے چڑھیدا نی

۱۵ چکا ہُو اتے[9] ہندوستان اندر ایہسے[10] حکمت پیر دی جڑی دانی

۱۶ آ رہیں کواریے کنج کڑییے چھا[11] پا[12] نہ گُنجی دی جھری دانی

۱۷ تنبوتان دِتا اساں باجھ تھماں میلا ویکھ لے دھرونکل تے چھڑی[13] دانی

۱۸ سرمہ سرخی تے لٹیں دندا سڑانی[14] شیشہ صاف بھی[15] آرسی جڑیدانی

۱۹ چولی مشک لئیں[16] توں کھرک تر گا مشک سبھ سریر وچ وڑیدانی

۲۰ اک منگیو ایہہ ان ہوند کڑیئے پونچا سوئنے دا کہتے نہ گھڑیدانی

۲۱ اساں بھال کے سارو جہان آندا جیہڑا ساڑیاں مُول نہ سڑیدانی

۲۲ اک چاک دی بھین تے تسیں سبھے چلو نال میرے جوڑ جُڑیدانی

۲۳ وارث شاہ گھیرا کاہنوں گھتیو جے جھیا چن پروار وچ وڑیدانی

﴿۲۰۴﴾

۱ قاضی سدیا پڑھن نکاح نوں جی نڈھی وِہر بیٹھی ناہیں بولدی[1] ہے

۲ میں تاں منگ رنجھیٹے دی ہو چکی ماؔنو کفر تے غیب کیوں تولدی ہے

۳ نزع وقت شیطان جیوں دے پانی پئی جان غریب دی ڈولدی ہے

۴ اساں منگ درگاہ تھیں لیا رانجھا صدق سچ زبان تھیں بولدی ہے

۵ اساں جان رانجھیٹے دے پیش کیتی لکھ کھیڑیاں نوں چا گھولدی ہے

۶ مکھن نذر رنجھیٹے دے اساں کیتا مُنجی ماؔنو کیوں چھاہ نوں رولدی ہے

۷ وارث شاہ میاں انھے میوں وانگوں پئی موت وچ مچھیاں ٹولدی ہے

﴿۲۰۵﴾

۱ قاضی محکمے وچ ارشاد کیتا من شرع دا حکم جے جیونا ای
۲ بعد موت دے نال ایمان ہیرے داخل وچ بہشت دے تھیونا ای
۳ نال ذوق دے شوق دا نور شربت وچ جنت عدن دے پیونا ای
۴ چادر نال حیا دے ستر کیجئے کاہ درز حرام دی سیونا ای

﴿۲۰۶﴾

۱ ہیر آکھدی جیونا بھلا سوئی جیہڑا ہووے بھی نال ایمان میاں
۲ سبھو جگ فانی ہکو رب باقی حکم کیتا ہے رب رحمان میاں
۳ کُلِّ شَیْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَیْنِ حکم آیا ہے وچ قرآن میاں
۴ میرے عشق نوں جاندے دھول باشک لوح قلم تے زمیں آسمان میاں

﴿٢٠٧﴾

جوبن روپ دا کجھ وساہ ناہیں مان متیے مُشک لپٹیے نی
نبی حکم نکاح فرما دتا رب فَانْکِحُوا من لے جٹیے نی
کدی دین اسلام دے راہ ٹُریے جڑ کفر دی جیؤ تھوں پٹیے نی
جیہڑے چھڈ حلال حرام تکن وچ ہاویہ دوزخے سٹیے نی
کھیڑا حق حلال قبول کرتوں وارث شاہ بن بیٹھی ایں وٹیے نی

﴿٢٠٨﴾

قلوب المومنین عرش اللہ تعالیٰ قاضی عرش خدا دا ڈھا ناہیں
جتھے رانجھے دے عشق مقام کیتا اوتھے کھیڑیاں دی کوئی واہ ناہیں
ایہی چڑھی گولیر میں عشق والی جتھے ہور کوئی چاڑھ لاہ ناہیں
جس جیو نے کان ایمان ویچاں ایہا کون جو انت فناہ ناہیں
جیہا رنگھڑاں وچ نہ پیر کوئی اتے لُدھڑاں وچ بادشاہ ناہیں

۶ وارث شاہ میاں قاضی شرع دے نوں نال اہل طریقتاں راہ ناہیں

﴿۲۰۹﴾

۱ ڈُرے شرع دے مار اُدھیڑ دیساں کراں عمرؓ خطاب دا نیاؤں ہیرے
۲ گھت لکھاں دے وچ میں ساڑ ستاں کول ویکھسی پنڈ گراؤں ہیرے
۳ کھیڑا کریں قبول تاں خیر تیری چھڈ چاک رنجھیٹے دا ناؤں ہیرے
۴ اکھیں میٹ کے وقت لنگھا موئیے ایہہ جہان ہے بدلاں چھاؤں ہیرے
۵ وارث شاہ ہُن آسرا رب دا ہے جدوں وِڑے باپ تے ماؤں ہیرے

﴿۲۱۰﴾

۱ رلے دلاں نوں پکڑ وچھوڑ دیندے بُری بان ہے تنہاں ہتیاریاں نوں
۲ نت شہر دے فکر غلطان رہندے ایہو شامتاں رب دیاں ماریاں نوں
۳ کھاون وڈھیاں نت ایمان ویچن ایہو مار ہے قاضیاں ساریاں نوں
۴ رب دوزخاں نوں بھرے پا بالن کیہا دوس ہے ایہناں وچاریاں نوں

۵ وارث شاہ میاں بنی بہت اوکھی نہیں جاندے سہاں ایہناں کاریاں نوں

﴿۲۱۱﴾

۱ جیہڑے چھڈ کے راہ حلال دے نوں تکن نظر حرام دی مارئین گے
۲ قبر وچ بہائکے نال گرزاں اوتھے پاپ تے پُن تروارئین گے
۳ روز حشر دے دوزخی پکڑ کے تے گھت اگ دے وچ نگھارئین گے
۴ کوچ وقت نہ کسے ہے ساتھ رلنا خالی دست تے جیب بھی جھاڑئین گے
۵ وارث شاہ ایہہ عمر دے لعل مُہرے اک روز نوں عاقبت ہارئین گے

﴿۲۱۲﴾

۱ قَالُوْا بَلٰی دے دیہنہ نکاح بدھا روح نبی دی آپ پڑھایا ای
۲ قطب ہو وکیل وچ آ بیٹھا حکم رب نے آن کرایا ای
۳ جبرائیل میکائیل گواہ چارے عزرائیل اسرافیل آیا ای
۴ اگلا توڑ کے ہور نکاح پڑھنا آکھ رب نے کدوں فرمایا ای

﴿۲۱۳﴾

۱ جیہڑے عشق دی اگ دے تاؤ تتے تنہاں دوزخاں نال کیہ واسطہ ای
۲ جنھاں اِک دے ناؤں تے صِدق بدھا اوتہاں فکر اندیشڑا کا سدا ای
۳ آخر صدق یقین تے کم پوسی موت چرغ ایہہ پُتلا ماس دا ای
۴ دوزخ مُوہریاں ملن بے صدق جُھوٹھے جنھاں بان تکن آس پاس دا ای

﴿۲۱۴﴾

۱ لکھیا وچ قرآن کتاب دے ہے گنہگار خداء دا چور ہے نی
۲ حکم ماؤ تے باپ دا من لینا ایہو راہ طریق دا زور ہے نی
۳ جنھاں نہ منیا پچھوتاء روسن پیر ویکھ کے جُھوردا مور ہے نی
۴ جو کجھ ماؤں تے باپ تے اسیں کریئے اوتھے تدھ دا کجھ نہ زور ہے نی

﴿۲۱۵﴾

۱ قاضی! ماؤ تے باپ اقرار کیتا ہیر رانجھے دے نال وواہنی ہے

۲ اساں اوس دے نال چا قول کیتا لب گور دے تیک نباہنی ہے

۳ انت رانجھے نوں ہیر پرنا دینی کوئی روز دی ایہہ پراہنی ہے

۴ وارث شاہ نہ جاندے منجھ کملے خورش شیر دی گدھے توں ڈاہنی ہے

۲۱۶

۱ قُرب وچ درگاہ دے تنہاں نوں ہے جیہڑے حق دے نال نکاحین گے

۲ ماؤں باپ دے حکم دے وچ چلّے بہت ذوق دے نال وواہین گے

۳ جیہڑے شرع تھوں جان بے حکم ہوئے وچ ہاویئے دوزخے لاہین گے

۴ جیہڑے حق دے نال پیار رونڈن اٹھ بہشت بھی اوہناں نوں چاہین گے

۵ جیہڑے نال تکبری آکڑن گے وانگ عید دے بکرے ڈھاہین گے

۶ تن پال کے جنہاں خودروئی کیتی اگے اگ دے عاقبت ڈاہین گے

۷ وارث شاہ میاں جیہڑے بہت سیانے کانو وانگ پلاک وچ پھاہین گے

﴿۲۱۷﴾

۱ جیہڑے اِک دے ناؤں تے محو ہوئے منظور خدا دے راہ دے نیں

۲ جہاں صدق یقین تحقیق کیتا مقبول درگاہ اِلٰہ دے نیں

۳ جنہاں اک دا راہ درست کیتا تنہاں فکر اندیشڑے کاہ دے نیں؟

۴ جنہاں نام محبوب دا وِرد کیتا اوہ صاحب مرتبہ جاہ دے نیں

۵ جیہڑے رشوتاں کھائیکے حق روڑھن اوہ چورا چکڑے راہ دے نیں

۶ ایہہ قرآن مجید دے معنے نیں جیہڑے شعر میئیں وارث شاہ دے نیں

﴿۲۱۸﴾

۱ قاضی آکھیا ایہہ جے روڑ پکا ہیر جھگڑیاں نال نہ ہار دی ہے

۲ لیاؤ پڑھو نکاح منہ بنھ اس دا قصہ گوئی فساد گذار دی ہے

۳ چھڈ مسجداں دائریاں وِچ وڑدی چھڈ بکریاں سُوریاں چار دی ہے

۴ وارث شاہ مدھانی ہے ہیر جٹی عشق دہی دا گھیو نتار دی ہے

۲۱۹

قاضی بنھ نکاح تے گھت ڈولی نال کھیڑیاں دے دتی ٹور میاں
تیور بیوراں نال جڑاؤ گہنے دم دولتاں نعمتاں ہور میاں
ٹمک مہیں تے گھوڑے اُٹھ[۲] دِتے گہنا پتّرا ڈھگڑا ڈھور میاں
ہیر کھیڑیاں نال نہ ٹُرے مولے پیا پنڈ دے وچ ہے شور میاں
کھیڑے گھِن[۳] کے ہیر نوں رواں ہوئے جویں مال نوں لے گے چور میاں

۲۲۰

مہیں ٹرن[۱] نہ باجھ رنجھیٹڑے دے بھُوئے ہوئیکے پِنڈ بھجائیونیں[۲]
پَٹ جھُگیاں لوکاں نوں ڈُھڈ مارن بھانڈے بھن کے شور گھتائیونیں
چور چائیکے بوتھیاں اُتانہہ کرکے شوکات[۳] تھی ڈُھملا[۴] لائیونیں
لوکاں آکھیا رانجھے دی کرو منّت پیر چُم کے آن جگائیونیں
چشمہ پَیر دی خاک دا لاملتھے وانگ سیوکاں سخی منائیونیں

۶ بھڑتھو ماریونیں دوالے رانجھے دے لال بیگ داتھڑا اُنجایونیں

۷ پکوان تے پِنیاں رکھ اگے بھولو رام نوں خوشی کرایونیں

۸ مگر مہیں دے چھیڑ کے نال شفقت سر ٹمک چا چوایونیں

۹ واہو داہی چلے راتو رات کھیڑے دِینہہ جائیکے پِنڈ چڑھایونیں

۱۰ دے چُوری تے کھچڑی دیاں ست بُرکاں نڈھا دیورا گود بہایونیں

۱۱ اگوں لین آئیاں سیاں ووہٹڑی نوں "جے توں آندڑی دے ویرا" گایونیں

۱۲ سروں لاہ ٹمک بھُورا کھس لیتا آدم بہشت تھیں ویکھ تراہیونیں

۱۳ وارث شاہ میاں ویکھ قدرتاں نی بھُکھا جنتوں روح کڈھایونیں

﴿۲۲۱﴾

۱ لے وے رانجھیا واہ میں لا تھکی ساڈے وس تھیں گل بے وس ہوئی

۲ قاضی ماپیاں ظالماں بنھ ٹوری ساڈی تینڈڑی دوستی بھس ہوئی

۳ گھر کھیڑیاں دے نہیں وسنا میں ساڈی اوہناں دے نال خرخس ہوئی

جاں جیواں گی ملاں گی رب میلے حال سال تاں دوستی بس ہوئی

﴿۲۲۲﴾

جو کجھ وچ رضاء دے لکھ چھٹا مونہوں بس نہ آکھیے بھیڑیئے نی
سنجا سکھنا چاک نوں رکھیوئی متھے بھوریئے چندریئے بیڑھیے نی
منتر کیل نہ جانیے ڈومنے دا اویں سترے ناگ نہ چھیڑیئے نی
اکے یار دے ناں تے فدا ہوئیے مو ہرا دے کے اکے نبیڑیئے نی
دغا دیونا ہووے تاں جیہڑے نوں پہلے روز ہی چا کھدیڑیئے نی
جے نہ اترئیے یار دے نال پورے اڈے پٹے نہ سہیڑیئے نی
وارث شاہ جے پیاس نہ ہووے اندر شیشے شربتاں دے ناہیں چھیڑیئے نی

﴿۲۲۳﴾

تینوں حال دی گل میں لکھ گھلاں ترت ہو فقیر تیں آونا ای
کسے جوگی تھے جائیکے بنیں چیلا سواہ لائیکے کن پڑاونا ای

۳ سبھا ذات صفات برباد کر کے اتے ٹھیک تیں سیس مُناونا ای

۴ توں ہی جیوندا دیدنا ڈئیں سانوں اساں وت نہ جیوندیاں آونا ای

﴿۲۲۴﴾

۱ رانجھے آکھیا سیال گل گئے سارے اتے ہیر بھی چھڈ ایمان چلی

۲ سر ہتھاں کر گیا پھیر مہر چُو چک جدوں متھ وچ آن کے گل ہلی

۳ دِھیاں وِیچدے قول زبان ہارن محراب متھے اُتے دھون ڈَھلی

۴ یارو سیالاں دیاں داڑھیاں ویکھدے ہو جِھی مُنڈ منگواڑدی مَسر پلی

۵ وارث شاہ میاں دھی سوہنی نوں گل وچ چا پاوندے ہین ٹلی

﴿۲۲۵﴾

۱ یارو جٹ دا قول منظور ناہیں گوز شُتر ہے قول روستائیاں دا

۲ پتاں ہون اِکی جس جٹ تائیں سوئی اصل بھرا ہے بھائیاں دا

۳ جدوں بہن اروڑی تے عقل آوے جویں کھوتڑا ہووے گُسائیاں دا

۴ سروں لاہ کے چھتراں بیٹھ دیندے مزہ آونے تدوں صفائیاں دا

۵ جٹی جٹ دے سانگ تے ہون راضی پھڑے مغل تے ویس گیلائیاں دا

۶ دِھیاں دینیاں کرن مسافراں نوں وتچن ہور دھرے مال جوائیاں دا

۷ وارث شاہ نہ معتبر جاننا جے قول جٹ سنیار قصائیاں دا

﴿۲۲۶﴾

۱ پینچاں پِنڈ دیاں سچ تھیں ترک کیتی قاضی رشوتاں مار کے کور کیتے

۲ پہلے ہورناں نال اقرار کر کے طمع ویکھ داماد پھر ہور کیتے

۳ کریئے گل ایمان دی کڈھ چھڈن پینچ پنڈ دے ٹھگ تے چور کیتے

۴ اشراف دی گل منظور ناہیں چور چودھری اتے لنڈور کیتے

۵ کانو باغ دے وچ کلول کردے گوڑا پھولنے دے اُتے مور کیتے

۶ زور و زور وواہ لے گئے کھیڑے اساں رو بہتیرڑے شور کیتے

۷ وارث شاہ جو اہل ایمان آہے تنہاں جا ڈیرے وچ گور کیتے

﴿۲۲۷﴾

یارو ٹھگ سیال تحقیق جانو دِھیاں ٹھگیاں سبھ سکھاوندے ہے[1]
پُتر ٹھگ سرداراں دے مُٹھیاں ہو اوہنوں مہیں دا چاک بناوندے ہے
قول ہار زبان دا ساک کھوہن چا پیوندہن ہور دِھر لاوندے ہے
داڑھی شیخ دی چھُرا قصائیاں دا بیٹھ پرے وچ پینچ سداوندے ہے
جٹ چور تے یار تراہ[2] مارن ڈنڈی موہندے تے سنھاں لاوندے ہے
وارث شاہ ایہہ جٹ نیں ٹھگ سبھے تری[3] ٹھگنے جٹ چنہاواں دے ہے

﴿۲۲۸﴾

ڈوگر جٹ ایمان نوں ویچ کھاندے دِھیاں ماردے تے پاڑ لاوندے ہے[1]
ترک قول حدیث دے نت کردے چوری یاریاں بیاج کماوندے ہے
جیہے آپ تھیون تہیاں عورتاں نیں بیٹے بیٹیاں چوریاں لاوندے ہے
جیہڑا چور تے راہزن ہووے کوئی اس دی وڈی تعریف سناوندے ہے

جیہڑا پڑھے نماز حلال کھائے اوہنوں میہنا مُتقی لاوندے جے
موہوں آکھ گُڈمائیاں کھوہ لیندے ویکھو رب تے موت بھلاوندے جے
وارث شاہ میاں دو دو خصم دیندے نال بیٹیاں ویر کماوندے جے

﴿۲۲۹﴾

جدوں گانڑے دے دن پُج مُکے لسی مُندری کھیڈ نے آئیاں نیں
پئی دھم کہا اج گانڑے دی پھرن خوشی دے نال سوائیاں نیں
سیدا لال پیہڑے اُتے آ بیٹھا گُڈیاں ووہٹڑی پاس بہائیاں نیں
پکڑ ہیر دے ہتھ پرات پائے باہاں مُردیاں وانگ پلمائیاں نیں
وارث شاہ میاں نیناں ہیر دیاں نے وانگ بدلاں جھنبراں لائیاں نیں

﴿۲۳۰﴾

گھر کھیڑیاں دے جدوں ہیر آئی چُک گئے تگادڑے اتے جھیڑے
وچ سیالاں دے چُپ چنک ہوئی اتے خوشی ہو پھردے نیں سبھ کھیڑے

۳ فوجدار تغیر ہو آن بیٹھا کوئی اوس دے پاس نہ پائے پھیرے

۴ وچ تخت ہزارے دے ہون گلاں اتے رانجھے دیاں بھابیاں کرن جھیڑے

۵ چٹھی لکھ کے ہیر دی عذر خواہی جویں موئے نوں پچھے ہونیڑے

۶ ہوئی لکھی رضا دی رانجھیا وے ساڈے اڑے گھا سن توں اُچیڑے

۷ مُڑ کے آ نہ وگڑیا کم تیرا لٹکیندڑا گھریں تو پا پھیرے

۸ جیہڑے پھل دا ست توں رہیں راکھا اوس پھل نوں توڑ لے گئے کھیڑے

۹ جیندے واسطے پھریں توں وچ جھلاں جتھے باگھ گھیلے تے شینہہ بیڑھے

۱۰ کوئی نہیں وساہ کنواریاں دا ایویں لوک نکمڑے کرن جھیڑے

۱۱ توں تاں محنتاں سیں دینہہ رات کردا ویکھ قدرتاں رب دیاں کون پھیرے

۱۲ اوس جُوہ وچ پھیر نہ پین پانی کھس جان جاں کھپراں مونہو ہیڑے

۱۳ کلس زری دا چاڑھیے چار وضے جس ویلڑے آن کے وڑیں ویہڑے

۱۴ وارث شاہ ایہہ نذر سی اساں منی خواجہ خضر چراغ دے لئے پیڑے

﴿٢٣١﴾

١ بھابی خزاں دی رُت جاں آن پُنّی بُھور آسرے تے پئے جالدے نی
٢ سیوُن بُلبلاں بوٹیاں سُکیاں نوں پھیر پھَل لگن نال ڈال دے نی
٣ اساں جدوں کدوں اوہناں پاس جانا جیہڑے محرم اساڈڑے حال دے نی
٤ جنہاں سُولیاں تے جالئے جھوٹے منصورؒ ہوری ساڈے نال دے نی
٥ وارث شاہ جو گئے سو نہیں مُڑدے لوک اساں تھوں آونا بھالدے نی

﴿٢٣٢﴾

١ موجو چودھری دا پُت چاک لگا ایہہ پیکھنے ذوالجلال دے نی
٢ ایس عشق پچھے لڑن مرن سُورے صفاں ڈوبدے کھُوہنیاں گالدے نی
٣ بھابی عشق تھوں نس کے اوہ جاندے پُتّر ہون جو کسے کنگال دے نی
٤ مارے بولیاں دے گھریں تہیں وڑدے وارث شاہ ہوری پھرن بھالدے نی

﴿۲۳۳﴾

گئے عمر تے وقت پھر نہیں مُڑدے گئے کرم تے بھاگ نہ آوندے نی
گئی گل زبان تھیں تیر چھٹا گئے روح قلبوت نہ آوندے نی
گئی جان جہان تھیں چھڈ جُثہ گئے ہور سیان فرماوندے نی
مُڑا ایتنے پھیر جے آوندے نہیں رانجھے یار ہوری مُڑ آوندے نی
وارث شاہ میاں سانوں کون سدے بھائی بھابیاں ہُنر چلاوندے نی

﴿۲۳۴﴾

اگے واہیوں چا گوائیو نیں ہُن عشق تھیں چا گواوندے نیں
رانجھے یار ہوراں ایہا تھاپ چھڈی کِتے جائیکے کن پڑاوندے نیں
اِکے اپنی جند گواوندے نیں اِکے ہیر جٹی بنھ لیاوندے نیں
ویکھ جٹ ہُن پھند چلاوندے نیں بن چیلڑے گھون ہوآوندے نیں

﴿۲۳۵﴾

۱ مصلحت ہیر دیاں سوہریاں ایہہ کیتی مُڑ ہیر نہ پیّڑے گھلّنی جے
۲ مت چاک مُڑ جھمبڑے وچ بھائیاں ایہہ گل کسا کھ دی چلنی جے
۳ آخر رن دی ذات بے وفا ہوندی جا پیّڑے گھریں ایہہ ملّنی جے
۴ وارث شاہ دے نال نہ ملن دیجے ایہہ گل نہ کسے اتھلّنی جے

﴿۲۳۶﴾

۱ اک ووہٹڑی ساہورے چلی سیالیں آئی ہیر تھے لین سنیہاں نوں
۲ تیرے پیڑّے چلی ہاں دے گلاں کھول قصیاں جیہاں کیہاں نوں
۳ تیرے ساہوریاں تدھ پیار کیہا کرو گرم سنیہاں بیہاں نوں
۴ تیری گبھرو نال ہے بنی کیہی ووہٹیاں دسدیاں نیں اساں جیہاں نوں
۵ ہیر آکھیا اوس دی گل ایویں ویر ریشماں نال جولیہاں نوں
۶ وارث کاف تے الف تے لام بولے کیہ آکھنا جیہاں تیہاں نوں

﴿۲۳۷﴾

۱ ہتھ بنھ کے گل وچ پا پلا کہیں دیس نوں دعا سلام میرا
۲ گھٹ وڈّیریاں دے وس پائیو نیں سئیاں چا وساریا نام میرا
۳ مجھو واہ وچ ڈوبیا ماپیاں نے اوہناں نال ناہیں کوئی کام میرا
۴ ہتھ جوڑ کے رانجھے دے پیر پکڑیں اک ایتنا کہیں پیغام میرا
۵ وارث نال بے وارثاں رحم کیجے مہرباں ہو کے آ ؤ شام میرا

﴿۲۳۸﴾

۱ تُرٹے قہر کلور سر تتڑی دے تیرے برہ فراق دی کُٹھیاں میں
۲ سُنجی تراٹ کلیجڑے وچ دھانی نہیں جیونا مرن تے اُٹھیاں میں
۳ چور پون راتیں گھر سُتیاں دے ویکھو ڈٹھیہ بازار وچ مُٹھیاں میں
۴ جوگی ہوئیکے آ جے ملیں مینوں کسے انبروں مہر ڈیوں ترٹھیاں میں
۵ تہیں چھڈ گھر بار اجاڑ ویاں نہیں وسنا تے ناہیں وُٹھیاں میں

۶ وارث شاہ پریم دیاں چھٹیاں نے مار پھٹیاں جُٹیاں گُٹھیاں میں

﴿۲۳۹﴾

۱ ووہٹی آن کے ساہورے وڑی جس دن پُچھے چاک سیالاں دا کیہڑا نی
۲ منگو چار دا سی جیہڑا چوچکے دا مُنڈا تخت ہزارے دا جیہڑا نی
۳ جیہڑا عاشقاں وچ مشہور رانجھا سر اوس دے عشق دا سہرا نی
۴ کتے دائرے اِکے مسیت ہوندا کوئی اوس دا کِتے ہے ویہڑا نی
۵ عشق پٹ ترٹیاں گالیاں نیں اُجڑ گیاں دا ویہڑا کیہڑا نی

﴿۲۴۰﴾

۱ کُڑیاں آکھیا چھیل ہے مَس بِھنا چھڈ بیٹھا ہے جگ دے سب جھیڑے
۲ ست ونجھلی اہل فقیر ہویا جِس روز دے ہیر لے گئے کھیڑے
۳ وچ بیلیاں کوکدا پھرے کملا جتھے باگھ بگھیلے تے شینہ بیڑھے
۴ کوئی اوس دے نال نہ گل کردا باجھ منتروں ناگ نوں کون چھیڑے

کڑی آکھیا جاؤ ولاؤ اُس نوں کویں گھیر کے ماندری کرو نیڑے

﴿۲۴۱﴾

کڑیاں جا ولایا رانجھنے نوں پھرے دکھ تے درد دا لدیا ای
آ گھِن سُنیہڑا سجناں دا تینوں ہیر سیال نے سدیا ای
''تیرے واسطے ماپیاں گھروں کڈھی اساں ساہورا پیڑا اردیا ای
تدھ باجھ نہ جیونا ہوگ میرا وچ سیالاں دے جیو کیوں اڈیا ای
جھب ہو فقیر تے پہنچ میتھے اوتھے جھنڈڑا کاس نوں گڈیا ای''
وارث شاہ اس عشق دی نوکری نے دماں باجھ غلام کر چھڈیا ای

﴿۲۴۲﴾

مئیں رانجھے نے مُلاں نوں جا کیہا چٹھی لکھو جی سجناں پیاریاں نوں
تساں ساہورے جا آرام کیتا اسیں ڈھوئے ہاں سُول انگیاریاں نوں
اگ لگ کے زمیں اسمان ساڑے جا لکھاں جے دکھڑیاں ساریاں نوں

۴ میتھوں ٹھگ کے مہیں چرالیوں رنا سچ نیں توڑ دیاں تاریاں نوں

۵ چاک ہو کے وت فقیر ہوواں کیہا ماریو اساں وچاریاں نوں

۶ گلہ لکھو جو یار نے لکھیائے تجن لکھدے جویں پیاریاں نوں

۷ وارث شاہ نہ رب بن ٹانگ کائی کیویں جتیے معاملیاں ہاریاں نوں

﴿۲۴۳﴾

۱ تینوں چا سی وڈا وواہ والا بھلا ہویا جے جھب ویہچیں نی

۲ ایتھوں نکل گئی ایں بُرے دِہاں وانگوں، انت ساہورے جا پہنچیں نی

۳ رنگ رتیے ووہٹیے کھیڑیاں دیئے کیدو لنگے دی گھنڈ بھکچیں نی

۴ چُلیں پا پانی دُکھاں نال پالی کرم سیدے دے ماپیاں سیچیں نی

۵ قاصد جائیکے ہیر نوں خط دتا ایہہ لے چاک دا لکھیا بھیجی ایں نی

﴿۲۴۴﴾

۱ تیرے واسطے بہت اُداس ہاں میں ربا میل توں چِریں وِچھڑیاں نوں

ہتھیں ماپیاں دِتی سماں ظالماں نوں لگا ٹون کلیجیاں بھنیاں نوں
موت اتے سنجوگ نہ ٹلے مُولے کون موڑ دا ساہیاں پُنیاں نوں
جوگی ہوئیکے آتوں سجنا وو کون جاندا جوگیاں مُنیاں نوں

﴿۲۴۵﴾

قائد آ[۱] بخوردے پچھی[۲] واگ قسمت کوئل لنک دے باغ وی گئی دِلّی
مینا لئی بنگالیوں چاک کملے کھیڑا پیا از غیب دی آن بِلّی
چُستی آپنی پکڑ نہ ہار ہمت ہیر ناہیوں عشق دے وِچ ڈِھلّی
کوئی جائیکے پکڑ فقیر کامل فقر مار دے وچ رضا کِلّی
وارث شاہ مستانڑا ہو للّی سیلھی گودڑی بنھ[۳] ہو شیخ چِلّی

﴿۲۴۶﴾

دِتی ہیر لکھائیکے ایہہ چٹھی رانجھے یار دے ہتھ لے جا دینی
کِتے بیٹھ نویکلا سد ملّاں ساری کھول کے بات سنا دینی

۳ ہتھ بنھ کے میریاں سجناں نوں رو رو سلام دعا دینی

۴ مر چکیاں جان ہے نک اُتے ہک وار جے دیدنا آ دینی

۵ کھیڑے ہتھ نہ لاوندے منجڑی نوں ہتھ لائیکے گور وچ پا دینی

۶ ککھ ہو ہیاں غماں نال رانجھا ایہا چننگ لے جائیکے لا دینی

۷ میرا یار ہیں تاں میتھے پہنچ میاں کن رانجھے دے ایٹنی پا دینی

۸ میری لٹیں نشانڑی بانک چھلا رانجھے یار دے ہتھ لیجا دینی

۹ وارث شاہ میاں اوس کملڑے نوں ڈھنگ زلف زنجیر دی پا دینی

﴿۲۴۷﴾

۱ اگے چُنڈیاں نال ہنڈایا ای زلف گُنڈلاں دار ہُن ویکھ میاں

۲ گھت کنڈلی ناگ سیاہ پلمے ویکھے اوہ بھلا جس لیکھ میاں

۳ ملے وٹنے لوڑھ دنداسڑے دا نین خونیاں دے بھرن بھیکھ میاں

۴ آ حسن دی دید کرو ویکھ زلفاں خونی نیناں دے بھیکھ نوں ویکھ میاں

۵ وارث شاہ فقیر ہو پہنچ میتھے فقر مار دے رکھ وچ میکھ میاں

۲۴۸

۱ قاصد آن رنجھیٹے نوں خط دتا نڈھی موئی ہے نک تے جان میاں

۲ کوئی پا بھُلاوڑا ٹھگیوئی سر گھتیو چا مسان میاں

۳ تیرے واسطے رات نوں گنے تارے کشتی نوح دی وچ طوفان میاں

۴ اک گھڑی آرام نہ آوندا ای کیہا ٹھوکیو پریم دا بان میاں

۵ تیرا ناؤں لے کے نڈھی جیوندی ہے بھانویں جان تے بھانویں نہ جان میاں

۶ مونہوں رانجھے دا نام جاں کڈھ بہندی اوتھے نت پوندے گھمسان میاں

۷ راتیں گھڑی نہ سیج تے مُول سوندی رہے لوگ بہتیرڑا ران میاں

۸ جوگی ہوئیکے نگر وچ پا پھیرا موجاں نال توں نڈھڑی مان میاں

۹ وارث شاہ میاں سبھو کم ہوندے جدوں رب ہوندا مہربان میاں

۲۴۹

۱ چٹھی ناؤں تیرے لکھی نڈھڑی نے وچ لکھے سو درد فراق سارے

۲ رانجھا ترت پڑھائیکے فرش ہویا دلوں آہ دے ٹھنڈڑے ساہ مارے

۳ میاں لِکھ توں درد فراق میرا جیہڑا امبروں سدا توڑ تارے

۴ گھاء لکھ جو وِلے لدے دُکھڑے دے لکھن پیاریاں نوں جویں یار پیارے

۲۵۰

۱ لکھیا ایہہ جواب رنجھیٹڑے نے جدوں جیو وچ اوس دے شور پئے

۲ اوسے روز دے اسیں فقیر ہوئے جس روز دے حُسن دے چور پئے

۳ پہلے دعا سلام پیاریاں نوں مجھو واہ فراق دے بوڑ گئے

۴ اساں جان تے مال در پیش کیتا اٹی لگڑی پریت نوں توڑ گئے

۵ ساڈی ذات صفات برباد کرکے لڑ کھیڑیاں دے نال جوڑ گئے

۶ آپ ہس کے ساہورے ملّیونیں ساڈے نیناں دا نیر نکھوڑ گئے

۷ آپ ہو محبوب جا ستر بیٹھے ساڈے رُوپ دا رسا نچوڑ گئے

۸ وارث شاہ میاں ملیاں واہراں تھوں دھڑ ویل ویکھو زور وزور گئے

۲۵۱

۱ ساڈی خیر ہے چاہندے خیر تیڈی پھیر لکھو حقیقتاں ساریاں جی

۲ پاک رب تے پیر دی مہر باجھوں کٹے کون مصیبتاں بھاریاں جی

۳ موجو چودھری دے پُت چاک ہو کے چو چک سیال دیاں کھولیاں چاریاں جی

۴ دغا دے کے آپ چڑھ جان ڈولی چھنچر ہاریاں ایہہ کواریاں جی

۵ سپ روسیاں دے کرن مار منتر تارے دیندیاں نیں پٹھ کھاریاں جی

۶ پیکے جٹاں نوں مار فقیر کر کے لین ساہورے جا گھمکاریاں جی

۷ آپ نال سہاگ دے جا رُوپن پچھے لاء جاون پچکاریاں جی

۸ سرداراں دے پُتر چاک کر کے آپ ملدیاں جا سرداریاں جی

۹ وارث شاہ نہ ہاردیاں اساں کولوں راجے بھوج تھیں ایہہ نہ ہاریاں جی

﴿٢٥٢﴾

١ رانجھے آکھیا لُٹی دی ہیر دولت جرم گا لیے تاں اوتھے جا لیے
٢ اوہ رب دے نور دا خوان یغما شُہدے ہوئیکے جرم وٹا لیے
٣ اک ہوونا رہیا فقیر میتھوں رہیا ایتنا وس سو لا لیے
٤ مکھن پا لیا چیکنا نرم پنڈا ذرا خاک دے وچ رولا لیے
٥ کِسے جوگی تھیں سِکھیئے سحر کوئی چیلے ہوئیکے کن پڑوا لیے
٦ اگے لوکاں دے جھگڑے بال سیکے ذرا اپنے نوں چھنگ لا لیے
٧ اگے جھنگ سیالاں دا سیر کیتا ذرا کھیڑیاں نوں جھوک لا لیے
٨ اوتھے خودی گمان منظور ناہیں سر ویچئے تاں بھیت پا لیے
٩ وارث شاہ محبوب نوں تدوں پایئے جدوں اپنا آپ گوا لیے

﴿٢٥٣﴾

١ مُجھی عشق دی اگ نوں واؤ لگی سماں آیا ہے شوق جگاونے دا

۲ بالناتھ دے ٹِلّے دا راہ پھڑیا متا جاگیا کن پڑواونے دا

۳ پٹے پال ملائیاں نال رکھے وقت آیا ہے رگڑ مناونے دا

۴ جرم کرم تیاگ کے تھاپ بیٹھا کسے جوگی دے ہتھ وکاونے دا

۵ بُندے سوئنے دے لاہ کے چاء چڑھیا کن پاڑ کے مُندراں پاونے دا

۶ کسے ایسے گوردیو دی ٹہل کریئے سحر دس دے رن کِھسکاونے دا

۷ وارث شاہ میاں ایہناں عاشقاں نوں فکر ذرا نہ جند گواونے دا

۲۵۴

۱ ہوکا پھرے دیندا پنڈاں وچ سارے آؤ کسے فقیر جے ہوونا جے

۲ منگ کھاونا کم نہ کاج کرنا نہ کو چارنا تے نہ ہی چوونا جے

۳ ذرا کن پڑائیکے سواہ ملنی گورو سارے ہی جگ دا ہوونا جے

۴ نہ دیہاڑ نہ کسب روزگار کرنا ناڈھو شاہ پھر مفت دا ہوونا جے

۵ نہیں دینی ودھائی پھر جمنے دی کسے موئے نوں مول نہ رونا جے

۶ منگ کھاونا اتے مسیت سونا نہ کجھ بوونا تے نہ کجھ لوونا جے
۷ نالے منگنا تے نالے گھورنائی دین دار نہ کسے دا ہوونا جے
۸ خوشی آپنی اُٹھنا میاں وارث اتے آپنی نیند ہی سوونا جے

﴿۲۵۵﴾

۱ ٹلے جائیکے جوگی تھے ہتھ جوڑے سانوں آپنا کرو فقیر سائیں
۲ تیرے درس دیدار دے دیکھنے نوں آیا دیس پردیس میں چیر سائیں
۳ صدق دھار کے نال یقین آیا اسیں چیلڑے تے تسیں پیر سائیں
۴ بادشاہ سچا رب عالماں دا فقر اوس دے ہین وزیر سائیں
۵ بناں مرشداں راہ نہ ہتھ آوے دُدھ باجھ نہ ہووے ہے کھیر سائیں
۶ یاد حق دی صبر تسلیم نہچا تساں جگ دے نال کیہ سیر سائیں
۷ فقر کُل جہان دا آسرا ہے تابع فقر دی پیر تے میر سائیں
۸ میرا ماؤں نہ باپ نہ ساک کوئی چاچا تایا نہ بھین نہ ویر سائیں

دنیا وچ ہاں بہت اداس ہویا پیروں ساڈیوں لاہ زنجیر سائیں
تینوں چھڈ کے جاں میں ہور کس تھے نظر آؤ ناہیں ظاہرا پیر سائیں

﴿۲۵۶﴾

ناتھ ویکھ کے بہت ملوک چنچل اہل طبع تے سوہنا چھیل منڈا
کوئی حُسن دی کھان اُشناک سُندر راتے لاڈلا ماؤں تے باپ سُن دا
کسے دُکھ توں رُس کے اُٹھ آیا اِکے کسے دے نال پے گیا دُندا
ناتھ آکھدا دس کھاں سچ میتھے توں ہیں کیہڑے دُکھ فقیر ہوندا

﴿۲۵۷﴾

ایہہ جگ مقام فنا دا ہے سبھا ریت دی کندھ ایہہ جیونا ہے
چھاؤں بدلاں دی عمر بندیاں دی عزرائیل نے پاڑ نہ سیونا ہے
اج کل جہان دا سچ میلا کسے رت نہ حکم تے تھیونا ہے
وارث شاہ میاں انت خاک ہونا لکھ آب حیات جے پیونا ہے

۲۵۸

۱ ہتھ کنگناں پونچیاں پھب رہیاں کنیں جھمکدے سوہنے بُندڑے نیں

۲ مجھ پٹ دیاں لنگیاں گھن اُتے سر بھِنے پھُلیل دے جنڈڑے نیں

۳ سر کوچکے باریاں دار چھلّے کجل بھنڑے نین نچندھڑے نیں

۴ کھاء پہن پھرن سروں ماپیاں دیوں تساں جہے فقیر کیوں ہُندڑے نیں

۲۵۹

۱ خواب رات دی جگ دیاں سبھ گلاں دھن مال نوں مُول نہ جُھوریئے جی

۲ پنج بھوت بکارتے اُدر پاپی نال صبر سنتوکھ دے پوریئے جی

۳ اُشن سِیت دُکھ سُکھ سمان جاپے جہے شال مشروتہے بھوریئے جی

۴ بھو آ تما وس رس کس تیاگے اینویں گورو نوں کاہ وڈوریئے جی

۲۶۰

۱ بھوگ بھوگنا دُدھ تے دہی پیون پنڈا پال کے رات دینہہ دھوونا ہیں

۲ کھری کٹھن ہے فقر دی واٹ جھاکن موُنہوں آکھ کے کاہ وگووناہیں

۳ واہیں وُنجھلی تریمتاں نت گھوریں گائیں مہیں ولائیکے چووناہیں

۴ سچ آکھ جٹا کہی بنی تینوں سواد چھڈ کے کھیہ کیوں ہووناہیں

﴿۲۶۱﴾

۱ جوگی چھڈ جہان فقیر ہوئے ایس جگ وچ بہت خواریاں نیں

۲ لین دین تے دغا انیاٗو کرنا لُٹ گھُٹ تے چوریاں یاریاں نیں

۳ اوہ پُرکھ زبان پد جاپہنچے جتھاں پنچے ہی اِندریاں ماریاں نیں

۴ جوگ دیہو تے کرو نہال مینوں کیہیاں جیوتے گھُنڈیاں چاڑھیاں نیں

۵ ایس جٹ غریب نوں تار اوویں جویں اگلیاں سنگتاں تاریاں نیں

۶ وارث شاہ میاں رب شرم رکھے جوگ وچ مصیبتاں بھاریاں نیں

﴿۲۶۲﴾

۱ مہادیوتھوں جوگ دا پنتھ بنیا کھری کٹھن ہے جوگ مہم میاں

۲ کوڑا بکبکا سواد ہے جوگ سندا جہی گھول کے پیونی ہُم میاں

۳ جہاں سُن سمادھ کی منڈلی ہے اتے جوتنا ہے رم جھم میاں

۴ تہاں بھسم لگائیکے بھسم ہونا پیش جائے ناہیں گرب ڈِھم میاں

﴿۲۶۳﴾

۱ تسیں جوگ دا پنتھ بتاؤ سانوں شوق جاگیا حرف نگینیاں دے

۲ ایس جوگ دے پنتھ وچ آوڑیاں چھپن عیب صواب کمینیاں دے

۳ حرص اگ تے فقر دا پوے پانی جوگ ٹھنڈ گھتے وچ سینیاں دے

۴ ہِک فقر ہی رب دے رہن ثابت ہور تھڑکدے اہل خزینیاں دے

۵ تیرے دوار تے آن محتاج ہوئے اسیں نوکراں باجھ مہینیاں دے

۶ تیرا ہو فقیر میں نگر منگاں چھڈاں واعدے اِنّھاں روزینیاں دے

﴿۲۶۴﴾

۱ ایس جوگ دے واعدے بہت اوکھے ناد اہت تے سن وجاوناوو

۲ جوگی جنگم گودڑی جٹا دھاری مُنڈی نرملا بھیکھ وٹاونا وو

۳ تاڑی لائیکے ناتھ دا دھیان دھرنا دسویں دوار ہے ساس چڑھاونا وو

۴ جے آئے داہرکھ تے سوگ چھڈے نہیں مویاں گیاں پچھوتاونا وو

۵ نانو فقر دا بہت آسان لینا کھرا کٹھن ہے جوگ کماونا وو

۶ دھو دھائیکے جٹاں نوں دھوپ دینا سدا انگ بھبھوت رماونا وو

۷ اُدیان باشی جتی ستی جوگی جھات استری تے ناہیں پاونا وو

۸ لکھ خوبصورت پری حُور ہووے ذرا جیو ناہیں بھرماونا وو

۹ کند مُول تے پوست افیم بجیا نشہ کھائیکے مست ہو جاونا وو

۱۰ جگ خواب خیال ہے سُپن ماتر ہو کملیاں ہوش بھلاونا وو

۱۱ گھت مُندراں جنگلاں وچ رہنا بین کنگ تے سنکھ وجاونا وو

۱۲ جگن ناتھ گوداوری گنگ جمنا سدا تیرتھاں تے جاء نہاونا وو

۱۳ میلے سِدھاں دے کھیلنا دیس پچھم نواں ناتھاں دا درس پاونا وو

۱۴ کام کرودھ تے لوبھ ہنکار مارن جوگی خاک در خاک ہو جاونا وو

۱۵ رناں گھور دا گاوندا پھریں وحشی تینوں اوکھڑا جوگ کماونا وو

۱۶ ایہہ جوگ ہے کم نراسیاں دا تساں جٹاں کیہ جوگ تھوں پاونا وو

﴿۲۶۵﴾

۱ تساں بخشنا جوگ تاں کرو کرپا دان کردیاں ڈھل نہ لوڑیئے جی

۲ جیہڑا آس کر کے ڈِگے آن دوارے جیو اوسدا چاء نہ توڑیئے جی

۳ صدق بنھ کے جیہڑا چرن لگے پار لائیے وچ نہ بوڑیئے جی

۴ وارث شاہ میاں جیندا کوئی ناہیں مہر اوس تھوں نہ وچھوڑیئے جی

﴿۲۶۶﴾

۱ گھوڑا صبر دا ذکر دی واگ دے کے نفس مارنا کم بھجنگیاں دا

۲ چھڈ زراں تے حکم فقیر ہوون ایہہ کم ہے ماہنواں چنگیاں دا

۳ عشق کرن تے تیغ دی دھار کپن نہیں کم ایہہ بھکھیاں ننگیاں دا

۴ جیہڑے مرن سو فقر تھیں ہون واقف نہیں کم ایہہ مرن تھیں سنگیاں دا

۵ ایتھے تھاؤں ناہیں اڑبنگیاں دا فقر کم ہے سِراں تھوں لنگھیاں دا

۶ شوق مہر تے صدق یقین باجھوں کیہا فائدہ ٹُگڈیاں منگیاں دا

۷ وارث شاہ جو عشق دے رنگ رتے گُندی آپ ہے رنگ دیاں رنگیاں دا

﴿۲۶۷﴾

۱ جوگ کرے سو مرن تھیں ہوئے اتھر جوگ سِکھیئے سِکھنا آیا ای

۲ نیچا دھار کے گُرو دی سیو کریئے ایہہ ہی جوگیاں دا فرمایا ای

۳ نال صدق یقین دے بنھ تقویٰ دھنتے پتھروں رب نوں پایا ای

۴ سینے جیو ملین دے نشٹ کیتے تُرت گرو نے رب دکھایا ای

۵ بچہ سیوں جس وچ قلبوت خاکی سچے رب نے تھاؤں بنایا ای

۶ وارث شاہ میاں ہمہ اوست جاپے سرب مئی بھگوان نوں پایا ای

﴿۲۶۸﴾

۱ مالا منکیاں وچ جیوں ہک دھاگا تویں سرب کے بیچ سما رہیا

۲ سبھاں جیواں دے وچ ہے جان وانگوں نشہ بھنگ افیم وچ آ رہیا

۳ جویں پتریں مہندیوں رنگ رچیا تویں جان جہان وچ آ رہیا

۴ جویں رکت سریر وچ ساس اندر تویں جوت میں جوت بنا رہیا

۵ رانجھا بنھ کے خرچ ہے مگر لگا جوگی اپنا زور سبھ لا رہیا

۶ تیرے دوار جوگا ہو رہیا ہاں میں جٹ جوگی نوں گھنا سمجھا رہیا

۷ وارث شاہ میاں جنہوں عشق لگا دین دُنی دے کم تھیں جا رہیا

﴿۲۶۹﴾

۱ جوگی ہو لاچار جاں مہر کیتی تدوں چیلیاں بولیاں ماریاں نی

۲ جیبھاں سان چڑھائیکے گرد ہوئے جیوں تکھیاں تیز کٹاریاں نی

۳ ویکھ سوہنا روپ جٹیٹڑے دا جوگ دین دیاں کرن تیاریاں نی

۴ ٹھرک مُنڈیاں دے لگے جوگیاں نوں متاں جنھاں دیاں رب نے ماریاں نی

۵ جوگ دین نہ مول نمانیاں نوں جنھاں کیتیاں محنتاں بھاریاں نی

۶ وارث شاہ خوشامد اے سوہنیاں دی گلاں حق دیاں نہ نرواریاں نی

﴿۲۷۰﴾

۱ غیبت کرن بیگانڑی طاعت اوگن ستے آدمی ایہہ گنہگار ہوندے

۲ چور کرت گھن چُغل تے جھوٹھ بولے لُوتی لاوڑا ستواں یار ہوندے

۳ اساں جوگ نوں گل نہیں بنھ بہنا تسیں کاس نوں اڈ بیزار ہوندے

۴ وارث جنھاں امید نہ ٹانگ کائی بیڑے تنہاں دے عاقبت پار ہوندے

﴿۲۷۱﴾

۱ رل چیلیاں تا اکساء کیتا بالناتھ نوں پکڑ پتھلیو نیں

۲ چھڈ دوار اکھاڑ بھنڈار چلے جا رند تے واٹ سبھ ملیو نیں

۳ سیاھیاں ٹوپیاں مُندراں سٹ بیٹھے موڑ گوڈری ناتھ تے گھلیو نیں

۴ وارث رب بخیل نہ ہوئے میرا چارے راہ نصیب دے ملیو نیں

﴿۲۷۲﴾

۱ سُنجا لوک بخیل ہے باب مینڈے میرا رب بخیل نہ لوڑیئے جی
۲ بچے غور تے کم بنا دِجے ملے دلاں نوں نہ وچھوڑیئے جی
۳ ایہہ حکم تے حُسن نہ نت رہندے نال عاجزاں کرو نہ زوریئے جی
۴ کوئی کم غریب دا کرے ضائع سگوں اوس نوں ہٹکیے ہوڑیئے جی
۵ بیڑا لدیا ہووے مسافراں دا پار لایئے وچ نہ بوڑیئے جی
۶ زمیں نال نہ ماریئے پھیر آپے ہتھیں جھاں نوں چاڑھیے گھوڑیئے جی
۷ بھلا کردیاں ڈِھل نہ مُول کیجے قصہ طول دراز نہ توڑیئے جی
۸ وارث شاہ یتیم دی غور کریئے ہتھ عاجزاں دے نال جوڑیئے جی

﴿۲۷۳﴾

۱ ڈُھروں سُنڈرے کاوشاں وِیر آئے ٹریاں چغلیاں ڈُھروں بخیلیاں وو

میٹوں ترس آیا ویکھ زُہد تیرا گلاں مٹھیاں بہت رسیلیاں وو
پانی دُدھ وچوں کڈھ لین چاتر جدوں چھل کے پاوندے تیلیاں وو
گُرو دیکیا مُندراں جھب لیاؤ چھڈ دیہو گلاں انکھیلیاں وو
نہیں ڈرن ہُن مرن تھیں بھور عاشق جِنھاں سُولیاں سراں تے سیلیاں وو
وارث شاہ پھر ناتھ نے حکم کیتا کڈھ اکھیاں میلیاں پیلیاں وو

﴿۲۷۴﴾

چیلیاں گرو دا بچن پروان کیتا جا سُرگ دیاں ہٹیاں میلیاں نیں
سبھا تن سوسٹھ جا بھویں تیرتھ واچ گُراں دے منتراں کیلیاں نیں
نویں ناتھ بونجڑا بیر آئے چونسٹھ جوگنی نال رسیلیاں نیں
چھپے جتی تے دے اوتار آئے وچ آب حیات دے جھیلیاں نیں

﴿۲۷۵﴾

دن چار بنا سُکا مندراں بالناتھ دی نذر گذاریاں نیں

۲ غصے نال وگاڑ کے گل ساری ڈر دے گرو تھیں چا سواریا نیں

۳ گلے غضب کرودھ دی گل آہی سبھا جیوں دی اندری ماریا نیں

۴ زوراوراں دی گلھ ہے بہت مشکل جان بُجھ کے بدی وساریا نیں

۵ گرو کیہا سو ایہناں پروان کیتا تَرداں پُٹھیاں تے بازی ہاریاں نیں

۶ گھٹ وٹ کے کرودھ نوں چھما کیتا کائی موڑ کے گل نہ ساریا نیں

۷ گہنا کپڑا گُل تاراج کیتا حُسن بانونی چا اجاڑیا نیں

۸ لیا اُسترا گرو دے ہتھ دتا جوگی کرن دی نیت چا دھاریا نیں

۹ وارث شاہ ہُن حکم دی پئی پھیٹی لکھ ویریاں دھک کے ماریا نیں

﴿۲۷۶﴾

۱ بالناتھ نے سامنے سد دھیدو جوگ دین نوں پاس بہالیا سو

۲ روڑ بھوڑ ہویا سواہ ملی منہ تے سبھو کوڑمے دا ناؤں گالیا سو

۳ کن پاڑ کے جھاڑ کے لوبھ یودے اک پلک وچ مُن دکھالیا سو

۴ جویں پُتراں تے کرے مہر جننی جاپے دُدّھ پوا کے پالیا سو
۵ چھار انگ لگا سِر مُن اکھیں پا مُندراں چا نوالیا سو
۶ خبراں کُل جہان چ کِھنڈ گئیاں رانجھا جوگیڑا سار وکھالیا سو
۷ وارث شاہ میاں سنیار وانگوں جٹ پھیر مُڑ بھن کے گالیا سو

۲۷۷

۱ دِتی وِکھیا رب دی یاد دَسی گرو جوگ دے بھیت توں پایئے جی
۲ نہا دھوئے پربھات ببھوت ملیے چار کسوتے انگ وٹایئے جی
۳ سِنگی چھاہوڑی کھپری ہتھ لے کے پہلے رب دا ناؤں دھیایئے جی
۴ نگر الکھ وجائکے جا وڑیئے پاپ جان جے ناد وجایئے جی
۵ سُکھی دوار وسے جوگی بھیکھ مانگے دیئے دعا اسیس سنایئے جی
۶ اِسی بھانت سوں نگر دی بھیکھ لے کے مست لٹکدے دوار کوں آیئے جی
۷ وڈی ماؤں ہے جان کے کرو نسچا چھوٹی بھین مثال کر پایئے جی

وارث شاہ یقین دی کُلمہ[5] پہدی سبھوست[6] ہے ست ٹھہرایئے جی ۸

۲۷۸

رانجھا آکھدا مگر نہ پوؤ میرے کدی قہر دے[1] واک ہٹایئے جی ۱
گرومت تیری سانوں نہیں پوہندی[2] گل گھٹ کے چا لنگھایئے جی ۲
پہلے چیلیاں نوں چاہیو کریئے پچھوں جوگ دی ریت بتایئے جی ۳
اک وار جو دسنا دس چھڈو گھڑی گھڑی نہ گرو اکایئے جی ۴
کرتوت جے ایہا سی سبھ تیری مُنڈے ٹھگ کے لیک نہ لایئے جی ۵
وارث شاہ شاگرد تے چیلڑے نوں کوئی بھلی ہی مت سکھایئے جی ۶

۲۷۹

کہے ناتھ رنجھیٹیا سمجھ بھائی سر چایوئی[1] جوگ بھروڑی نوں ۱
الکھ ناد وجائیکے کرو نسچا میل لیاؤنا ٹکڑے روٹڑی نوں ۲
اسیں مُکھ آلود نہ جوٹھ[3] کریئے چار لیاویئے اپنی کھوتڑی نوں ۳

۴ وڈی ماؤں برابر جاننی ہے اتے بھین برابراں چھوٹڑی نوں
۵ جتی ستی نمانیاں ہورہیے ثابت رکھیے ایس لنگوٹڑی نوں
۶ وارث شاہ میاں لیکے چھری کائی وڈھ دور کرو ایس بوٹڑی نوں

﴿۲۸۰﴾

۱ ثابت ہوئے لنگوٹڑی سُنی ناتھا کا ہے جھگڑا چا اُجاڑ دا میں
۲ جیھ عشق تھوں رہے جے چُپ میری کاہے ایڈڑے پاڑنے پاڑ دا میں
۳ جیو مار کے رہن جے ہوئے میرا ایڈے معاملے کا سنوں دھار دا میں
۴ ایس جیو نوں نڈھڑی موہ لیتا نہیں تے فقر دا ناؤں چتار دا میں؟
۵ جے تاں مست اجاڑ وچ جا بہندا تہیں سیالاں دیاں کا سنوں چار دا میں
۶ سر روڈ کراء کیوں کن پاٹن جے تاں رکبر ہنکار نوں ماردا میں
۷ جے میں جاندا کن توں پاڑ ماریں ایہہ مندراں مول نہ ساڑ دا میں
۸ جے میں جاندا اہسنوں منع کریں تیرے ٹلے تے دھار نہ ماردا میں

۹ اِکے کن سوار دے پھیر میرے اِکے گھتوں ڈھلیت سرکار دا میں
۱۰ ہور واعدا فکر نہ کوئی میتھے وارث رکھدا ہاں غم یار دا میں

﴿۲۸۱﴾

۱ کھاء رزق حلال تے سچ بولیں چھڈ دے توں یاریاں چوریاں وو
۲ توبہ کریں تقصیر معاف تیری جیہڑیاں پچھلیاں صفاں نگھوریاں وو
۳ اوہ چھڈ چالے گوار پنے والے چُنی پاڑ کے گھتیوں موریاں وو
۴ پچھا چھڈ جتا لیاں سانجھ خصماں جیہڑیاں پاڑیو کھنڈ دیاں بوریاں وو
۵ جو راہکاں جوترے لادتے جیہڑیاں ارلیاں بھنیاں دھوریاں وو
۶ دھودھا کے مالکاں ورت لیاں جیہڑیاں چاٹیاں کیتیوں کھوریاں وو
۷ رلے وچ تیں ریڑھیا کم چوری کوئی خرچیاں ناہیوں بوریاں وو
۸ چھڈ سبھ بریائیاں خاک ہو جا نہ کر نال جگت دے زوریاں وو
۹ تیری عاجزی عجز منظور کیتے تاں میں مندراں کن وچ سوریاں وو

۱۰ وارث شاہ نہ عادتاں جاندیاں نیں بھانویں کٹیے پوریاں پوریاں وو

۲۸۲

۱ ناتھا جیوندیاں مرن ہے کھرا اوکھا ساتھوں ایہہ نہ واعدے ہووتے نی
۲ اسیں جٹ ہاں ناڑیاں کڑن والے اساں لچکرے نہیں پرووتے نی
۳ اینویں کن پڑائیکے خوار ہوئے ساتھوں نہیں ہوندے ایڈے رووتے نی
۴ ساتھوں کھپری نادنہ جان سانبھے اساں ڈھگے ہی انت نوں جووتے نی
۵ رناں نال جو درجدے چیلیاں نوں اوہ گرو نہ بنھ کے چووتے نی
۶ رناں دین گالیں اسیں چپ رہیے ایڈے صبر دے پیر کس دھووتے نی
۷ ہس کھیڈنا تساں چا منع کیتا اساں دھوئیں گو ہے کہے ڈھووتے نی
۸ وارث شاہ کیہ جانیے انت آخر کھٹے چووتے کہ مٹھے چووتے نی

۲۸۳

۱ چھڈ یاریاں چوریاں دغا جٹا بہت اوکھیاں ایہہ فقیریاں نی

جوگ جالنا سار دا نگلنا ہے اس جوگ وچ بکٹ زہیریاں نی
جوگی نال سنتاپ نیں ہو جاندے جویں اُٹھ دے نک نکیریاں نی
ٹُونبا سمرنا کھپری ناد سنگی چمٹا بھنگ نلیئر زنجیریاں نی
چھڈ تریمتاں دی جھاک ہوء جوگی فقر نال جہان کیہ سیریاں نی
وارث شاہ ایہہ جٹ فقیر ہویا نہیں ہوندیاں گدھے تھوں پیریاں نی

۲۸۴

سانوں جوگ دی ریجھ تد وکئی سی جدوں ہیر سیال محبوب کیتے
چھڈ دیس شریک قبیلڑے نوں اساں شرم دے ترک حجوب کیتے
رل ہیر دے نال سی عمر جالی اساں مزے جوانی دے خُوب کیتے
ہیر چھتیاں نال میں مس بھنا اساں دوہاں نے نشے مرغوب کیتے
ہویا رزق اُداس تے گل ہلی ماپیاں ویاہ دے چاء اسلوب کیتے
دیہاں کنڈ دتی بھویں بُری ساعت نال کھیڑیاں دے منسوب کیتے

۷ پیا وقت تاں جوگ وچ آن پھاتھے ایہہ واعدے آن مطلوب کیتے

۸ ایہہ عشق نہ ٹلے پیغمبراں تھوں تھوتھے عشق تھیں ہڈ ایوبؑ کیتے

۹ عشق نال فرزند عزیز یوسفؑ نعرے درد دے بہت یعقوبؑ کیتے

۱۰ ایس زلف زنجیر محبوب دی نے وارث شاہ جیہے مجذوب کیتے

﴿۲۸۵﴾

۱ ناتھ میٹ اکھیں درگاہ اندر نالے عرض کردا نالے سنگدا جی

۲ درگاہ لاأُبالی[1] ہے حق والی اوتھے آدمی بولدا ہنگدا[2] جی

۳ زمیں[3] اتے آسمان دا وارثی توں تیرا اوڈا پسار[4] ہے رنگ دا جی

۴ رانجھا جٹ فقیر ہو آن بیٹھا لاہ آسرا نام تے ننگ دا جی

۵ سبھ چھڈ برائیاں بنھ تقویٰ لاہ آسرا ساک تے انگ دا جی

۶ مار ہیر دے نیناں نے خوار کیتا لگا جگر وچ تیر خدنگ دا جی

۷ ایس عشق نے مار حیران کیتا سڑ گیا جیوں انگ پتنگ دا جی

۸ کن پاڑ مُنائیکے سیس داڑھی پٹیئے[۵] بہ پیالڑا بھنگ دا جی
۹ جوگی ہوء کے دیس تیاگ آیا رزق دُور ہے کونج کلنگ دا جی
۱۰ تسی[۶] رب ، غریب نواز ، صاحب سوال منا ایس ملنگ دا جی
۱۱ کیکوں حکم ہے کھول کے کہو اصلی رانجھا ہو جوگی ہیر منگدا جی
۱۲ پنجاں پیراں درگاہ وچ عرض کیتی دیہو فقر نوں چرم پلنگ دا جی
۱۳ ہویا حکم درگاہ تھیں ہیر بخشی بیڑا لادتا اساں ڈھنگ دا جی
۱۴ وارث شاہ ہن جہاں نوں رب بخشے تنہاں نال کیہ محکمہ جنگ دا جی

﴿۲۸۶﴾

۱ ناتھ کھول اکھیں کیہا رانجھنے نوں بچہ جا تیرا کم ہویا ای
۲ پھل آن لگا اوس بُوٹڑے نوں جیہڑا وچ درگاہ دے بویا ای
۳ ہیر بخش دتی سچے رب تینوں موتی لعل دے نال پرویا ای
۴ چڑھ دوڑ کے جت لے کھیڑیاں نوں بچہ سکون تینوں بھلا ہویا ای

۵ کمر کس اداسیاں بنھ لیاں جوگی ٹُرت تیار ہن ہویا ای

۶ خوشی دے کے کرو وداع مینوں ہتھ بنھ کے آن کھلویا ای

۷ وارث شاہ جاں ناتھ نے وداع کیتا ٹلیوں اُتر دا پترا ہویا ای

﴿۲۸۷﴾

۱ جوگی ناتھ تھوں خوشی لے وداع ہویا چھٹا باز جیوں تیز طراریاں نوں

۲ پلک جھلک وچ کم ہو گیا اُسدا لگی اگ جوگیلیاں ساریاں نوں

۳ مُڑ کے دھیدو نے اک جواب دتا اوہناں چیلیاں ہانسیاریاں نوں

۴ بھلے کرم جے ہون تاں جوگ پایئے جوگ ملے نہ کرم دیاں ماریاں نوں

۵ اسیں جٹ اجان ساں پھاس گئے کرم کیتا سو اساں وچاریاں نوں

۶ وارث شاہ اللہ جاں کرم کردا حکم ہوندا ہے نیک ستاریاں نوں

﴿۲۸۸﴾

۱ جدوں کرم اللہ دا کرے مدد بیڑا پار ہو جائے نمانیاں دا

لہنا قرض ناہیں بوہے جا بہیے کیہا تان ہے اساں نتانیاں دا
میرے کرم سولڑے آن پہنچے کھیت جمیا بھُلیاں دانیاں دا
وارث شاہ میاں وڈا وید آیا سردار ہے سبھ سیانیاں دا

﴿٢٨٩﴾

جیہڑے پنڈ چ آوے تے لوک پُچھن ایہہ جوگیڑا بالڑا چھوٹڑانی
کنیں مُندراں ایس نوں نہ پھبن ایہدے تیڑ نہ بنے لنگوٹڑانی
ست جرم کے ہمیں ہاں ناتھ پُورے کدی واہیا ناہیوں جوترانی
دُکھ بھنجن ناتھ ہے نام میرا میں دھنتری وید دا پوترانی
جو کو اساں دے نال دم ماردا ہے ایس جگ توں جائیگا اوترانی
ہیرا ناتھ ہے بڈا گرو دیو لیتا چلے اوس کا پوجنے چوترانی
وارث شاہ جو کوئی لئے خوشی ساڈی ددھ پتراں دے نال سوترانی

﴿۲۹۰﴾

۱ دھاٹلیوں رند لے کھیڑیاں دا چلیا مینہ جو آوندا ڈھ[1] اُتے
۲ کعبہ رکھ متھے رب یاد کرکے چڑھیا کھیڑیاں دی بجی گُٹھ اُتے
۳ نشے نال جھلاردا مست جوگی جویں سندری[2] جھولدی اُٹھ اُتے
۴ چپی کھپری پھاہوڑی ڈنڈا کونڈا بھنگ پوست بدھے چاء پُٹھ اُتے
۵ بیراگ سنیاس جو لڑن چلے رکھ ہتھ تلوار دی مُٹھ اُتے
۶ ایویں سرکدا آوندا کھیڑیاں نوں جویں فوج چڑھ دوڑدی لُٹھ اُتے

﴿۲۹۱﴾

۱ رانجھا بھیس وٹائیکے جوگیاں دا اُٹھ ہیر دے شہرنوں دھاوندا ئے
۲ بھکھا شیر جیوں دوڑدا مار اُتے چور[1] ڈِھ اُتے جویں آوندا ئے
۳ چاء[2] نال جوگی اوتھوں سرک ٹریا جویں مینہ اندھیر[3] دا آوندا ئے
۴ دیس کھیڑیاں دے رانجھا جا وڑیا وارث شاہ عیال بلاوندا ئے

﴿۲۹۲﴾

۱ جدوں رنگپور دی جوہ جا وڑیا بھیڈاں چارے عیال وچ بار دے جی
۲ نیڑے آئکے جوگی نوں ویکھدا ہے جویں نین ویکھن نین یار دے جی
۳ چھپن چوردا چغل دی جھیبھ وانگوں گجھے رہن نہ دیدڑے یار دے جی
۴ چور یار تے ٹھگ نہ رہن گجھے کتھے چھپدے آدمی کار دے جی
۵ "تسیں کیہڑے دیس دے فقر سائیں سخن دسو کھاں کھول نروار دے جی
۶ ہمیں لنک باشی چیلے اگست مُن دے ہمیں پنچھی سمندروں پار دے جی
۷ باراں برس بیٹھے باراں برس پھردے ملن والیاں دی گل تار دے جی
۸ وارث شاہ میاں چارے چک بھوندے ہمیں قدرتاں کوں دید مار دے جی"

﴿۲۹۳﴾

۱ توں تاں چاک سیالاں دا ناؤں دھیدو چھڈ خچر پوگول نہچار دے جی
۲ مجھیں چوچکے دیاں جدوں چار دا سئیں جٹی ماندا سئیں وچ بار دے جی

۳ تیرا میہنا[۲] ہیر سیال تائیں خبر عام سی وچ سنسار دے جی
۴ نس جا ایتھوں مار سٹنی گے کھیڑے ات چڑھے بھرے بھار[۳] دے جی
۵ دیس کھیڑیاں دے ذرا خبر ہووے جان تخت ہزارے نوں مار دے جی
۶ بھج جا متاں کھیڑے لادھ کرنی[۴] پیادے تھ لے جان سرکار دے جی
۷ مار چُور کر سٹنی ہڈ گوڈے مَلک گور عذاب قہار دے جی
۸ وارث شاہ جیوں گور وچ ہڈ کڑکن گُرزاں نال عاصی گنہگار دے جی

۲۹۴

۱ اِجڑ چارنا کم پیغمبراں دا کیہا عمل شیطان دا ٹولیو[۱] ای
۲ بھیڈاں چار کے تہمتاں جوڑنا ایں کیہا غضب فقیر تے بولیو ای
۳ اسیں فقر اِللہ[۲] دے نانگ کالے اساں نال کیہ کوئیلا گھولیو ای
۴ واہی چھڈ کے کھولیاں چاریاں نی ہویوں جوگیڑا جیو جاں ڈولیو ای
۵ سچ من کے پُچھاں مُڑ جا جٹا کیہا کوڑ دا گھولنا گھولیو ای

۶ وارث شاہ ایہہ عمر نت کریں ضائع شکر وچ پیاز کیوں گھولیو ای

﴾۲۹۵﴿

۱ آ سُنی چاکا سواہ لا مُنہ تے جوگی ہوئیکے نظر بھوا بیٹھوں
۲ ہیر سیال دا یار مشہور رانجھا موجاں مان کے کن پڑوا بیٹھوں
۳ کھیڑے مار لیائے موہ مار تیری ساری عمر دی لیک لوا بیٹھوں
۴ تیرے بیٹھیاں ویاہ لے گئے کھیڑے داڑھی پرہے دے وچ مُنا بیٹھوں
۵ منگ چھڈ یئے نہ جے جان ہووے ونی دِتیاء چھڈ حیا بیٹھوں
۶ جدوں ڈھوئی داؤ نہ لگے کوئی بوہے ناتھ دے انت توں جا بیٹھوں
۷ ہن وار کیہ پچھنا ئیں مُورکھا وو جدوں رڑے تے مونڈ منا بیٹھوں
۸ اک عمل نہ کیتیوئی غافلا وو ایویں کیمیا عُمر گوا بیٹھوں
۹ سر وڈھ کرسن تیرے چا بیرے جس ویلڑے کھیڑیں توں جا بیٹھوں
۱۰ وارث شاہ تریاق دی تھاں ناہیں ہتھیں اپنے زہر توں کھا بیٹھوں

۲۹۶

ست جرم کے ہمیں فقیر جوگی نہیں نال جہان دے سیر میاں
اساں سیلھیاں کھپراں نال ورتن بھیکھ کھاء کے ہونا[1] وہیر میاں
بھلا[2] جان جٹا کہیں چاک سانوں اسیں فقر ہاں ظاہرا پیر میاں
ناؤں مہریاں دے لیاں ڈرن آوے رانجھا کون تے کیہڑی ہیر میاں
جتی ستی ہٹھی[3] تپی ناتھ پورے ست جنم[4] کے گھر گھمبھیر میاں
جٹ چاک بناؤنائیں جوگیاں نوں ایہی جیو آوے سٹوں چیر میاں
تھراتھر کنبے غصے نال جوگی اکھیں روہ پلٹیا نیر میاں
ہتھ جوڑ عیال نے پیر پکڑے جوگی بخش لے ایہہ تقصیر میاں
تسیں پار سمندروں رہن والے بھل گیا چیلا بخش پیر میاں
وارث شاہ دا عرض جناب اندر سن ہو ناہیں دلگیر میاں

۲۹۷

۱ بھتے بیلیاں وچ لے جائے جٹی پینگھاں پینگھدی نال پیاریاں دے

۲ ایہا پریم پیالڑا جھوکیوئی نین مست سن وچ خماریاں دے

۳ واہیں ونجھلی تے پھرے مگر لگی ہانجھ گھن کے نال کواریاں دے

۴ جدوں ویاہ ہویا تدوں ویہڑ بیٹھی ڈولی چاڑھیا نیں نال خواریاں دے

۵ **دھلاں کھانگڑاں دیاں چھوکاں ہانیاں دیاں مزے خوباں دے گھول کواریاں دے**

۶ موساں لونگڑاں دیاں لاڈ ندھیاں دے عشق کواریاں دے مزے یاریاں دے

۷ جٹی ویاہ دتی رہیوں ندھرا توں سنجے سکھنے تو نک پٹاریاں دے

۸ کھیڈن والیاں ساہورے بنھ کھڑیاں رلن چھمکاں ہیٹھ بخاریاں دے

۹ بڈھا ہوئیکے چور مسیت وڑدا رل پھردا ہے نال مداریاں دے

۱۰ گنڈی رن بڈھی ہوبنے حاجن پھیرے مور چھر گرد پیاریاں دے

۱۱ پرہاں جا جٹا مار سٹنی گے نہیں چھپدے یار کواریاں دے

کاریگری موقوف کر میاں وارث تیتھے ول ہین پاونے چھاریاں دے

﴿۲۹۸﴾

تسیں عقل دے کوٹ عیال ہوندے لقمان حکیم دستور ہے جی
باز بھور بگلا لوہا لونگ کالو شاہین شینہے نال کستور ہے جی
لوہا پشم پستہ ڈبا موت صورت کالو عزرائیل منظور ہے جی
پنجے باز جیہے لک وانگ چیتے پونچا دجیاں مرگ سب دور ہے جی
چک شینہ وانگوں گج مینہ وانگوں جس نوں دند مارن ہڈ چور ہے جی
کسے پاس نہ کھولنا بھیت بھائی جو کجھ آکھیو سبھ منظور ہے جی
آ پیا پردیس وچ کم میرا لئی ہیر اِکے سر دُور ہے جی
وارث شاہ ہن بنی ہے بہت اوکھی اگے سُجھدا قہر کلور ہے جی

﴿۲۹۹﴾

بھیت دسنا مرد دا کم ناہیں مرد سوئی جو ویکھ دم گھٹ جائے

گل جیو دے وچ ہی رہے خفیہ کانوں وانگ پیخال نہ سُٹ جائے
بھیت کسے دا دسنا بھلا ناہیں بھانویں پُچھ کے لوک نکھٹ جائے
وارث شاہ نہ بھیت صندوق کھُلے بھاویں جان دا جندرا ٹُٹ جائے

۳۰۰

مار عاشقاں دی لج لاہیائی یاری لائیکے گھِن لے جاونی سی
اِکے یاری تیں مول نہ لاونی سی چڑی باز دے مُونہوں چھڈاونی سی
لے گئے ویاہ کے جیوندا توں مر جانا سی لیک نہ لاونی سی
مر جاونا سی در یار دے تے ایہہ صورت کیوں گدھے چڑھاونی سی
وارث شاہ بے منگ لے گئے کھیڑے داڑھی پرہے دے وچ مناونی سی

۳۰۱

اکھیں ویکھ کے مرد ہن چپ کردے بھاویں چور ای جھُگا اُلٹ جائے
دینا نہیں جے بھیت وچ کھیڑیاں دے گل خوار ہووے کھنڈ پھُٹ جائے

تو وہ کھیڑیاں دے بوہے اڈیا اے متاں چانگ نشانڑا اُچٹ جائے

ہاتھی چور گولیر تھیں چھٹ جاندے ایہا کون جو عشق تھیں چھٹ جائے

﴿۳۰۲﴾

اساں رانجھیا ہس کے گل کیتی جا لا لئے داؤ جو لگدا ای

لاٹ رہے نہ جیو دے وچ لُکی ایہہ عشق الہبڑا اگ دا ای

جا ویکھ معشوق دے نین خُونی تینوں نت الاہبڑا جگ دا ای

سماں یار دا تے گھسا باز والا جھٹ چور دا تے داؤ ٹھگ دا ای

لے کے نڈھڑی نوں چھِنک جا چاکا سیدا ساک نہ ساڈڑا لگدا ای

وارث کن پاٹے مہیں چار مڑیوں اجے مُکا نہ میہنا جگ دا ای

﴿۳۰۳﴾

مرد باجھ مُہری پانی باجھ دھرتی عاشق ڈِھڑے باجھ نہ رجدے نیں

لکھ سریں اوّل سوّل آون یار یاراں تھوں مُول نہ بھجدے نیں

٣ بھیڑاں ہندیاں انگ وٹاء دیندے پردے عاشقاں دے مرد کجدے نیں

٤ داء چور تے یار دا اک ساعت نہیں وسدے مینہ جو گجدے نیں

﴿٣٠٤﴾

١ رانجھے اگے عیال نے قسم کھادی نگر کھیڑیاں دے جا دھسیا ای

٢ یارو کون گراتو سردار کیہڑا کون لوک کدو کنا وسیا ای

٣ اگے پنڈ دے کھوہ تے بھرن پانی کڑیاں گھتیا ہس خرخسیا ای

٤ یار ہیر دا بھانویں تاں ایہہ جوگی کسے لبھیا تے ناہیں دسیا ای

٥ پانی پی ٹھنڈا چھانویں گھوٹ بوٹی سن پنڈ دا ناؤں کھڑ ہسیا ای

٦ ایہدا ناؤں ہے رنگپور کھیڑیاں دا کسے بھاگ بھری جا دسیا ای

٧ اری کون سردار ہے بھات کھانی سخی شوم کیہا لیا جسیا ای

٨ اجو نام سردار تے پت سیدا جس نے حق رنجھیٹے دا کھسیا ای

٩ باغ باغ رنجھیٹڑا ہو گیا جدوں ناؤں جٹیاں دسیا ای

سنگی کھپری بنھ کے تیار ہویا لک چا فقیر نے کسیا ای
کدی لئے ہولاں کدی جھولدائے کدی رو پیا کدی ہسیا ای
وارث شاہ کرساں جیوں ہون راضی مینہ اوڑدے دیہاں تے وسیا ای

۳۰۵

آء جوگیا کیہا ایہہ دیس ڈِھو پُچھن گبھرو بیٹھ وچ داریاں دے
اوتھے جھول مستانیاں کرے گلاں سخن سنو کن پاٹیاں پیاریاں دے
کراں کون سلاہ میں کھیڑیاں دی ڈار پھرن چوطرف کواریاں دے
مار عاشقاں نوں کرن چا بیرے نین تکھڑے نوک کٹاریاں دے
دین عاشقاں نوں توڑے نال نیناں نین رہن ناہیں ہریاریاں دے
ایس جوبنے دیاں ونجاریاں نوں ملے آن سوداگر یاریاں دے
سرمہ پھُل دنداسڑا سرخ مہندی لٹ لئے نیں ہٹ پساریاں دے
نیناں نال کلیجڑا چھِک کڈھن دِسن بھولڑے مکھ وچاریاں دے

جوگی ویکھ کے آن چوگرد ہوئیاں چھٹے پر ہے وچ ناگ پٹاریاں دے
اوتھے کھول کے اکھیاں ہس پوندا ڈِٹھے خواب وچ میل کواریاں دے
آن گرد ہوئیاں بیٹھا وچ جھو لے بادشاہ جیوں وچ عماریاں دے
وارث شاہ نہ رہن نچلڑے بہ جھاں ترُاں نوں شوق نیں ناریاں دے

﴿۳۰۶﴾

ماہی منڈیو گھریں نہ جا کہنا جوگی مست کملا اک آ وڑیا
کنیں مُندراں سیلھیاں سندراں نیں داڑھی پٹے سر بھواں مُنا وڑیا
جِھاں ناؤں میرا کوئی جا لیندا مہا دیو لے دولتاں آ وڑیا
کسے نال قدرت پھُل جنگلے تھیں کویں بھُل بھلاوڑے آ وڑیا

﴿۳۰۷﴾

کڑیاں ویکھ کے جوگی دی طرح ساری گھریں ہسدیاں ہسدیاں آئیاں نیں
مائے اک جوگی ساڈے نگر آیا کنیں مندراں اوس نے پائیاں نیں

٣ نہیں بولدا برا زبان وچوں بھانویں پچھیا ناہیوں پائیاں نیں

٤ ہتھ کھپری پھاوڑی موڈھیاں تے گل سیلھیاں عجب بنائیاں نیں

٥ ارڑاوندا وانگ جلالیاں دے جٹاں وانگ مداریاں چھائیاں نیں

٦ نہ اوہ مُنڈیا گودڑی نہ جنگم نہ اوداسیاں وچ ٹھرائیاں نیں

٧ پرم متیاں اکھیاں رنگ بھریاں سدا گوہڑیاں لال سوائیاں نیں

٨ خونی بانکیاں نشے دے نال بھریاں نیناں کھیویاں سان چڑھائیاں نیں

٩ کدی سنگلی سُٹ کے شگن واچے کدی اونسیاں سواہ تے پائیاں نیں

١٠ کدی کنگ وجائیکے کھڑا روے کدی سنکھ تے ناد گھوکائیاں نیں

١١ اٹھے پہر اللہ نوں یاد کردا خیر اوس نوں پاوندیاں مائیاں نیں

١٢ نشے باجھ بھواں اُسدیاں متیاں نیں مرگانیاں گلے بنائیاں نیں

١٣ جٹاں سوہندیاں چھیل اوس جوگڑے نوں جیویں چندوا لے گھٹاں آئیاں نیں

١٤ نہ کوئی ماردا نہ کسے نال لڑیا نیناں اوس دیاں جھنبراں لائیاں نیں

کوئی گورو پورا اوس نوں آن ملیا کن چھید کے مُندراں پائیاں نیں
وارث شاہ چیلا بالناتھ دائے جھوکاں پریم دیاں کسے تے لائیاں نیں

﴿٣٠٨﴾

گھر آء نناں نے گل کیتی ہیرے اک جوگی نواں آیا ای
کنیں اوس دے درشنی مندراں نیں گُلہے میکھلا عجب سہایا ای
پھرے ڈھونڈدا وچ حویلیاں دے کوئی اوس نے لعل گوایا ای
نالے گاوندا تے نالے روندائے وڈا اوس نے رنگ مچایا ای
ہیرے کسے رجونس دا ایہہ پُتّر روپ تدھ تھیں دُون سوایا ای
وچ ترنجناں گاوندا پھرے بھوندا انت اوس دا کسے نہ پایا ای
پھرے ویکھدا وہوٹیاں چھیل کڑیاں من کسے تے نہیں بھرمایا ای
کائی آکھدی پریم دی چاٹ لگی تاں ہی اوس نے سیس مُنایا ای
کائی آکھدی کسے دے عشق پچھے بُندے لاہ تے کن پڑایا ای

۱۰ کہن تخت ہزارے دا ایہہ رانجھا بالناتھ تھوں جوگ لیایا ای

۱۱ وارث ایہہ فقیر تاں نہیں خالی کسے کارنے دے اُتے آیا ای

﴿۳۰۹﴾

۱ مُٹھی مُٹھی ایہہ گل نہ کرو بھیناں میں تاں سُندیاں ای مر گئی جے نی

۲ تساں ایہہ جدوکنی گل ٹوری کھلی تلی ہی میں لہہ گئی جے نی

۳ گئے ٹٹ ستران تے عقل ڈُبی میرے دُھکھ کلیجڑے پئی جے نی

۴ کیکوں کن پڑائیکے جیوندا ئے گلاں سُندیاں ایں جند گئی جے نی

۵ روواں جدوں سُنیا اُسدے دکھڑے نوں مُٹھیں میٹ کے میں بہہ گئی جے نی

۶ متو بھِنّے دا ناؤں جاں لیندیاں ہو جند سُندیاں ہی لُڑھ گئی جے نی

۷ کویں ویکھیے اوس مستانڑے نوں جس دی ترنجناں وچ پیو پئی جے نی

۸ ویکھاں کیہڑے دیس دا ایہہ جوگی اوس تھوں کون پیاری رُس گئی جے نی

۹ اک پوست دھتورڑا بھنگ پی کے موت اوس نے مُل کیوں لئی جے نی

جس دا ماؤ نہ باپ نہ بھین بھائی کون کرے گا اوس دی سہی جے نی
بھاؤیں بھکھڑا راہ وچ رہے ڈھٹھا کسے خبر نہ اوس دی لئی جے نی
ہائے ہائے مُٹھی اوہدی گل سُن کے میں تاں نگھری بوڑ ہوگئی جے نی
نہیں رب دے غضب توں لوک ڈر دا متھے لیکھ دی ریکھ وہیہ گئی جے نی
جس دا چن پُتّر سواہ لا بیٹھا دِتا رب دا ماؤ سہہ گئی جے نی
جس دے سوہنے یار دے کن پاٹے اوہ تاں نڈھڑی چوڑ ہوگئی جے نی
وارث شاہ پھرے دُکھاں نال بھریا خلق مگر کیوں اوس دے پئی جے نی

٣١٠

رب جُھوٹھ نہ کرے جے ہووے رانجھا تاں میں چوڑ ہوئی مینوں پٹیا سُو
اگے اگ فراق دی ساڑ سٹی سڑی بلی نُوں موڑ کے پھٹیا سو
نالے رن گئی نالے کن پاٹے آکھ عشق تھیں نفع کیہ کھٹیا سو
میرے واسطے دُکھڑے پھرے جردا لوہا تاء جیبھے نال چٹیا سو

۵ بُکل وچ چوری چوری ہیر رووے گھڑا نیر دا چا پلٹیا سو

۶ ہویا چاک پِنڈے ملی خاک رانجھے لاہ ننگ ناموس نوں سٹیا سو

۷ وارث شاہ اس عشق دے ونج وچوں جفا جال کیہ کھٹیا وٹیا سو

﴿۳۱۱﴾

۱ گلّیں لائیکے کویں لیاؤ اس نوں رل پُچھیے کیہڑے تھاؤں دا ای

۲ کھیہ لائیکے دیس وچ پھرے بھوندا اتے ناؤں دا کون کہاوندا ای

۳ ویکھاں کیہڑے دیس دا چودھری ہے اتے ذات دا کون سداوندا ای

۴ ویکھاں روہیوں ماجھیوں تپیوں ہے راوی ویاہ دا اِکے چنھاؤں دا ای

۵ پھرے ترنجناں وچ خوار ہوندا وچ ویہڑیاں پھیریاں پاوندا ای

۶ وارث شاہ مُرتو ایہہ کاسدائی کوئی ایس دا انت نہ پاوندا ای

﴿۳۱۲﴾

۱ لین جوگی نوں آئیاں دُھمبلا ہو چلو گل بناء سواریئے نی

سبھے بولیاں جا ''نمسکار جوگی'' کیوں نی سائیں سوار یئے پیار یئے نی
وڈی مہر ہوئی ایس دیس اُتے ویہڑے ہیر دے نوں چل تاریئے نی
نگر منگ اتیت نے اجے کھانا باتاں شوق دیاں چا وساریئے نی
میلے کُمبھ دے ہمیں اتیت چلے نگر جائکے بھیکھ چتاریئے نی
وارث شاہ تُسیں گھروں کھاء آئیاں نال چاوڑاں ٹھگ ٹکاریئے نی

﴿۳۱۳﴾

رسم جگ دی کرو اتیت سائیں ساڈیاں صورتاں ول دھیان کیجے
اجو کھیڑے دے ویہڑے نوں کرو پھیرا ذرا ہیر دی طرف دھیان کیجے
ویہڑا مہر دا چلو وکھا لیایئے سہتی موہنی تے نظر آن کیجے
چلو ویکھیے گھراں سردار دیاں نوں اجی صاحبو نہ گمان کیجے

﴿۳۱۴-۱﴾

ہمیں بڈے فقیر ست پیڑھیئے ہاں رسم جگ دی ہمیں نہ جانتے ہاں

کندمول اُجاڑ وچ کھائیکے تے بن باس لے کے موجاں مانتے ہاں ۲

بگھیاڑ ار شیر ار مرگ چیتے ہمیں تنہاں دیاں صورتاں جھانتے ہاں ۳

تمہیں سُندراں پٹھیاں خوبصورت ہمیں بُوٹیاں جھانیاں چھانتے ہاں ۴

نگر بیچ نہ آتما پرچدائے اُدیان پکھی تنبو تانتے ہاں ۵

گورو تیرتھ جوگ بیراگ ہووے روپ تنہاں دے ہمیں پچھانتے ہاں ۶

﴿ب۔۳۱۴﴾

پچھوں ہور آئیاں مٹیار کڑیاں ویکھ رانجھے نوں مُور چھت ہویاں ۱

اکھیں ٹڈیاں رہیوں نیں مکھ میٹے ٹنگاں باہاں وگا بے ست ہویاں ۲

انی آوکھاں پچھے نڈھڑے نوں دیہیاں ویکھ جوگی اُدمت ہویاں ۳

ڈُھے آن کھلوتیاں ویکھدیاں نیں مُڑھکے ڈُبیاں تے رتورت ہویاں ۴

﴿۳۱۵﴾

سیّو ویکھو تو مست الست جوگی جیندا رب دے نال دھیان ہے نی ۱

۲ ایہناں بھوراں نوں آسرا رب دا ہے گھر بار نہ تان نہ مان ہے نی

۳ سوہنے وڑی دیہی نوں کھیہ کر کے رلن خاک وچ فقر دی بان ہے نی

۴ سوہنا پھُل گلاب معشوق نڈھا راج پُتر تے سُگھڑ سُجان ہے نی

۵ جیہناں بھنگ پیتی سواہ لاء بیٹھے اونہاں ماہنواں دی[۱] کہی کان ہے نی

۶ جویں اسیں مٹیار[۲] ہاں رنگ بھریاں تویں ایہہ بھی اساڈڑا ہان ہے نی

۷ آؤ پُچھیئے کیہڑے دیس دا ہے اتے ایس دا کون مکان ہے نی

﴿۳۱۶﴾

۱ سُنیں جوگیا گبھروا چھیل بانکے[۱] نیناں کھیویا مست دیوانیا وے

۲ کنیں منداں کھپری ناد سنگی گل سیلھیاں تے ہتھ گانیا[۲] وے

۳ وچوں نین ہسن ہوٹھ بھیت دسن اکھیں میٹدا نال بہانیاں دے

۴ کس مُنیوں کن کس پاڑیونی تیرا وطن ہے کون دیوانیا وے

۵ کون ذات ہے کاس توں جوگ لیتو سچو سچ[۳] ہی دس مستانیا وے

ایس عمر کیہ واعدے پئے تینوں کیوں بھونا ایں دیس بیگانیا وے
کسے رن بھابی بولی ماریائی ہک ساڑیا سُو نال طعنیاں وے
وچ ترنجناں پوے وچار تیری ہووے ذکر تیرا چکی ہانیاں وے
بیبا دس شتاب ہو جیو جاندا اسیں دھپ دے نال مرجانیاں وے
کرن منتاں مُٹھیاں بھرن لگیاں اسیں پُچھ کے ہی ٹُر جانیاں وے
وارث شاہ گمان نہ پویں میاں اڈّی ہیر دیا مال خزانیا وے

﴿٣١٧﴾

رانجھا آکھدا خیال نہ پوو میرے سپ شینہ فقیر دا دیس کیہا
کونجاں وانگ ممولیاں دیس چھڈے اساں ذات صفات تے بھیس کیہا
وطن دماں دے نال تے ذات جوگی سانوں ساک قبیلڑا خویش کیہا
جیہڑا وطن تے ذات ول دھیان رکھے دنیادار ہے اوہ درویش کیہا
دنیا نال پیوند ہے اساں کیہا پتھر جوڑنا نال سریش کیہا

سبھا خاک در خاک فنا ہونا وارث شاہ پھر تنہاں نوں کیش کیہا

۳۱۸

سانوں نہ اکاوری بھات کھانی کھنڈا کرودھ کا ہمیں نہ سوتنے ہاں
جے کر اپنی وائی پر آ جایئے کھلی جھنڈ سر تے اسیں بھوتنے ہاں
گھر مہراں دے کاسنوں اساں جانا سر مہریاں دے اسیں موتنے ہاں
وارث شاہ میاں بیٹھ بال بھانبڑ الٹے ہوئیکے رات نوں جھوٹنے ہاں

۳۱۹

اساں عرض کیتا تینوں گرو کر کے بالناتھ دیاں تسیں نشانیاں ہو
تن چھدیا ہے کویں ظالماں نے کشمیر دیاں تسیں خرمانیاں ہو
ساڈی عاجزی تسیں نہ مندے ہو غصے نال پیار دے آنیاں ہو
اساں آکھیا مہر دے چلو ویہڑے تسیں نہیں کردے مہربانیاں ہو

﴿۳۲۰﴾

سبھے سوہندیاں ترنجنیں شاہ پریاں جویں ترکشاں دیاں تسی کانیاں ہو
چل کرو انگشت فرشتیاں نوں تسیں اصل شیطان دیاں نانیاں ہو
تساں شیخ سعدی نال مکر کیتا تسیں بڈے شرور دیاں بانیاں ہو
اسیں کسے پردیس دے فقر آئے تسیں نال شریکاں دے ثانیاں ہو
جاؤ واسطے رب دے خیال چھڈو ساڈے حال تھیں تسیں بیگانیاں ہو
وارث شاہ فقیر دیوانڑے نیں تسیں دانیاں اتے پردھانیاں ہو

﴿۳۲۱﴾

ہمیں بھچھیا واسطے تیار بیٹھے تمہیں آن کے رِکتاں چھیڑ دیاں ہو
اساں لاہ پنجالیاں جوگ چھڈی تسیں پھیر مڑ کھوہ نوں گیڑ دیاں ہو
اسیں چھڈ جھیڑے جوگ لا بیٹھے تسیں پھیر آلودلیڑ دیاں ہو
پچھوں کھوہ گی بھوتنے آن لگے انھے کھوہ وچ سنگ کیوں ریڑھدیاں ہو

۵ ہمیں بھکھیا مانگنے چلے ہاں ری تمہیں آن کے کاہ کھیڑ دیاں ہو

﴿۳۲۲﴾

۱ رانجھا کھپری پکڑ کے گزرے چڑھیا سنگی دوار بدوار وجاوندا اے
۲ کوئی دے سیدھا کوئی پائے ٹکڑ کوئی تھالیاں پُرس لیاوندا اے
۳ کوئی آکھدی جوگیڑا نواں بنیا رنگ رنگ دی رِنگ وجاوندا اے
۴ کوئی دے گالیں دھاڑے مار پھردا کوئی بولدی جو من بھاوندا اے
۵ کوئی جوڑ کے ہتھ تے کرے منت سانوں آسرا فقر دے ناؤں دا اے
۶ کوئی آکھدی مستیا چاک پھردا نال مستیاں گھوردا گاوندا اے
۷ کوئی آکھدی مست دیوانڑا ہے بُرا لیکھ جیندڑی ماؤں دا اے
۸ کوئی آکھدی ٹھگ اُدھال پھردا سُونہا چوراں دے کسے گراؤں دا اے
۹ لڑے بھڑے تے گالیاں دے لوکاں ٹھٹھے مار دا لوڑھ کماوندا اے
۱۰ آٹا کنک دا لئے تے گھیو بھتا دانہ ٹکڑا گود نہ پاوندا اے

۱۱ وارث شاہ رنجھیڑا چند چڑھیا گھروگھری مُبارکاں لیاوندا اے

﴿۳۲۳﴾

۱ آوڑے ہاں اُجڑے پِنڈ اندر کوئی گڈی نہ ترنجنیں گاوندی ہے

۲ ناہیں کلکلی پاوندی نہ سَمی پِنجھی پاتہ دھرت کمباوندی ہے

۳ ناہیں چُوہڑی دا گیت گاوندیاں نیں گردھا راہ وچ کائی نہ پاوندی ہے

۴ وارث شاہ چھڈ چلیے ایہہ نگری ایسی طبع فقیر دی آوندی ہے

﴿۳۲۴﴾

۱ چل جوگیا اسیں دکھالیاۓ جتھے ترنجنیں چھوہریاں گاوندیاں نیں

۲ لے کے جوگی نوں آن دکھالیو نیں جتھے وہٹیاں چھوپ رل پاوندیاں نیں

۳ اِک نچدیاں مست ملنگ بن کے اِک سانگ چوہڑیٹی دا لاوندیاں نیں

۴ اِک بانڈاں نال گھسا بانڈا اک ماہل تے ماہل بھڑانوندیاں نیں

﴿۳۲۵﴾

۱ جتھے ترنجناں دی گھمکار پوندی اتن بیٹھیاں لکھ مہریٹیاں نیں

۲ کھتریٹیاں اتے بہمنیٹیاں نیں تُرکیٹیاں[1] اتے جٹیٹیاں نیں

۳ لوہاریاں لونگ سپاریاں نیں سُندر خوجیاں اتے رنگھڑیٹیاں[2] نیں

۴ سندر کواریاں روپ سنگاریاں نیں اتے ووا ہیاں مُشک لپیٹیاں نیں

۵ اروڑیاں مشک وچ بوڑیاں نیں پھاہاریاں [3]چھیل سُنریٹیاں نیں

۶ منہیاریاں تے پکھی واریاں نیں سُندر تیلناں نال موچیٹیاں نیں[4]

۷ پٹھانیاں چادراں تانیاں نیں پشتو ماردیاں نال مُغلیٹیاں نیں

۸ پنجاریاں[5] نال چمیاریاں نیں راجپوتاں نال بھٹیٹیاں نیں

۹ درزانیاں سُنگھڑ سیانیاں نیں بروالیاں نال مچھنیٹیاں[6] نیں

۱۰ سید زادیاں تے شیخ زادیاں نیں ترکھانیاں نال گھمریٹیاں نیں

۱۱ راؤلیانیاں بیٹیاں بانیاں دیاں جٹاں والیاں نال ونیٹیاں نیں[7]

١٢ چنگڑانیاں نائناں میرزاداں[8] جتھاں لسیاں نال لپیٹیاں نیں

١٣ گندھیلناں اُچھیل[9] چھبیلیاں نیں تے کالناں بھابڑیاں بیٹیاں نیں

١٤ بازی گرنیاں نٹنیاں کنگھڑانیاں[10] ویرا رادھناں رام جنیٹیاں[11] نیں

١٥ پوربیانیاں چھینبیاں[12] رنگریزاں بیراگناں نال ٹھٹھریٹیاں نیں

١٦ سنڈاساں[13] اتے فراساں[14] قی ڈھال گرنیاں نال وسیٹیاں[15] نیں

١٧ کنگرانیاں[16] ڈومنیاں دھائیں گھتاں آتش بازناں نال پہلوٹیاں[17] نیں

١٨ کھٹیکناں تے نیچہ بندناں[18] نیں چوڑی گرنیاں تے کمگریٹیاں[19] نیں

١٩ بھرائناں واہناں سریانیاں ساونسیاتیاں کتن[20] کوجھیٹیاں نیں

٢٠ بہروپناں راجناں زیل وٹاں بروالیاں بھٹ[21] ہمنیٹیاں نیں

٢١ لبانیاں ڈھیڈناں[22] پیرنیاں نیں ساوٗ آنیاں دُدّھ دُدّھیٹیاں نیں

٢٢ جھبیلناں[23] میونیاں پچھے کٹنیاں جولہٹیاں[24] نال قصیٹیاں نیں

٢٣ کاغذکٹ ڈبگرنیاں اُردبیگاں[25] ہاتھی وانیاں نال بلوچیٹیاں[26] نیں

۲۴ بانکیاں گبھریاں ڈوگریاں چھیل بنیاں راج[۲۷] ونساں راجے دیاں بیٹیاں نیں
۲۵ پکڑ انچلا جوگی نوں لاگلیں ویہڑے[۲۸] واڑ کے گھیر لے بیٹھیاں نیں
۲۶ وارث شاہ جیجا بیٹھا ہو جوگی دوالے بیٹھیاں سالیاں جیٹھیاں نیں

﴿۳۲۶﴾

۱ کائی آ رنجھیٹے دے نین ویکھے کائی مکھڑا ویکھ سلاہندی[۱] ہے
۲ اڑیو ویکھو تو نشا[۲] جوگیڑے دی راہ جاوندے مرگاں نوں پھاہندی ہے
۳ جھوٹھی دوستی عمر دی نال جسدے[۳] دن چار نہ توڑ نباہندی ہے
۴ کوئی اوڈھنی لاہ کے منکھ[۴] پونجھے دھودھا بھبھوت چا لاہندی ہے
۵ کائی مکھ رنجھیٹے دے نال جوڑے تیری طبع کیہ جوگیا چاہندی ہے
۶ سہتی لاڈ دے نال چوا کر کے چا سیلھیاں جوگی دیاں لاہندی ہے
۷ رانجھے پچھیا کون ہے ایہہ نڈھی دھی اجو دی کائی چا آہندی ہے
۸ اجو بجو چھجو پھجو اتے کجو ہوندا کون ہے تاں اگوں آہندی ہے

۶ وارث شاہ ننان ہے ہیر سندی ڈھیو کھیڑیاں دے بادشاہاندی ہے

﴿٣٢٧﴾

١ لتو دھی رکھی دھاڑے مار لبڑ مشٹنڈڑی ترنجنیں گھمدی ہے
٢ کرے آن بے ادبیاں نال فقراں سگوں سیلھیاں نوں ناہیں چمدی ہے
٣ لاہ سیلھیاں ماردی جوگیاں نوں اتے ملدیاں مہیں نوں تھمبدی ہے
٤ پھرے نچدی شوخ بیہان گھوڑی نہ ایہہ بہے نہ کتدی تمبدی ہے
٥ سر دار ہے لوہکاں لاہکاں دی پیہن ڈولھدی تے توں لمبدی ہے
٦ وارث شاہ دل آوندا چیر سٹاں بنیاد پر ظلم دی کھمبدی ہے

﴿٣٢٨﴾

١ لگوں ہتھ تاں پگڑ پچھاڑ سٹاں تیرے نال کرساں سو توں جانسیں وے
٢ ہکو ہک کرساں بھن لنگ گوڈے تدوں رب نوں اک پچھانسیں وے
٣ ویہڑے وڑیوں تاں کھوہ چنگوریاں نوں تدوں ٹھگر بجالیانسیں وے

۴ گدوں وانگ جاں جُوڑ کے گھڑاں تینوں تدوں جھٹ تدبیر دی آنسیں وے

۵ سبھی اُٹھ کے گھراں نوں کھسک چلی منگن آویں تاں مینوں جانسیں وے

۶ وارث شاہ وانگوں تیری کراں خدمت موج سیجیاں دی تدوں مانسیں وے

﴿۳۲۹﴾

۱ سپ شینہنی وانگ گُلھینیے نی ماس کھانیے تے رت پینیے نی

۲ کاہے فقر دے نال ریہاڑ پئی ایں بھلا بخش ساتوں ماپے جینیے نی

۳ دُکھی جیو دُکھا نہ بھاگ بھریئے سوئن چڑی تے کونج لکھینیے نی

۴ ساتھوں نشا نہ ہو سیا مُول تیری سکے خصم تھوں نہ پتینیے نی

۵ چرخا چائیکے ٹھیئیں مرد مارے کسے یار نے پکڑ پلھینیے نی

۶ وارث شاہ فقیر دے ویر پئی ایں جرم تتینیے کرم دیئے ہینیے نی

﴿۳۳۰﴾

۱ ویہڑے جٹاں دے منگدا جا وڑیا اگے جٹ بیٹھا گانو میلدا ہے

سِنگی پھوک کے ناد گھوکایا سو جوگی گجّے وچ جا ٹھیلدا ہے
ویہڑے وچ ادھوت جا گجیائی مست سانھ وانگوں جائے کھیلدا ہے
ہو ہو کر کے سنگھ ٹڈیا سو فیلبان جیوں ہست نوں پیلدا ہے

۳۳۱

نیانا توڑ کے ڈھانڈری اُٹھ نٹھی بھن ووہنی دُدّھ سبھ ڈوہلیا ای
گھت خیر ایس کٹک دے موہری نوں جٹ اُٹھکے روہ ہو بولیا ای
جِھرک بھُکھڑے دیس دا ایہہ جوگی ایتھے ڈُند کیہ آن کے گھولیا ای
صورت جوگیاں دی اکھیں گُنڈیاں دیاں داب کٹک دے تے جیوڑ ولیا ای
جوگی اکھیاں کڈھ کے گھت تیوڑی لے کے کھپرا ہتھ وچ تولیا ای
وارث شاہ ہُن جنگ تحقیق ہویا جمبو شاکنی دے اگے بولیا ای

۳۳۲

جٹی بول کے دُدّھ دی کسر کڈھی سبھے اڑتنے پڑتنے پاڑسٹے

۲ پُنے داد پڑدادڑے جوگیڑے دے سبھے ٹنگنے تے ساک چاڑھ سٹے
۳ مار بولیاں گالیاں دے جٹی سبھ فقر دے پِترے ساڑ سٹے
۴ جوگی روہ دے نال کھڑلت گھتی ڈھول مار کے دند سبھ جھاڑ سٹے
۵ جٹی زمیں تے پٹڑے وانگ ڈھٹھی جیہے واہرو پھٹ کے دھاڑ سٹے
۶ وارث شاہ میاں جویں مار تیشے فرہاد نے چیر پہاڑ سٹے

﴿۳۳۳﴾

۱ جٹ ویکھ کے جٹی نوں کانگ کیتی ویکھو پری نوں رچھ پتھلیا جے
۲ میری سئیاں دی موہرن مارجندوں تملک مہر دی جُوہ نوں چلیا جے
۳ ''لوکا باہوڑی'' تے فریاد گو کے میرا جھگڑا چھوڑ کر چلیا جے
۴ پنڈ وچ ایہہ آن بلا وِجی جیہا جِن پچھواڑ وچ ملیا جے
۵ پکڑ لاٹھیاں گبھرو آن ڈُھکے وانگ گانڈھویں کٹک دے ہلیا جے
۶ وارث شاہ جیوں ڈھویاں سرکیاں توں بدل پاٹ کے گھٹاں ہو چلیا جے

﴿۳۳۴﴾

آء آء مہانیاں جدوں کیتی چوہیں ولیں جاں پلم کے آءِ گئے
ہچو ہچ جاں پھاٹ تے تھویں ویری جوگی ہوری بھی جیو چراءِ گئے
ویکھو فقر اِلہٰ دے مار جٹی اوس جٹ نوں واعدا پاءِ گئے
جدوں مار چو طرف تیار ہوئی اوتھوں اپنا آپ کھسکاءِ گئے
اک پھاٹ کڈھی سبھے سمجھ گئیاں رناں پِنڈ دیاں نوں راہ پاءِ گئے
جدوں خصم ملے پچھوں واہراں دے تدوں دھاڑوی کھرے اٹھاءِ گئے
ہتھ لائیکے برکتی جوان پورے کرامات ظاہر دِکھلاءِ گئے
وارث شاہ میاں پٹے باز چھٹے جان رکھ کے چوٹ چلاءِ گئے

﴿۳۳۵﴾

جوگی منگ کے پِنڈ تیار ہویا آٹا میل کے کھپرا پوریا ای
کسے ہس کے رُگ چا پایائی کسے جوگی نوں چا وڈوریا ای

۳ کائی دب کے جوگی نوں ڈانٹ لیندی کتے وٹھاں نوں جوگی نے گھوریا ای

۴ پچھلے کھیڑیاں دے جھات پائیا سو جویں سولھویں دا چند پوریا ای

﴿۳۳۶﴾

۱ کیندیاں ولگناں ویہڑے تے ارل کھوڑاں کیندیاں پکھلاں تے کھرلانیاں نی

۲ کیندیاں کوریاں چاٹیاں نہیاں تے کیندیاں کلیاں نال مدھانیاں نی

۳ اتھے اک چھچھوہری جیہی بیٹھی کتے نکلیاں گھروں ساؤ آنیاں نی

۴ چھت نال ٹنگے ہوئے نظر آون کھوپے ناڑیاں اتے پراتیاں نی

۵ کوئی پلنگھ اُتے ناگرویل پئیاں جھیاں رنگ محل وچ راتیاں نی

۶ وارث کواریاں کشٹنے کرن پیاں موئے ماپڑے تے مختانیاں نی

۷ سہتی آکھیا بھابیے ویکھنی ہیں پھر دا لُچ مُنڈا کرسانیاں نی

۸ کتے سجرے کن پڑا لیتے ڈُھروں لعنتاں ایہہ پرانیاں نی

﴿۳۳۷﴾

۱ جوگی ہیر دے ساہورے جا وڑیا بُھکھا باز جیوں پھرے للور دا جی
۲ آیا خوشی دے نال دو چند ہو کے صوبہ دار جیوں نواں لہور دا جی
۳ دُھس دے کے ویہڑے جا وڑیا ہتھ کیتا سو ستھ دے چور دا جی
۴ جا الکھ وجائیکے ناد پھُوکے سوال پاؤندا تُپتا لوڑ دا جی
۵ انی کھیڑیاں دیئے پیاریئے وو بیٹی نی ہیرے سُکھ ہے چا ٹھکور دا جی
۶ وارث شاہ ہُن وِگ نوں جیویں پھولے پرشن لکیا جنگ تے شور دا جی

﴿۳۳۸﴾

۱ سچ آکھ توں راولا کہے سہتی تیرا جیو کائی گل لوڑ دا جی
۲ ویہڑے وڑدیاں رِکتاں چھیڑیاں نی کنڈ اوِچ کلیجڑے پوڑ دا جی
۳ بادشاہ دے باغ وچ نال چاوڑ پھریں پھُل گلاب دا توڑ دا جی
۴ وارث شاہ توں شتر مُہار باجھوں ڈانگ نال کوئی منہ موڑ دا جی

﴿٣٣٩﴾

١ آ کواریئے ایڈ اپرا دھنے نی دھکا دے نہ ہِک دے زور دا نی
٢ بُندے کندلی تتھلی ہس کڑیاں بیسیں رُوپ بنائیکے مور دا نی
٣ انی نڈھیے رِکتاں چھیڑ ناہیں ایہہ کم ناہیں دُھم شور دا نی
٤ وارث شاہ فقیر غریب اُتّے ویر کڈھیوئی کسے کھور دا نی

﴿٣٤٠﴾

١ کل جائیکے نال چوا چاوڑ سانوں بھن بھنڈار کڈھائیوں وے
٢ اج آن وڑیوں جٹی وانگ ویہڑے ویر کل دا آن جگائیوں وے
٣ گدوں آن وڑیوں وچ چھوہراں دے کنھاں شامتاں آن پھہائیوں وے
٤ وارث شاہ رضا دے کم ویکھو اج رب نے ٹھیک کٹائیوں وے

﴿٣٤١﴾

١ کچی کواریئے لوڑھ دیئے ماریئے نی ٹونے ہاریئے آکھ کیہ آہنی ہیں

۲ بھلیاں نال بُریاں کا ہے ہوونی ہیں کائی بُرے ہی بھاونے چاہنی ہیں

۳ اساں بُھکھیاں آن سوال کیتا کہیاں غیب دیاں رِکتاں ڈاہنی ہیں

۴ وچوں پکیۓ چھیل اُچکیۓ نی راہ جاندڑے مرگ کیوں پھاہنی ہیں

۵ گل ہو چکی پھیر چھیڑنی ہیں ہری ساکھ نوں موڑ کیوں واہنی ہیں

۶ گھر جان سردار دا بھیکھ مانگی ساڈا عرش دا کنگرہ ڈھاہنی ہیں

۷ کیہا نال پردیسیاں ویر چایو چھنچھر ہاریۓ آکھ کیہ آہنی ہیں

۸ راہ جاندڑے فقر کھیہڑنی ہیں آ نہریۓ سنگ کیوں ڈاہنی ہیں

۹ گھر پیڑے دھروہیاں پھیریاں نی ڈھگی ویہڑیۓ ساہنھاں نوں واہنی ہیں

۱۰ آ واسطہ ای نیناں گنڈیاں دا ایہہ کلہہ کویں پچھوں لاہنی ہیں

۱۱ اشکار دریا وچ کھیڈ مویۓ کیہیاں موت وچ مچھیاں پھاہنی ہیں

۱۲ وارث شاہ فقیر نوں چھیڑنی ہیں اکھیں نال کیوں کھکھراں لاہنی ہیں

۳۴۲

انی مُسلو بھیناں کوئی چھِٹ جوگی وڈی جُوٹھ بھیڑا کسے تھانوں دا ہے
جھگڑیل مرکھنا گھنڈ مچھڑ رپڑ کھنڈ ایہہ کسے گرانوں دا ہے
پردیسیاں دی نہیں ڈول اس دی ایہہ واقف ہیر دے نانوں دا ہے
گل آکھ کے ہتھاں تے پوے مُکر آپے لاوندا آپ بُجھاوندا ہے
ہُنے بھن کے کھپری توڑ سیلھی نالے جٹاں دی جُوٹ کُھہاوندا ہے
جے میں اُٹھ کے پان پت لاہ سٹاں پینچ ایہہ نہ کسے گرانوں دا ہے
کوئی ڈوم موچی اِکے ڈھیڈ کنجر اِکے چُوہڑا کسے سرانوں دا ہے
وارث شاہ میاں واہ لارہیاں ایہہ جھگڑیوں باز نہ آوندا ہے

۳۴۳

پکڑ ڈھال تلوار کیوں گرد ہوئیں متھا مُنّیے کڑمیے بھا گیئے نی
چنچر ہاریئے ڈاریئے جنگ بازے چھپر نکیے بُرے تے لاگیئے نی

فساد دی فوج دیئے پیشوائے شیطان دی لک ترڑا گیئے نی
اسیں جٹیاں نال جے کریں جھیڑے دُکھ ڈُھڈ تے فقر کیوں جھاگیئے نی
متھا ڈاہ ناہیں آ چھڈ پچھا بھنے جاندے دے مگر نہ لاگیئے نی
وارث شاہ فقیر دے قدم پھڑیئے چھڈ کبر ہنکار تیاگیئے نی

۳۴۴

چکی ہانیاں وچ وچار پوندی ایہدی دُھم تنور تے بھٹھ ہے نی
کم ذات گھُپڑا ڈھیڈ بینڈا ڈبی پورے دے نال دی چٹھ ہے نی
بھیڑو کار گھوٹھا ٹھگ ماجھڑے دا جینداران ریولی دا ہٹھ ہے نی
منگ کھانے حرام مشٹنڈیاں نوں وڈا سار ہشدھات دی لٹھ ہے نی
مُشٹنڈڑے ٹُرت پچھان لئی دے کم ڈاہ دیو ایہہ بھی جٹ ہے نی
ایہہ جٹ ہے پر جھگا پٹ ہے نی ایہہ چودھری چوڑ چوپٹ ہے نی
گدوں لدیا سنے ایہہ چھٹ ہے نی بھانویں ویلنے دی ایہہ لٹھ ہے نی

۸ وارث شاہ نہ ایس تھے رسا مٹھا ایہہ تاں کاٹھے کمادی گٹھ ہے نی

﴿۳۴۵﴾

۱ ویہڑے والیاں دانیاں آن کھڑیاں کیوں بولدیاں تُسیں دوانڑے نی
۲ گوئیے کاس تھوں لُجھدی نال جوگی ایہہ جنگلی کھرے تمانڑے نی
۳ منگ کھائیکے سدا اوہ دیس تیاگن تنبو آس دے ایہہ نہ تانڈے نی
۴ جاپ جاندے رب دی یاد والا ایڈے جھگڑے ایہہ نہ جاندے نی
۵ سدا رہن اُداس نراس ننگے برچھ بھوگ کے سیال لنگھاندے نی
۶ وارث شاہ پر اساں معلوم کیتا جٹ جوگی دویں اِکس ہان دے نی

﴿۳۴۶﴾

۱ نیناں ہیر دیاں ویکھ کے آہ بھردا وانگ عاشقاں اکھیاں میٹدا ای
۲ جویں خصم گپتڑا رن بھنڈے کیتی گل توں پیا گھسیٹدا ای
۳ رناں گنڈیاں وانگ فریب کردا توڑن ہارڑا لگڑی پریت دا ای

گھت گھگری بہے ایہہ وڈا ٹھیٹھر ایہہ استاوڑا کسے مسیت دا ای
چُوہنڈی وکھیاں دے وچ وڈھ لیندا اچھوں اپنی وار مُڑ چیتدا ای
اِکے خیر ہتھا نہیں ایہہ راول اِکے چیلڑا کسے پلیت دا ای
نہ ایہہ جِن نہ بھُوت نہ رِچھ باندر نہ ایہہ چیلڑا کسے اتیت دا ای
وارث شاہ پریم دی زیل نیاری نیارا انترا عشق دے گیت دا ای

(۳۴۷)

ایہہ مثل مشہور ہے جگ سارے کرم رب دے جیڈ نہ مہر ہے نی
ہُنر جھوٹھ کمان لاہور جیہی اتے کانُورُو جیڈ نہ سحر ہے نی
چغلی نہیں دیپالپور کوٹ جیہی اوہ نمرود دی ٹھانو بے مہر ہے نی
نقش چین تے مُشک نہ ختن جیہا یوسُف زیب نہ کسے دا چہر ہے نی
میں تاں توڑ ھشدھات دے کوٹ ستاں تینوں دس کھاں کاس دی ویہر ہے نی
بات بات تیری وچ ہین کامن وارث شاہ دا شعر کیہ سحر ہے نی

﴿۳۴۸﴾

۱ کوئی اساں جیہا ولی سِدھ ناہیں جگ آوندا نظر ظہور جیہا
۲ دستار بجواڑیوں خُوب آوے اتے بافتہ نہیں قصُور جیہا
۳ کاشمیر جیہا کوئی ملک ناہیں نہیں چاننا چند دے نُور جیہا
۴ اگے نظر دے مزہ معشوق دا ہے اتے ڈھول نہ سوہندا دُور جیہا
۵ نہیں رن کلچھنی تُدھ جیہی نہیں زلزلہ حشر دے صُور جیہا
۶ سہتی جیڈ نہ ہور جھگڑیل کوئی اتے سوہنا ہور نہ حُور جیہا
۷ کھیڑیاں جیڈ نہ نیک نصیب کوئی کوئی تھاؤ نہ بیت معمور جیہا
۸ سہج وسدیاں جیڈ نہ بھلا کوئی برا نہیں جے کم قُور جیہا
۹ ہنگ جیڈ نہ ہور بدبو کوئی باس دار نہ ہور کچُور جیہا
۱۰ وارث شاہ جیہا گنہگار ناہیں کوئی تاؤ نہ تپت تندُور جیہا

﴿۳۴۹﴾

جوگ دس کھاں کدھروں ہویا پیدا کتھوں ہویا سنڈا اس بیراگ ہے وے
کیتی راہ ہین جوگ دے دس وے کھاں کتھوں نکلیا جوگ داراگ ہے وے
ایہہ کھپری سیلھیاں ناد کتھوں کس بدھیا جٹاں دی پاگ ہے وے
وارث شاہ بھبوت کس کڈھیا ای کتھوں نکلی پوجنی آگ ہے وے

﴿۳۵۰﴾

مہادیو تھوں جوگ دا پنتھ بنیا دیو دت ہے گرو سنڈاسیاں دا
راما نند تھوں سبھ بیراگ ہویا پرم جوت ہے گرو اُداسیاں دا
برہما برہمناں دا رام ہندواں دا بشن اتے مہیش سُبھ راسیاں دا
سُتھرا سُتھریاں دا نانک داسیاں دا شاہ مکھن ہے منڈا بھاسیاں دا
جیوں سید جلال جلالیاں دا تے اویس قرنی کھکھے کاسیاں دا
جیویں شاہ مدار مداریاں دا انصار انصاریاں طاسیاں دا

۷ ہے وششٹھ[۶] نربان ویراگیاں دا سری کشن بھگوان اپاسیاں[۷] دا

۸ حاجی نوشہ[۸] جویں نوشاہیاں دا اتے بھگت کبیر جولاسیاں دا

۹ دستگیر دا قادری سلسلہ ہے تے فرید ہے چشت عباسیاں دا

۱۰ جویں شیخ[۹] طاہر پیر موچیاں دا شمس پیر سنیاریاں چاسیاں دا

۱۱ نام دیو ہے گرو جیوں چھینیاں دا لقمان لوہار ترکھاسیاں دا

۱۲ خواجہ خضر ہے میتاں مُہانیاں دا نقشبند مغلان چغتاسیاں دا

۱۳ سرور سخی بھرائیاں سیوکاں دا لعل بیگ ہے چوہڑیاں خاسیاں[۱۰] دا

۱۴ نل راجہ ہے گور جواریاں دا شاہ شمس نیاریاں[۱۱] تاسیاں دا

۱۵ شیث ولد آدم جولاہیاں دا شیطان ہے پیر میراثیاں[۱۲] دا

۱۶ وارث شاہ جیوں رام ہے ہنداں دا اتے رحمان ہے مومناں خاصیاں دا

۱۷ جویں حاجی گلگو کھمیار متّن حضرت علیؓ ہے شیعاں خاصیاں دا

۱۸ سلمان پارس پیر نائیاں دا علی رنگریز ادریس[۱۳] درزاسیاں دا

۱۹ عشق پیر ہے عاشقاں ساریاں دا بھکھ پیر ہے مستیاں پاسیاں دا[14]

۲۰ خسو تیلی جیوں پیر ہے تیلیاں دا سلیمان ہے جن بھوتاسیاں دا

۲۱ سوٹا پیر ہے وِگڑ کے تِگڑیاں دا داؤد ہے زرہ تواسیاں دا

۳۵۱-۱

۱ پھرن مائیاں[1] اٹھائی ایس جگ اتے جنہاں بھون تے تُکّل[2] بیہار ہے وے

۲ لئہاں پھرن ضرور ہے دینہہ راتیں دُھروں پھرن ایہندڑی کار ہےوے

۳ سورج چند گھوڑ اتے روح چکل نظر[3] شیر پانی ونجار ہے وے

۴ تانا تنن والی اِل گدھا گُتّا تیر چھج تے چھوکرا یار ہے وے

۵ ٹوپا چھانی تکڑی تیغ مرکب کِلّا تر کلا پھرن وپار[4] ہے وے

۶ بلی رن فقیر تے اگ باندی ایہناں پھرن گھرو گھری کار ہے وے

۷ ایہناں اٹھایاں وچوں توں مول ناہیں تیر الڑن تے بھڑن رُزگار ہےوے

۸ وارث شاہ ویلی بھیکھے لکھ پھردے صبر فقر دا قول اقرار ہے وے

﴿ب -٣٥١﴾

پھرن بُرا ہے جگ تے ایہناں تائیں جے ایہہ پھرن تاں کم دے مُول ناہیں
پھرے قول زبان جوان رن تھیں ستر دار گھر چھوڑ معقول ناہیں
رضا اللہ دی حکم قطعی جانو قطب کوہ کعبہ معمول ناہیں
رن آوگاڑ تے چہ چڑھی فقر آئے جاں قہر کلول ناہیں
زمیندار کنکوتیاں خوشی ناہیں اتے احمق کدے ملول ناہیں
وارث شاہ دی بندگی لِلّٰہ ناہیں ویکھاں من لئے کہ قبول ناہیں

﴿٣٥٢﴾

عدل بنا سردار ہے رُکھ اپھل رن کھُدنی جو وفادار ناہیں
نیاز بنا ہے کنجنی بانجھ تھاؤیں مرد گدھا جو عقل دا یار ناہیں
بنا آدمیت ناہیں اِنس جاپے بنا آب قتال تلوار ناہیں
صبر ذکر عبادتاں باجھ جوگی دماں باجھ جیؤن درکار ناہیں

۵ ہمت باجھ جوان ہن حُسن دلبر لُون باجھ طعام سوار ناہیں
۶ شرم باجھ مُچھاں بنا عمل داڑھی طلب باجھ فوجاں بھر بھار ناہیں
۷ عقل باجھ وزیر صلوٰۃ مومن دیوان حساب شُمار ناہیں
۸ وارث رن فقیر تلوار گھوڑا چارے تھوک ایہہ کسے دے یار ناہیں

﴿۳۵۴﴾

۱ مرد کرم دے نقد ہن سہتیے نی رناں دُشمناں نیک کمائیاں دیاں
۲ تسیں ایس جہان وچ ہو رہیاں بنج سیریاں گھٹ دھڑوائیاں دیاں
۳ مرد ہین جہاز نکوئیاں دے رناں بیڑیاں ہین برائیاں دیاں
۴ ماؤں باپ دا ناؤں ناموس ڈوبن پتاں لاہ سٹن بھلیاں بھائیاں دیاں
۵ ہڈ ماس حلال حرام کپن ایہہ کوہاڑیاں ہین قصائیاں دیاں
۶ لباں لینہ دیاں صاف کردین داڑھی جویں قینچیاں احمقاں نائیاں دیاں
۷ سر جائے نہ یار دا سرّ دیچے شرماں رکھیے اکھیاں لائیاں دیاں

۸ نی توں کیہڑی گل تے اڈشوکیں گلاں دس کھاں پوریاں پائیاں دیاں
۹ آڈھا نال فقیر دے لاوندیاں نی خوبیاں ویکھنان بھر جائیاں دیاں
۱۰ وارث شاہ تیرے موہنہ نال مارن پنڈاں بنھ کے سبھ بھلیائیاں دیاں

﴿۳۵۴﴾

۱ ریس جوگیاں دی تیتھوں نہیں ہوندی ہونساں کیہیاں جٹاں رکھائیاں دیاں
۲ بے شرم دی مچھ جیوں پوچھ پدی جیہاں منجراں بیٹ دے دھائیاں دیاں
۳ تان سین جیہا راگ نہیں بندا الکھ صفاں جے ہون عطائیاں دیاں
۴ اکھیں ڈٹھیاں نہیں توں چوبرا وے پرم گٹھیاں برہوں ستائیاں دیاں
۵ سر مُن داڑھی کھیہ لائیائی قدراں ڈٹھیوں اڈیاں چائیاں دیاں
۶ تیری چراچہر کدی جیبھ ایویں جیوں مرکدیاں جتیاں سائیاں دیاں
۷ لنڈیاں نال گھلنا مندے بول بولن نہیں چالیاں بھلیاں دیاں جائیاں دیاں
۸ نہیں کعبیوں چوہڑا ہو واقف خبراں جاندے چوہڑے گھائیاں دیاں

۹ نہیں فقر دے بھیت دا ذرا واقف خبراں تُدھ نوں مہیں چرائیاں دیاں

۱۰ چُتڑ سواہ بھرے ویکھ مگر لگوں جویں کُتیاں ہون گسائیاں[۵] دیاں

۱۱ جیہڑیاں سُون اُجاڑ وچ وانگ خچر قدراں اوہ کیہ جاندیاں[۶] دائیاں دیاں

۱۲ گدوں وانگ جاں رجیوں کریں مستی کچھاں سُنگھنائیں رناں پرائیاں دیاں

۱۳ باپو[۷] نہیں پورا تینوں کوئی ملیا اجے ٹوہیوں بُکلاں مائیاں دیاں

۱۴ پوچھاں گائیں نوں مہیں دیاں جوڑنائیں کھریاں مہیں نوں لاونائیں گائیاں دیاں

۱۵ ہاسا ویکھ کے آوندا اسفل[۸] وائی گلاں طمع دیاں ویکھ خفائیاں[۹] دیاں

۱۶ میاں کون پھڑاوسی آن تینوں دھمکاں پون گیاں جدوں گھائیاں دیاں

۱۷ گلاں عشق دیوانیاں[۱۰] تھلیں رُلیاں کچے گھڑے تے وہن لڑھائیاں دیاں

۱۸ پریاں نال کیہ دیواں نوں آکھ لگے جھاں وکھیاں بھنیاں بھائیاں دیاں

۱۹ ایہہ عشق کیہ جاندے چاک چوبر خبراں جاندے روٹیاں دھائیاں دیاں

۲۰ وارث شاہ نہ بیٹھیاں جھاں جنیاں قدراں جاندے نہیں جوائیاں دیاں

﴿۳۵۵﴾

۱ اسیں ہٹیے مول نہ ڈراں تیتھوں تکھے دیدڑے تیندڑے سار دے نی

۲ ہاتھی نہیں تصویر دا قلعہ ڈھائے شیر کھیاں نوں[1] ناہیں مار دے نی

۳ کہے کانواں دے[2] ڈھور نہ کدے موئے شیر پھویاں توں ناہیں[3] ہار دے نی

۴ پھٹ ہین لڑائی دے اصل ڈھائی ہور ایویں پسار پسار دے نی

۵ اِکے مارنا اِکے تاں آپ مرنا اِکے نس جانا اگے[4] سار دے نی

۶ ہمت سُست بروت سُرین بھارے ایہہ گبھرو کسے نہ کار دے نی

۷ بھٹورئیے جنگ نوں ڈھک سر[5] کرکے سگوں اگلیاں نوں پچھوں مار دے نی

۸ سڑن کپڑے ہون تحقیق کالے جیہڑے گوشٹی[6] ہون لوہار دے نی

۹ جھوٹھے میہنیاں ناں[7] نہ جوگ جاندا اسنگ گلے نہ نال پھوہار دے نی

۱۰ خیر دتیاں مال نہ ہو تھوڑا بوہل تھُڑے نہ چُنے[8] گوٹار دے نی

۱۱ جدوں چوہڑے نوں کرے جن دخلا جھاڑا کریدا نال پیزار دے نی

١٢ تیں تاں فکر کیتا ساتوں مارنے دا تینوں دیکھ لے یار ہُن مار دے نی
١٣ جیہا کرے کوئی تیہا پاوندا ہے سچے واعدے پروردگار دے نی
١٤ وارث شاہ میاں رن بھونکنی نوں فقر پا جڑیاں چا مار دے نی

٣٥٦

١ تیریاں سیلھیاں تھوں اسیں تہیں ڈردے کوئی ڈرے نہ ٹھیل دے سانگ کولوں
٢ ایویں ماریدا جاؤسیں ایس پنڈوں جویں کھسکدا اکفر ہے بانگ کولوں
٣ سری کج کے ٹریں گا جھل جٹا جویں سپ اُٹھ چلے ہے ڈانگ کولوں
٤ ایویں کھیری سنگی چھڈ جائیں گا توں جویں دھاڑوی سرکدا کانگ کولوں
٥ میرے ڈِٹھیاں کنبسی جان تیری جویں چور دی جان جھلانگ کولوں
٦ تیری ٹوٹنی پھرے ہے سپ وانگوں آ رناں دے ڈریں اُپانگ کولوں
٧ ایویں خوف پوسی تینوں مارین دا جویں ڈھک دا چیر اُلانگھ کولوں
٨ وارث شاہ ایہہ جوگڑا مویا پیا سا پانی دین گیاں کدوں پُور سانگ کولوں

﴿۳۵۷﴾

کیہیاں آن پنچائتاں جوڑیاں نی اسیں رن نوں ریوڑی جاننے ہاں
پھڑ پیئے چِتھ کے لئے لنگھا پل وچ تنبو وِیر دے نت نہ تاننے ہاں
لوگ جاگدے مہریاں نال پرچن اسیں خواب اندر موجاں ماننے ہاں
لوگ چھاندے بھنگ تے شربتاں نوں اسیں آدمی نظر وچ چھاننے ہاں
پھوی مگر لگی اس دی موت آئی وارث شاہ ہُن مار کے راننے ہاں

﴿۳۵۸﴾

جیٹھ مینہ تے سیال نوں واؤ مندی کتک ماگھ وچ منع انھیریاں نی
رون ویاہ وچ گاونا وچ سیاپے ستر مجلساں کرن مندیریاں نی
چغلی خاونداں دی بدی نال مئیں کھالون حرام بدکھیریاں نی
حُکم ہتھ کمذات دے سونپ دینا نال دوستاں کرنیاں ویریاں نی
چوری نال رفیق دی دغا پیراں پرنار پر مال اُسیریاں نی

۶ غیبت ترک صلوٰۃ تے جھوٹھ مستی دُور کرن فرشتیاں طیریاں نی

۷ مڑن قول زبان دا پھرن پیراں بُرے دناں دیاں ایہہ بھی پھیریاں نی

۸ لڑن نال فقیر سردار یاری کڈھ گھتنا مال وسیریاں نی

۹ میرے نال جو کھیڑیاں وچ ہوئی خچر وادیاں ایہہ سبھ تیریاں نی

۱۰ بھلے نال بھلیائیاں بدی بُریاں یاد رکھ نصیحتاں میریاں نی

۱۱ بِنا حکم دے مرن نہ اوہ بندے ثابت جنھاں دے رزق دیاں ڈھیریاں نی

۱۲ بدرنگ نوں رنگ کے رنگ لایو واہ واہ ایہہ قدرتاں تیریاں نی

۱۳ ایہا گھت کے جادوڑا کروں کملی پئی گرد میرے گھتیں پھیریاں نی

۱۴ وارث شاہ اساں نال جادواں دے کئی رانیاں کیتیاں چیریاں نی

۳۵۹

۱ اساں جادوڑے گھول کے سبھ پیتے کراں باورے جادواں والیاں نوں

۲ راجے بھوج جیہے کیتے چا گھوڑے تہیں جاندا ساڈیاں چالیاں نوں

۳ سکے بھائیاں نوں کرن نفر راجے اتے راج بہاوندے سالیاں نوں

۴ سرکپ رسالو نوں وخت پایا گھت مکر دے رولیاں رالیاں نوں

۵ راون لنک لٹائیکے گرد ہویا سیتا واسطے بھیکھ دکھالیاں نوں

۶ یوسفؑ بند وچ پا زہیر کیتا سسی وخت پایا اوٹھاں والیاں نوں

۷ رانجھا چار کے مہیں فقیر ہویا ہیر ملی جے کھیڑیاں سالیاں نوں

۸ روڑا اوڑھ کے ڈکرے ندی پایا تے جلالی دے ویکھ لے چالیاں نوں

۹ پھوگو عمر بادشاہ خوار ہویا ملی مارون ڈھول دے رالیاں نوں

۱۰ ولی بلعم باعور ایمان دتا دیکھ ڈوبیا بندگی والیاں نوں

۱۱ مہینوال توں سوہنی رہی ایویں ہور پچھ لے عشق دے بھالیاں نوں

۱۲ اٹھاراں کھوہنی کٹک لڑ موئے پانڈو ڈوب ڈاب کے کھٹیا کھالیاں نوں

۱۳ رناں مار لڑائے امام زادے مار گھتیا پیریاں والیاں نوں

۱۴ وارث شاہ توں جوگیا کون ہٹائیں اوڑک بھریں گا ساڈیاں ہالیاں نوں

﴿۳٦٠﴾

آنڈھیئے غیب کیوں وِڈیا[1] ای ساڈے نال کیہ رِکتاں چائیاں نی
کریں نراں دے نال برابری کیوں آکھتساں وچ کون بھلیائیاں نی
بیکساں دا کوئی نہ رب باجھوں تسیں دووِیں نناں بھرجائیاں نی
جیہڑا رب دے ناؤں تے بھلا کرسی اگے ملن گئیاں اوس بھلیائیاں نی
اتے تنھاں دا حال زبون ہوسی وارث شاہ جو کرن بُریائیاں نی

﴿۳٦١﴾

مرد صاد ہن چہرے نیکیاں دے صورت رن دی میم موقوف ہے نی
مرد عالم فاضل اجلّ قابل[1] کسے رن توں کون وقوف ہے نی
صبر فرع[2] ہے منیا نیک مرداں ایتھے صبر دی واگ معطوف ہے نی
دفتر مکر فریب تے خچروائیں ایہناں[3] پستیاں وچ ملفوف ہے نی
رن ریشمی کپڑا پہن مُسلی[4] مرد جوزقیدار مشروف[5] ہے نی

وارث شاہ ولائتی مرد میوے اتے رن مسواک دا صُوف ہے نی

﴿۳٦۲﴾

دوست سوئی جو پت وچ بھیڑ کٹے یار سوئی جو جان قربان ہووے
شاہ سوئی جو کال وچ بھیڑ کٹے گُل پات دا جو نگہبان ہووے
گانو سوئی جو سیال وچ دُدّھ دیوے بادشاہ جو نِت شان ہووے
نار سوئی جو مال بِن بیٹھ جالے پیادہ سوئی جو بھُوت مسان ہووے
امساک ہے اصل افیم باجھوں غصّے بِنا فقیر دی جان ہووے
روگ سوئی جو نال علاج ہووے تیر سوئی جو نال کمان ہووے
کنجر سوئی جو غیرتاں باجھ ہوون جویں بھابڑا بِنا اشنان ہووے
قصبہ سوئی جو وَیر بِن پیا وسے جلاد جو مہر بِن خان ہووے
کواری سوئی جو کرے حیا بہتا نیویں نظر تے باجھ زبان ہووے
بِنا چور تے جنگ دے دیس وسے پٹ سوئی بِن ان دی پان ہووے

۱۱ سید سوئی جو شُوم نہ ہووے کائر زانی سیاہ تے نہ قہروان ہووے

۱۲ چاکر عورتاں سدا بے عُذر ہوون اتے آدمی بے نقصان ہووے

۱۳ پرانہاں جاوے بھیسیا چوبراوے متاں منگنوں کوئی ودھان ہووے

۱۴ وارث شاہ فقیر ہُن حرص غفلت یاد رب دی وچ مستان ہووے

۳۶۳

۱ کارساز ہے رب تے پھیر دولت سبھو محنتاں پیٹ دے کارنے نی

۲ نیک مرد تے نیک ہی ہوئے عورت اوہناں دوہاں دے کم سوارنے نی

۳ پیٹ واسطے پھرن امیر در در سید زادیاں نے گدھے چارنے نی

۴ پیٹ واسطے پری تے حورزاداں جان جن تے بھُوت دے وارنے نی

۵ پیٹ واسطے رات نوں چھوڑ گھر در ہو یاہرو ہو کرے مارنے نی

۶ پیٹ واسطے سبھ خرابیاں نیں پیٹ واسطے خون گذارنے نی

۷ پیٹ واسطے فقر تسلیم توڑن سبھو سمجھ لے رتے گوارنے نی

ایس زمین نوں واہندا ملک مُکا اُتے ہو چکے بڈے کارنے نی
کانو ہور تے راہک نُیں ہوراس دے خاوند ہور دم ہور ناں مارنے نی
مہربان جے ہووے فقیر اک پل تساں جہے کروڑ لکھ تارنے نی
وارث شاہ جے رن نے مہر کیتی بھانڈے بول دے کھول منہ مارنے نی

﴿۳۶۴﴾

رب جیڈ نہ کوئی ہے جگ داتا زمیں جیڈ نہ کسے دی صابری وے
مجھیں جیڈ نہ کسے دے ہون جیرے راج ہند پنجاب نہ بابری وے
چند جیڈ چالاک نہ سرد کوئی حکم جیڈ نہ کسے اکابری وے
برا کسب نہ نوکری جیڈ کوئی یاد حق دی جیڈ اکابری وے
موت جیڈ نہ سخت ہے کوئی چیٹھی اوتھے کسے دی ناہیوں نابری وے
مالزادیاں جیڈ نہ کسب بھیڑا کمذات نوں حکم ہے کھابری وے
رن ویکھنی عیب فقیر تائیں بھوت وانگ ہے سراں تے بابری وے

٨ وارث شاہ شیطان دے عمل تیرے داڑھی شیخ دی ہوگئی جھاہری وے

﴿٣٦٥﴾

١ رن ویکھنی عیب ہے انھیاں نوں رب اکھیاں دِتیاں ویکھنے نوں

٢ سبھ خلق دا ویکھ کے لیو مجرا کرو دید اس جگ دے پیکھنے نوں

٣ راؤ راجیاں سراں دے داؤ لائے ذرا جاء کے اکھیاں سیکنے نوں

٤ سبھا دید معاف ہے عاشقاں نوں رب نین دتے جگ ویکھنے نوں

٥ مہادیو جہیاں پاربتی اگے کام لیاوندا سی متھا ٹیکنے نوں

٦ عزرائیل ہتھ قلم لے ویکھدا ای تیرا نام اِس جگ توں چھیکنے نوں

٧ وارث شاہ میاں روز حشر دے نوں انت سدئیں گا لیکھا لیکھنے نوں

﴿٣٦٦﴾

١ جیہی نیت ہئی تیہی مراد ملیا گھرو گھری چھائی سر پاؤنا ہیں

٢ پھریں منگدا بھونکدا خوار ہوندا لکھ دغے پکھنڈ کماؤنا ہیں

۳ سانوں رب نے ددھ تے دہی دتا بچھا کھاونا اتے ہنڈاونا ہیں

۴ سوئنا رُپڑا پہن کے اسیں بہیے وارث شاہ توں جیو بھر ماونا ہیں

۳۶۷

۱ سوئنا رُپڑا شان سوانیاں دا توں تاں نہیں اصیل نی گولیے نی

۲ گدھا اردقاں نال نہ ہوئے گھوڑا باجھہ پری نہ ہوئے بیرولیے نی

۳ رنگ گورڑے نال توں جگ مُٹھا وچوں گُناں دے کارنے پولیے نی

۴ ویہڑے وچ توں کنجری وانگ نچیں چوراں یاراں دی وچ وچولیے نی

۵ اساں پیر کیہا تے توں ہیر آکھیں بھُل گئی ہیں سُخن وچ بھولیے نی

۶ انت ایہہ جہان ہے چھڈ جانا ایڈے کفر اپرادھ کیوں تولیے نی

۷ فقر اصل اللہ دی ہین صورت اگے رب دے جھوٹھ نہ بولیے نی

۸ حُسن متیے بُو بکے سوئن چڑیئے نیناں والیے شوخ ممولیے نی

۹ تینڈا بھلا تھیوے ساڈا چھڈ پچھا اسا جیونیے آلیے بھولیے نی

وارث شاہ کیتی گل ہو چکی مُوت وچ نہ مچھیاں ٹولیے نی

﴿۳۶۸﴾

چھیڑ کھُندراں بھیڑ مچاونائیں سیکاں لنگ تیرے نال سوٹیاں دے
اسیں جٹیاں مشک لپٹیاں ہاں نک پاڑٹے جنہاں جھوٹیاں دے
جدوں مُولھیاں پکڑ کے گرو ہوئیے پستے کڈھیئے چھیاں کوٹیاں دے
جُت گھیرنی گُتکے اتے سوٹے ایہہ علاج ہین چتڑاں مُوٹیاں دے
لپڑ شاہ دا بالکا شاہ جھکڑ تیتھے ول ہین وڈے لپوٹیاں دے
وارث شاہ روڑا سر کن پاٹے ایہہ حال چوراں یاراں کھوٹیاں دے

﴿۳۶۹﴾

فقر شیر دا آکھدے ہین بُرقع بھیت فقر دا مُول نہ کھولیے نی
دُدّھ صاف ہے ویکھنا عاشقاں دا شکر وچ پیاز نہ گھولیے نی
سرے خیر سوہس کے آن دیچے لئے دعا تے مٹھڑا بولیے نی

۴ لئے اگھ چڑھائیکے ودھ پیسہ پر تول تھیں گھٹ نہ تولیے نی

۵ بُرا بول نہ رب دیاں پُوریاں نوں نی بے شرم گُتیسے لولیے نی

۶ مستی نال فقیراں نوں دیں گالیں وارث شاہ دو ٹھوک منولیے نی

﴿۳۷۰﴾

۱ اسیں بھوت دی عقل گوادیئے سانوں لا بھبوت ڈراؤنا ہیں

۲ ترنجن ویکھ کے وہوٹیاں چھیل کُڑیاں اوتھے رنگ دی تارو جاونا ہیں

۳ میری بھابی دے نال توں رمز ماریں بھلا آپ توں کون سداؤنا ہیں

۴ اوہ پئی حیران ہے نال زحمت گھڑی گھڑی کیوں پیا اکاؤنا ہیں

۵ نہ توں وید نہ ماندری نہ مُلاں جھاڑے غیب دے کاس نوں پاونا ہیں

۶ چور چُوہڑے وانگ ہے ٹیڈھ تیری پئی جاپدی سری بھناونا ہیں

۷ کدی بھوتنا ہوئیکے جھنڈ کھولیں کدی جوگ دھاری بن آونا ہیں

۸ اِٹ سِٹ پھگواڑ تے کوار گندل ایہہ بُوٹیاں کھول وکھاونا ہیں

۹ دارو نہ کتاب نہ ہتھ شیشی آکھ کاس[۷] دا وید سداونا ہیں

۱۰ جا گھروں اساڈیوں نکل بھیکھے[۸] ہنے جٹاں دی جوٹ کھوہاونا ہیں

۱۱ کھوہ بابریاں کھپری بھن توڑوں ہنے ہور کیہ موہنوں اکھاونا ہیں

۱۲ رناں بلغم باعور دا دین کھوہیا وارث شاہ توں کون سداونا ہیں

﴿۳۷۱﴾

۱ اساں محنتاں ڈاہڈھیاں کیتیاں نیں اُنی گنڈ یئے ٹھیٹھرے جیٹے نی

۲ کرامات فقیر دی ویکھ ناہیں خیر رب توں منگ گھتیے نی

۳ کن پاٹیاں نال نہ ضد کیجے انھے کھوہ وچ جھات نہ گھتیے نی

۴ مستی[۱] نال تکبری رات دینہے کدی ہوش دی اکھ پرتیے[۲] نی

۵ کوئی دکھ تے درد نہ رہے بھورا جھاڑا مہر دا جھاں نوں گھتیے نی

۶ پڑھ پھوکیے اِک عزمت سیفی جڑ جن تے بھوت دی پٹیے نی

۷ تیری بھابی دے دکھڑے دور ہوون اسیں مہر جے چاپلٹیے نی

۸ مونہوں مِٹھڑا بول تے موم ہو جا تکھی ہو نہ کملیے جٹیے نی

۹ جاندے سبھ آزار یقین کرکے وارث شاہ دے پَیر جے چٹیے نی

﴿۳۷۲﴾

۱ پھر پُچھیا بیر بتالیا وے اوکھے عشق دے جھاڑے پاوتے وے

۲ نیناں ویکھ کے مارنی پھُوک ساہویں سُتے پریم دے نانگ جگاونے وے

۳ کدوں یوسفی طِب میزان پڑھیوں دستور علاج سکھاونے وے

۴ قرطاس سکندری طِب اکبر ذخیریوں باب سناونے وے

۵ قانون موجز تحفہ مومنیں بھی کفایہ منصوری تھیں پاونے وے

۶ پران سنگلی وید منوت سمرت زرگھنٹ دے دھیاء وِچلاوتے وے

۷ قرابا دین شفائی تے قادری بھی متفرقہ طب پڑھ جاونے وے

۸ رتن جوت تے ساکھ بالمیک سوجن سکھ دیہ گنگا تیں تھیں آونے وے

۹ فیلسوف جہاں دیاں اسیں رناں ساڈے مکر دے بھیت کس پاونے وے

۱۰ افلاطون شاگرد غلام ارسطو لقمان تھیں پیر دھواونے وے
۱۱ جن ایس نوں جھنگ سیال والے قابو کسے دے ایہہ نہ آونے وے
۱۲ گلاں چاء چوادیاں بہت کرنائیں ایہہ روگ نہ تئدھ تھیں جاونے وے
۱۳ انھاں مکریاں تھوں کون ہووے چنگا ٹھگ پھردے نیں رناں ولاونے وے
۱۴ جیہڑے مکر دے پیر کھلار بیٹھے بنا پھاٹ کھادے ناہیں جاونے وے
۱۵ مونہہ نال کہیاں جیہڑے جان ناہیں ہڈ گوڈڑے تنھاں بھناونے وے
۱۶ وارث شاہ ایہہ مار ہے وست ایسی جن بھوت تے دیو نواونے وے

۳۷۳

۱ ایہا رسم قدیم ہے جوگیاں دی اوہنوں ماردے ہین جیہڑی ٹرکدی ہے
۲ خیر منگنے گئے فقیر تائیں اگوں کتیاں وانگروں گھُرکدی ہے
۳ ایہہ خصم دے کھان نوں کویں دیسی جیہڑی خیر دے دین توں جھُرکدی ہے
۴ اڈی پیرنی اکے پہلوانی ہے اکے کنجری ایہہ کسے تُرک دی ہے

۵ پہلے پھوک کے اگ مہتابیاں نوں پچھوں سرد پانی ویکھو ہُر کدی ہے

۶ رن گھنڈ توں جدوں پیزار وجّن اوتھوں چُپ چُپاتڑی چھڑ کدی ہے

۷ اِک جھٹ دے نال میں پٹ لیتی جیہڑی زلف گلہاں اُتے لڑکدی ہے

۸ سیانے جاندے سن دھنی جائے جھوٹی جیہڑی ساڈھاں دے سُوتڑے کھڑکدی ہے

۹ فقر جان منگن خیر بھکھ مردے اگوں سگاں وانگوں سگوں دُر کدی ہے

۱۰ لُنڈی پاہڑی نوں کھیت ہتھ آیا پئی اُپروں اُپروں مُر کدی ہے

۱۱ اوسدے مُور پھُردے اتے لَون چتڑ سوامنی مطہر بھی پھُر کدی ہے

۳۷۴

۱ جیہڑیاں لین اڈاریاں نال بازاں اوہ بلبلاں ٹھیک مریندیاں نی

۲ اوہناں ہرنیاں دی عمر ہو چکی پانی شیر دی جُوہ جو پیندیاں نی

۳ اوہ واہناں جان کباب ہوئیاں جہڑیاں ہیڑیاں نال کھہیندیاں نی

۴ اک دن اوہ پھیرسن آن گھوڑے کہڑاں جنھاں دیاں نت سُنیندیاں نی

۵ تھوڑیاں کرن سہاگ دیاں وہ آساں جہیڑیاں دھاڑدیاں نال منگیندیاں نیں
۶ جوکاں اک دن پکڑ نچوہین رِگیاں ان پُنّے لوہو نت پیندیاں نیں
۷ دل مال دیچے لکھ کنجری نوں کدی دلوں محبوب نہ تھیندیاں نیں
۸ اک دینہہ پکڑیاں جان گیاں حاکماں تھے پُرپیچ جو نت چڑھیندیاں نیں
۹ اک دن گرڑے وسائسن اوہ گھٹاں ہاتھاں جوڑ کے نت گھریندیاں نیں
۱۰ تیرے لون موڑھے ساڈے لون ناڑے مُشکاں کسدیاں اج بجھیندیاں نیں

﴿۳۷۵﴾

۱ سُن سہتیے اسیں ہاں ناگ کالے پڑھ سیفیاں زُہد کماونے ہاں
۲ مکرفن نوں بھن کے صاف کردے جِن بھُوت نوں ساڑ وکھاونے ہاں
۳ نقش لِکھ کے پھوک یَس دیئے سائے سُول دی ذات گواونے ہاں
۴ دُکھ درد بلاء تے جائے تنگی قدم جنھاں دے ویہڑھیاں پاونے ہاں
۵ سنے تسمیہ پڑھاں اخلاص سورت جڑاں وَیردیاں پٹ وکھاونے ہاں

۶ دلوں حُب دے چا تعویذ لکھیے اسیں رُٹھڑے یار ملاونے ہاں

۷ جیہڑا مارنا ہووے تاں کیل کر کے ایتوار مسان جگاونے ہاں

۸ جیہڑی اَٹھروتوں رن رہے وِڑلونگ مندرے چا کھواونے ہاں

۹ جیہڑے یار نوں یار نی ملے ناہیں پھُل مندر کے چا سنگھاونے ہاں

۱۰ اوہناں ووہوٹیاں دے دُکھ درد جاندے پڑھ پھُک تے ہتھ پھراونے ہاں

۱۱ کیل ڈائناں کچیاں پکیاں نوں دند بھن کے لِتاں مُناونے ہاں

۱۲ جان سحر جادو چڑھے بھوت کدے گنڈا کیل دوالے دا پاونے ہاں

۱۳ کسے نال جے ویر ورودھ ہووے اوہنوں بھوت مسان چمڑاونے ہاں

۱۴ بُرا بولدی جیہڑی جوگیاں نوں سر مُن کے گدھے چڑھاونے ہاں

۱۵ جیندے نال مُد پڑا ٹھیک ہووے اوہنوں بیر، بیتال بھچھاونے ہاں

۱۶ اسیں کھیڑیاں دے گھروں اک بوٹا حکم رب دے نال پٹاونے ہاں

۱۷ وارث شاہ جے ہور نہ داؤ لگے سر پریم جڑیاں چا پاونے ہاں

۳۷۶

۱ محبوب اِللہ دے لاڈلے ہو ایس ووہٹڑی نوں کوئی سُول ہے جی
۲ کوئی گُھڑّا روگ ہے ایس دھانا پئی نت ایہہ رہے رنجول ہے جی
۳ ہتھوں لُڈھی وہندی لاہو لتھڑی ہے دیہی ہو جاندی مخبُول ہے جی
۴ مونہوں مٹھڑی لاڈ دے نال بولے ہر کسے دے نال معقول ہے جی
۵ مُودھا پیا ہے جھگّڑا نت ساڈا ایہہ ووہٹڑی گھرے دا مُول ہے جی
۶ میرے ویر دے نال ہے وَیر اِس دا جیہا کافراں نال رسُول ہے جی
۷ اگے ایس دے ساہورے ہتھ بدھے جو کجھ آکھدی سبھ قبول ہے جی
۸ وارث پلنگ تے کدے نہ اُٹھ بیٹھے ساڈے ڈِھڈھ وچ پھرے ڈنڈول ہے جی

۳۷۷

۱ نبض ویکھ کے ایس دی کراں کاری دے ویدنا سبھ بتاء مینوں
۲ ناڑ ویکھ کے کراں علاج اس دا جے ایہہ اُٹھ کے ست وکھائے مینوں

۳ روگ کاس تھوں چلیا کرے ظاہر مزہ موُنہہ دا دے بتاء مینوں

۴ وارث شاہ میاں چھتی روگ کٹاں بلکہ موت تھیں لواں بچاء ایہنوں

﴿۳۷۸﴾

۱ کھنگھ کھرک تے ساہ تے اکھ آئی سُول دند دی پیڑ گواونے ہاں

۲ قولنج تپ دق تے محرقہ تپ اوہنوں کاڑھیاں نال گواونے ہاں

۳ سرسام سوداءُ زکام نزلہ ایہہ شربتاں نال پٹاونے ہاں

۴ سِل نفخ تے استسقاء ہووے لحم طبل تے واؤ ونجاونے ہاں

۵ لُوت پھوڑیاں اتے گھنبیر چنبل تیل لائیکے جڑاں پٹاونے ہاں

۶ ہووے پٹپٹی پیڑ کہ ادھ سیسی اوہدا گٹا ڈنہہ اٹھویں پاونے ہاں

۷ ادھرنگ منکھ بھینگیا ہووے جس نوں، شیشہ حلب دا کڈھ وکھاونے ہاں

۸ مرگی ہووس تاں لاہ کے پیر چھتر رکھ نک تے چا سنگھاونے ہاں

۹ جھولا مار جائے جنہاں روگیاں نوں سوئے تیل سہانجنا لاونے ہاں

۱۰ بانہہ سہک جائے ٹنگ سُن ہووے تدوں پَین دا تیل ملاونے ہاں
۱۱ رن مردتوں کام جے کرے غلبہ دھنیا بھیوں کے چاپواونے ہاں
۱۲ نامردنوں پیچ ووہوٹیاں دا تیل کڈھ کے نت ملاونے ہاں
۱۳ جے کسے نوں بادفرنگ ہووے رسکپور تے لونگ دواونے ہاں
۱۴ پرمیو سوزاک تے چھاہ موتی اوہنوں اِندری جھاڑ دواونے ہاں
۱۵ اتی سار نباہیاں سُول[8] جیہڑے اسبغول ہی گھول پِواونے ہاں
۱۶ وارث شاہ جیہڑی اُٹھ بہے ناہیں اوہنوں[9] ہتھ ای مُول نہ لاونے ہاں

۳۷۹

۱ لکھ ویدگی[1] وید لگا تھکے دُھروں ٹُٹّری کسے نہ جوڑنی وے
۲ جتھے قلم تقدیر دی وگ مکی کسے ویدگی نال نہ موڑنی وے
۳ جس کم وِچ ووہٹری ہووے چنگی سوئی خیر[2] ہے اساں نے لوڑنی وے
۴ وارث شاہ آزار ہور سبھ مُڑدے ایہہ قطعی نہ کسے نے موڑنی وے

﴿۳۸۰﴾

۱ مَن ضَحِکَ ضُحِکَ حکم ہویا گل فقر دی نوں ناہیں ہسّیے نی
۲ جو کجھ کہن فقیر سو رب کردا آکھے فقر دے تھوں ناہیں تسّیے نی
۳ ہووے خیر تے دَہی دا روگ جائے نت پہنیے کھایئے وسّیے نی
۴ بھلا برا جو دیکھیے مشٹ کریئے بھیت فقر دا مُول نہ دسّیے نی
۵ ہتھ بنھ فقیر تے صدق کیجئے نہیں سِلھیاں ٹوپیاں کھسّیے نی
۶ دُکھ درد تیرے سبھ جان گُدیئے بھیت جیو دا کھول کے دسّیے نی
۷ مُکھ کھول وکھا جو ہوویں چنگی نی ایانیے بھولیے سسّیے نی
۸ رب آن سبب جاں میلدا ہے خیر ہو جاندی نال لسّیے نی
۹ صلح کیتیاں فتح جے ہتھ آوے کمر جنگ تے مُول نہ کسّیے نی
۱۰ تیرے درد دا سبھ علاج میتھے وارث شاہ نوں ویدنا دسّیے نی

﴿۳۸۱﴾

۱ سبھی گنج کے آ کھدی چھڈ جٹا کھوہ سبھ نوالیاں سٹیاں نی
۲ ہور سبھ ذاتاں ٹھگ کھادیاں نی پر ایس ویہڑے وچ جٹیاں نی
۳ اساں ایتنی گل معلوم کیتی ایہہ جٹیاں ملک دیاں ڈھٹھیاں نی
۴ ڈوماں راولاں کونعتاں جٹیاں دیاں جیبھاں دُھروں شیطان نے چٹیاں نی
۵ پر اساں بھی جھاں نوں ہتھ لایا اوہ بوٹیاں جڑاں تھیں پٹیاں نی
۶ پُولے ڈِھڈھ تے عقل دی مار وارث چھاہاں پین تربہیاں کھٹیاں نی

﴿۳۸۲﴾

۱ ہولی سہج سبھاؤ دی گل کیجے ناہیں کڑکیے بولیے گجیے نی
۲ لکھ جھٹ ترلے پھرے کوئی کردا تے رب دے باجھ نہ رجیے نی
۳ دھیان رب تے رکھ نہ ہو تتی لکھ اوگناں ہون تاں کجیے نی
۴ اسیں نظر کریئے تُرت ہون چنگے جھاں روگیاں تے جا وجیے نی

۵ چوداں طبق نوکھنڈ دی خبر سانوں منہ فقر تھوں کا سنوں کجیئے نی
۶ جیندے حکم وچ جان تے مال عالم اوس رب تھوں کا سنوں بھجیئے نی
۷ ساری عمر ای پلنگ تے پئی رہسیں ایس عقل دے نال گجیئے نی
۸ شرم جیٹھ تے سوہریوں کرن آئی منہ فقر تھوں کا سنوں لجیئے نی
۹ وارث شاہ تاں عشق دی نبض دِسے جدوں اپنی جان نوں تجیئے نی

﴿۳۸۳﴾

۱ کہی ویدگی آن مچائیا کس وید نے دس پڑھایا ہئیں
۲ وانگ چودھری آن کے پینچ بنیوں کس چٹھیاں گھل سدایا ہئیں
۳ سیلھی ٹوپیاں پہن لنگور وانگوں توں تے شاہ بھولو بن آیا ہئیں
۴ وڈے دغے تے فن فریب پھڑیوں اینویں کن پڑا گوایا ہئیں
۵ نہ توں جٹ رہیوں نہ توں فقر ہویوں اینویں مُن کے گھون کرایا ہئیں
۶ نہ توں جمیوں نہ کسے مت دتی، مُڑ پٹ کے کسے نہ لایا ہئیں؟

۷ بُرے دیہاں دیاں پھیریاں ایہہ پینی اج رب نے ٹھیک گھتایا ہیں

۸ وارث شاہ کر بندگی رب دی تُوں جس واسطے رب بنایا ہیں

﴿۳۸۴﴾

۱ تیری طبع چالاک چھل چھدرے نی چور وانگ کیہ سیلھیاں سلّیاں نی

۲ پیریں بلیاں ہون پھریندیاں دے تیری جیبھ ہریارے بلیاں نی

۳ کیہا روگ ہے دس اس ووہٹری نوں اِکے ماردی پھریں ٹرپلیاں نی

۴ کسے ایس نوں چا مسان گھتے پڑھ ٹھوکیاں سار دیاں کلیاں نی

۵ ہنس ویدتے دھوپ ہو چھل ہرل ہرے شریہہ دیاں چھمکاں گلیاں نی

۶ جھب کراں میں جتن جھڑ جان کامن انی کملیو ہووَ نہ ڈِھلیاں نی

۷ ہتھ پھیر کے دھوپ دے کراں جھاڑا پھریں ماردی نیں تے کھلیاں نی

۸ رب وید پکا گھر گھلیا جے پھرو ڈھونڈھدیاں پوربان دِلیاں نی

۹ وارث شاہ پریم دی جڑی گھتی نیناں ہیر دیاں کچیاں پلیاں نی

﴿٣٨٥﴾

١ میرے نال کیہ پیا ہیں وَیر چا کا متھا سوکناں وانگ کیہ ڈاہیا ای

٢ ایویں گھُور کے مُلک نوں پھریں کھاندا کدی جوڑا مُول نہ واہیا ای

٣ کسے جوگڑے ٹھگ[1] فقیر کیتوں انجان ککوہڑا پھاہیا ای

٤ ماؤ باپ گُر پیر گھر بار تجیو[2] کسے نال نہ قول نباہیا ای

٥ بڈھی ماں نوں رونڈڑی چھڈ آیوں اُس دا عرش دا کنگرہ ڈھاہیا ای

٦ پیٹ رکھ کے اپنا پالیو[3] ای کِتے رن نوں چا تراہیا ای

٧ ڈبی پورے دیا[4] جھل وللیاوے اساں نال کیہ خچرپو چاہیا ای

٨ سواہ لایاں پان[5] نہ لتھیائی اینویں کپڑا چھتڑا لاہیا ای

﴿٣٨٦﴾

١ مانی متیے روپ گمان بھریئے بھیڑو کاریئے گرب گہیلیے نی

٢ ایڈے فن فریب کیوں کھیڈنی ہیں کسے وڈے استاد دیئے چیلیے نی

۳ ایس حسن دا نہ گمان کیجے مان متیے رُوپ روہیلیے نی

۴ تیری بھابی دی نہیں پروا سانوں وڈی ہیر دی انگ سہیلیے نی

۵ ملے سراں نوں نہ وچھوڑ دیجے ہتھوں وچھڑیاں سراں نوں میلیے نی

۶ کیہا ویر فقیر دے نال چایو پچھا چھڈ انوکھیے لیلیے نی

۷ ایہہ جٹی سی کونج تے جٹ اُلو پری بدھیا جے گل کھیلیے نی

۸ وارث جنس دے نال ہمجنس بندی بھور تازناں گدھے نہ میلیے نی

۳۸۷

۱ ہیر کن دھریا ایہہ کون آیا کوئی ایہ تاں ہے داد خواہ میرا

۲ مینوں بھور تازن جیہڑا آکھدا ہے اتے گدھا بنایا سُو چا کھیڑا

۳ متاں چاک میرا کویں آن بھاسے اوس نال میں اُٹھ کے کراں جھیڑا

۴ وارث شاہ مت کن پڑا رانجھا گھت مُندراں منیا حکم میرا

﴿۳۸۸﴾

بولی ہیر وے اڑیا جا ساتھوں کوئی خوشی نہ ہووے تے ہسیے کیوں
پردیسیاں جوگیاں کملیاں نوں وچوں جیو دا بھیت چا دسیے کیوں
جے تاں جفا نہ جالیا جائے جوگی جوگ پنتھ وچ آئکے دھسیے کیوں
جے توں انت رناں ول ویکھنا سی واہی جوترے چھڈ کے نسیے کیوں
جے تاں آپ علاج نہ جانیے وے جن بھوت تے جادو وڑے دسیے کیوں
فقر بھارڑے گورڑے ہو رہیے گُدڑی دے نال خرخسیے کیوں
جیہڑا کن لپیٹ کے نس جائے مگر لگ کے اوس نوں دھسیے کیوں
وارث شاہ اُجاڑ کے وسدیاں نوں آپ خیر دے نال پھیر وسیے کیوں

﴿۳۸۹﴾

گھروں سکھنا فقر نہ ڈُوم جائے انی کھیڑیاں دیئے غمخوریئے نی
کوئی وڈی تقصیر ہے اساں کیتی صدقہ حسن دا بخش لئے گوریئے نی

گھروں سرے سو فقر نوں خیر دیجے تہیں تُرت جواب دے ٹوریئے نی
وارث شاہ کجھ رب دے ناؤں دیجے تہیں عاجزاں دی کائی زوریئے نی

﴿٣٩٠﴾

ہیر آکھدی جوگیا جھوٹھ آکھیں کون رُٹھڑے یار ملاوِندا ای
ایہا کوئی نہ ملیا میں ڈھونڈ تھکی جیہڑا گیاں نوں موڑ لیاوِندا ای
ساڈے چم دیاں جُتیاں کرے کوئی جیہڑا جیو دا روگ گواوِندا ای
بھلا دس کھاں چریں وچھنیاں نوں کدوں رب سچا گھریں لیاوندا ای
بھلا موئے تے وِچھڑے کون میلے ایویں جیوڑا لوک ولاوِندا ای
اک باز تھوں کاؤں نے کونج کھوہی ویکھاں چُپ ہے کہ کُرلاوِندا ای
اِکس جٹ دے کھیت نوں اگ لگی ویکھاں آن کے کدوں بُجھاوِندا ای
دیاں چُوریاں گھیو دے بال دیوے وارث شاہ جے سُناں میں آوِندا ای

﴿۳۹۱﴾

۱ جدوں تیک ہے زمیں اسمان قائم تداں تیک ایہہ واہ سبھ وہن گے نی
۲ سبھا کبر ہنکار گمان لدے آپ وچ ایہہ انت نوں ڈہن گے نی
۳ اسرافیل جاں صور قرنا پھوکے تدوں زمیں اسمان سبھ ڈھین گے نی
۴ کرسی عرش تے لوح قلم جنت روح دوزخاں ست ایہہ رہن گے نی
۵ قرعہ سٹ کے پرشن میں لاوناہاں دساں اوہناں جو اُٹھ کے بہن گے نی
۶ نالے پتری پھول کے فال گھتاں وارث شاہ ہوری سچ کہن گے نی

﴿۳۹۲﴾

۱ تُسی چھتیاں نال اوہ مس بھنا تدوں دوہاں دا جیورل گیا سی نی
۲ اوس وجھلی نال توں نال لٹکاں جیوں دوہاں دا دوہاں نے لیا سی نی
۳ اوہ عشق دے ہٹ وکائے رہیا مہیں کے دیاں چاردا پیا سی نی
۴ نال شوق دے مہیں اوہ چار دا سی تیرا ویاہ ہویا لُٹھ گیا سی نی

۵ تسیں چڑھے ڈولی تاں اوہ ہک مہیں ٹھمک چاٹکے نال لے گیا سی نی
۶ ہُن کن پڑا فقیر ہویا نال جوگیاں دے رل گیا سی نی
۷ اج پنڈ تُسا ڈڑے آ وڑیا اجے لنگھ کے اگاں نہ گیا سی نی
۸ ہُن سنگلی سٹ کے شگن بولاں اگے سانوری تھے شگن لیا سی نی
۹ وارث شاہ میں پتری بھال ڈِٹھی قُرعہ ایہہ نجوم دا پیا سی نی

﴿۳۹۳﴾

۱ چھوٹی عمر دیاں یاریاں بہت مُشکل پُتر مہراں دے کھولیاں چار دے نیں
۲ کن پاڑ فقیر ہو جان راجے دردمند پھرن وچ بار دے نیں
۳ رناں واسطے کن پڑاء راجے سبھا ذات صفات نگھار دے نیں
۴ بھلے دیہنہ تے نیک نصیب ہوون جنھاں آیہسن کول یار دے نیں
۵ دھن مال کیہا سر وکھ کر کے دید باز عاشق دید مار دے نیں
۶ وارث شاہ جاں ذوق دی لگی گدی جوہر نکلے اصل تلوار دے نیں

﴿۳۹۴﴾

جس جٹ دے کھیت نوں اگ لگی اوہ راہکاں وڑھ کے گاہ لیا
لاوے ہار راکھے سبھ وداع ہوئے ناامید ہو کے جٹ راہ پیا
جیہڑے باز تھوں کانّو نے کونج کھوہی صبر شُکر کر باز فنا تھیا
دنیا چھڈ اُداسیاں پہن لیاں جس دا وارثی ہو وارث شاہ بھیا

﴿۳۹۵﴾

ہیر اُٹھ بیٹھی پتے ٹھیک لگے اتے ٹھیک نشانیاں ساریاں نی
ایہہ تاں جوگیڑا پنڈت ٹھیک ملیا باتاں آکھدا خوب کراریاں نی
پتے وَنجھلی دے ایس ٹھیک دِتے اتے میہیں بھی ساڈیاں چاریاں نی
وارث شاہ ایہہ علم دا دھنی ڈاڈھا کھول کہے نشانیاں ساریاں نی

﴿۳۹۶﴾

بھلا دس کھاں جوگیا چور ساڈا ہن کیہڑی طرف نوں اُٹھ گیا

۲ ویکھاں آپ ہُن کیہڑی طرف پھردا اتے مُجھ غریب نوں کُٹھ گیا

۳ رُٹھے آدمی گھراں وِچ آ مِلدے گل سمجھ جا بدھڑی مُٹھ گیا

۴ گھرے وچ پوندا گُنا سجناں دا یار ہور ناہیں کِتے گُٹھ گیا

۵ گھر یار تے ڈھونڈھدی پھریں باہر کدے محل نہ ماڑیاں اُٹھ گیا

۶ سانوں صبر قرار تے چین ناہیں وارث شاہ جدوکنا رُٹھ گیا

﴿۳۹۷﴾

۱ ایس گھُنڈ وچ بہت خرابیاں نیں اگ لائیکے گھُنڈ نوں ساڑیئے نی

۲ گھُنڈ حُسن دی آب چھپالیندا لتے گھنڈ والی رڑے ماریئے نی

۳ گھُنڈ عاشقاں دے بیڑے ڈوب دیندا ایناں تاڑ نہ پنجرے ماریئے نی

۴ تدوں ایہہ جہان سبھ نظر آوے جدوں گھُنڈ نوں ذرا اتاریئے نی

۵ گھُنڈ انھیاں کرے سُجاکھیاں نوں گھنڈ لاہ توں مونہہ توں لاڑیئے نی

۶ وارث شاہ نہ دبیے موتیاں نوں پھُل اگ دے وچ نہ ساڑیئے نی

۳۹۸

۱ اکھیں سامنے چور جے آء بھاسن کیوں دُکھ وچ آپ نوں گالیے وے
۲ میاں جوگیا جھوٹھیاں ایہہ گلاں گھر ہون تاں کاسنوں بھالیے وے
۳ اگ بُجھی نوں ڈِھیریاں لکھ دیچن بِنا پھُوک مارے نہیں بالیے وے
۴ ہیر ویکھ کے تُرت پچھان لیتا ہس آکھدی بات سنبھالیے وے
۵ سہتی پاس نہ دیونا بھیت مُولے شیر پاس نہ بکری پالیے وے
۶ دیکھ مال چرائیکے پیا مُکّر راہ جاندڑا کوئی نہ بھالیے وے
۷ وارث شاہ ملکھائیاں مال لدھا چلو گجیاں بدر پوالیے وے

۳۹۹

۱ کہی دسی عقل سیانیاں نُوں کدی نفر قدیم سنبھالیے نی
۲ دولتمند نوں جاندا سبھ کوئی نیہنہ نال غریب دے پالیے نی
۳ گودی بال ڈھنڈورڑا جگ سارے جیو سمجھ لے کھیڑیاں والیے نی

4 ساڑ گھنڈ نوں کھول کے ویکھ نیناں نی انوکھیاں سالواں والیے نی

5 وارث شاہ ہے عشق دا گاؤ تکیہ انی حُسن دیئے گرم نہالیے نی

400

1 سہتی سمجھیا ایہہ رل گئے دوؤیں لیاں گھٹ [1] فقیر بلائیاں نی

2 ایہہ دیکھ فقیر نہال ہوئی جڑیاں ایس نے گھول پوائیاں نی

3 سہتی آکھدی مغز کھپا ناہیں انی بھابیے گھول گھمائیاں نی

4 ایس جوگڑے نال توں لُجھ [2] ناہیں نی میں تیریاں لیاں بلائیاں نی

5 متاں گھت جھگ ڈھوڑتے کرو [3] کملی کلہاں ایس دے نال کیہ لائیاں نی

6 آٹا خیر نہ بُھچھیا لئے دانے کِتھوں کڈھیے دُدھ ملائیاں نی

7 ڈرن آوندا بھوتنے وانگ اِس تھوں کسے تھاؤں دیاں ایہہ بلائیاں نی

8 خیر گھن کے جا پھر پُچھیا وے اتاں [4] راولا کہیاں چائیاں نی

9 پھریں بہت [5] پکھنڈ کھلاردا توں [6] تھے کئی ولیاں پائیاں نی

۱۰ وارث شاہ غریب دی عقل گھُتھی ایہہ پٹیاں عشق پڑھائیاں نی

﴿۴۰۱﴾

۱ میں اکلڑا کُل نجانانا ہاں تسیں دوہوِیں نناں بھرجائیاں نی
۲ مال زادیاں وانگ بنا تیری پا بیٹھی ہیں سُرم سلائیاں نی
۳ پَیر پکڑ فقیر دے دے بھُچھیا اڑیاں کیہیاں کوارئیے لائیاں نی
۴ دھیان رب تے رکھ نہ ہوتتی غصے ہون نہ بھلیاں دیاں جائیاں نی
۵ تینوں شوق ہے تنہاں دا بھاگ بھریئے جنہاں ڈاچیاں بار چرائیاں نی
۶ جس رب دے اسیں فقیر ہوئے ویکھ قدرتاں اوس وکھائیاں نی
۷ ساڈے پِیر نوں جاندی 'گیا' مویا تاں ہی گالیاں دیناں لائیاں نی
۸ وارث شاہ اوہ سدا ہی جیوندے نیں جنہاں کیتیاں نیک کمائیاں نی

﴿۴۰۲﴾

۱ پتے ڈاچیاں دے بُرے لاوناہیں دیندا میہنے شامتاں دوڑیاں وے

۲ متھا ڈاہیو نال کواریاں دے تیریاں لوندیاں جوگیا مَوریاں وے

۳ تیری جیبھ مویسیا ہتھ علت تیرے چُتڑیں لڑدیاں بھوریاں وے

۴ خیر ملے سوئیں نہ نال مستی منگیں دُدّھ تے پان پھلواریاں وَے

۵ رُگ دَین آٹا اِکے ٹنگ چپا بھر دین نہ جٹیاں کوریاں وے

۶ ایس ان نوں ڈھونڈ دے اوہ پھر دے چڑھن ہاتھیاں تے ہوون چوریاں وے

۷ وڈے کملیاں دی اساں بھنگ جھاڑی ۶تھے کئی فقیریاں سوریاں وے

۸ سوٹا وڈا علاج گُتیاں دا تیریاں بھیڑیاں دِسدیاں طوریاں وے

۹ وارث مار سوار دے بھُوت راکش جیہڑیاں مہریاں ہون اپوڑیاں وے

(۴۰۳)

۱ بُرے کہن فقیراں دے نال پیاں اُٹھکھیل بُریار اچکیاں نی

۲ راتب کھائیکے ہنجرن وِچ ٹلّے مارن لت عراقیاں بکیاں نی

۳ اک بھونکدی دوسری دے ٹُچکرا ایہہ نناں بھابی دونویں سکیاں نی

۴ اتھے بہت فقیر زہیر کردے خیر دیندیاں دیندیاں اکیاں نی

۵ جتھاں ڈبیاں پائیکے سریں چائیاں رناں تہاں دیاں ناہیوں سکیاں نی

۶ نالے ڈِھڈ کُھڑکن نالے دُدّھ رِڑکن اتے چاٹیاں کُتیاں لکیاں نی

۷ جھاٹا کھرکدیاں گُھندیاں نک سُنکن مارن وائیکے چاڑھ کے نکیاں نی

۸ لڑو نہیں جے چنگیاں ہوونا جے وارث شاہ تھوں لُو دو پھکیاں نی

﴿۴۰۴﴾

۱ انی ویکھونی واسطہ رب دا جے واہ پے گیا نال گُپتیاں دے

۲ مگر ہلاں دے چوبراں لا دیچن اکے چھیڑ دیچن مگر کٹیاں دے

۳ اکے واڈھیاں لاویاں کرن گھیرا اکے ڈاہ دیچن ہیٹھ جھٹیاں دے

۴ ایہہ پرانیاں لعنتاں ہین جوگی گدوں وانگ لیٹن وچ گھٹیاں دے

۵ ہیر آکھدی بہت ہے شوق تینوں بھیڑ پا بہن نال ڈٹیاں دے

۶ وارث شاہ میاں کھہڑے نہ پوئیے کن پاٹیاں رب دیاں پٹیاں دے

﴿۴۰۵﴾

بھابی جوگیاں دے وڈے کارنے نی گلاں نہیں سنیاں کن پاٹیاں دیاں
روک منہ پلے دُدّھ دہیں پیون وڈیاں چاٹیاں جوڑ دے آٹیاں دیاں
رگڑھ رگڑھ ودھائیکے وال ناخن رچھ پلمدے لانگڑاں پاٹیاں دیاں
وارث شاہ ایہہ مست کے پاٹ لتھے رگاں رکرلیاں وانگ نیں گاٹیاں دیاں

﴿۴۰۶﴾

ایہہ مثل مشہور جہان سارے جٹی چارے ہی تھوک سوار دی ہے
اُن تُمبدی مّمے تے بال لیڑھے چڑیاں ہا کرے لیلڑے چار دی ہے
منہ جھیڑے فقیر دے نال لڑدی گھر ساںبھدی لوکاں نوں مار دی ہے
وارث شاہ دوالڑن معشوق اتھے میری سینگلی شُگن وچار دی ہے

﴿۴۰۷﴾

میرے ہتھ لوندے تیری لویں ٹُوٹن کوئی ماریگا نال مُہلیاں دے

۲ اسیں گھڑاں گے وانگ قلبوت موچی کریں چاوڑاں نال توں رُہلیاں دے

۳ سٹوں مار چپیڑ تے دند بھنوں سواد آونی چُھلیاں مُہلیاں دے

۴ وارث ہڈ تیرے گھاٹ وانگ چھڑین نال گتکیاں مہلیاں پولیاں دے

﴿۴۰۸﴾

۱ تیرے مورلوندے پھاٹ کھان اُتے میری پھرکدی اج مطھر ہے نی

۲ میرا اگتکا لویں تے تیرے چتڑ اج دوہاں دی وڈی کند یہڑ ہے نی

۳ چھبڑ وانگ تیرے بیو کڈھ سٹاں تینوں آیا زُعم دا قہر ہے نی

۴ ایس بھیڈ دے خون توں کسے چڑھ کے نہیں مار لینا کوئی شہر ہے نی

۵ اُجاڑے خور گدوں وانگ کُٹیئیں گی کہی مست تینوں وڈی وہر ہے نی

۶ وارث شاہ ایہہ ڈُگڈگی رن گٹاں کس چھڈاونی وِہر تے قہر ہے نی

﴿۴۰۹﴾

۱ اسیں صبر کر کے چُپ ہو بیٹھے بہت اوکھیاں ایہہ فقیریاں نی

۲ نظر تھلے کیوں لیاونی کن پاٹی جس دے ہس دے نال زنجیریاں نیں

۳ جیہڑے ورشی منڈوی واچ بیٹھے سبھے چٹھیاں اوہناں نے چیریاں نیں

۴ تسیں کرو حیا کواریو نی اجے دُدّھ دیاں دندیاں کھیریاں نیں

۵ وانگ بڈھیاں کریں پک چنڈ گاں متھے چُنڈیاں کواردیاں چیریاں نیں

۶ کہی چندری لگی ہیں آن متھے اکھیں بھکھ دیاں بھون بھنبیریاں نیں

۷ میں تاں مار تلیٹیاں پٹ سٹاں میری انگلی پیریاں نیں

۸ وارث شاہ فوجدار دے مارنے نوں سیتاں ماریاں ویکھ کشمیریاں نیں

﴿۴۱۰﴾

۱ سینی مار کے ہیر نے جوگیڑے نوں کیہا چپ کر ایس بھوکاونی ہاں

۲ تیرے نال جے ایس نے ویر چایا متھا ایس دے نال میں لاونی ہاں

۳ کراں گلوں گلائن نال ایس دے گل ایس دے رشتہ پاونی ہاں

۴ وارث شاہ میاں رانجھے یار اگے ایہنوں کنجری وانگ نچاونی ہاں

﴿۴۱۱﴾

۱ ہیر آکھدی ایس فقیر نوں نی کیہا گھتیو غیب دا واعِدا ای
۲ ایہناں عاجزاں بھور نمانیاں نوں پئی مارنی ہیں کیہا فائِدہ ای
۳ اللہ والیاں نال کیہ ویر پئی ہیں بھلا کواریئے ایہہ کیہ قاعِدہ ای
۴ پیر چُم فقیر دی ٹہل کیچے ایس کم وچ خیر دا زایٔدہ ای
۵ پچھوں پھڑیں گی کُتکا جوگڑے دا کون جاندا کیہڑی جاءِ دا ای
۶ وارث شاہ فقیر جے ہون غُصّے خوف شہر نوں قحط وباء دا ای

﴿۴۱۲﴾

۱ بھابی اِک دھروں لڑے فقیر سانوں توں بھی جند کڈھیں نال گھُوریاں دے
۲ جے تاں ہنگ دے نرخ دی خبر ناہیں کاہ پُچھیئے بھاء کستُوریاں دے
۳ ایہناں جوگیاں دے نہیں وس کائی کیتے رزق نے واعدے دُوریاں دے
۴ جے تاں پٹ پڑاونا نہ ہووے کاہ کھہن کیچے نال بھُوریاں دے

۵ جان سہتیے فقر نی ناگ کالے ملے حق کمائیاں پوریاں دے
۶ کوئی دے بددعا تے کال سٹے پچھوں فائدے کیہ ایہناں جھوریاں دے
۷ لچھو لچھو کردی پھریں نال فقراں لچ چالڑے ایہناں لنگوریاں دے
۸ وارث شاہ فقیر دی رن ویرن جیویں ویری نیں مرگ انگوریاں دے

﴿۴۱۳﴾

۱ بھابی کریں رعاتیاں جوگیاں دیاں ہتھیں ٹُچیاں پاء ہتھوڑیاں نی
۲ جیہڑے ونڈ وکھائیکے کریں آکڑ میں تاں پٹ سٹاں اوہدیاں چوڑیاں نی
۳ گرو ایس دے نوں تہیں پہنچ اوتھے جتھے عقلاں اساڈیاں دوڑیاں نی
۴ مار مہلیاں سٹاں سُو بھن ٹنگاں پھرے ڈھونڈدا کاٹھ کٹھوریاں نی
۵ جن بھوت تے دیو دی عقل جاوے جدوں مار کے اُٹھیے جھوڑیاں نی
۶ وارث شاہ فقیر دے نال لڑنا کپن زہر دیاں گندلاں کوڑیاں نی

﴿۴۱۴﴾

١ ہائے ہائے فقیر نوں برا بولیں بُرے سہتیئے تیرے اپوڑ ہوئے

٢ جنہاں نال نمانیاں ویر چایا سنے جان تے مال دے چوڑ ہوئے

٣ کن پاٹیاں نال جس چہ بدھی پس پیش تھیں انت نوں روڑ ہوئے

۴ رہے اوت نکھتری رنڈ سُنجی جیہڑی نال ملنگاں دے کوڑ ہوئے

۵ ایہناں تہاں نوں چھیڑیئے نہیں موئیے جہڑے عاشق فقیر تے بھور ہوئے

٦ وارث شاہ لڑائی دا مُول بولن ویکھ دوہاں دے لڑن دے طور ہوئے

﴿۴۱۵﴾

١ بھابی ایس بے گدھے دی اڑی بدھی اسیں رناں بھی چہ چھاریاں ہاں

٢ ایہہ ماریا ایس جہان تازہ اسیں روز میثاق دیاں ماریاں ہاں

٣ ایہہ ضد دی چھُری بے ہوء بیٹھا اسیں چہ دیاں تیز کٹاریاں ہاں

۴ بے ایہہ گُنڈیاں وچ ہے پیَر دھردا اسیں خچریاں بانکیاں ڈاریاں ہاں

مر در نگ محل ہن عشرتاں دے اسیں ذوق تے مزے دیاں ماڑیاں ہاں
ایہہ آپ نوں مرد سداوندا ہے اسیں نراں دے نال دیاں ناریاں ہاں
ایس چاک دی کون مجال ہے نی راجے بھوج تھیں اسیں نہ ہاریاں ہاں
وارث شاہ وچ حق سفید پوشاں اسیں ہوری دیاں رنگ پچکاریاں ہاں

﴿۴۱۶﴾

جھاں نال فقیر دے اڑی بدھی ہتھ دھو جہان تھیں چلّیاں نی
آ ٹلیں کواریئے ڈاریئے نی کیہیاں چائیوں بھُواں اوّلیاں نی
ہین وسدے مینہ بھی ہونیویں دُھماں قہر دیاں دیس تے گھلّیاں نی
کارے ہتھیاں کواریاں ویہہ بھریاں بھلا کیکروں رہن نچلّیاں نی
منس منگدیاں جوگیاں نال لڑکے راتیں اوکھیاں ہون اکلّیاں نی
پچھی چر کھڑا اڑ لے ہے سڑن جوگا کدی چار نہ لاہیوں چھلّیاں نی
جتھے گبھرو ہون جا کھہن آپے پرہے مار کے بہن پتھلّیاں نی

ٹل جا فقیر تھوں گنڈیئے نی آ کواریئے راہیں کیوں ملیاں نی
لک بدھیاں نال نہ ہلک جاندا وارث شاہ جو اندروں ہلیاں نی

﴿۴۱۷﴾

بھلا دس بھابی کیہا ویر چائیو بھیا پٹیاں نوں پئی لوہنی ہیں
ان ہوندیاں گلاں دے ناؤں لیکے گھاء الڑے پئی کھنوہنی ہیں
آپ چھانی چھیکدی دوہنی نوں اینویں کنڈیاں توں پئی دھوہنی ہیں
سوہنی ہوئی ہیں نہیں توں غضب چایا خون خلق دا پئی نچوہنی ہیں
آپ چاک ہنڈائیکے چھڈ آئییں ہور خلق نوں پئی وڈوہنی ہیں
آکھ بھائی نوں ہنے گھاء کڈھوں جیہا اساں نوں میہنے لوہنی ہیں
آپ کملی لوکاں دے سانگ لائیں خچروائیاں دی وڈی کھوہنی ہیں
وارث شاہ کہی بھگیاڑی ایں نی منڈے موہنی تے وڈی سوہنی ہیں

۴۱۸

۱ خوار خجلاں رُلدیاں پھردیاں سن اکھیں ویکھدیاں ہوردیاں ہور ہوئیاں
۲ رتی[1] دوھدیاں دھوتیاں نیک نیتاں آکھے چوراں دے تے آہیں چور ہوئیاں
۳ چور چودھری گنڈی[2] پردھان کیتی ایہہ اُلٹ اوّلیاں زور ہوئیاں
۴ بدزیب تے کوجھیاں بھیڑ موہیاں آکے [3]حسن دے باغ دیاں مور ہوئیاں
۵ ایہہ چغل بلوچاں دے [4]نیہونہہ مُٹھی زمیں دوز گھوٹھی [5]من کھور ہوئیاں
۶ ایہدی بنت دیکھو نال نخریاں دے مالزادیاں وچ لہور ہوئیاں
۷ بھرجائیاں نوں بولی ماردیاں نیں پھرن مُنڈیاں وچ للور ہوئیاں
۸ وارث شاہ چنہاؤں تے دُھم ایہدی جویں سسّی دیاں شہر بھنبھور ہوئیاں

۴۱۹

۱ لڑے جٹ تے کٹیے ڈوم نائی سر جوگیڑے دے گل آئی اے[1]
۲ آ کڈھیے وڈھیے ایہہ پھستا جگ ڈھوڑ کائی ایس پائی اے

۳ ایس مار منتر ویر پا دتا چانچک دی پئی لڑائی اے

۴ ہیر نہیں کھاندی مار اساں کولوں وارث کاکھ فقیر تھے آئی اے

﴿۴۲۰﴾

۱ سہتی آکھیا اُٹھ رنیل باندی خیر پا فقیر نوں کڈھیے نی

۲ آٹا گھت کے رُگ کہ بُک چینا وچوں الکھ فساد دی وڈھیے نی

۳ دے بھچھیا ویہڑیوں کڈھ آیئے ہوڑا وچ بروہنے دے گڈیئے نی

۴ اماں آوے تاں بھابی توں وکھ ہوئیے ساتھ اُٹھ بلیدے دا چھڈیئے نی

۵ آوے کھوہ توالیاں ہیر سٹے اوہدے یار نوں کُٹ کے چھڈیئے نی

۶ وانگ قلعہ دیپالپور ہو عاقی جھنڈا وچ مواس دے گڈیئے نی

۷ وارث شاہ دے نال دوہتھ کریئے آ اُٹھ توں سار دیئے ہڈیئے نی

﴿۴۲۱﴾

۱ باندی ہو غصے نک چاڑھ اُٹھی بُک چینے دا چاء اُلیریا سو

دھروہی رب دی خیر لے جا ساتھوں حال حال کر پلوڑا پھیریا سو
باندی لاڈ دے نال چوا کر کے دھکا دے کے ناتھ نوں گیریا سو
لے کے خیر تے کھپرا جا ساتھوں اوس سُتڑے ناگ نوں چھیڑیا سو
چھبی گلھ وچ دے کے پشم پُٹی ہتھ جوگی دے منہ تے پھیریا سو
وارث شاہ فرہنگ دے باغ وڑ کے ویکھ کلا دے کھوہ نوں گیڑیا سو

﴿۴۲۲﴾

رانجھا ویکھ کے بہت حیران ہویا پپیاں دودھ وچ انب دیاں پھاڑیاں نی
غُصے نال جیوں حشر نوں زمیں تپے جیو وچ کلیلیاں چاڑھیاں نی
چینا چوگ چمونیاں آن پایو مُن چلی ہیں گو لیے داڑھیاں نی
جس تے نبی دا رواد رود ناہیں اکھیں بھرن نہ مُول اوگھاڑیاں نی
جس دا پوے پراوٹھا نہ منڈا پنڈ نہ بجھے وچ ساڑیاں نی
ڈُب موئے نیں کا سبی وچ چینے وارث شاہ نے بولیاں ماریاں نی

۷ نینوں یُوشیا اتے انجول گھگھو ڈُبے اپنو اپنی واریاں نی
۸ اوہ بھچھیا گھتیو آن چینا نال فقر دے گھولیوں یاریاں نی

۴۲۳

۱ چینا جھال جھلے جٹا دھاریاں دی مائی باپ ہے ننگیاں بھکھیاں دا
۲ ان چینے دا کھاویئے نال لسی سواد دُدّھ دا ٹکڑیاں رُکھیاں دا
۳ بھن پتّیاں ایس دے چاولاں دیاں کھاوے دین مزا چوکھا چکھیاں دا
۴ وارث شاہ میاں نواں نظر آیا ایہہ چالڑا لُچیاں بھکھیاں دا

۴۲۴

۱ چینا خیر دینا بُرا جوگیاں نوں مچھی بھابڑے نوں ماس باہمناں نی
۲ کیف بھگت قاضی تیل کھنگھ والے وڈھ سٹنا لنگ پلاہمناں نی
۳ زہر جیوندے نوں ان سن والے، پانی ہلکیاں نوں دھرن سامنا نی
۴ سیہا چوہڑے نوں بیاج مسلماناں موت ایڈاں نوں اگیں دھامناں نی

۵ وارث شاہ جیوں سنکھیا چوہیاں نوں سنکھ ملاّنوں بانگ جیوں باہمناں نی

﴿۴۲۵﴾

۱ کیوں وگڑ کے تگڑ کے پاٹ لتھوں ان آب حیات ہے بھکھیاں نوں

۲ بڈھا ہووسیں لنگ جاں رہن ٹرنوں پھریں ڈھونڈھدا اکراں رکھیاں نوں

۳ کتے رن گھر بار نہ اڈیا ای اجے پھریں چلاوندا تگیاں نوں

۴ وارث شاہ اج ویکھ جو چڑھی مستی انہاں لنڈیاں بھکھیاں سکیاں نوں

﴿۴۲۶﴾

۱ جوگی غضب دے سرے تے ست کھپر پکڑ اُٹھیا مار کے جھوڑیا ای

۲ لے کے پھاوڑی گھلن نوں تیار ہویا مار ویہڑے دے وچ اپوڑیا ای

۳ ساڑ بال کے جیو نوں خاک کیتا نال کاوڑاں دے جٹ گھوریا ای

۴ جیہا زکریا خان مہم کر کے لے کے توپ پہاڑ نوں دوڑیا ای

۵ جیہا مہر دی ستھ دا بان بھچھر وارث شاہ فقیر تے کوڑیا ای

۴۲۷

ہتھ چاء مطہرڑی کڑ کیا ای تینوں آوندا جگ سبھ سُنج رنے
چاول نعمتاں کنک توں آپ کھائیں خیر دین تے کیتا ہے کھُنجھ رنے
کھڑدے چینا گھر خاونداں دے نہیں مار کے کروں گا مُنج رنے
پھٹ چڑھدیاں چوڑیاں کڈھ سٹاں لاہیئیں جے وَیر دی چُنج رنے
سر پھاوڑی مار کے دند جھاڑوں ٹنگاں بھن کے کروں گا لُنج رنے
تیری وری سُوئی بنے پھول سٹاں جُتی رہینگی اُنج دی اُنج رنے
وارث شاہ سر چاڑھ وگاڑئیں توں ہاتھی وانگ میدان وچ گُنج رنے

۴۲۸

باندی ہوء کے چُپ کھلو رہی ستی آکھدی خیر نہ پائیو کیوں
ایہہ تاں جوگیڑا ایک کمذات کنجر ایس نال توں بھیڑ مچائیو کیوں
آپ جاء کے دے جے ہے لیندا گھر موت دے گھت پھہائیو کیوں

۴ میری پان پت ایس نے لاہ سٹی جان بُجھ بے شرم کرایو کیوں
۵ میں تاں ایس دے ہتھ وچ آن پھاتھی منہ شیر دے ماس پھہایو کیوں
۶ وارث شاہ میاں ایس مورنی تے دوالے لاہیکے باز چھڈایو کیوں

﴿۴۲۹﴾

۱ جھاٹا کھوہ کے میڈھیاں پٹ کڈھوں گُتوں پکڑ کے دیوں ولاوڑانی
۲ جے تاں پِنڈ دا خوف وکھاونی ہیں لکھاں پشم تے ایہہ گرانوڑانی
۳ تیرا اساں دے نال مدپڑا ہے نہیں ہوونا سہج ملاوڑانی
۴ لت مار کے چھڑوں گا چاء کُبڑ کڈھ آئی ہیں ڈِھڈ جیوں تاوڑانی
۵ سنے کوار دے مار کے مجھ کڈھوں چتڑ گھڑوتگا نال پھہاوڑانی
۶ ہتھ لگنیں تاں سٹوں چیر رنے کڈھ لوں گا ساریاں کاوڑاں نی
۷ تسیں ترے گھُلہاٹاں ہوچاہنداہاں کڈھاں دوہاں دا پوستیاوڑانی
۸ وارث شاہ دے موڈھیاں چڑھی ہیں توں نکل جانی کیاں جوانی دیاں چاوڑاں نی

﴿۴۳۰﴾

ہیرے کراں میں بہت حیا تیرا نہیں ماراں سو پکڑ پتھل کے نی
سبھا پان پت ایس دی لاہ سٹاں لکھ واہراں دے بے گھل کے نی
جیہا مار چتّوڑ گڑھ شاہ اکبر ڈھاہ مورچے لئے محلکے نی
جیوں جیوں شرم دا ماریا چُپ کرناں نال مستیاں آوندی چل کے نی
تیری پکڑ سنگھوں جند کڈھ سٹاں میرے کھس نہ جان تعلقے نی
بھلا آکھ کیہ کھٹنا وٹنا ہئی وارث شاہ دے نال پر بل کے نی

﴿۴۳۱﴾

بولی ہیر میاں پاء خاک تیری پچھاٹیاں اسیں پردیساں ہاں
پیارے وچھڑے چوتپ ندہی کائی لوکاں وانگ نہ مٹھیاں میناں ہاں
اسیں جوگیا پیر دی خاک تیری سہتی وانگ نہ گھنڈ ملکھیناں ہاں
نال فقر دے کراں برابری کیوں اسیں جٹیاں کِتے قریشناں ہاں

﴿۴۳۲﴾

نویں نوچیۓ کنچیۓ یارنیے نی کارے ہتھیے چاک دیۓ پیاریۓ نی ۱
پہلے کم سوار ہو بہیں نیاری بیلی گھیر لے جانیے ڈاریۓ نی ۲
آپ بھلی ہو بہیں تے اسیں بُریاں کریں خچریو روپ سنگھاریۓ نی ۳
اکھیں مار کے یار نوں چھیڑ پایو نی مہاستیے چہ چھاریۓ نی ۴
آ جوگی نوں لئیں چھڈا ساتھوں تساں دوہاں دی ہیچ سواریۓ نی ۵
وارث شاہ ہتھ پھڑے دی لاج ہوندی کریۓ ساتھ تاں پار اُتاریۓ نی ۶

﴿۴۳۳﴾

سہتی ہو غصے چا خیر پایا جوگی ویکھدو ترت ہی رج پیا ۱
مونہوں آکھدی روہ دے نال جٹی کٹک کھیڑیاں دے بھاویں اج پیا ۲
ایہہ لے مکر یا ٹھکر یا راولا وے کاہے واچھنائیں اڈ ادھرج پیا ۳
ٹھوٹھے وچ سہتی چینا گھت دتا پھٹ جوگی دے کالجے وج پیا ۴

۵ ہتھوں چھڈ زنبیل چا زمیں ماری چینا ڈُلھ پیا ٹھوٹھا بھج پیا
۶ وارث شاہ شراب خراب ہوئیا شیشہ سنگ تے وج کے بھج پیا

﴿۴۳۴﴾

۱ خیر فقر نوں عقل دے نال دیچے ہتھ سنبھل کے ہِک اُلاریئے نی
۲ کیچے ایڈ ہنکار نہ جوبنے دا گھول گھتیے مست ہنکاریئے نی
۳ ہو مست غرور تکبری دی لوڑھ گھتیو ای رنے ڈاریئے نی
۴ کیجیے حُسن دا مان نہ بھاگ بھریئے چھل جائسی روپ وچاریئے نی
۵ ٹھوٹھا بھن فقیر نوں پٹیو ای شا اللہ یار مری انی ڈاریئے نی
۶ ماپے مرن ہنکار بھج پوے تیرا انی پٹنے دیئے ونجاریئے نی

﴿۴۳۵﴾

۱ گھول گھتیوں یار دے ناؤں اتوں موہنوں سنبھلیں جوگیا واریا وے
۲ تیرے نال میں آکھ کیہ بُرا کیتا ہتھ لا نائیں تینوں ماریا وے

۳ ماہنو سُندیاں پُٹنے توں یار میرا وڈا قہر کیتو لوڑھے ماریا وے

۴ رُگ آٹے دا ہور لے جا ساتھوں رکویں وڈھ فساد ہریاریا وے

۵ تیتھے آدمی گری دی گل ناہیں رب چاء بُتھن اُساریا وے

۶ وارث کسے اساڈے توں خبر ہووے ایویں مُفت وچ جائیں گا ماریا وے

﴿۴۳۶﴾

۱ جے تیں پول کڈھاونا نہ آہا ٹھوٹھا فقر دا چا بھنائیے کیوں

۲ جے تاں کواریاں یار ہنڈاونے سن تاں پھر ماہنو دے کولوں چھپائیے کیوں

۳ خیر منگیے تاں بھن دیئیں کاسہ اسیں آکھدے موہنوں شرمائیے کیوں

۴ بھرجائی نوں میہنا چاک دا سی یاری نال بلوچ دے لائیے کیوں

۵ بوتی ہو بلوچ دے ہتھ آئیں جڑ کوار دی چا بھنائیے کیوں

۶ وارث شاہ جاں عاقبت خاک ہونا اتھے اپنی شان ودھائیے کیوں

۴۳۷

۱ جو کو جمیا مرے گا سبھ کوئی گھڑیا بھجسی واہ سب وہین گے وے

۲ میر پیر ولی غوث قطب جاسن ایہہ سبھ پیارڑے ڈھیہن گے وے

۳ جدوں رب اعمال دی خبر پُچھے ہتھ پیر گواہیاں کہن گے وے

۴ جدوں عمر دی اودھ معتاد پگی عزرائیل ہوری آ بہن گے وے

۵ بھنے ٹھوٹھے توں ایڈ ودھا کیتو بُرا اتدھ توں لوک سب کہن گے وے

۶ جیبھ بُرا بولیسیا راولا وے ہڈ پیَر سزائیاں لین گے وے

۷ کُل چیز فنا ہو خاک رلسی ثابت ولی اِلہ دے رہن گے وے

۸ ٹھوٹھا نال تقدیر دے بھج پیا وارث شاہ ہوری تینوں کہن گے وے

۴۳۸

۱ شا اللہ قہر پوی چھٹ باز پینی ٹھوٹھا بھن کے لاڈ بھنگارنی ہیں

۲ لک بنھ کے رنے گھاہکڑے نی مارا ویکھ فقیر نوں مارنی ہیں

۳ نالے مارنی ہیں جیو ساڑنی ہیں نالے حال ہی حال پکارنی ہیں

۴ مرے حکم دے نال تاں سبھ کوئی بِنا حُکم دے خُون گذارنی ہیں

۵ برے نال جے بولیے بُرے ہوئیے اسیں بودلے ہاں تے توں یارنی ہیں

۶ ٹھوٹھا پھیر درست کر دے میرا ہور آکھ کیہ سچ نتارنی ہیں

۷ لوک آکھدے ہین ایہہ گُڈی کواری ساڈے باب دی دھاڑوی دھارنی ہیں

۸ ایڈے فن فریب ہین یاد تینوں مُرداراں دی سرِ سردارنی ہیں

۹ اِک چور تے دوسرے چتر بلیوں وارث شاہ ہُن ڈھائیکے مارنی ہیں

۱۰ گھر والیے ووہٹیے بول توں بھی کہی جیو وچ سوچ وچارنی ہیں

۱۱ سوامنی مطہر پئی پھرکدی ہے کسے یارنی دے سرمارنی ہیں

﴿۴۳۹﴾

۱ ہیر آکھدی ایہہ چوا کیہا ٹھوٹھا بھن فقیراں نوں مارنا کیہ

۲ جنھاں ہک اِللہ دا آسرا ہے اونہاں پنکھیاں نال کھہاڑنا کیہ

۳ جیہڑے کن پڑا فقیر ہوئے بھلا اونہاں دا پڑتنا پاڑنا کیہ

۴ تھوڑی گل دا ایڈ ودھا کر کے سورے کم نوں چا وگاڑنا کیہ

۵ جیہڑے گھراں دیاں چاوڑاں نال مدیں گھر چک کے ایس لے جاونا کیہ

۶ لڑیے آپ برو برے نال گدیئے سوٹے پکڑ یتیماں تے آونا کیہ

۷ میرے بوہیوں فقر کیوں ماریوای وسدے گھراں توں فقر موڑاونا کیہ

۸ گھر میرا تے میں نال کھنس چایو ایتھوں کواریئے تدھ لے جاونا کیہ

۹ بولھ راہکاں دا ہوتس چوہڑے دی مرشوں مرش ڈِنہہ رات کراونا کیہ

۱۰ وارث شاہ ایہہ حرص بے فائدہ ای اوڑک ایس جہان توں چاونا کیہ

۴۴۰

۱ بھلا آکھ کیہ آہدی ایں نیک پاکے جس دے پلّو تے پڑھن نماز آئی

۲ گھر بار تیرا اسیں کوئی ہویاں جاپے لد کے گھروں جہاز آئی

۳ بڈھے موہنی تے جھوٹے دوہنی نی اجے تیک نہ عشق توں باز آئی

۴ وارث شاہ جوانی دی عمر گذری اجے تیک نہ یاد حجاز آئی

﴿۴۴۱﴾

۱ ایس فقر دے نال کیہ ویر چایئو اُدھل جائسیں ٹدھ نہ وسنا ای
۲ ٹھوٹھے بھن فقیراں نوں مارنی ہیں اگے رب دے آکھ کیہ دسنا ای
۳ تیرے کوار نوں خوار سنسار کرسی ایس جوگی دا گجھ نہ کھسنا ای
۴ نال چوہڑے کھتری گھلن لگے وارث شاہ پھر مُلک نے ہسنا ای

﴿۴۴۲﴾

۱ تیرے جیہیاں لکھ پڑھائیاں میں تے اُڈائیاں نال انگوٹھیاں دے
۲ تینوں سِدھ کامل ولی غوث دِسے مینوں ٹھگ دِسّے بھیس جھوٹھیاں دے
۳ حماتمن کھوتڑی لت مارے بھور تازیاں نوں اُتے پُوٹھیاں دے
۴ ساڈے کھونسڑے نوں نہیں یاد چوبر بھانویں آن لائے ڈھیر ٹھوٹھیاں دے
۵ ایہہ مست ملنگ میں مست ایدوں اسّتھے مکر ہین ٹکراں جُوٹھیاں دے
۶ وارث شاہ میاں نال چواڑیاں دے لنگ سیکئے چوبراں گھوٹھیاں دے

﴿۴۴۳﴾

۱ ایہہ مست فقیر نہ چھیڑ لیکے کوئی وڈا فساد گل پاسیا نی
۲ مارے جان کھیڑے اُجڑ جان ماپے تُدھ لنڈی دا کجھ نہ جاسیا نی
۳ پیر پکڑ فقیر دے کرس راضی نہیں ایس دی آہ پے جاسیا نی
۴ وارث شاہ جس کسے دا بُرا کیتا جا گور اندر پچھوتاسیا نی

﴿۴۴۴﴾

۱ اِکے مراں گی میں اِکے ایس ماراں اِکے بھابیے تُدھ مرائساں نی
۲ رووال مار بھتاں بھائی آوندے تھے تینوں خواہ مخواہ کٹائساں نی
۳ چاک لیک لائی تینوں ملے بھابی گلاں پچھلیاں کڈھ سنائساں نی
۴ اِکے مارئیں توں اِکے بیٹھ جوگی ایہو گھگھری چا وچھائساں نی
۵ سیتا دہسرے نال جوگاہ کیتا کوئی وڈا کمند پوائساں نی
۶ رن تانہیں جے گھروں کڈھا تینوں میں مراد بلوچ ہنڈائساں نی

سر ایس داوڑھ کے اتے تیرا ایس ٹھوٹھے دے نال رلائساں نی
رکھ ہیرے توں اپنی جمع خاطر تیری رات نوں بھنگ جھڑائساں نی
کٹائساں اتے مرائساں نی گُتوں دھروہ کے گھروں کڈھائساں نی
وارث کولوں بنھا ٹنگائساں نی تیرے لِنگ سبھ چُور کرائساں نی

﴿٤٤٥﴾

خون بھیڈ دے پِنڈ جے مارئیں اُجڑ جائے جہان تے جگ سارا
ہتھوں جُوآں دے جُل جے سٹ وتیچن کیکوں کٹیے پوہ تے مانگھ سارا
تیرے بھائی دی بھین نوں کھڑن جوگی ہتھ لائے مینوں کوئی ہُوس کارا
میری بھنگ جھاڑے اوہدی ٹنگ بھناں سیال ساڑ سٹن اوہدا دیس سارا
مینوں چھڈ کے تدھ نوں کرے سیدا آکھ کوارئیے پائیو کیہا آڑا
وارث کھوہ کے چُنڈیاں تیریاں نوں کراں خوب بیزار دے نال جھاڑا

﴿۴۴۶﴾

۱ کجل پوچھایالڑا گھت تینیں[۱] زُلفاں گنڈلاں دار بناونی ہیں

۲ نیویاں پٹیاں ہِک پلما زلفاں چھلے گھت کے انگ وٹاونی ہیں

۳ رَتی[۲] عاشقاں نوں دکھلاونی ہیں نتھ[۳] ویہڑے دے وچ چھنکاونی ہیں

۴ بانکی بھکھ[۴] رہی چولی بافتے دی اُتے قہر دیاں آلیاں لاونی ہیں

۵ ٹھوڈی گلھ تے پاء کے خال خُونی راہ جاندڑے مرگ پھہاونی ہیں

۶ رکھاں نخریاں نال بھرماونی[۵] ہیں اکھیں پا سُرمہ مٹکاونی ہیں

۷ مل وٹنا لوڑھ دنداسڑے دا زری بادلا پٹ ہنڈاونی ہیں

۸ تیڑ چُوڑیا پاء کے قہر والا گونجاں گھت کے لاونا لاونی ہیں

۹ نواں ویس تے ویس بناونی ہیں تنیں پھیریاں تے گھمکاونی ہیں

۱۰ نال حسن گمان دے پلنگ بہ کے حُور پری دی بھین سداونی ہیں

۱۱ مہندی لا ہتھیں پہن زری زیور سوین مرگ[۶] دی شان گواونی ہیں

۱۲ پیر نال چوا دے چاونی ہیں لاڈ نال گھنے چھنکاونی ہیں

۱۳ سردار ہیں خُوباں دے ترنجناں دی خاطر تلے نہ کسے نوں لیاونی ہیں

۱۴ ویکھ ہورناں نک چڑھاونی ہیں بیٹھی پلنگ تے طُوطیے لاونی ہیں

۱۵ پرا ایس بھی نہیں ہاں گھٹ تیتھوں جے توں آپ نوں چھیل سداونی ہیں

۱۶ ساڈے چنن سریر متھیلیاں دے سانوں چُوہڑی ہی نظر آونی ہیں

۱۷ ناڈھو شاہ دی رن ہو پلنگ بہ کے ساڈے جیونوں ذرہ نہ بھاونی ہیں

۱۸ تیرا کم نہ کوئی وگاڑیا میں ایویں جوگی دی تنگ بھناونی ہیں

۱۹ سنے جوگی دے مار کے مجھ کڈھوں جیندیاں چاوڑاں پئی وکھاونی ہیں

۲۰ تیرا یار جانی اساں ۸ نہ بھاوے ہُنے ہور کیہ مُونہوں اکھاونی ہیں

۲۱ سبھا اڑتنے پڑتنے پاڑ سٹوں ایویں شیخیاں پئی جگاونی ہیں

۲۲ ویکھ جوگی نوں مار کھدیڑ کڈھاں ویکھاں اوسنوں آ چھڈاونی ہیں

۲۳ تیرے نال جوکراں گی مُلک ویکھے جیہے میہنے تُوتیاں لاونی ہیں

۲۲ تدھ چاہنا کیہ ایس گل وچوں وارث شاہ تھے چغلیاں لاونی ہیں

۴۴۷

۱ بھلا کوارئیے سانگ کیوں لاونی ہیں چپے ہوٹھ کیوں پئی بناونی ہیں

۲ بھلا جیو کیوں پئی بھرماونی ہیں اتے جیبھ کیوں پئی لپکاونی ہیں

۳ لگی وس کھنے کھوہ پاونی ہیں سڑے کاند کیوں لوتیاں لاونی ہیں

۴ ایڈی لشکنی نال کیوں کریں گلاں سیدے نال نکاح پڑھاونی ہیں

۵ وارث نال اُٹھ جاتوں اُدھلے نی کیہیاں پئی بجھارتاں پاونی ہیں

۴۴۸

۱ سہتی نال لونڈی ہتھیں پکڑ مولھے جیندے نال چھڑیندیاں چاولے نوں

۲ گرد آن بھنویاں وانگ جوگناں دے تاؤ گھتیو نیں اوس راولے نوں

۳ کھپر سیلھیاں توڑ کے گتھ ہویاں ڈھاہ لیؤ نیں سوہنے ساںولے نوں

۴ اندر ہیر نوں واڑ کے مار گنڈا باہر کڈھیو نیں لڈ باولے نوں

۵ گھڑی گھڑی ولاء کے وار کیتا اوہناں ٹکیا سی ایس لاوے نوں

۶ وارث شاہ میاں نال موہلیاں دے ٹھنڈا کیتونیں اوس اُتاولے نوں

﴿۴۴۹﴾

۱ دوہاں وٹ لنگوٹڑے لئے موہلے کارے ویکھ لے مُنڈیاں موہنیاں دے

۲ نِکل جھٹ کیتا سہتی راولے تے پاسے بھنیوں نیں نال کوہنیاں دے

۳ جٹ مار مدھانیاں پھیہ سُٹیا سر بھنیا نال ددھونیاں دے

۴ ڈھو کُٹک حسین خاں نال لڑیا جویں ابو سمند وچ چوہنیاں دے

﴿۴۵۰﴾

۱ رانجھا کھاء کے مار پھر گرم ہویا مارُو ماریا بھوت فتور دے نے

۲ ویکھ پری دے نال خم ماریا ای ایس فریشتے بیت معمور دے نے

۳ کمر بنھ کے پیر توں یاد کیتا لائی تھاپنا ملک حضور دے نے

۴ ڈیرا بخشی دا مار کے لُٹ لیتا پائی فتح پٹھان قصور دے نے

جدوں نال ٹکور دے گرم ہویا دِتا دُکھڑا گھاؤ ناسُور دے نے
وارث شاہ جاں اندروں گرم ہویا لاٹاں کڈھیاں تاؤ تنور دے نے

۴۵۱

دونویں مار سواریاں راولے تے پنج ست پھوڑیاں لائیاں سُو
گلھاں پُٹ کے چولیاں کرے لیراں ہکاں بھن کے لال کرائیاں سو
نالے توڑ جھنجھوڑ کے پکڑ گُتوں دونویں ویہڑے دے وچ بھوائیاں سو
کھوہ چُنڈیاں گلہاں تے مار ہُنداں دو دو دھون دے مُڈھ ٹکائیاں سو
جیہا رِچھ قلندراں گھول پوندا سوٹے چُتڑیں لا نچائیاں سو
گِٹے لک ٹھکور کے پکڑ ترگوں دونویں باندری وانگ ٹپائیاں سُو
جوگی واسطے رب دے بس کر جا ہیر اندروں آکھ چھڈائیاں سو

۱۴۵۲

اوہناں چھٹیاں حال پکار کیتی پنج ست مشٹنڈیاں آ گئیاں

۲ وانگ کابلی کتیاں گرد ہوئیاں دو دو علی الحساب ٹکا گئیاں

۳ اوہنوں اک کے دھک کے رکھا گئے گھروں کڈھ کے طاق چڑھا گئیاں

۴ باز توڑ کے طعمیوں لاہیو نیں معشوق دی دید ہٹا گئیاں

۵ دھکا دے کے سٹ پلٹ اس نوں ہوڑا وڈا مضبوط پھہا گئیاں

۶ صوبہ دار تغیر کر کڈھیو نیں وڈا جوگی نوں واعدا پا گئیاں

۷ گھروں کڈھ اروڑی تے سٹیو نیں بہشتوں کڈھ کے دوزخے پا گئیاں

۸ جوگی مست حیران ہو دنگ رہیا کوئی جادوڑا گھول پوا گئیاں

۹ اگے ٹھوٹھے نوں جھوردا خفا ہوندا اتوں نواں پیار بنا گئیاں

۱۰ وارث شاہ میاں نواں سحر ہویا پریاں جن فرشتے نوں لا گئیاں

﴿باب ۴۵۲﴾

۱ گھروں کڈھیا عقل شعور گیا آدم جنتوں کڈھ حیران کیتا

۲ سجدے واسطے عرش توں دے دھکے جویں رب نے رد شیطان کیتا

۳ شداد بہشت تھیں رہیا باہر نمرود مچھر پریشان کیتا

۴ وارث شاہ حیران ہو رہیا جوگی جویں نُوح حیران طوفان کیتا

﴿۴۵۳﴾

۱ ہیر چپ بیٹھی اسیں کٹ کڈھے ساڈا واہ پیا نال ڈوریاں دے

۲ اوہ ویلڑا ہتھ نہ آوندا ہے لوک دے رہے لکھ ڈھنڈوریاں وے

۳ اِک رن گئی ڈُویا وَن گیا لوک ساڑدے نال نہوریاں دے

۴ نیونہہ راجیاں تے رناں ڈاڈھیاں دے کیکوں ہتھ آون نال زوریاں دے

۵ اساں منگیا اوہناں نہ خیر کیتا مینوں ماریا نال پھہوڑیاں دے

۶ وارث شاہ زوراور زوریاں دے ساتھے زر تے کم تزوریاں دے

﴿۴۵۴﴾

۱ دُھواں ہو تُجھ اروے ڈھاہ مارے ربا میل کے یار وچھوڑیو کیوں

۲ میرا رڑے جہاز سی آن لگا بنے لاء کے پھیر مُڑ بوڑیو کیوں

۳ کوئی اساں تھیں وڈا گناہ ہویا ساتھ فضل دالد کے موڑیو کیوں

۴ وارث شاہ عبادتاں چھڈ کے تے دل نال شیطان دے جوڑیو کیوں

﴿۴۵۵﴾

۱ مینوں رب باجھوں نہیں تانگھ کائی سبھ ڈنڈیاں غماں نے ملیاں نیں

۲ سارے دیس تے مُلک دی سانجھ چُکی ساڈیاں قسمتاں جنگلیں چلیاں نیں

۳ جتھے شینہ بگھن پھُوکن ناگ کالے بگھیاڑ گھتن رت جلیاں نیں

۴ چلہ کٹ کے پڑھاں کلام ڈاڈھی بھیڑاں وِجیاں آن اولیاں نیں

۵ کیتیاں محنتاں وارثا دُکھ جھاکے راتاں چاندیاں تہیں پھلیاں نیں

﴿۴۵۶﴾

۱ روندا کاس نُوں پیر بتالیا وے پنجاں پیراں دا ٹدھ ملاپ میاں

۲ لا زور للکار توں پیر پنجے تیرا دور ہووے دُکھ تاپ میاں

۳ جِتھاں پیراں دا زور ہے تدھنوں وے کرامات دینہ اوہناں دا جاپ میاں

۴ زور اپنا فقر نوں یاد آیا بالناتھ میرا گرو باپ میاں

۵ وارث شاہ بھُکھا بُوہے روئے بیٹھا دے اتہاں نوں وڈا سراپ میاں

﴿۴۵۷﴾

۱ کرامات لکھاء کے سحر پھوکاں جڑ کھیڑیاں دی مُڈھوں پٹ سٹاں

۲ فوجدار ناہیں پکڑ کوارڑی نوں ہتھ پیر تے نک کن کٹ سٹاں

۳ نال فوج ناہیں دیاں پھوک اگاں کر ملک نوں چوڑ چپٹ سٹاں

۴ "اَلَم تَرَ کَیفَ بدوح قہار" پڑھ کے نئیں وہندیاں پلک وچ اٹ سٹاں

۵ سبھی ہتھ آوے پکڑ چوڑیاں تھوں وانگ ٹاٹ دی تیتری چھٹ سٹاں

۶ پنج پیر جے باہوڑن آن میتوں دُکھ درد قضیڑے کٹ سٹاں

۷ حکم رب دے نال میں کال جیبھا مگر لگ کے دُوت نوں چٹ سٹاں

۸ ہووے پار سمندروں ہیر بیٹھی بگاں نال سمندراں جھٹ سٹاں

۹ جٹ وٹ تے پٹ تے پھٹ بدھے ور دین سیانیاں ست سٹاں

۱۰ وٹ سٹ نچت گھاہٹ ہو کے جھٹ وٹ کے اوندھو لٹ سٹاں

۱۱ وارث شاہ معشوق جے ملے خلوت سبھ جیو دے دُکھ اُلٹ سٹاں

﴿۴۵۸﴾

۱ دل فکر نے گھیریا بند ہویا رانجھا جیو غوطے لکھ کھاء بیٹھا

۲ ستھوں ہُونجھ دُھواں سر چاڑیا کالے باغ وِیہر مچاء بیٹھا

۳ اکھیں میٹ کے رب دھیان دھر کے چاروں طرف ہے دھونڑا لاء بیٹھا

۴ وٹ مار کے چاروں ہی طرف اُچی اوتھے ولگنا خوب بناء بیٹھا

۵ اساں سچ کیتا رب سچ کرسی ایہہ آکھ کے ویل جگاء بیٹھا

۶ بھڑکی اگ جاں تاونی تا کیتا عشق مُشک وسار کے جاء بیٹھا

۷ وچ سنگھنی چھاؤں دے گھت بھورا اوانگ احدیاں ڈھاسنا لاء بیٹھا

۸ وارث شاہ اس وقت نوں جھوردا ای جس ویلڑے اکھیاں لاء بیٹھا

﴿۴۵۹﴾

۱ میٹ اکھیاں رکھیاں بندگی تے گھتے جلیاں چلے وچ ہور رہیا
۲ کرے عاجزی وچ مراقبے دے دینہ رات خدائے تھے رو رہیا
۳ وچ یاد خدائے دی محو رہندا کدی بیٹھ رہیا کدی سو رہیا
۴ وارث شاہ نہ فکر کر مُشکلاں دا جو کچھ ہوونا سی سوئی ہو رہیا

﴿۴۶۰﴾

۱ نیولی کرم کردا کدی اُردھ تپ وچ کدی ہوم ہریر بنا رہیا
۲ کدی نکھی تپ شام تپ پون بھکھی سدا برت نیمے چت لا رہیا
۳ کدی اُردھ تپ ساس تپ گراس تپ نوں کدی جوگ جتی چت لا رہیا
۴ کدی مست مجذوب لٹ ہو سُتھرا الف سیاہ متھے اُتے لا رہیا
۵ آواز آیا بچا رانجھتا وو تیرا صبح مقابلہ آ رہیا

﴿۴۶۱﴾

۱ روز جمعہ دے ترنجناں ڈھوڑ گھتی تر نکلے کٹک اربیلیاں دے

۲ جویں کونجاں دی ڈار آ لہے باغیں پھرن گھوڑے ارتھ مہیلیاں دے

۳ وانگ شاہ پریاں چھنا چھن چھنکن وڈے ترنجناں نال سہیلیاں دے

۴ دھمکار پے گئی تے دھرت کنبی چھٹے پاسنے گرب گہیلیاں دے

۵ دیکھ جوگی دا تھاؤں وچ آوڑیاں مہکار پے گئے چنبیلیاں دے

۶ وارث شاہ اشناک جیوں ڈھونڈ لیندے عطر واسطے ہٹ پھلیلیاں دے

﴿۴۶۲﴾

۱ دھواں پھول کے رول کے ست کھپر توڑ سیلھیاں بھنگ کھلاریاں نیں

۲ ڈنڈا کونڈڑا بھنگ افیم کوہی پھول پھال کے پٹیا ڈاریاں نے

۳ دھواں سواہ کھلار کے بھن حقہ گاہ گھت کے لڈیاں ماریاں نیں

۴ صافہ سنگلی چمٹا بھنگ ککڑ ناد سمرنا دھوپ کھلاریاں نیں

۵ جیہا ہونجھ بُہار تے پھول کوڑا باہر سٹیاں کڈھ پیاریاں نے

۶ کرن ہیلو آ ہیلو آ مار بُہگاں دین دھیریاں تے کِھلی ماریا نیں

۷ وارث شاہ جیوں دلاں پنجاب لُٹی تویں جوگی نوں لُٹ اُجاڑیا نیں

﴿۴۶۳﴾

۱ قلعہ دار نوں مورچے تنگ ڈُھکے شبخون تے تیار ہو بجیا ای

۲ تھڑاپوے جیوں دھاڑنوں شینہ چھٹے اُٹھ بوتیاں دے منے گجیا ای

۳ سبھا نس گئیاں اِکا رہی پچھے آ سوئن چڑی اُتے وجیا ای

۴ ہاؤ ہاء ماہی مُنڈے جا ناہیں پری ویکھ ادھوت نہ لجیا ای

۵ ننگی ہونٹھی ست ستر زیور سبھا جان بھیانیاں تجیا ای

۶ ملک الموت عذاب دی کرے تنگی پردہ کسے دا کدی نہ کجیا ای

۷ اتوں ناد وجائیکے کرے نعرہ اکھیں لال کرکے موُنہہ ٹڈیا ای

۸ وارث شاہ حساب نوں پری پکڑی صُور حشر دا ویکھ لئے وجیا ای

﴿۴۶۴﴾

۱ کُڑی آکھیا مار نہ پھاوڑی وے مر جاؤں گی مست دیوانیا وے
۲ لگے پھاوڑی باہوڑی مراں جانوں رکھ لئیں میاں مستانیا وے
۳ عزرائیل جم آن کے بہے بوہے نہیں چھڈیدا نال بہانیاں وے
۴ تیری ڈیل ہے دیودی اسیں پریاں اِکس لت لگے مر جانیاں وے
۵ گل دستی ہے سو توں دس مینوں تیرا لے سُنیہڑا جانیاں وے
۶ میری تائی ہے جیہڑی تدھ بیلن اسیں حال تھیں نہیں بیگانیاں وے
۷ تیرے واسطے اوسدی کراں منت جا ہیر اگے ٹٹیانیاں وے
۸ وارث آکھ کیکوں آکھاں جاوس نوں آوے عشق دے کم دیابانیاوے

﴿۴۶۵﴾

۱ جا ہیر نوں آکھنا بھلا کیتو سانوں حال تھیں چا بے حال کیتو
۲ وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا پڑھیں باب ساڈے اِذَا زُلْزِلَت چاک دی فال کیتو

۳ جھنڈا سیاہ سفید سی عشق والا اوہ گھت مجیٹھ غم لال کیتو

۴ ڈِینا بیگ دے مگرجیوں پیۓ غلوئی ڈیرہ لُٹ کے چا کنگال کیتو

۵ طلا گند نوں اگ دا تاؤ دے کے چا اندروں باہروں لال کیتو

۶ احمد شاہ وانگوں میرے مگر پے کے پٹ ٹھُڈ کے چک دا تال کیتو

۷ چہریں صاو بجالیاں کھیڑیاں نوں برطرفیاں تے مہینوال کیتو

۸ فتح آباد چا دِتا کھیڑیاں نوں بھا رانجھنے دے ویرو وال کیتو

۹ چھڈ نٹھیں سیال تے مہیں ماہی وچ کھیڑیاں دے آء جال کیتو

۱۰ جاں میں گیا ویہڑے ہتھ نال رل کے پھڑے چور وانگوں میرا حال کیتو

۱۱ نادر شاہ تھوں ہند پنجاب تھر کے میرے باب دا ڈھدھ بھونچال کیتو

۱۲ بھلے چودھری دا پُت چاک ہویا چاء جگ اُتے مہینوال کیتو

۱۳ تیرے باب درگاہ تھیں ملے بدلہ جیہا ظالمے تیں میرے نال کیتو

۱۴ دتو اپنا شوق تے سوز مستی وارث شاہ فقیر نہال کیتو

﴿۴۶۶﴾

۱ کڑی اپنا آپ چھڈا نٹھی تیر غضب دا جیو وچ کسیا ای
۲ سہجے آء کے ہیر دے کول بہ کے حال اوسنوں کھول کے دسیا ای
۳ چھڈ ننگ ناموس فقیر ہویا رہے روندڑا کدی نہ ہسیا ای
۴ ایس حسن کمان نوں ہتھ پھڑ کے آ قہر دا تیر کیوں کسیا ای
۵ گھروں مار کے موہلیاں کڈھیا ای جا کالڑے باغ وچ دھسیا ای
۶ وارث شاہ دینہ رات دے مینہ وانگوں نیر اوس دے نیناں تھیں وسیا ای

﴿۴۶۷﴾

۱ گڈیئے ویکھ رنجھیٹڑے کچ کیتا کھول جیو دا بھیت پساریو نیں
۲ منصور نے عشق دا بھیت دتا اُسنوں تُرت سولی اُتے چاڑھیو نیں
۳ رسم عشق دے مُلک دی چُپ رہنا موہنوں بولیا سو اوہنوں ماریو نیں
۴ طوطا بول کے پنجرے قید ہویا ایویں بولنوں اگن سنگھاریو نیں

۵ یوسفؑ بول کے باپ تھے خواب دسی اُسنوں کھوہ دے وچ اُتاریونیں

۶ وارث شاہ قارون نوں سنے دولت بیٹھ زمیں دے چا نگھاریونیں

﴿۴۶۸﴾

۱ چاک ہوء کے کھولیاں چار داسی جدوں اوس داجیو توں کھسیا سی

۲ اوہدی نظر دے سامنے کھیڑ دی سئیں مُلک اوس دے باب داوسیا سی

۳ آسا ہورے وہوٹری ہو بیٹھی تدوں جاء کے جوگ وچ دھسیا سی

۴ آیا ہو فقیر تاں لڑے سہتی گڑا قہر دا اوس تے وسیا سی

۵ مار موہلیاں نال حیران کیتو تدوں کالڑے باغ نوں نسیا سی

۶ پچھا دے نہ ماڑیاں جان کے نی بھیت عشق دا عاشقاں دسیا سی

۷ ڈولی چڑھی تاں یارتوں چھٹ پئی ایں تدوں ملک سارو تینوں ہسیا سی

۸ جدوں مئیں نے کوچ دا حکم کیتا تنگ توبرا نفر نے کسیا سی

۹ جدوں روح اقرار اخراج کیتا تدوں جا قلبوت وچ دھسیا سی

۱۰ جیہڑے نویں سو اوہ حضور ہوئے وارث شاہ نوں پیر نے دسیا سی

﴿۴۶۹﴾

۱ رانجھا وانگ ایمان شرابیاں دے جدا ہوء کے پِنڈ تھیں ہار رہیا
۲ نیناں تیریاں جٹ نوں قتل کیتا چاک ہوء کے کھولیاں چار رہیا
۳ توں تاں کھیڑیاں دی بنی چودھرانی رانجھا روء کے ٹکراں مار رہیا
۴ انت کن پڑا فقیر ہویا گھت مُندراں وچ اُجاڑ رہیا
۵ اوس ورن نہ ملے توں ستر خانے تھک ہُٹ کے انت نوں ہار رہیا
۶ تینوں چاک دی آکھدا جگ سارا ایویں اوس نوں مہنے مار رہیا
۷ شکر گنج مسعود مودود وانگوں اوہ نفس تے حرص نوں مار رہیا
۸ سدھا نال توکلی ٹھیلھ بیڑا وارث وچ ڈُبا اِکے پار رہیا

﴿۴۷۰﴾

۱ عاقی ہو بیٹھے اسیں جوگیڑے تھوں جا لائے زور جو لاونا ای

۲ اسیں حسن تے ہو مغرور بیٹھے چار چشم دا کٹک لڑاونا ای
۳ لکھ زور توں لا جو لاونا ای اساں بدھیا باجھ نہ آونا ای
۴ سُرمہ اکھیاں دے وچ پاونا ای اساں وڈا کمند[۲] پواونا ای
۵ رُخ دے کے یار بھتار[۳] تائیں سیدا رانجھے دے نال لڑاونا ای
۶ سیتا پُوج بیٹھا سیدا وانگ دہسر سوتی[۴] لنک نوں اوس لٹاونا ای
۷ رانجھے کن پڑائکے جوگ لیتا اساں جیزیہ[۵] جوگ تے لاونا ای
۸ وارث شاہ اوہ باغ وچ جا بیٹھا حاصل[۶] باغ دا اساں لیاونا ای

﴿۴۷۱﴾

۱ عاقی ہوئیکے کھیڑیاں وچ وڑئیں عشق[۱] حسن دی وارثی جٹیے نی
۲ پچھا انت نوں دیونا ہووے جس نوں جھگا اوس دا کاس توں پٹیے نی
۳ جیہڑا ویکھ کے مُکھ نہال ہووے کیچے قتل نہ ہاٹھہ پلٹیے نی
۴ ایہہ عاشقی[۲] ویل انگور دی ہے مُڈھوں ایس نوں پُٹ نہ سٹیے[۳] نی

۵ ایہہ جوبنا رُت نہ ہوونا ای چھاؤں بدلاں دی جان جٹیے نی
۶ لے کے سٹھ سہیلیاں وچ بیلے نت دھاوندی سیں اوہنوں ڈٹھیئے نی
۷ پُچھا نہ دیچے سچے عاشقاں نوں جو کجھ جان تے بنے سو کٹیئے نی
۸ دعوٰی ؔبنھیے تاں کھڑیاں ہولڑیئے تیر مار کے آپ نہ چھٹیے نی
۹ اٹھے پہر وساریئے نہیں صاحب کدی ہوش دی اکھ پرتیے نی
۱۰ مِٹھی چاٹ ہلاء کے طوطڑے نوں پچھوں کنکری روڑ نہ گھتیے نی
۱۱ جھاں کنت بھلایا چھوڑاں نیں لکھ مولیاں مہندیاں گھتیے نی
۱۲ اُٹھ جھبدے جاء کے ہو حاضر ایہے کم نوں ڈِھل نہ گھتیے نی

﴿۴۷۲﴾

۱ جویں مرشداں پاس جاڈھیہن طالب تویں ہتی دے پاس نوں ہیر ہیرے
۲ کریں سبھ تقصیر معاف ساڈی پَیریں پواں جے منیں نال میرے
۳ بخشے نت گناہ خدا سچا بندہ بہت گناہ دے بھرے بیڑے
۴ وارث شاہ مناوڑا اساں آندا ساڈی صلح کراوندا نال تیرے

﴿۴۷۳﴾

۱ اساں کسے دے نال کجھ نہیں مطلب سروپا لیے خوشی ہانبہہ ہور ہے

۲ لوکاں میہنے مار بے پتی کیتی مارے شرم دے اندرے رور ہے

۳ غصے نال ایہہ وال پیکان وانگوں ساڈے جیو دے نال گڈور ہے

۴ نیل ٹمیاں وچ ڈبو رہے لکھ لکھ میلے نت دھور ہے

۵ وارث شاہ نہ سنگ نوں رنگ آوے لکھ سوہے دے وچ سمور ہے

﴿۴۷۴﴾

۱ ہیر آن جناب وچ عرض کیتا نیاز مندہاں بخش مرغولیاں نی

۲ کیتی سبھ تقصیر سو بخش مینوں جو کچھ آکھسیں میں تیری گولی آں نی

۳ سانوں بخش گناہ تقصیر ساری جو کجھ لڑ دیاں تدھ نوں بولی آں نی

۴ اچھی پیڑ ونڈاوڑی بھین میری تیتھوں وار گھتی گھول گھولیاں نی

۵ میرا کم کر ملق لے باجھ دماں دونا بول لئے جو کجھ بولی آں نی

۶ گھر بار تے مال زر حکم تیرا سبھے تیریاں ڈھانڈیاں کھولیاں نی
۷ میرا یار آیا چل ویکھ آیئے پئی ماردی سئیں رنت بولیاں نی
۸ جس ذات صفات چودھرائی چھڈی میرے واسطے چاریاں کھولیاں نی
۹ جیہڑا مُڈھ قدیم دا یار میرا جس چُنڈیاں کوار دیاں کھولیاں نی
۱۰ وارث شاہ ہُن گُمر ڈے نال بیٹھا ناہیں بولدا ماردا بولیاں نی

﴿۴۷۵﴾

۱ پیا لعنتوں طوق شیطان دے گل اوہنوں رب نہ عرش تے چاڑھنا ایں
۲ جھوٹھ بولیا جنہاں بیاج کھادے تنہاں وچ بہشت نہ واڑنا ایں
۳ اسیں جیو دی میل چُکا بیٹھے وت کراں نہ سیونا پاڑنا ایں
۴ سانوں مار لے بھیڑے پڑیاں نوں چاڑھ سیخ اُتے جے توں چاڑھنا ایں
۵ اگے جوگی تھوں مار کرائی آ ہُن ہور کیہ پڑتنا پاڑنا ایں
۶ تَوبۃً نَصُوحاً جے میں مُونہوں بولاں نک وڈھ کے گدھے تے چاڑھنا ایں

۷ گھر بار تھیں چا جواب دِتا ہور آکھ رکیہ سچ نتارنا ایں

۸ میرے نال نہ وارثا بول ایویں متاں ہو جائی کوئی کارنا ایں

﴿٤٧٦﴾

۱ آ سہتیے واسطہ رب دا ای نال بھابیاں دے مٹھا بولیئے نی

۲ ہوئیے پیڑ وںڈا اوڑے شوہدیاں دے زہر وسیراں وانگ نہ گھولیئے نی

۳ کم بند ہووے پردیسیاں دا نال مہر دے اوس نوں کھولیئے نی

۴ تیرے جیہی نناں ہومیل کرنی جیو جان بھی اوس تھوں گھولیئے نی

۵ جوگی چل منائیے باغ وچوں ہتھ بنھ کے مٹھڑا بولیئے نی

۶ جو کجھ کہے سوسرے تے من لیئے غمی شادیوں مول نہ ڈولیئے نی

۷ چل نال میرے جیویں بھاگ بھریئے میل کرنیے وچ وچولیئے نی

۸ کویں میرا تے رانجھے دا میل ہووے کھنڈ دُدھ دے وچ چا گھولیئے نی

﴿۴۷۷﴾

جویں صُبح دی قضا نماز ہُندی راضی ہو ابلیس بھی نچدا اے
تویں سہتی دے جیو وچ خوشی ہوئی جیو رن دا چھلڑا کچ دااے
جا بخشیا سبھ گناہ تیرا تینوں عشق قدیم تھوں سچ دا اے
وارث شاہ چل یار منا آیئے اتھے تواں اکھاڑا مچدا اے

﴿۴۷۸﴾

سہتی کھنڈ ملائی دا تھال بھریا چا کپڑے وچ لکایا ای
جیہا وچ نماز وسواس غیبوں عزازیل بنالے آیا ای
اُتے پنج روپئے سو روک رکھے جا فقر تھے پھیرڑا پایا ای
جدوں آوندی جوگی نے اوہ ڈِٹھی پچھاں اپنا مُکھ بھوایا ای
اساں روحاں بہشتیاں بیٹھیاں نوں تاؤ دوزخے دا کیہا آیا ای
طلب مینہ دی وگیا آن جھکھڑ یارو آخری دور ہُن آیا ای

۷ سبھی بنھ کے ہتھ سلام کیتا اگوں مُول جواب نہ آیا ای
۸ عامل چور تے چودھری جٹ حاکم وارث شاہ نوں رب وکھایا ای

﴿۴۷۹﴾

۱ جدوں خلق پیدا کیتی رب سچے بندیاں واسطے کیتے نیں ایہہ پیارے
۲ رناں چھوکرے جن شیطان راول کتا ککڑی بکری اُٹھ سارے
۳ ایہا مُول فساد دا ہوئے پیدا جنھاں سبھ جگت دے مُول مارے
۴ آدم کڈھ بہشت تھیں خوار کیتا ایہہ ڈائناں دُھروں ہی کرن کارے
۵ ایہہ کرن فقیر چا راجیاں نوں اوہناں راؤ رزادڑے بدھ مارے
۶ وارث شاہ جو ہنر سبھ وچ مرداں اتے مہریاں وچ نیں عیب سارے

﴿۴۸۰﴾

۱ سبھی آکھیا پیٹ نے خوار کیتا کنک کھا بہشت تھیں کڈھیا ای
۲ آئی مَیل تاں جنتوں ملے دھکے رہنا آس اُمید دا وڈھیا ای

۳ آکھ رہے فرشتے کنک دانہ ناہیں کھاونا حکم کر چھڈیا ای

۴ وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ نالے سپ تے مورنوں کڈھیا ای

۵ ایہہ سمجھ شیطان بھی مرد ہویا ناؤں رناں دا بُرا کر چھڈیا ای

۶ سگوں آدمے حوّا نوں خوار کیتا ساتھ اوس دا ایس نہ چھڈیا ای

۷ پھیڑن مرد تے سوہندے تریمتاں توں موہنہ جھوٹھ دا کاسنوں ٹڈیا ای

۸ مرد چور تے ٹھگ جواریئے نیں ساتھ بدی دا نراں نے لدیا ای

۹ فرقان وچ فَانْكِحُوْا رب کیہا جدوں وحی رسول نے سدیا ای

۱۰ وارث شاہ ایہہ تریمتاں کھان رحمت پیدا جنھاں جہان کر چھڈیا ای

﴿۴۸۱﴾

۱ رناں دیہنسرے نال کیہ گاہ کیتا راجے بھوج نوں دین لگامیاں نی

۲ سرکپ تے نال سلواہنے دے دیکھو رناں نے کیتیاں خامیاں نی

۳ مرد ہین سور کھدے پیٹھ سوٹے سر چاڑھیاں نیں اوہناں کامیاں نی

جنھاں نہیں داڑھی کن نک پاٹے کون تنہاں دیاں بھرے گا حامیاں نی

﴿۴۸۲﴾

جس مردنوں شرم نہ ہووے غیرت اوس مردتھیں چنگیاں تیویاں نیں
گھر وسدے عورتاں نال سوہن شرم وند تے ستر دیاں بیویاں نیں
اک حال وچ مست گھر بار اندر اک ہار سنگھار وچ کھیویاں نیں
وارث شاہ حیا دے نال اندر اکھیں بیٹھ زمین دے سیویاں نیں

﴿۴۸۳﴾

وفادار نہ رن جہان اُتے لاڈے شیر گرنگ وچ نتھ ناہیں
گدھا نہیں گلد منکھٹ خوجہ اتے کھسریاں دی کائی کتھ ناہیں
نامرد دے وار نہ کسے گانویں اتے گانڈواں دی کائی ستھ ناہیں
جوگی نال نہ رن دا ٹرے ٹونا زور نہیں دا چڑھے اگتھ ناہیں
یاری سوہندی نہیں سہاگناں نوں رنڈی رن نوں سوہندی نتھ ناہیں

۶ وارث شاہ اوہ آپ ہے کرن کارن ایہناں بندیاں دے کائی ہتھ ناہیں

﴿۴۸۴﴾

۱ میاں تریمتاں نال ویاہ سوہن اتے مرن دے سوہندے وین میاں
۲ گھر بار دی زیب تے ہین زینت نال تریمتاں ساک تے سین میاں
۳ ایہہ تریمتاں سیج دیاں وارثی نیں اتے دلاں دیاں دین تے لین میاں
۴ وارث شاہ ایہہ جوراں جور دیاں نیں اتے مہریاں مہر دیاں ہین میاں

﴿۴۸۵﴾

۱ سچ آکھ رنے کیہی دُھم چائیا تساں بھوج وزیر نوں کُٹیا جے
۲ دیہنسر ماریا بھیت گھر وگڑے نے سنے لنک دے اوس نوں پُٹیا جے
۳ کیرو پانڈواں دے کٹک کئی کھوہنی مارے تساں دے سبھ نکھٹیا جے
۴ قتل امام ہوئے کربلا اندر مار دین دے وارثاں سُٹیا جے
۵ جو کو شرم حیا دا آدمی سی جان مال تھوں اوس نوں پُٹیا جے

۶ وارث شاہ فقیر تاں نس آیا پچھا ایس دا آن کیوں کھٹیا جے

﴿۴۸۶﴾

۱ تینوں وڈا ہنکار ہے جوبنے دا خاطر تھلے نہ کسے نوں لیاونا ہیں
۲ جیہناں جائیوں تنہاں دے ناؤں رکھیں وڈا آپ نوں غوث سداونا ہیں
۳ ہوون تریمتاں نہیں تاں جگ مکے وت کسے نہ جگ تے آونا ہیں
۴ اساں چھڑیاں گھل سدایا ہیں ساتھوں اپنا آپ چھپاونا ہیں
۵ کرامات تیری اساں ڈھونڈ ڈٹھی ایویں شیخیاں پیا جگاونا ہیں
۶ چاک سدکے باغ تھیں کڈھ چھڈوں ہنے ہور کیہ مونہوں اکھاونا ہیں
۷ ان کھانا ہیں رج کے گدھے وانگوں کدی شکر بجا نہ لیاونا ہیں
۸ چھڈ بندگی چوراں دے چلن پھڑیو وارث شاہ فقیر سداونا ہیں

﴿۴۸۷﴾

۱ باغ چھڈ گئے گوپی چند جیہے شداد فرعون کہاء گیا

۲ نوشیرواں چھڈ بغداد ٹُریا اوہ اپنی وار لنگھا گیا

۳ آدم چھڈ بہشت دے باغ ڈھٹھا بُھلے وِسرے کنک نوں کھا گیا

۴ فرعون خُدا کہاء کے تے مُوسیٰ نال اشٹنڈ اُٹھاء گیا

۵ نمرود شدّاد جہان اُتے دوزخ اتے بہشت بنا گیا

۶ قاروں زراں اکٹھیاں میل کے تے بنھ سرے تے پنڈ اُٹھا گیا

۷ مال دولتاں حکم تے شان شوکت مکھاسروں اِند لٹا گیا

۸ سلیمانؑ سکندروں لاء سبھے ستاں نواں تے حکم چلا گیا

۹ اوہ بھی ایس جہان تے رہیو ناہیں جیہڑا آپ خُدا کہا گیا

۱۰ مویا بُخت نصر جیہڑا چاڑھ ڈولا سچے رب نوں تیر چلا گیا

۱۱ تیرے جہیاں کیتیاں ہویاں نیں تینوں چا کیہ باغ دا آ گیا

۱۲ وارث شاہ اوہ آپ ہے کرن کارن سر بندیاں دے گلہ آ گیا

۴۸۸

۱ پنڈ جھگڑیاں دی کہی کھول بیٹھوں وڈا محضری گھنڈ لڈ باولا وے
۲ اساں اک رسان ہے ڈھونڈ آندی بھلا دس کھاں کیہ ہے راولا وے
۳ اُتے رکھیا کیہ ہے نذر تیری گنیں آپ نوں بہت چتراولا وے
۴ دسے بنا نہ جاپدی ذات پیری چھڑے باجھ نہ تھیوندا چاولا وے
۵ کیہ روک ہے کاس دا ایہہ باسن سانوں دس کھاں سوہنیا سانولا وے
۶ سہج نال سبھ کم تباہ ہوندے وارث شاہ نہ ہو اُتاولا وے

۴۸۹

۱ کرامات ہے قہر دا ناؤں رنے کیہا گھتیو آن وسوریا ای
۲ کریں چاوڑاں چگھڑاں نال مستی اجے تیک انجاناں نوں گھوریا ای
۳ فقر آکھسن سوئی کجھ رب کرسی ایویں جوگی نوں چا وڈوریا ای
۴ اُتے بنج پیسے لال روک دھریو کھنڈ چاولاں دا تھال پوریا ای

﴾۴۹۰﴿

۱ مگر تتراں دے انّھا باز چھٹے جا چمڑے داند پتالواں نوں
۲ انھا گھلیا امب انار ویکھن جا چمڑے توت سنبھالواں نوں
۳ گھلیا پھُل گلاب دا توڑ لیاویں جا لگا ہے لین کچالوآں نوں
۴ انھا موہری لایئے قافلے دا لٹوائسی ساتھ دیاں چالواں نوں
۵ خچریاں دے چاڑے کرن لگوں اساں بھاٹیا کٹیا چالواں نوں
۶ وارث شاہ تندور وچ دب بیٹھا کملا گھلیا رنگنے سالواں نوں

﴾۴۹۱﴿

۱ جا کھول کے ویکھ جو صدق آوی کیہا شک دل اپنے پایوئی
۲ کیہا اساں سو رب تحقیق کرسی کیہا آن کے مغز کھپایوئی
۳ جا ویکھ جو وسوسہ دور ہووی کیہا ڈوروڑا آن وجایوئی
۴ شک مٹی جو تھال نوں کھول ویکھیں ایتھے مکر کیہ آن پھیلایوئی

﴿۴۹۲﴾

سہتی کھول کے تھال جاں دھیان کیتا کھنڈ چاولاں دا تھال ہو گیا
چھٹا تیر فقیر دے معجزے دا وچوں کفر دا جیو پرو گیا
جیہڑا چلیا نکل یقین آہا کرامات نوں ویکھ کھلو گیا
گرم غضب دی آتشوں آب آہا برف کشف دی نال سمو گیا
جس نال فقیراں دے اڑی بدھی اوہ اپنا آپ وگوء گیا
ایوں ڈاڈھیاں ماڑیاں کیہا لیکھا اوس کھوہ لیا اوہ رو گیا
مرن وقت ہویا سبھو ختم لیکھا جو کو جمیا جھوونے جھو گیا
وارث شاہ جو کیمیا نال چھتھا سونا تانبیوں ترت ہی ہو گیا

﴿۴۹۳﴾

ہتھ بنھ کے بینتی کرے سہتی دل جان تھیں چیلڑی تیریاں میں
کراں باندیاں وانگ بجا خدمت نت پاوندی رہاں گی پھیریاں میں

پیر سچ دا اساں تحقیق کیتا دل جان تھیں تدھ تے ہیریاں میں
کرامات تیری اُتے صدق کیتا تیرے کشف دے حکم نے گھیریاں میں
ساڈی جان تے مال تے ہیر تیری نالے سنے سہیلیاں تیریاں میں
اساں کسے دی گل نہ کدے منی تیرے اسم اعظم دُب ٹیریاں میں
اِک فقر اِلہ دا رکھ تقویٰ ہور ڈھاہ بیٹھی سبھے ڈھیریاں میں
پُوری نال حساب نہ ہو سکاں وارث شاہ کیہ کراں گی میریاں میں

﴿۴۹۴﴾

گھر اپنے وچ چوا کر کے آکھ ناگنی وانگ کیوں شوکئیں نی
نال جوگیاں مورچہ لائیو ای رجے جٹ وانگوں وڈی پھوکئیں نی
جدوں سنھ جھیڑے تھک ہٹ رہئیں جا پنڈ دیاں رناں تے کُوکئیں نی
کڈھ گالیاں سنے رنیل باندی گُھن مولھیاں اساں تے گھُوکئیں نی
بھلو بھلی جاں ڈِٹھیا عاشقاں دی وانگ کُتیاں انت نوں چُوکئیں نی

۶ وارث شاہ تھیں پُچھ لے بندگی نوں روح ساز قلبوت وچ پھوکئیں نی

﴿۴۹۵﴾

۱ سانوں بخش اِلٰہ دے ناؤں میاں ساتھوں بھلّیاں ایہہ گناہ ہویا

۲ کچا شِیر پیتا بندہ سدا بُھلا دُھروں آدموں بھلنا راہ ہویا

۳ آدم بُھل کے کنک نوں کھا بیٹھا کڈھ جنتوں حکم فنا ہویا

۴ شیطان اُستاد فرشتیاں دا بُھلّا سجدیوں کِبر دے راہ ہویا

۵ مُڈھوں رُوح ہے قول دے نال وڑیا جُثہ چھڈ کے انت فنا ہویا

۶ قارون بُھل زکوٰۃ تھیں شُوم ہویا وارد اوس تے قہر اِلٰہ ہویا

۷ بُھل زکریئے لئی پناہ ہیزم آرے نال اوہ چیر دو پھاہ ہویا

۸ عملاں باجھ درگاہ وچ پون پولے لوکاں وچ میاں وارث شاہ ہویا

﴿۴۹۶﴾

۱ گھر پیڑے وڈی ہوا تینوں ڈِتیوں چھبیاں نال انگوٹھیاں دے

۲ انت سچ دا سچ آنتری گا کوئی دیس نہ وسدے جھوٹھیاں دے

۳ فقر ماریوا اساں نے صبر کیتا نہیں جاندی داؤ توں گھوٹھیاں دے

۴ جٹی ہو فقیر دے نال لڑئیں چھتنا بھیڑیوا ای نال ٹھوٹھیاں دے

۵ سانوں بولیاں مار کے ہند دی سئیں یُمن ڈِھوا ای ٹگراں جُوٹھیاں دے

۶ وارث شاہ فقیر نوں چھیڑدی سئیں ڈھو معجزے عشق دے لُوٹھیاں دے

﴿۴۹۷﴾

۱ کرے جنھاں دیاں رب حمائتاں نی حق تنھاں دا خُوب معمول کیتا

۲ جدوں مُشرکاں آن سوال کیتا تدوں چن دوکھن رسولؐ کیتا

۳ کڈھ پتھروں اُوٹھنی رب سچے کرامات پیغمبری مُول کیتا

۴ وارث شاہ نے کشف دکھاء دتا تدوں جٹی نے فقر قبول کیتا

﴿۴۹۸﴾

۱ پھریں زُعم دی بھری تے سان چڑھی آ ٹلیں نی مُنڈیئے واسطہ ای

مرد مار مرکھنے جنگ بازے مان متیے گنڈیے واسطہ ای
بخشی سبھ گناہ تقصیر تیری لیا ہیر نی تُندیے واسطہ ای
وارث شاہ سمجھا جٹیٹری نوں لاہ دلے دی گھنڈیے واسطہ ای

﴿۴۹۹﴾

جیکوں تسیں فرماؤ سو جا آکھاں تیرے حکم دی تابع ہوئی آں میں
تینوں پیر جی بُھل کے بُرا بولی بھلّی وسری آن وگوئی آں میں
تیری پاک زبان دا حکم لے کے قاصد ہوئیکے جا کھلوئی آں میں
وارث شاہ دے معجزے صاف کیتی نہیں مُڈھ دی وڈی بدخوئی آں میں

﴿۵۰۰﴾

لیا ہیر سیال جو دید کریئے آ جا وو دلبرا واسطہ ای
جائیکے آکھ رانجھا تینوں عرض کردا گھنڈ لاہ وو دلبرا واسطہ ای
سانوں مہر دے نال وکھا صورت جھاک لاہ وو دلبرا واسطہ ای

۴ زلف نانگ وانگوں چکر گھت بیٹھی گلوں لاہ وو دلبرا واسطہ ای

۵ دیہنہ رات نہ جوگی نوں ٹکن دیندی تیری چاہ وو دلبرا واسطہ ای

۶ لوڑھے لٹیاں نیناں دی جھاک دے کے لوڑھ جا وو دلبرا واسطہ ای

۷ گل پلوڑا عشق دیاں گٹھیاں دے مونہہ گھاہ وو دلبرا واسطہ ای

۸ صدقہ سیدے دے تویں پیار والا مل جا وو دلبرا واسطہ ای

۹ وارث شاہ نیاز دا فرض بھارا سروں لاہ وو دلبرا واسطہ ای

﴿۵۰۱﴾

۱ لکھی سوہنی موہنی ہنس رانی مرگ نینی نوں جاء کے گھلنی ہاں

۲ تیریاں عظمتاں ویکھ کے پیر میاں باندی ہوئیکے گھراں نوں چلنی ہاں

۳ پیری پیر دی ویکھ مرید ہوئی تیرے پیر ہی آن کے ملنی ہاں

۴ مینوں بخش مراد بلوچ سائیاں تیریاں جتیاں سرے تے جھلنی ہاں

۵ وارث شاہ کر ترک بریائیاں دی دربار الٰہ دا ملنی ہاں

﴿۵۰۲﴾

۱ سہتی جاء کے ہیر نوں کول بہ کے بھیت یار دا سبھ سمجھایا ای
۲ جنہوں مار کے گھروں فقیر کیتو اوہ جوگیڑا ہوء کے آیا ای
۳ اوہنوں ٹھگ کے مہیں چرالیئوں اتھے آء کے انگ وٹایا ای
۴ تیرے نیناں نے چا ملنگ کیتا منوں اوس نوں چا بھلایا ای
۵ اوہدے کن پڑائیکے ون لتھا آپ وہوٹڑی آن سدآیا ای
۶ آپ ہو زلیخا دے وانگ سچی اوہنوں یوسفؑ چا بنایا ای
۷ کیتے قول قرار وسار سارے آن سیدے نوں کونت بنایا ای
۸ ہویا چاک پنڈے ملی خاک رانجھے کن پاڑ کے حال ونجایا ای
۹ دینے دار مواس ہو ویہر بیٹھی لینے دار ہی اک کے آیا ای
۱۰ گالیں دے کے ویہڑھیوں کڈھ اُسنوں کل مُولھیاں نال کٹایا ای
۱۱ ہو جائیں نہال جے کریں زیارت تینوں باغ وچ اوس بلایا ای

۱۲ زیارتِ مرد گفّارت ہون عصیاں نور فقر دا ویکھنا آیا ای

۱۳ بہت زہد کیتا ملے پیر پنجے مینوں کشف بے زُور وکھایا ای

۱۴ جھب نذر لے کے مِل ہو رعیت فوجدار بحال ہو آیا ای

۱۵ اوہدی نزع توں آبحیات اوس دا کیہا بھاہیے جھگڑا لایا ای

۱۶ چاک لاء کے کن پڑایو نی نیناں والیے غیب کیوں چایا ای

۱۷ بچے اوہ فقیراں تھوں ہیر گُڈیئے ہتھ بنھ کے جنہاں بخشایا ای

۱۸ اِکے مار جاسی اِکے تار جاسی ایہہ مینہ اتیاؤں دا آیا ای

۱۹ عمل فوت تے وڈی دستار پھُلّی کیہا بھیل دا سانگ بنایا ای

۲۰ وارث قول بھلاء کے کھیڈ رُدھوں کیہا نواں مخول جگایا ای

﴿۵۰۳﴾

۱ ہیر آکھیا جاء کے کھول بُکل اوہدے ویس نوں پھُوک وکھاونی ہاں

۲ نیناں چاڑھ کے سان تے کراں پُرزے قتل عاشقاں دے اُتے دھاونی ہاں

۳ اگے چاک سی خاک کر سا ڑستاں اوہدے عشق نوں صقل چڑھاونی ہاں

۴ اوہدے پیراں دی خاک ہے جان میری ساری سیج دی نشا دواونی ہاں

۵ مویا پیا ہے نال فراق رانجھا عیسےٰ وانگ مُڑ پھیر جواونی ہاں

۶ وارث شاہ پتنگ نوں شمع وانگوں اگ لائیکے ساڑ وکھاونی ہاں

﴿۵۰۴﴾

۱ ہیر نہاء کے پٹ دا پہن تیور والیں عطر پھلیل ملاوِندی ہے

۲ ول پاء کے میڈھیاں خونیاں نوں گورے مُکھ تے زلف پلماوِندی ہے

۳ کجل بھِنڑے نین اپرادھ لُٹے دووِیں حُسن دے کٹک لے دھاوندی ہے

۴ مل وٹنا ہوٹھاں تے لا سرخی نواں لوڑھ تے لوڑھ چڑھاوندی ہے

۵ سری صاف سُندا بھوچھن سُوہنداسی کنیں بُک بُک والیاں پاوندی ہے

۶ کیمخواب دی چولڑی ہک پیدھی مانگ چونک لے تیڑ ولاوندی ہے

۷ گھت جھانجھراں لوڑھ دے سرے چڑھ کے ہیر سیال لٹکدی آوندی ہے

۸ ٹکا بندلی بنی ہے نال لُوہلاں وانگ مور دے پائیلاں پاوِندی ہے

۹ ہاتھی مست چھٹا چھنا چھن چھٹکے قتل عام خلقت ہوندی آوندی ہے

۱۰ نین مست تے لوڑھ دے سرے چڑھ کے شاہ پری چھنکدی آوندی ہے

۱۱ کدی کڈھ کے گھُنڈ لوڑھا دیندی کدی کھول کے مار مکاوندی ہے

۱۲ گھُنڈ لاہ کے لٹک وکھا ساری جٹی رُٹھڑا یار مناوندی ہے

۱۳ وارث مال دے نوں سبھا کھول دولت وکھو وکھ کر چا وکھاوندی ہے

۱۴ وارث شاہ شہ پری دی نظر چڑھیا خلقت سیفیاں پھوکنے آوندی ہے

۵۰۵

۱ رانجھا ویکھ کے آکھدا پری کوئی اِکے بھانویں تاں ہیر سیال ہووے

۲ کوئی حور کہ موہنی اِندرانی ہیر ہووے تاں سیاں دے نال ہووے

۳ نیڑے آ کے کالجے دھا گیوس جویں مست کوئی نشے نال ہووے

۴ رانجھا آکھدا ابر بہار آیا بیلا جنگلا لالو ہی لال ہووے

۵ ہاٹھ جوڑ کے بدلاں ہانجھ بدھی ویکھاں کیہڑا دیس نہال ہووے
۶ چمکی لیلۃ القدر سیاہ شب تھیں جس تے پوے گی نظر نہال ہووے
۷ ڈول ڈھال تے چال دی لٹک سندر جیہا پیکھنے دا کوئی خیال ہووے
۸ یار سوئی محبوب تھوں فدا ہووے جیو سوئی جو مرشداں نال ہووے
۹ وارث شاہ آ چمبڑی رانجھنے نوں جیہا گدھے دے گل وچ لعل ہووے

﴿۵۰۶﴾

۱ گھنڈ لاہ کے ہیر دیدار دتا رہیا ہوش نہ عقل تھیں عاق کیتا
۲ لنک باغ دی پری نے جھاک دے کے سینہ پاڑ کے چاک دا چاک کیتا
۳ بنھ ماپیاں ظالماں ٹور دتی تیرے عشق نے مار کے خاک کیتا
۴ ماں باپ تے انگ بھلا بیٹھی اساں چاک نوں اپنا ساک کیتا
۵ تیرے باجھ نہ کسے نوں انگ لایا سینہ ساڑ کے برہوں نے خاک کیتا
۶ ویکھ نویں نروئی امان تیری شاہد حال دا میں رب پاک کیتا

۷ اللہ جاندا اہے لہناں عاشقاں نے مزے ذوق نوں چا طلاق کیتا

۸ وارث شاہ لے چلنا تساں سانوں کس واسطے جیو غمناک کیتا

﴿۵۰۷﴾

۱ چودھرائیاں چھڈ کے چاک بنے مہیں چار کے انت نوں چور ہوئے

۲ قول کواریاں دے لوڑھے ماریاں دے اولوہاریاں دے ہور و ہور ہوئے

۳ ماں باپ قرار کر قول ہارے کم کھیڑیاں دے زور و زور ہوئے

۴ راہ سچ دے تے قدم دھرن ناہیں جنھاں کھوٹیاں دے من کھور ہوئے

۵ تیرے واسطے ملی ہاں کڈھ دیسوں اسیں اپنے دیس دے چور ہوئے

۶ وارث شاہ نہ عقل نہ ہوش رہیا مارے ہیر دے سحر دے مور ہوئے

﴿۵۰۸﴾

۱ مہتر نوحؑ دیاں بیٹیاں ضد کیتی ڈب موئے نیں چھڈ مہانیاں نوں

۲ یعقوبؑ دیاں پتراں ظلم کیتا سنیا ہوسیا یوسفؑ وانیاں نوں

۳ ہابیل قابیل دی جنگ ہوئی چھڈ گئے نیں قطب ٹکانیاں نوں

۴ جے میں جاندی ماپیاں بنھ دینی چھڈ چلدی جھنگ سمانیاں نوں

۵ خواہش حق دی قلم تقدیر وگی موڑے کون اِلٰہ دے بھانیاں نوں

۶ کسے تڑے وقت سی نینہہ لگا تساں سیچیا بھنیاں دانیاں نوں

۷ ساڈھے تن ہتھ زمیں ہے مِلک تیری ولیں کاس نوں ایڈ ولانیاں نوں

۸ گنگا نہیں قرآن دا ہوءِ حافظ انھا ویکھدا نہیں ٹٹاہنیاں نوں

۹ وارث شاہ اِلٰہ بن کون پُچھے پچھا ٹُٹیاں اَتے نتانیاں نوں

۵۰۹

۱ تیرے ماپیاں ساک کُتھاں کیتا اسیں رُلدے رہ گئے پاسیاں تے

۲ آپ رُپ گئی ایں نال کھیڑیاں دے ساڈی گل گوائیا ہاسیاں تے

۳ سانوں مار کے حال بیحال کیتو آپ ہوئی ہیں دابیاں دھاسیاں تے

۴ ساڈھے تن من دیہہ میں فدا کیتی انت ہوئی ہے تولیاں ماسیاں تے

۵ شش پنج باراں دساتن کانے لکھے ایس زمانے دے پاسیاں تے
۶ وارث شاہ وساہ کیہ زندگی دا ساڈی عُمر ہے نقش پتاسیاں تے

۵۱۰

۱ جو کو ایس جہان تے آدمی ہے روندا مرے گا عمر تے جھوردا ای
۲ سدا خوشی ناہیں کسے نال نبھدی ایہہ زندگی نیش زنبوردا ای
۳ بندہ جیونے دیاں نت کرے آساں عزرائیل سرے اُتے گھُوردا ای
۴ وارث شاہ ایس عشق دے کرن ہارا وال وال تے خار کھجور دا ای

۵۱۱

۱ تُسی کرو جے حکم تاں گھریں جائیے نال سہتی دے ساز بنائیے جی
۲ بحرِ عشق دا خشک غم نال ہویا مینہہ عقل دے نال بھرائیے جی
۳ کویں کراں کشائش میں عقل والی تیرے عشق دیاں پوریاں پائیے جی
۴ جاتیاریاں ٹُرن دیاں جھب کریئے سانوں سجنو حکم کرائیے جی

۵ حضرت سُورہ اِخلاص لکھ دیو مینوں فال قرعہ نجوم دا پایئے جی

۶ کھول فال دے کاج دیوان حافظ وارث شاہ تھوں فال کڈھایئے جی

﴿۵۱۲﴾

۱ اوّل پیر پکڑے اعتقاد کر کے پھیر نال کلیجے دے لگ گئی

۲ نواں طور عجوبے دا نظر آیا دیکھو جل پتنگ تے اگ گئی

۳ کہے لگ گئی چنتگ جگ گئی خبر جگ گئی وج دھرگ گئی

۴ یارو ٹھگاں دی ریوڑی ہیر جٹی مُنہ لگدیاں یار نوں ٹھگ گئی

۵ لگا مست ہو کملیاں کرن گلاں دعا کسے فقیر دی وگ گئی

۶ اگے دُھواں دُھکھیندڑا جوگیڑے دا اتوں پھوک کے جھگڑے اگ گئی

۷ یار یار دا باغ وچ میل ہویا گل عام مشہور ہو جگ گئی

۸ وارث تُرٹیاں نوں رب میلدا اے ویکھو کملڑے نوں پری لگ گئی

﴿۵۱۳﴾

۱ ہیر ہو رخصت رانجھے یار کولوں آکھے سہتیے متا پکائیے نی

۲ ٹھوٹھا بھن فقیر نوں کڈھیا سی کویں اوس نوں خیر بھی پائیے نی

۳ وہن لوڑھ پیا بیڑا شُہدیاں دا نال کرم دے بنڑے لائیے نی

۴ میرے واسطے اوس نے لئے ترلے کویں اوس دی آس پُچائیے نی

۵ تینوں ملے مراد تے اساں ماہی دونویں اپنے یار ہنڈائیے نی

۶ رانجھا کن پڑا فقیر ہویا سر اوس دے وری چڑھائیے نی

۷ باقی عُمر رنجھیٹے دے نال جالاں کیویں سہتیے ڈول بنائیے نی

۸ ہویا میل جاں چریں وِچھنیاں دا یار رج کے گلے لگائیے نی

۹ جیو عاشقاں دا عرش ربدا ہے کویں اوس نوں ٹھنڈ پوائیے نی

۱۰ ایہہ جوبنا ٹھگ بازار دا ہے سر کسے دے ایہہ چڑھائیے نی

۱۱ کوئی روز دا حُسن پراہنا ای مزے خوبیاں نال ہنڈائیے نی

۱۲ شیطان دیاں اسیں اُستاد رناں کوئی آؤ کھاں مکر پھیلایئے نی

۱۳ باغ جاندیاں اسیں نہ سوہندیاں ہاں کویں یارنوں گھریں لیایئے نی

۱۴ گل گھت پلاّ مُنہ گھاہ لے کے پیریں لگ کے پیر منایئے نی

۱۵ وارث شاہ گناہاں دے اسیں لدے چلوگُل تقصیر بخشایئے نی

﴿۵۱۴﴾

۱ اگوں رانیاں صیر قاں بولیاں نیں کیہاٰ بھابیے نی متھا کھیڑیا ای

۲ بھابیٔ آکھ کیہ لدھیو ٹھک آئی ایں سوئن چڑی وانگوں رنگ پھیریا ای

۳ موئی گئی سیں جیوندی آوڑی ایں سچ آکھ کیہ سہج سہیڑیا ای

۴ اج رنگ تیرا بھلا نظر آیا سبھو سُکھ تے دُکھ نبیڑیا ای

۵ نین شوخ ہوئے رنگ چمک آیا کوئی جوبنے دا گھوہا گیڑیا ای

۶ عاشق مست ہاتھی بھانویں باغ والا تیری سنگلی نال کھہیڑیا ای

۷ قدم چُست تے صاف کنوتیاں نیں ہتھ چابک اسوار نے پھیریا ای

۸ وارث شاہ اج حُسن میدان چڑھ کے گھوڑا شاہ اسوار نے پھیریا ای

﴿۵۱۵﴾

۱ نین مست گلھاں تیریاں لال ہوئیاں ڈُکاں بھن چولی وچ ٹھیلیاں نی
۲ کِسے ہِک تیری نال ہِک جوڑی پیڈو نال ولوندھراں میلیاں نی
۳ کسے امب تیرے اج چُوپ لئے تِل پیڑ کڈھے جویں تیلیاں نی
۴ تیرا کسے نڈھے نال میل ہویا دھاراں کجلے دیاں سُرمیلیاں نی
۵ دس وارثا کس نچوہئیں توں کِتے گوشے ہی ہوریاں کھیلیاں نی

﴿۵۱۶﴾

۱ سبھو مل ول سُٹیئیں وانگ پھُلاں جھوکاں تیریاں مانیاں بیلیاں نیں
۲ کسے زعم بُھرے پھڑ نپئیں تُوں دھڑ کے کالجا پوندیاں تیلیاں نیں
۳ برھیاں بہوٹیاں دا کھُلا اج بارا کونتاں رانّویاں ڈھا مہلیاں نیں
۴ کسے لئی ہوشناک نے جِت بازی پاسا لائیکے بازیاں کھیلیاں نیں

۵ صوبہ دار نے قلعے نوں ڈھوتو پاں کر کے زیر رعیتاں میلیاں نیں

۶ تیریاں گلہاں تے دنداں دے داغ دِسن اج سودھیاں ٹھاکراں چیایاں نیں

۷ اج تہیں عیالیاں خبر لدھی بگھیاڑاں نے رولیاں چھیلیاں نیں

۸ اج کھیدیاں تُیں نال مستیاں دے ہاتھی واناں نے ہتھنیاں پیلیاں نیں

۹ چھٹا جھانجرا باغ دے صُفے وچوں گاہ کڈھیاں سبھ حویلیاں نیں

﴿۵۱۷﴾

۱ جویں سُوہنے آدمی پھرن باہر پکڑ کر دولتاں رہن چھپائیاں نیں

۲ اج بھانویں تاں باغ وچ عید ہوئی کھادیاں بُھکھیاں نے مٹھیائیاں نیں

۳ اج کلیاں دے دلاں دی آس پُنی جم جم جان باغیں بھر جائیاں نیں

۴ وے باغ جگاں تائیں سنے بھابی جتھے پین فقیر ملائیاں نیں

۵ خاک تودیاں تے وڈے تیر چھُٹے تیر اندازاں نے کانیاں لائیاں نیں

۶ اج جو کوئی باغ وچ جا وڑیا مونہوں منگیاں دولتاں پائیاں نیں

پانی باجھ سُکی داڑھی کھیڑیاں دی اج مُن کڈھی دوہاں نائیاں نے ۷

اج سُرمچو پا کے چھیلیاں نے سُرمے دانیاں خُوب ہلائیاں نیں ۸

سیاہ بھور ہویاں چشماں پیاریاں دیاں بھر بھر پاوندے رہے سلائیاں نیں ۹

اج آبداری چڑھی موتیاں نوں جیُو آیاں بھابیاں آئیاں نیں ؟ ۱۰

وارث شاہ ہُن پانیاں زور کیتا بہت خوشی کیتی مرغائیاں نے ۱۱

﴿۵۱۸﴾

تیرے چنبے دے سہرے حسن والے اج کسے ہوشناک نے لُٹ لئے ۱

تیرے سینے نوں کسے ٹٹولیا ای نافے مشک والے دونویں پُٹ لئے ۲

جیہڑے نت نشان چھپاوِندی سیں کسے تیر انداز نے چُٹ لئے ۳

کسے ہِک تیری نال ہِک جوڑی وِچ پھُل گلاب دے گھُٹ لئے ۴

کسے ہو بے درد کشیش دتی بند بند کمان دے تُرٹ گئے ۵

آکھ کنھاں پھُلیلیاں پیڑیُں توں عطر کڈھ کے پھوگ نوں سُٹ گئے ۶

﴿۵۱۹﴾

تیری گادھی نوں اج کسے دھکیا ای کسے اج تیرا کھوہا گیڑیا ای
لایا رنگ نسنگ ملنگ بھاویں انگ نال تیرے انگ بھیڑیا ای
لاہ چپنی دُدّھ دی دیگچی دی کسے اج ملائی نوں چھیڑیا ای
سُرمے دانی دا لاہ بروچنا نی سُرمے سر مچو کسے لویڑیا ای
وارث شاہ تینوں تچھوں آء ملیا اِکے نواں ہی کوئی سہیڑیا ای؟

﴿۵۲۰﴾

بھابی اج جوبن تیرے لہر دتی جویں ندی دا نیر اُچھلیا ای
تیری چولی دیاں ڈِھلیاں ہین تنیاں تینوں کسے محبوب تھلیا ای
قُفل جندرے توڑ کے چور وڑیا اج بیڑا کستوری دا ہلیا ای
سُوہا گھگرا لہراں دے نال اُڈے بوگ بند دو چند ہو چلیا ای
سُرخی ہوٹھاں دی کسے نے چوپ لئی امب سکھنا موڑ کے گھلیا ای

٦ کستوری دے مرگ جس ڈھالئے کوئی وڈا ہیڑی آ ملیا ای

﴿۵۲۱﴾

١ تیرے سیاہ تتولڑے کھلے دے ٹھوڈی اتے گلہاں اتوں گم گئے
٢ تیرے پھل گلاب دے لعل ہوئے کسے گھیر کے راہ وچ چم لئے
٣ تیرے خوانچے ایہہ شکر پاریاں دے ہتھ مار کے بھکھیاں لم لئے
٤ دھاڑا مار کے دھاڑوی میویاں دے رلے جھاڑ بوٹے کتے گم گئے
۵ بڈے ونج ہوئے اج وہوٹیاں دے کوئی نویں ونجارڑے گھم گئے

﴿۵۲۲﴾

١ کوئی دھوبی ولائتوں آلتھا سری صاف دے تھان چڑھ کھمب گئے
٢ تیری چولی ولوندھری سنے سینے پنجے تونبیاں نوں جویں تمب گئے
٣ کھیڑے کابلی کتیاں وانگ ایتھے وڈھوا کے کن تے دمب گئے
٤ وارث شاہ اچنبڑا نواں ہویا ستے پاہرو نوں چور ٹھمب گئے

﴿۵۲۳﴾

۱ کسے گیھے نپیڑ نے پیڑئیں توں تیرا رنگ ہے توری دے پھُل دانی
۲ ڈھاکاں تیریاں کسے مروڑیاں نیں ایہہ تاں کم ہویا ہلجل دانی
۳ تیرا انگ کسے پائمال کیتا ڈھگا جوترے جویں ہے گھُلدا نی
۴ وارث شاہ میاں ایہہ دعا منگو کھُل جائے یارا اج کُل دانی

﴿۵۲۴﴾

۱ پرنیہاں دا مینوں اثر ہویا رنگ زرد ہویا ایسے واسطے نی
۲ چھاپاں کھُبھ گئیاں گلھاں میریاں تے داغ لال پئے ایسے واسطے نی
۳ کٹے جاندے نوں بھج کے ملی ساں میں تنیاں ڈِھلیاں نیں ایسے واسطے نی
۴ رُنی اتھرو ڈُلھے سن مُکھڑے تے گھُل گئے تولڑے پاس تے نی
۵ مُودھی پئی بیرے تے ویکھدی ساں پیڑو لال ہویا ایسے واسطے نی
۶ سرخی ہوٹھاں دی آپ میں چوپ لئی رنگ اُڈ گیا ایسے واسطے نی

۷ کتّا گھٹیا وچ گلوکڑی دے ڈُکاں لال ہوئیاں ایسے واسطے نی

۸ میرے پیڈُوں کٹے نڈُھڈ ملے لاساں بکھلاں دیاں میرے ماں تے نی

۹ ہور پُچھ وارث میں غریبنی نوں کیوں اگھدے لوک مہاستے نی

﴿۵۲۵﴾

۱ بھابی اکھیاں دے رنگ رت وَنے تینوں حُسن چڑھیا انیاؤں دانی

۲ اج دھیان تیرا آسمان اُتے تینوں آدمی نظر نہ آوندا نی

۳ تیرے سُرمے دیاں دھاریاں دوڑپیاں جویں کاٹکو مال تے دھاوندانی

۴ راجپوت میدان وچ لڑن تیغاں اگے ڈھاڈھیاں داپُت گاوندانی

۵ رُخ ہور دا ہور ہے اج تیرا چالا نواں کوئی نظر آوندا نی

۶ اج آکھدے ہین وارث شاہ ہوری کھیڑا کون گانڈو کس تھانو دانی

﴿۵۲۶﴾

۱ مُٹھی مُٹھی مینوں کوئی اثر ہویا اج کم تے جیو نہ لگدا نی

بھلّی وِسری بُوٹی اُلہنگھ آئی اِکے پیا بھُلاوڑا ٹھگ دا نی
تیور لال مینوں اج کھیڑیاں دا جویں لگے اُلنبڑا اگ دا نی
اج یاد آئے مینوں سی سجن جیندا مگر اولانبھڑا جگ دا نی
کھُل کھُل جاندے بند چولڑی دے اج گلے میرے کوئی لگدا نی
گھر بار وچوں ڈرن آوندا ہے جویں کسے تتارچہ وگدا نی
اِکے جوبنے دی نہیں ٹھاٹھ دتی بُونیا آوندا پانی تے جھگ دا نی
وارث شاہ بلاؤ نہ مول مینوں سانوں بھلا ناہیں کوئی لگدا نی

٥٢٧

اج کسے بھابی تیرے نال کیتی چور یار پھڑے گنہگاریاں نوں
بھابی اج تیری گل اوہ بنی دُدّھ ہتھ لگا دُدّھا دھاریاں نوں
تیرے نیناں دیاں نوکاں دے خط بندے واڈھ ملی ہے جویں کٹاریاں نوں
حکم ہور دا ہور اج ہو گیا اج ملی پنجاب قندھاریاں نوں

۵ تیرے جوبنے دا رنگ کسے لُٹیا ہنومان جیوں لنک اٹاریاں نُوں

۶ ہتھ لگ گئی ایں کسے یار تائیں جیوں کستوری دا بھار بپاریاں نوں

۷ تیری تکڑی دیاں کساں ڈِھلیاں نیں کسے تولیا لونگ سپاریاں نوں

۸ جیہڑے رُت سواہ وچ لیٹدے سن اج لے بیٹھے سرداریاں نوں

۹ اج سِکدیاں کواریاں کرم کُھلے رُت ڈھونڈدے سن جیہڑے یاریاں نوں

۱۰ چُوڑے بِیڑے تے چُور سنگھار ہوئے ٹھوکر لگ گئی منہاریاں نوں

۱۱ وارث شاہ جہاں مِلے عطر شیشے اوہناں کیہ کرنا فوجداریاں نوں

﴿۵۲۸﴾

۱ کیہی چھنج گھتی اج تساں بھیناں خوار کیتا جے میں ننگھر جاندڑی نوں

۲ بھیا پٹّنی کدوں میں گئی کدھرے کیوں اڈایا جے میں منس کھاندڑی نوں

۳ چھج چھانی گھت اڈایا جے ماپے پٹّنی تے لُدھ جاندڑی نوں

۴ وارث شاہ دے ڈِھڈ وچ سُول ہوندا سدن گئی ساں میں کسے ماندری نوں

﴿۵۲۹﴾

۱ کسے ہو بے درد لگام دِتی اڈیاں وکھیاں وچ چُبھائیاں نیں
۲ ڈِھلیاں ہو کے کسے میدان دتا لیاں کسے محبوب صفائیاں نیں
۳ ساہ کاہلا ہوٹھاں تے لہو لگا کسے نیلی نوں ٹھوکراں لائیاں نیں
۴ وارث شاہ میاں ہوئی ہو رہی ہُن کیہیاں رِکتاں چائیاں نیں

﴿۵۳۰﴾

۱ لُوھ گئی جے میں دھرت پاٹ چلی گُڈیاں پنڈ دیاں اج دیوانیاں نیں
۲ چُوچی لاوندیاں دِھیاں پرائیاں نوں بے درد تے انت بیگانیاں نیں
۳ میں بے ووسڑی اتے بے خبر تاُیں رنگ رنگ دیاں لاوندیاں کانیاں نیں
۴ مست پھرن اُد مادوے نال بھریاں ٹیڈھی چال چلن مستانیاں نیں

﴿۵۳۱﴾

۱ بھابی جانے ہاں اسیں سبھ چالے جیہڑے مُنگ تے پچنے کِھنڈاونی ہیں

۲ آپ کھیدے ہیں توں گھتال چالے سانوں ہستیاں چابناونی ہیں

۳ چچو چیچ کندھولیاں آپ کھیڈیں چڈی ٹاپیاں نال وِلاونی ہیں

۴ آپ رہیں بے دوس بے غرض بن کے مال کھیڑیاں داٹھواونی ہیں

﴿۵۳۲﴾

۱ اڑیو قسم مینوں جے یقین کرو میں نزول بے غرض بے دوسیاں نی

۲ جیہڑی آپ وچ رمز سناوندیاں ہو نہیں جاندی میں چاپلوسیاں نی

۳ میں تاں پیکیاں نوں نت یاد کراں پئی پانوتی ہاں نت اوسیاں نی

۴ وارث شاہ کیوں تنھاں آرام آوے جیہڑیاں عشق دے تھلاں وچ توسیاں نی

﴿۵۳۳﴾

۱ بھابی دس کھاں اسیں بے جھوٹھ بولاں تیری ایہو جہی کل ڈول سی نی

۲ باغوں تھر کدی گھر کدی آن پئی ایں دس کھیڑیاں داتینوں ہول سی نی

۳ اج گھوڑی تیری نوں آرام آیا جیہڑی نت کردی پئی اول سی نی

بوٹا سکھنا اج کراء آئی ایں کسے توڑ لیا جیہڑا مول سی نی

﴿۵۳۴﴾

راہ جاندی میں جھوٹے نے ڈھاہ لیتی ساہنھ تھل گتھل کے ماریاں نی
ہتھوں کنگوں گوائیکے بھن چوڑا پاڑ سٹیاں چُنیاں ساریاں نی
ڈاڈھا ماڑیاں نوں ڈھاہ مار کردا زوراوراں اگے انت ہاریاں نی
نس چلی ساں اوس نوں ویکھ کے میں جویں ڈُلھڑے تُوں جان کواریاں نی
سینہ پھہ کے بھنوس پاسیاں نُوں دوہاں سنگاں اُتے چاچاڑھیاں نی
رڑے ڈھائیکے کھائی پٹاک ماری شینہ ڈھاہ لیندے جویں پاڑھیاں نی
میرے کرم سن آن ملنگ ملیا جس جیوندی پنڈ وچ واڑیاں نی
وارث شاہ میاں نویں گل سنیئے ہیرے ہرن میں تتڑی داڑھیاں نی

﴿۵۳۵﴾

بھابی ساہنھ تیرے پچھے ڈھروں آیا ہلیا ہویا قدیم دا ماردا ای

تو بھی وہوٹڑی پُت سردار دے دی اس بُھی دُدّھ پیتا سرکار دا ای
سانھ لٹکدا باغ وچ ہو کملا ہیر ہیر ہی رت پکاردا ای
تیرے نال اوہ لٹکدا پیار کردا ہور کسے نوں مُول نہ ماردا ای
پر اوہ ہیلت بُری ہلایا ای پانی پیوندا تیری نسار دا ای
توں بھی جھنگ سیالاں دی موہنی ایں تینوں آن ملیا ہرن باردا ای
وارث شاہ میاں سچ جھوٹھ وچوں پُن کڈھدا اتے نتار دا ای

﴿۵۳۶﴾

انی بھرو مُٹھیں اوہ اوہ مُٹھی گُٹھی برہوں نے ڈھڈ وچ سُول ہویا
لہر پیڈ ووّں اُٹھ کے پوے سینے میرے جیو دے وچ ڈنڈول ہویا
طلب ڈُب گئی سرکار میری مینوں اک نہ دام وصول ہویا
لوک نفعے دے واسطے لین ترلے میرا سنے وہی چوڑ مُول ہویا
امب بیج کے دُدّھ دے نال پالے بھاتی دے اتت ببول ہویا

۶ کھیڑیاں وچ نہ پرچدا جیو میرا شاہد حال دا رب رسول ہویا

﴿۵۳۷﴾

۱ بھابی زُلف گلھاں اُتے پیچ کھاوے سرے لوڑھدے سُرمے دیاں دھاریاں نی

۲ گلھاں اتے بھنبیریاں اُڈدیاں نیں نیناں سان کٹاریاں چاڑھیاں نی

۳ تیرے نینان نے شاہ فقیر کیتے سنے ہاتھیاں فوج عماریاں نی

۴ وارث شاہ زُلفاں خال نین خونی فوجاں قتل اُتے چا چاڑھیاں نی

﴿۵۳۸﴾

۱ باراں برساں دی اوڑسی مینہ وُٹھا لگا رنگ پھر خشک بغچیاں نوں

۲ فوجدار تغیّر بحال ہویا جھاڑ تنبواں اتے غلیچیاں نوں

۳ ولّاں سُکیاں پھیر مُڑ سبز ہویاں ویکھ حُسن دی زمیں دیاں پچیاں نوں

۴ وارث وانگ کشتی پریشان ساں میں پانی پہنچیا نوح دیاں ٹچیاں نوں

﴿۵۳۹﴾

سہتی بھابی دے نال پکا مصلحت وڈا مکر پھیلائیکے بولدی ہے
گراندی مکر مطولاں نوں اتے کنز فریب دی کھولدی ہے
ابلیس ملفوف خناس وچوں روائتاں جائزے ٹولدی ہے
وفا کل حدیث منسوخ کیتی قاضی لعنت اللہ دی کھولدی ہے
تیرے یار دا فکر دن رات مینوں جان ماپیاں توں پئی ڈولدی ہے
وارث شاہ سہتی اگے ماؤں بڈھی وڈے غضب دے کیرنے پھولدی ہے

﴿۵۴۰﴾

اساں ویاہ آندی کونج پھاہ آندی ساڈے بھا دی بنی ہے اوکھڑی نی
ویکھ حق حلال نوں اگ لگس رہے خصم دے نال ایہہ کھوکھڑی نی
جدوں آئی تدوکنی رہی ڈھٹھی کدی ہو نہ بیٹھیا سوکھڑی نی
لاہو لتھڑی جدوں دی ویاہ آندی اک کلہہ دی ذرا ہے چوکھڑی نی

٥ گھراں وِچ ہوندی نونہاں نال وَستی ایہہ اُجاڑے داٹول ہے چوکھری نی

٦ وارث شاہ نہ ان نہ دُدّھ لیندی بھکھ نال سکاوندی کوکھڑی نی

﴿٥٤١﴾

١ ہاتھی فوج داوڈا سنگار ہوندا اتے گھوڑے سنگار ہن نراں دے نی

٢ اچھا پہننا کھاونا شان شوکت ایہہ سب بنا ہین زراں دے نی

٣ گھوڑے کھان کھٹن کرامات کردے اکھیں ویکھدیاں جان وَن پراں دے نی

٤ مجھیں گائیں سنگار دیاں سَتھ ٹلّے اُتے نونہاں سنگار ہن گھراں دے نی

٥ خیر خواہ دے نال بدخواہ ہونا ایہہ کم ہن گیدیاں خراں دے نی

٦ مشہور ہے رسم جہان اندر پیار وہوٹیاں دے نال وراں دے نی

٧ دل عورتاں لین پیار کر کے ایہہ گبھرو مرگ ہن سراں دے نی

٨ تدوں رن بدخو نُوں عقل آوے جدوں لت وَجّس وِچ پھراں دے نی

٩ سیدا ویکھ کے جائے بلا وانگوں ویر دوہاں دے سراں تے دھڑاں دے نی

﴿۵۴۲﴾

۱ پیڑھا گھت کے کدی نہ بہےؔ تو ہے اسیں ایس دے دُکھ وچ مراں گے نی

۲ ایس دا جیو پرچدا پنڈ ساڈے اسیں ایہدا علاج کیہ کراں گے نی

۳ سوہنی رن بازار نہ وِکّنی ہے ویاہ پُت دا ہور دِھر کراں گے نی

۴ مُلّا وید حکیم لے جان پیسے کہیاں چٹیاں غیب دیاں بھراں گے نی

۵ دو ہٹی گبھرو دوہاں نوں واڑ اندر اسیں باہروں جندرا جڑاں گے نی

۶ سیدا ڈھائکے ایس نوں لئے لیکھا اسیں چیکنوں ذرا نہ ڈراں گے نی

۷ شرمندگی سہاں گے ذرا جگ دی مُنہ پر ہاں نوں ذرا چا کراں گے نی

۸ کدی چرخڑا ڈاہ نہ چھوپ گھتے اسیں میل بھنڈار کیہ کراں گے نی

۹ وارث شاہ شرمندگی ایس دی تھوں اسیں ڈُب کے کھوہ وچ مراں گے نی

﴿۵۴۳﴾

۱ عزرائیل تھے عُمر عیار آیا ہیر چل کے سس تھے آوندی ہے

۲ سہتی نال میں جائکے کھیت ویکھاں پئی اندرے عمر وِہاوندی ہے

۳ پچھوں پِھلدی نال بہانیاں دے نڈھی بُڈھی تھے پھیرڑے پاوندی ہے

۴ وانگ ٹھگاں دے لگڑاں رات ادھی ازغیب دی بانگ سناوندی ہے

۵ وانگ بڈھی امام نوں زہر دینی قصہ غیب دا جوڑ سناوندی ہے

۶ چل بھابیے واؤ جہان دی لئے باہنوں ہیر نوں پکڑ اُٹھاوندی ہے

۷ قاضی لعنت اللہ دا دے فتویٰ ابلیس نوں سبق پڑھاوندی ہے

۸ ایہنوں کھیت لے جا کپاہ چُنیے میرے جیو تدبیر ایہہ آوندی ہے

۹ ویکھو ماؤنوں دھی وِلاوندی ہے کہیاں پھوکیاں رُمیاں لاوندی ہے

۱۰ تلی ہیٹھ انگیار ٹکاوندی ہے اتوں بہت پیار کراوندی ہے

۱۱ شیخ سعدی دے فلک نوں خبر ناہیں جیکوں رو کیکے فن چلاوندی ہے

۱۲ دیکھو دھیو اگے ماؤ جھرن لگی حال نونہہ دا کھول سناوندی ہے

۱۳ ایہدی پئی دی عمر وہاوندی ہے زار و زار روندی پلو پاوندی ہے

۱۴ کس منع کیتا کھیت نہ جائے قدم منجیوں پیٹھ نہ پاوندی ہے
۱۵ دُکھ جیو دا کھول سناوندی ہے پنڈے شاہ جی دے ہتھ لاوندی ہے
۱۶ انصاف دے واسطے گواہ کر کے وارث شاہ نوں کول بہاوندی ہے

﴿۵۴۴﴾

۱ نوںہہ لعل جہی اندر گھتیا ای پرکھ باہراں لعل ونجاونی ہیں
۲ تیری ایہہ پھلیلڑی پدمنی سی واوَلین کھنوں توں گواونی ہیں
۳ ایہہ پھل گلاب دا گھُٹ اندر پئی دُکھڑے نال سکاونی ہیں
۴ اٹھے پہر ہی تاڑ کے وچ کوٹھے پتر پاناں دے پئی ونجاونی ہیں
۵ وارث دھیو سیالاں دی مارنی ہیں دس آپ توں کون سداونی ہیں

﴿۵۴۵﴾

۱ نوںہاں بندیاں خیال جیوں پیکھنے دا ماں متیاں تُوں ہے دیاں مہریاں نیں
۲ پری مورتاں سگھڑ راچندراں نیں اک موم طبع اک نہریاں نیں

اک ارم دے باغ دیاں مورنیاں نیں اک نرم ملوک اک زہریاں نیں
اچھا کھان پہنن لاڈ نال چلن دین لین دے وچ لدھیریاں نیں
باہر پھرن جیوں بار دیاں واہناں نیں ستر وچ بہائیاں شہریاں نے
وارث شاہ ایہہ حسن گمان سندا اکھیں نال گمان دے گہریاں نیں

﴿۵۴۶﴾

جائے منجیوں اُٹھ کے کویں تلکے ہڈ پیر ہلائیکے چُست ہووے
وانگ روگناں رات دِہمہ رہے ڈھٹھی کویں ہیر بھی تندرُست ہووے
ایہہ بھی وڈا عذاب ہے ماپیاں نوں دھیو توں غہمہ تو ہے اُتے سُست ہووے
وارث شاہ میاں کیوں نہ ہیر بولے ہتھ جیہاں دی جیں نوں پُشت ہووے

﴿۵۴۷﴾

ہیر آکھیا بیٹھ کے عمر ساری میں تاں اپنے آپ نوں ساڑنی ہاں
متاں باغ گیاں میرا جیو کھُلے انت ایہہ بھی پاڑنا پاڑنی ہاں

پئی رونی ہاں کرم میں اپنے نوں گُجھ کسے دانہیں وگاڑنی ہاں
وارث شاہ میاں تقدیر آکھے ویکھو نواں میں کھیل پسارنی ہاں

۵۴۸

اڑیو آؤ کھاں بیٹھ کے گل گِنیے سد گھلیاں سبھ سہیلیاں نیں
کئی کواریاں کئی ویاہیاں نیں چن جہے سریر متھیلیاں نیں
رجوع آن ہوئیاں سبھے پاس سہتی جویں گورو اگے سبھ چیلیاں نیں
جھاں ماں تے باپ نوں بھُن کھادا اُمنگ چنے کواریاں کھیلیاں نیں
وچ ہیر سہتی دووین بیٹھیاں نیں دوالے بیٹھیاں ارتھ مہیلیاں نیں
وارث شاہ سنگھار مہاوتاں نے جیویں ہتھنیاں قلعے نوں پیلیاں نیں

۵۴۹

وقت فجر دے اُٹھ سہیلیو نی تسیں اپنے آہر ہی آونا جے
ماں باپ نوں خبر نہ کرو کوئی بھلکے باغ نوں پاسنہ لاونا جے

۳ ووہٹی ہیر نوں باغ لے چلنا ہے ذرا ایس دا جیو وِلاونا جے

۴ لاون پھیرنی وچ کپاہ بھیناں کسے پُرش نوں نہیں وکھاونا جے

۵ راہ جاندیاں نوں پچھے لوک اڑیو کوئی اِفترا چا بناونا جے

۶ کھیڈو سمیاں تے گھتو پینگھیاں نی بھلکے کھوہ نوں رنگ لگاونا جے

۷ وڑو وَٹ لنگوٹڑے وِچ پیلی بنا وٹ سبھ پَٹ وکھاونا جے

۸ بنھ جھولیاں چنو کپاہ سبھے تے منڈاسیاں رنگ سُہاونا جے

۹ وڈے رنگ ہوسن اِکوجیڈیاں دے راہ جاندیاں دے سانگ لاونا جے

۱۰ چرخے چا بھروٹڑے کج اُٹھو کسے پُونی نوں ہتھ نہ لاونا جے

۱۱ منجیوں اُٹھدیاں سبھ نے آ جانا اک دوئی نوں سد لیاونا جے

۱۲ وارث شاہ میاں ایہوارتھ ہویا سبھناں اجودے پچھلے نوں آونا جے

۵۵۰

۱ تمیاں وچ اُماہ دی رات گذری تارے گِندیاں سبھ اُدمادیاں نیں

۲ گردھے پاوندیاں گھُمبراں ماردیاں سن جھیاں ہون مُٹیاراں دیاں واویاں نیں

۳ نخریلیاں اِک نک توڑناں سن ہک بھولیاں سِدھیاں سادیاں نیں

۴ اک نیک بختاں اک بے زباناں ہک نچنیاں تے مالزادیاں نیں

﴿۵۵۱﴾

۱ گنڈھ پھری راتیں وچ کھیڑیاں دے گھر وگھری وچار وچاریو نیں

۲ بھلکے کھوہ تے جائیکے کراں گشتی اک دوسری نوں خُم ماریو نیں

۳ چلو چل ہی کرن چھنال بازاں سبھو کم تے کاج وساریو نیں

۴ بازی دِتیا نیں پیواں بُڈھیاں نوں لبا مانواں دے مُونھاں تے ماریو نیں

۵ شیطان دیاں لشکراں فیلسوفاں بنا آتشوں فن پگھاریو نیں

۶ گلتی مار لنگوٹڑے وٹ ٹُریاں سبھو کپڑا چِتھڑا جھاڑیو نیں

۷ سبھا بھن بھنڈار اُجاڑ چھوپاں سنے پُونیاں پِڑی نوں ساڑیو نیں

۸ تنگ کھچ سوار تیار ہوئے کڑیالڑے گھوڑیاں چاڑھیو نیں

۹ راتیں لا مہندی دینہ گھت سُرمہ گُند چُنڈیاں گُمبھ سنگھاریونیں
۱۰ تیڑ لُنگیاں بھکراں دین پچھوں سُتھن چوڑیا پاونچے چاڑھیونیں
۱۱ کجل پُوچھلیا لڑے ویاہیاں دے ہوٹھیں سُرخ دنداسڑے چاڑھیونیں
۱۲ زلفاں پلم پیاں گورے مُکھڑے تے ہندیاں پائیکے روپ سنگھاریونیں
۱۳ گلھاں ٹھوڈیاں تے بنے خال دانے رڑے حسن نوں چا اُگھاڑیونیں
۱۴ چھاتیاں کھول کے حُسن دے کڈھ لاٹو وارث شاہ نوں چا اجاڑیونیں

۵۵۲

۱ دے دعائیاں رات مکا سُٹی ویکھو ہوونی کرے شتابیاں جی
۲ جیہڑی ہوونی گل سو ہو رہی سبھے ہوونی دیاں خرابیاں جی
۳ ایس ہوونی شاہ فقیر کیتے پُنوں جیہاں کرے شرابیاں جی
۴ مجنوں جیہیاں نام مجذوب ہوئے شہزادیاں کرے بے آبیاں جی
۵ معشوق نوں بے پروا کر کے دے عاشقاں رات بے خوابیاں جی

علی جیہاں نوں قتل غلام کیتا خبر ہوئی نہ مُول اصحابیاں جی
گڈیاں پنڈ دیاں بیٹھ کے دھڑا کیتا لینی اج قندھار پنجابیاں جی
وارث شاہ میاں پچھلے کھیڑیاں دے جمع آن ہوئیاں ہر بابیاں جی

﴿۵۵۳﴾

عشق اک تے اِفترے لکھ کرنے یارو اوکھیاں یاراں دیاں یاریاں نی
کیڈا پاڑنا پاڑیا عشق پِچھے سد گھلیاں سبھ کواریاں نی
ایہناں یاریاں راجیاں فقر کیتا اسیں کینہہ دیاں ہاں پنہاریاں نی
کوئی ہیر ہے نواں نہ عشق کیتا عشق کیتا ہے خلقتاں ساریاں نی
ایس عشق نے ویکھ فرہاد کُٹھا کیتیاں یوسفؑ نال خواریاں نی
عشق سوہنی جہیاں صورتاں بھی ڈوب وچ دریا دے ماریاں نی
مرزے جہیاں صورتاں عشق سُنجے اگ لائیکے بار وچ ساڑیاں نی
ویکھ بُوبناں ماروں قہر گھتی کئی ہور کر چلیاں یاریاں نی

۹ وارث شاہ جہان دے چلن نیارے اتے عشق دیاں دھجاں نیاریاں نی

﴿۵۵۴﴾

۱ صبح چلنا کھیت قرار ہویا کڑیاں مانواں دیاں کرن دلداریاں نی

۲ آپو اپنے تھاں تیار ہویاں گئی ویاہیاں گئی کواریاں نی

۳ روزے دا[1]رنوں عید دا چن چڑھیا جویں حاجیاں حج تیاریاں نی

۴ جویں ویاہ دی خوشی دا چا چڑھدا اتے ملن مبارکاں کواریاں نی

۵ چلو چل ہل جل[2] ترتھل دھڑ دھڑ[3] خوشی نال نچن تیاریاں[4] نی

۶ تھاؤں تھائیں چوادے نال پھڑ کے مُٹھے[5] چوڑیاں دے منہاریاں نی

۷ گرد پچھلے دی[6] کھر لی آن ہوئیاں سبھ ہار سنگار کر ساریاں نی

۸ ایدھر سہتی نے ماؤ توں لئی رخصت چلو چل جاں سبھ پکاریاں نی

۹ ایویں بنھ قطار ہو صفاں ٹریاں جیویں لدیا ساتھ بیوپاریاں نی

۱۰ ایویں سہتی نے کواریاں میل لیاں جویں جھنڈ[7] میلے جٹا دھاریاں نی

۱ کھتریٹیاں اتے بہمنیٹیاں نی جٹیٹیاں نال سُنیاریاں نی

۲ گھوڑے چھٹے ابار جیوں پھرن نچدے چلن ٹیڈھڑی چال مٹیاریاں نی

۳ جِھاں چن جیہے مکھ شوخ نیناں چن جیہے سریر سُہاریاں نی

۴ وارث شاہ ہُسن ہیر نوں سپ لڑدا چھچھر پاوندیاں چھچھر ہاریاں نی

﴿۵۵۵﴾

۱ حکم ہیر دا ماؤ تھوں لیا سہتی گل رگئی سُو نال سہیلیاں دے

۲ تیار ہوئیاں دووین نتان بھابی نال چڑھے نیں کٹک اربیلیاں دے

۳ چھڈ پاسنے تُرک بے راہ چلے راہ ماردے نین اکھیلیاں دے

۴ کِلتے پُٹ ہوگئی وچ ویہڑیاں دے رہی اِک نہ وچ حویلیاں دے

۵ سوہن بینسراں نال بلاق بُندے ٹِکے پھب رہے وچ متھیلیاں دے

۶ دھاگے پانوٹے بنھ کے نال بودے گویا پھرن دوکان پھلیلیاں دے

۷ جٹا دھاریاں دا جھنڈ تیار ہویا سہتی گرو چلیا نال چیلیاں دے

٨ راجے اندر دی سبھا وچ ہوئی ہوری پئے عجب چھنکار لیلیاں[۵] دے

٩ آپ ہار سنگار کر دوڑ چلیاں ارتھ کیتیا نیں نال بیلیاں دے

١٠ وارث شاہ کستوری دے مرگ چھٹے تھئی تھئی سر یر متھیلیاں دے

﴿٥٥٦﴾

١ فوج حُسن دی کھیت وچ کِھنڈ پئی تُرت چالنگوڑے وٹیو نیں

٢ سمی گھت دیاں ماردیاں پِھرن گردھا[۱] پنجھی گھت بناوٹ چٹیو نیں

٣ توڑ لِکروں سُول[۲] دا وڈا کنڈا پیر چوبھ کے خون پلٹیو نیں

٤ سہتی ماندرن فن دا ناگ بُجھیا دندی مار[۳] کے خون اُلٹیو نیں

٥ شِست انداز نے مکر دی شِست کیتی اوس حسن دے مورنوں پھٹیو نیں

٦ وارث یار[۴] دے خرچ تحصیل وچوں حصہ صرف قصور دا کٹیو نیں

﴿٥٥٧﴾

١ وند میٹ گھسیٹ ایہہ ہڈ گوڈے چِپّے ہوٹھ گلھاں کریلیاں[۱] جی

۲ نک چاڑھ دندیڑ کاں وٹ روئے کڈھ اکھیاں نیلیاں پیلیاں جی

۳ تھر تھر کنبے تے آکھے میں موئی لوکا کوئی کرے جھاڑا بُرے حیلیاں جی

۴ مارے لِنگ تے پَیر بے سُرت ہوئی لئے جیونے کاج کلیلیاں جی

۵ شیطان شیطونگڑے ہتھ جوڑن سبھی گرو تے اسیں جوگیلیاں جی

﴿۵۵۸﴾

۱ ہیر میٹ کے دند پے رہی بے خود سبھی حال بُو شور پکاریا ای

۲ کالے ناگ نے پھن پھلا وڈا ڈنگ ووہٹی دے پَیر تے ماریا ای

۳ گڑیاں کانگ کیتی آپئی واہر لوکاں کم تے کاج وساریا ای

۴ منجے پائیکے ہیر نوں گھریں گِھدیا جٹی پلو پل انگ نہاریا ای

۵ ویکھو فارسی تور کی نظم نثروں ایہہ مکر گھیو وانگ نتاریا ای

۶ اگے کسے کتاب وچ نہیں پڑھیا جیہا خچریاں خچرپو ساریا ای

۷ شیطان نے آن سلام کیتا تساں جتیا تے اساں ہاریا ای

افلاطون دی رِیش مقراض کیتی وارث قدرتاں ویکھ کے واریا ای

﴿۵۵۹﴾

گھڑے سانگھرو واہراں کا نگ کیتی سارے دیس تے دُھم بھوچال آہی
گھریں خبر ہوئی کڑاں دیس سارے نونہہ کھیڑیاں دی جیہڑی سیال آہی
سرداری خوباں دے ترنجناں دی جس دی ہنس تے موردی چال آہی
کھیڑے نال سی اوس اجوڑ مڈھوں دلوں صاف رنجھیٹے دے نال آہی
اوس ناگنی نوں کوئی سپ لڑیاسس اوس نوں ویکھ نہال آہی
اِنَّ کَیدَ کُنَّ باب عورتاں دے دُھروں وچ قرآن دے فال آہی
وارث شاہ سہاگے تے اگ وانگوں سونا کھیڑیاں دا سبھو گال آہی

﴿۵۶۰﴾

سد ماندری کھیڑیاں لکھ آندے فقر وید تے بھٹ مداریاں دے
تریاق اکبر افلاطون والا دارو وڈے فرنگ پیاریاں دے

۳ جنھاں ذات ہزار دے سپ کیلے گھت آندے نیں وچ پٹاریاں دے

۴ گنڈے لکھ تعویذ تے دھوپ دھونی سوت آندے نیں کنج کواریاں دے

۵ کوئی اک چوا کھوا گنڈھے ناگ دون دھاتا سبھے ساریاں دے

۶ کسے لاء منکے لسی وچ گھتے پردے چا پائے نراں ناریاں دے

۷ تیل مرچ تے لوٹیاں دُدّھ پیسے گھیو دیندے نیں نال خواریاں دے

۸ وارث شاہ سپاہدیاں پنڈ بدھے گھن زہر مہرے دھاتاں ماریاں دے

﴿۵۶۱﴾

۱ درد ہور تے داروڑا ہور کردے فرق پوے نہ لوڑھ وچ لُڑھی ہے نی

۲ رناں ویکھ کے آکھدیاں زہر دھانی کوئی ساعت ایہہ جیوندی گڈی ہے نی

۳ ہیر آکھدی زہر ہے کھنڈ چلی جیہی کالجا چیر دی چھری ہے نی

۴ مرچلی ہے ہیر سیال بھانویں بھلی بُری اوتھے آن جُڑی ہے نی

۵ جس ویلے دی سوتری ایہہ سنگھی بھاگیں ہوگئی ہے ناہیں مڑی ہے نی

وارث شاہ سدائیے ویدرانجھا جس تھے درد اساڈے دی پُڑی ہے نی

﴿۵۶۲﴾

سہتی آکھیا فرق نہ پوے ماسا ایہہ سپ نہ کیل تے آوندے نیں
کالے باغ وچ جوگڑا اسدھ داتا اوس دے قدم پایاں دُکھ جاوندے نیں
باشک ناگ کرونڈیئے مینڈ بچھو پھنک چھپنے تترے سبھنوں آوندے نیں
کلغی دھر تے اُڈنا بھُونڈ آپی اسرال گھڑال ڈر کھاوندے نیں
تندورڑا بورڑا پھنی پھنیئر سبھ آن کے سیس نواوندے نیں
منی دار دو سرے تے گھرنیے دبھی منتر پڑھدیاں کیل تے آوندے نیں
کنگوڑیا دھامیا تُس تُساوی رتواڑیا کجلیا جھاوندے نیں
کھجوریا تیلیا نپٹ چتنگھا ہتواریا کوجھیا گاوندے نیں
بلشتیا چپیا سنگ چُورا چلملاوڑا کلناسیا دھاوندے نیں
کوئی دُکھ تے درد نہ رہے بھورا جادو جن تے بھوت سبھ جاوندے نیں

راؤ راجے تے وید تے دیو پریاں سبھ اوس تھوں ہتھ وکھاوندے نیں
ہور وید سبھ ویدگی لا تھکے وارث شاہ جوگی ہُن آوندے نیں

۵٦٣

کھیڑیاں آکھیا سیدے نوں گھل دتیئے جیہڑا ڈِگے فقیر دے جا پیریں
ساڈی کریں واہر نام رب دے تے کوئی فضل دا پلورا چا پَیریں
سارا کھول کے حال احوال آکھیں نال مہریاں برکتاں وچ ویریں
چلو واسطے رب دے نال میرے قدم گھتیاں فقر دے ہون خیریں
دم لائیکے سیال سی ویاہ آندی جنج جوڑ کے گئے ساں وچ ڈیریں
بیٹھ کوڑمے گل پکا چھڈی سیدا گھلیے رلن جاں ایر ایریں
جیکوں جانسیں تویں لیا جوگی کر منتاں لاونا ہتھ پیریں
وارث شاہ میاں تیرا علم ہویا مشہور وچ جن تے انس طیریں

۵۶۴

اجو آکھیا سیدیا جا بھائی ایہہ وُہٹیاں بہت پیاریاں جی
جا بنھ کے ہتھ سلام کرنا تساں تاریاں خلقتاں ساریاں جی
اگے نذر رکھیں سبھو حال دسیں اگے جوگیڑے دے کریں زاریاں جی
سانوں بنی ہے ہیرنوں سپ لڑیا کھول کہیں حقیقتاں ساریاں جی
آکھیں واسطے رب دے چلو جوگی سانوں بنیاں مصیبتاں بھاریاں جی
جوگی مار منتر کرے سپ حاضر جا لیا ولائیکے واریاں جی
وارث شاہ اوتھے ناہیں پھرے منتر جتھے عشق نے دندیاں ماریاں جی

۵۶۵

سیدا اوٹ بکل بدھی پیچاڑِکی جُتی چاڑھ کے ڈانگ لے کڑ کیا ای
واہو داہ چلیا کھُری بنھ کھیڑا وانگ کاٹکو مال تے سر کیا ای
کالے باغ وچ جوگی تھے جاوڑیا جوگی ویکھ کے جٹ نوں ڈر کیا ای
کھڑا ہوء ماہی منڈیا کہاں آویں مار پھا ہوڑا شور کر بھڑ کیا ای

۵ سیدا سنگ کے تھراتھر کھڑا کنبے اوس دا اندروں کالجا دھڑکیا ای
۶ اوتھوں کھڑی کر بانہہ پکاردا ای ایہا خطرے دا ماریا یر[۴] کیا ای
۷ چلیں واسطے رب دے جوگیا او خار وچ کلیجے دے رڑکیا ای
۸ جوگی پُچھدا بنی ہے کون تینوں ایس حال آیوں جٹا بڑھکیا[۵] ای
۹ جٹی وڑی کپاہ وچ بنھ جھولی کالا ناگ ازغیب تھیں[۶] کڑکیا ای
۱۰ وارث شاہ جوں چوٹیاں کڈھ آئی اتے سپ سروتیاں[۷] مرکیا ای

﴿۵۶۶﴾

۱ تقدیر نوں موڑنا بھالنا[۱] ایں سپ نال تقدیر دے ڈنگدے نیں
۲ جنہوں رب دے عشق دی چاٹ لگی دیدوان قضاء دے رنگ دے نیں
۳ جیہڑے چھڈ جہان اُجاڑوسن صحبت عورتاں دی کولوں سنگدے نیں
۴ کدی کسے دی کیل وچ نہیں آئے جیہڑے سپ سیال تے جھنگ دے نیں
۵ اساں چا قرآن تے ترک کیتی سنگ مہریاں دے کولوں سنگدے نیں

٦ مرن دے جٹی ذرا وین سُنیے راگ نکلن رنگ برنگ دے نیں

٧ جوان مرے مہری بڈے رنگ ہوتے خُوشی ہوتے ہیں روح ملنگ دے نیں

٨ وارث شاہ مُنائیکے سیس داڑھی ہور ہے جیویں سنگتی گنگ دے نیں

﴿٥٦٧﴾

١ ہتھ بنھ نیویں دھوُن گھاہ مُونہہ وچ کڈھ دندیاں منتاں گھالیا وو

٢ تیرے چلیاں ہوندی ہے ہیر چنگی دھروہی رب دی مُندراں والیا وو

٣ اٹھ پہر ہوئے بھُکھے کوڑے نوں لُوڑھ گئے ہاں فاقڑا جالیا وو

٤ جٹی زہر والے کسے ناگ ڈنگی اساں مُلک تے ماندری بھالیا وو

٥ جوگی واسطے رب دے تار سانوں بیڑا لابنے اللہ والیا وو

٦ لِکھی وچ رضا دے مرے جٹی جس نے سپ دا دُکھ ہے جالیا وو

٧ تیری جٹی دا کیہ علاج کرنا اساں اپنا کوڑما گالیا وو

٨ وارث شاہ رضا، تقدیر، ویلا، پیراں اولیاواں ناہیں ٹالیا وو

٥٦٨

١ چُپ ہو جوگی سہج نال بولے جٹا کاس نوں پکڑیوں کاہیاں نوں

٢ اسیں چھڈ جہان فقیر ہوئے چھڈ دولتاں مال بادشاہیاں نوں

٣ یاد رب دی چھڈ کے گراں جھیڑے ڈھونڈھاں اُڈدیاں چھڈ کے پھاہیاں نوں

٤ تیرے نال نہ چلیاں نفع کوئی میرا عمل نہ پھڑے وواہیاں نوں

٥ رناں پاس فقیر نوں عیب جانا جیہا نسنا رنوں سپاہیاں نوں

٦ وارث کڈھ قرآن تے بہیں منبر کیہا اڈیو مکر دیاں پھاہیاں نوں

٥٦٩

١ سیدا آکھدا روندڑی پئی ڈولی چُپ کرے ناہیں ہتیارڑی وو

٢ وڈی جوان بالغ کوئی پری صورت تن کپڑیں وڈی مٹیارڑی وو

٣ جے میں ہتھ لاواں سروں لاہ لیندی چا گھتدی چیک چہارڑی وو

٤ ہتھ لاونا پلنگ نوں ملے ناہیں خوف خطریوں رہے نیارڑی وو

میںنوں مار کے آپ نت رہے روندی ایسے بان اوہ رہے کوارڑی وو
نال سس ننان دی گل ناہیں پئی مچدی نت خوارڑی وو
اساں اوس نوں مول نہ ہتھ لایا کائی لاغرلوتھ ہے بھارڑی وو
ایویں غفلتاں وچ برباد کیتی وارث شاہ ایہہ عمر وچارڑی وو

﴿۵۷۰﴾

جوگی رکیل کیتی پڑی وچ چونکے چھری اوس دے وچ کھبائیا سو
کھا قسم قرآن دی بیٹھ جٹا قسم چور نوں چا کرائیا سو
اوہدے نال توں ناہیوں انگ لایا چھری پٹ کے دھون رکھائیا سو
پھڑیا حسن دے مال دا چور ثابت تاہیں اوس توں قسم کرائیا سو
وارث رب نوں چھڈ کے پیا جھنجٹ ایویں رائگاں عمر گوائیا سو

﴿۵۷۱﴾

کھیڑے نشادتی اگے جوگڑے دے سانوں قسم ہے پیر فقیر دی جی

مراں ہو ئیکے ایس جہان کوڑھا کدی سوت ڈھُکی ہے میں ہیر دی جی ٢

سانوں ہیر جٹی دھولی دھار دِسے کوہ قاف تے دھار کشمیر دی جی ٣

لنکا کوٹ پہاڑ دا پاڑ دِسے فرہاد نوں نہر جیوں شِیر دی جی ٤

دُوروں ویکھ کے فاتحہ آکھ چھڈاں گور پیر پنچال دے پیر دی جی ٥

سانوں قہقہہ ایہہ دیوار دِسے ڈھُکاں جا تاں کالجا چیر دی جی ٦

اوس دی جھال نہ اساں تھوں جائے جھلی جھال کون جھلے چھٹے تیر دی جی ٧

بھینس مار کے سِنگ نہ دے ڈھوئی ایویں ہونس کیہی دُدھ کھیر دی جی ٨

لوک آکھدے پری ہے ہیر جٹی اساں نہیں ڈِٹھی صورت ہیر دی جی ٩

وارث جھوٹھ نہ بولیے جوگیاں تھے خیانت نہ کریے چیز پیر دی جی ١٠

٥٧٢

جوگی رکھ کے انکھ تے نال غیرت کڈھ اکھیاں روہ تھیں پھٹیا ای ١

ایہہ ہیر دا وارثی ہو بیٹھا چا ڈیریوں سواہ وچ سُٹیا ای ٢

٣ سنے جُتیاں چونکے وچ آوڑیوں ساڈا دھرم تے نیم سبھ پُٹیا ای

٤ لت پت کے نال نکھٹیا ای کٹ پھاٹ کے کھُوہ وچ سٹیا ای

٥ بُرا بولدا نیر پلیٹ اکھیں جہیا بانیا شہر وچ لُٹیا ای

٦ پکڑ سیدے نوں نال پھہوڑیاں دے چور یار وانگوں ڈھاہ کُٹیا ای

٧ کھڑ لت پھہوڑیاں خوب جڑیاں دھون سیکیاں نال مُجھٹیا ای

٨ دووَیں بنھ باہاں سروں لاہ پٹکا گنہگار وانگوں اُٹھ جٹیا ای

٩ شانہ آئینہ کُٹ چکچور کیتا لِنگ بھن کے سنگھ توں گھُٹیا ای

١٠ وارث شاہ خدا دے خوف کولوں ساڈا روندیاں نیر نکھٹیا ای

﴿٥٧٣﴾

١ کھیڑا کھائیکے مارتے بھج چلیا واہو داہ روندا گھریں آوندا ہے

٢ ایہہ جوگڑا نہیں جے دھاڑ کڑ کے حال اپنا کھول وکھاوندا ہے

٣ ایہہ کانوَرو دیس دا سحر جانے وڈے لوڑھ تے قہر کماوندا ہے

ایہہ دیو اُجاڑ وچ آن لتھا نال کڑکیاں جند گواوندا ہے
نالے پڑھے قرآن تے دے بانگاں چونکے پاوندا سنکھ وجاوندا ہے
مینوں مار کے کُٹ تہ بار کیتا پنڈا کھول کے جٹ وکھاوندا ہے

﴿۵۷۴﴾

اجو آکھیا لہو انھیر یارو ویکھو غضب فقیر نے چایا جے
میرا سونے دا کھوڑا مار جندوں کم کار تھیں چا گوایا جے
فقر مہر کردے سبھ خلق اُتے اوس قہر جہان تے چایا جے
وارث شاہ میاں تواں سانگ ویکھو دیو آدمی ہوئیکے آیا جے

﴿۵۷۵﴾

سہتی آکھیا بابلا جا آپے سیدا آپ نوں ودر سداوندا اے
نال کبر ہنکار دے مست پھردا خاطر تھلے نہ کسے نوں لیاوندا اے
سانھے وانگروں سری پٹاوندا ہے اگوں آکڑاں پیا وکھاوندا اے

جا ناں فقیر دے کرے آ کڑ غصے غضب نوں پیا ودھاوندا اے
مارنوں نُہہ دے دُکھ حیران کیتا اجو گھوڑے تے چڑھ دِرڑھاوندا اے
یارو عُمر ساری جتی نہ لدھی رہیا سوہنی ڈھونڈ ڈھونڈھاوندا اے
وارث شاہ جوانی وچ مست رہیا وقت گئے تائیں پچھوتاوندا اے

﴿٥٧٦﴾

جا بنھ کھڑا ہتھ پیر اگے تُسی لاڈلے پروردگار دے ہو
تُسی فقر اللہ دے پیر پُورے وچ رکھ دے میخ نوں ماردے ہو
ہووے دعا قبول پیاریاں دی دین دُنی دے کم سوار دے ہو
اٹھے پہر خدا دی یاد اندر تُسی نفس شیطان نوں ماردے ہو
حکم رب دے تھوں تُسی نہیں باہر میر خاص حضور دربار دے ہو
میری نُونہہ نوں پھٹیا مچھنی کالے تسی کیل کے سپ نوں ماردے ہو
لُوڑھے جان بیڑے اوگنہاریاں دے کرو فضل تاں پار اُتار دے ہو

۸ تیرے چلیاں تُونہہ میری جیوندی ہے لگا دامنے سُوتسی تار دے ہو
۹ وارث شاہ دے عذر معاف کرنے بخشنہار بندے گنہگار دے ہو

﴿۵۷۷﴾

۱ چھڈ دیس جہان اُجاڑ ملی اجے جٹ ناہیں پچھا چھڈ دے نیں
۲ اساں چھڈیا ایہہ نہ مول چھڈن کیڑے مُڈھ قدیم دے ہڈ دے نیں
۳ لیہ پئی میرے اُتے جھاڑیاں دی پاس جان ناہیں پُنج گڈ دے نیں
۴ وارث شاہ جہان تھوں اک پئے اج کل فقیر ہُن لددے نیں

﴿۵۷۸﴾

۱ چلیں جوگیا رب دا واسطہ ای اسیں مرد نوں مرد للکارنے ہاں
۲ جو کجھ سرے سو نذر لے پیر پکڑاں جان مال پروار نوں وارنے ہاں
۳ پئے کل دے کوڑے سبھ روندے اسی کاگ تے مور اُڈارنے ہاں
۴ ہتھ بنھ کے بینتی جوگیا وو اسیں عاجزی نال پکارنے ہاں

۵ چور سدیا مال دے سانبھنے نوں تیریاں قدرتاں توں اسیں وارنے ہاں
۶ وارث شاہ و ساہ کیہ ایس دم دا اینویں رائیگاں عمر کیوں ہارنے ہاں

﴿۵۷۹﴾

۱ جوگی چلیا رُوح دی کلا ہلّی تِتّر بولیا شگن مناونے نوں
۲ اَیت وار نہ پُچھیا کھیڑیاں نے جوگی آندا نیں سیس مُناونے نوں
۳ دیکھو عقل شعور جو ماریو نیں طعمہ باز دے ہتھ پھڑاونے نوں
۴ بھکھا کھنڈ تے کھیر دا بھیا راکھا رنڈا گھلیا ساک کراونے نوں
۵ سپ مکر دا پری دے پیر لڑیا سلیمان آیا جھاڑا پاونے نوں
۶ انجان جہان ہٹا دتا آئے ماندری کیل کرونے نوں
۷ راکھا جواں دے ڈھیر دا گدھا ہویا اُٹھا گھلیا حرف لکھاونے نوں
۸ منت خاص کر کے اوہناں سد آندا میاں آیا ہے رن کھسکاونے نوں
۹ اوہناں سپ دا ماندری ڈھونڈھ آندا سگوں آیا ہے سپ لڑاونے نوں

وسدے جھگڑے چوڑ کراونے نوں مُڈھوں پٹ بوٹا لیندو جاونے نوں
وارث بندگی واسطے گھلیا سئیں آ جُٹیا پہنے کھاونے نوں

﴿۵۸۰﴾

بھلا ہویا بھیناں ہیر بچی جانو من منے دا وید ہُن آیا نی
دُکھ درد گئے سبھے ہیر والے کامل ولی نے پھیرڑا پایا نی
جیہڑا اچھڈ چودھریاں چاک بنیا وت اوس نے جوگ کمایا نی
جیندی ونجھلی دے وچ لاکھ منتر اوہو رب نے وید ملایا نی
شاخاں رنگ برنگیاں ہون پیدا ساون ماہ جیوں مینہ وسایا نی
نالے سہتی دے حال تے رب تڑٹھا جوگی دِلیاں دا مالک آیا نی
تناں دِھراں دی ہوئی مراد حاصل دُھواں ایس چروکنا پایا نی
ایہدی پھُری کلام اج کھیڑیاں تے اسمِ اعظم اثر کرایا نی
مہمان جویں آوندا لین ووہٹی اگوں ساہوریاں پاہنگ وچھایا نی

ویرارادھ ویکھو ایتھے کوئی ہوسی[4] جگ دھوڑ بھلاوڑا پایا نی
منتر اک تے پُتلیاں دوئیں اُڈن اللہ والیاں کھیل رچایا نی
کِھسکو شاہ ہوری اج آن لتھے تنبو آن اُدھالواں لایا نی
دھرنا مار[5] بیٹھا جوگی مُدتاں دا اج کھیڑیاں نے خیر پایا نی
ککھوں لکھ کر دۓ خدا سچا دُکھ ہیر دا رب گوایا نی
اوہناں سِکدیاں دی دعا رب سُنّی اوس وانڈھڑی[6] دا یار آیا نی
بھلا ہویا جے کسے دی آس پُنّی رب وچھڑیا لعل ملایا نی
سبھی اپنے ہتھ اختیار لے کے ڈیرہ ڈوماں دی کوٹھڑی پایا نی
رناں موہ کے لین شہزادیاں نوں ویکھو افترا کون بنایا نی
آپے دھاڑوی دے اگے مال دِتا پچھوں سانگھرو[7] ڈھول وجایا نی
بھلکے ایتھے نہ ہووسن[8] دو گُڈیاں سانوں شگن ایہو نظر آیا نی
وارث شاہ شیطان بدنام کرسوئون تھال دے وِچ بھنایا نی

﴿۵۸۱﴾

کڑیاں آکھیا آن کے ہیر تائیں انی ووہٹیے اج ودھائیں نی
ملی آب حیات پیاسیاں نوں ہُدے جوگیاں دے وچ آئیں نی
تیتھوں دوزخے دی آنچ دُور ہوئی رب وچ بہشت دے پائیں نی
جیوڑے رُب نے میل کے تارئیں توں موتی لعل دے نال پُرائیں نی
وارث شاہ گہ ہیر دی سس تائیں اج رب نے چوڑ کرائیں نی

﴿۵۸۲﴾

جوگی آکھیا پھرے نہ مرد عورت پوے کسے دا نہ پر چھاؤنا وو
کراں بیٹھ نویکلا جتن گوشے کوئی نہیں بے چھنج پواونا وو
کن سن وچ ووہٹری آن پایو نہیں دُھم تے شور کراونا وو
اِکو آدمی آونا ملے ساتھے اوکھا سپ دا روگ گواونا وو
کواری گُڈی دا رکھ وچ پیر پایئے نہیں ہور کسے اتھے آونا وو

سپ نس جائے چھل مار جائے کھرا اوکھڑا پچھلا کماونا وو
لکھیا ست سے وار قرآن اندر ناہیں چھڈ نماز پچھوتاونا وو
وارث شاہ نکوئی تے بندگی کر وت نہیں جہان تے آونا وو

﴿۵۸۳﴾

سہتی گڈی نوں سد کے سونپیو نیں منجا وِچ ایوان دے پائیکے تے
پِنڈوں باہرا ڈوماں دا کوٹھڑا سی اوتھے دتی نیں تھاؤں بنائیکے تے
جوگی پلہنگ دے پاس بہایو نیں آ بیٹھا ہے شگن منائیکے تے
ناڈھو شاہ بنیا مست ہو عاشق معشوق نوں پاس بہائیکے تے
کھیڑے آپ جا گھریں بے فکر سُتے طعمہ باز دے ہتھ پھڑائیکے تے
سر تے ہوونی آئیکے کوکدی ہے چُٹکی مار دی ہتھ بُھائیکے تے
وہناں کھیہ سر گھت کے پِٹنا ئیں جنھاں ویاہیوں دھڑی گُندائیکے تے
وارث شاہ سُن تنھاں نے وین کرنے جنھاں ویاہیوں گھوڑیاں گائیکے تے

۵۸۴

ادھی رات رانجھے پِیرا یاد کیتے طُرہ خضر دا ہتھ لے بولیا ای
شکر گنج دا پکڑ رومال چُمے وچ[1] مُشک تے عطر دے جھولیا ای
خنجر کڈھ مخدوم جہانیے دا وچوں روح رنجھیٹے دا ڈولیا ای
کھُونڈی پیر[2] بہاؤالدین والی مُندرا لال شہباز[3] دا ٹولیا ای
پیر بہاؤالدین زکریے دھمک دتی کندھ ڈھائیکے راہ نوں کھولیا ای
جا بیٹھا ہیں کاس نوں اُٹھ جٹا سویں ناہیں تیرا راہ کھولیا ای
وارث شاہ پچھوتا سیں بندگی نوں عزرائیل جاں دھون چڑھ بولیا ای

۵۸۵

نکل کوٹھیوں ٹُرن نوں تیار ہویا سہتی آن "حضور سلام" کیتا
بیڑا لا بنے اساں عاجزاں دا رب فضل تیرے اُتے عام کیتا
میرا یار ملاونا واسطہ ای اساں کم تیرا سرانجام کیتا

۴ بھابی ہتھ پھڑائیکے ٹور دتی کم کھیڑیاں دا سبھو خام کیتا

۵ تیرے واسطے ماپیاں نال کیتی جو کجھ علیؑ دے نال غلام کیتا

۶ جو کجھ ہووئی سیتا دے نال کیتی اتے دہسرے نال جو رام کیتا

۷ وارث آپ جس تے مہربان ہووے اوتھے فضل نے آن مقام کیتا

﴿۵۸۶﴾

۱ رانجھے ہتھ اُٹھائے دُعا منگی ربا میلنا یار گوارنی دا

۲ ایس حُب دے نال ہے کم کیتا بیڑا پار کرنا کم سارنی دا

۳ پنجاں پیراں دی حضرت آواز آئی ربا یار میلیں ایس یارنی دا

۴ فضل رب کیتا یار آ مِلیا اوس شاہ مراد پکارنی دا

﴿۵۸۷﴾

۱ ڈاچی شاہ مراد دی آن رِنگی اُتوں بولیا سائیں سواریئے نی

۲ شاہ اللہؐ ڈھک آویں ہُش ڈُھک نیڑے آچڑھیں کجاوے تے ڈاریئے نی

۳ میری گئی قطار گراہ گھتھی کوئی سحر کیتو ٹونے ہاریئے نی
۴ وائی سوے دی پوتری ایہہ ڈاچی گھن جھوک پلانے دی لاڑیئے نی
۵ وارث شاہ لنگور دی بھین ڈِھڈھل ایہہ فرشتیاں ات چتاریئے نی

﴿۵۸۸﴾

۱ سہتی لئی مراد تے ہیر رانجھے رواں ہو چلے لاڑے لاڑیاں نیں
۲ راتو رات گئے لے کے باز کونجاں سریاں ناگاں دیاں شینہاں لتاڑیاں نیں
۳ آپو دھاپ گئے لے کے واہو داہی بگھیاڑاں نے ترنڈیاں پاڑیاں نیں
۴ فجر ہوئی کُڑاؤ آں گج گھتے ویکھو کھیڑیاں واہراں چاڑھیاں نیں
۵ جڑاں دین ایمان دیاں کٹنے نوں ایہہ مہریاں تیز کُہاڑیاں نیں
۶ میاں جنھاں بیگانڑی نار راوی ملن دوزخوں تا چواڑیاں نیں
۷ وارث شاہ نائیاں نال جنگ بدھا کھیڑیاں کل مُنائیکے داڑھیاں نیں

۵۸۹

اک جان بھنے بہت نال خوشیاں بھلا ہویا فقیراں دی آس ہوئی
اک جان روندے جُوہ کھیڑیاں دی اج ویکھو تاں چوڑ نخاس ہوئی
اک لے ڈنڈے ننگے جان بھنے یاروپئی سی ہیر اُداس ہوئی
اک چتّر وجاوندے پھرن بھوندے جو مراد فقیراں دی راس ہوئی
وارث شاہ کیہ مُندیاں ڈِھل لگے جدوں اُسترے نال پٹاس ہوئی

۵۹۰

پہلی ملی مراد نوں جا واہراگوں کٹک بلوچاں نے چاڑھ دِتے
پکڑ ترکشاں اتے کمان دوڑے کھیڑے نال ہتھیاراں دی باڑ دتے
مار برچھیاں آن بلوچ کڑکے تیغاں مار کے واہرو جھاڑ دتے
مار ناوکاں مورچے بھن دِتے مار جھاڑ کے پنڈ وچ واڑ دتے
وارث شاہ جاں رب نے مہر کیتی بدل قہر دے لُطف نے پاڑ دتے

۵۹۱

دوئیاں واہراں رانجھے نوں آن ملیاں ستا پیا اُجاڑ وچ گھیریو نیں
ڈُنڈ ماردے برچھیاں پھیردے نیں گھوڑے وچ میدان دے پھیریو نیں
سر ہیر دے پٹ تے رکھ ستا سپ مال توں آن کے چھیڑیو نیں
ہیر پکڑ لئی رانجھا قید کیتا ویکھو جوگی نوں چا کھیہڑیو نیں
لاہ سیلھیاں بنھ کے ہتھ دوویں پنڈا چابکاں نال اچیڑیو نیں
وارث شاہ فقیر الہ دے نوں مار مار کے چا کھدیڑیو نیں

۵۹۲

ہیر آکھیا ستے سو سبھ مُٹھے نیندر ماریا راجیاں رانیاں نوں
نیند ولی تے غوث تے قطب مارے نیند لٹیا راہ پندھانیاں نوں
ایس نیند نے شاہ فقیر کیتے رو بیٹھے نیں وقت وہانیاں نوں
نیند شیر تے دیو امام کٹھے نیند ماریا وڈے سیانیاں نوں

۵ سُتے سوئی وُگتڑے ادھم وانگوں غالب نیند ہے دیو رنجانیاں نوں

۶ نیند بیٹھ سُتیا سلیمانؑ تائیں دیندی نیند چھڈا ٹکانیاں نوں

۷ نیند پُتر یعقوبؑ دا کھُوہ پایا سُتیا ہوسیا یُوسُف وانیاں نوں

۸ نیند ذبح کیتا اسمٰعیلؑ تائیں یُونسؑ پیٹ مچھی وچ پانیاں نوں

۹ نیند فجر دی دی قضا نماز کردی شیطان دے ٹھُبّواں تانیاں نوں

۱۰ نیند ویکھ جو سی نوں وقت پایا پھرے ڈھونڈھدی ہاروں وانیاں نوں

۱۱ رانجھے ہیر نوں نہ لے ٹُرے کھیڑے دوؤیں روندے نیں وقت وہانیاں نوں

۱۲ ساڈھے تن ہتھ زِمیں ہے مِلک تیری وارث وُلیں کیوں اڈولانیاں نوں

۵۹۳

۱ ہا ہا مُٹھی مت نہ لئیا دِتی عقل ہزار چکیٹیا وے

۲ وس پیوں توں ویریاں سانویاں دے کیہی واہ ہے مُشک لپیٹیا وے

۳ جیہڑا کھِنڈیا وچ جہان جیہڑا نہیں جاونا مُول سمیٹیا وے

۴ راجہ عدلی ہے تخت تے عدل کردا کھڑی بانہہ کر کوک رنجھیٹیا وے

۵ بنا عمل دے نہیں نجات تیری پیا مارئیں قطب دیا بیٹیا وے

۶ نہیں حور بہشت دی ہو جاندا گدھا زری دے وچ لپیٹیا وے

۷ اثر صحبتاں دے کر جان غلبہ جا راجے دے پاس جٹیٹیا وے

۸ وارث شاہ میاں لوہا ہوئے سونا جتھے کیمیا دے نال بھیٹیا وے

﴿۵۹۴﴾

۱ کیتا اوکو کو کوک رانجھے اُچا کوکدا چانگراں دھراس دا ای

۲ بو بو مار کے للکراں کرے دُھماں راجے بجھیا شور وس واس دا ای

۳ رانجھے آکھیا راجیا چریں جیویں کرم رب دا فکر غم کاس دا ای

۴ حکم ملک دتا تینوں رب سچے تیرا راج تے حکم آکاس دا ای

۵ تیری دھانک پئی اے روم شام اندر بادشاہ ڈرے آس پاس دا ای

۶ تیرے راج وچ بنا تقصیر لُٹیا نہ گناہ تے نہ کوئی واسطہ ای

٧ مکھی پھاسدی شہد وچ ہونیڑے وارث شاہ ایس جگ وچ پھاسدا ای

﴿۵۹۶﴾

١ راجے حُکم کیتا چڑھی فوج بانکی آ راہ وچ گھیریا کھیڑیاں نوں

٢ تسیں ہوسِدھے چلو پاس راجے چھڈ دیو کھاں چھل دریڑیاں نوں

٣ راجے آکھیا چور نہ جان پاوے چلو چھڈ دیو جھگڑیاں جھیڑیاں نوں

٤ پکڑ وچ حضور دے لیاؤ حاضر راہزناں تے کھوہڑو بیڑھیاں نوں

٥ بنھ کھڑاں گے اِکے تاں چلو آپے نہیں جاندے اسیں بکھیڑیاں نوں

٦ وارث شاہ چند سُورج جاں گرہن لگے اوہ بھی پھڑے نیں اپنے پھیڑیاں نوں

﴿۵۹۷﴾

١ کھیڑے راجے دے آن حضور کیتے صورت بنے نیں آن فریادیاں دے

٢ رانجھے آکھیا کھوہ لے چلے نڈھی ایہہ کھوہڑو پر ہے بیداد یاں دے

٣ میتھوں کھو فقیر نی اُٹھ نٹھے جیویں پیسیاں نوں ڈوم شادیاں دے

۴ میرا انیاں نوں تیرے اگے رائے صاحب ایہہ وڈے دربار نیں آ دیاں دے

۵ جے تاں داڑھیاں پگڑیاں ویکھ بھلیں شیطان ہن اندروں وادیاں دے

۶ وارث باہروں سُوہے تے سیاہ اندروں تنبو ہون جویں مالزادیاں دے

﴿ ۵۹۸ ﴾

۱ کھیڑیاں جوڑ کے ہتھ فریاد کیتی نہیں وقت ہن ظُلم کماونے دا

۲ ایہہ ٹھگ ہے محضری وڈا گھوٹھا سحر جاندا سرہوں جماونے دا

۳ ویہڑے وڑدیاں نڈھیاں موہ لیَّیس اِس تھے علم ہے رناں وِلانے دا

۴ ساڈی نونہہ نوں اک دن سپ لڑیا اوہ وقت سی ماندری لیاونے دا

۵ سہتی دسیا جوگڑا باغ کالے ڈھب جاندا جھاڑیاں پاونے دا

۶ منتر جھاڑنے نوں اساں سد آندا سانوں کم سی جِند چھڈاونے دا

۷ لیندو دوہاں نوں راتوں ہی رات نٹھا فقر ولی اِلہ پھیراونے دا

۸ وچوں چور تے باہروں سادھ دِسے ایس تھے ول ہے بھیکھ وٹاونے دا

۹ راجے چوراں تے یاراں نوں ماردے نیں سُولی رسم ہے چور چڑھاونے دا

۱۰ اُقْتُلُو الْمُوْذِیَاتِ قَبْلَ الْاِیْذَا کیہا فائدہ جھگڑیاں پاونے دا

۱۱ بھلا کریں تاں ایس نوں مارسٹیں حکم آیا ہے چور مکاونے دا

۱۲ بادشاہ تھوں عدل ہی پُچھیں گے وقت آؤسی عمل تُلاونے دا

۵۹۹

۱ رانجھے آکھیا سوہنی رن ڈٹھی مگر لگ میرے آ گھیریا نیں

۲ نٹھا خوف تھوں ایہہ سن دیس والے پچھے کٹک ازغیب دا چھیڑیا نیں

۳ پنجاں پیراں دی ایہہ مجاورانی ایہناں کدھروں ساک سہیڑیا نیں

۴ سبھ راجیاں ایہناں نوں دھک دتا تیرے مُلک وچ آء کے چھیڑیا نیں

۵ ویکھو وچ دربار دے جھوٹھ بولن ایہہ وڈا ہی چھیڑنا چھیڑیا نیں

۶ مجروح ساں غماں دے نال بھریا میرا الڑا گھاء اُچیڑیا نیں

۷ کوئی روز جہان تے واؤ لینی بھلا ہویا نہ چاء نبیڑیا نیں

آپ وارثی بنے ایس ووہٹڑی دے مینوں مار کے چا کھدیڑیا نیں
راجہ پُچھدا کراں میں قتل سارے تیری چیز نوں راہ جے چھیڑیا نیں
سچ آکھ توں کھُل کے کراں پُرزے کوئی بُرا جے ایس نال پھیڑیا نیں
چھڈ ارلیاں جوگ بُجھا نٹھے پر کھُوہ نوں اجے نہ گیڑیا نیں
وارث شاہ میں گردی رہیا بھوندا سُرمے سُرمچو نہیں لویڑیا نیں

﴿۶۰۰﴾

راجے آکھیا تساں تقصیر کیتی ایہہ وڈا فقیر رنجانیاں جے
نک کن وڈھا دیاں چاڑھ سُولی ایویں گئی ایہہ گل نہ جانیا جے
رجے جٹ نہ جاندے کسے تائیں تُسی اپنی قدر پچھانیا جے
رناں کھوہ فقیراں دیاں راہ مارو تنبو گرب گمان دے تانیا جے
راتیں چور تے دیہنہ اُدھالیاں تے شیطان وانگوں جگ رانیا جے
قاضی شرع داتساں نوں کرے جھوٹھا موج سولیاں دی تسیں مانیا جے

٧ ایہہ نت ہنکار نہ مال رہندے کدی موت تحقیق پچھانیا جے

٨ وارث شاہ سرائے دی رات وانگوں دنیا خواب خیال کر جانیا جے

﴿٦٠٠﴾

١ جدوں شرع دے آن کے رجوع ہوئے قاضی آکھیا کرو بیان میاں

٢ دیو کھول سناء کے بات ساری کراں عمرؓ خطاب دا نیاں میاں

٣ کھیڑے آکھیا ہیر سی ساک چنگا گھر چوچک سیال دے جان میاں

٤ اجو کھیڑے دے پُت نوں خیر کیتا ہور لا تھکے لوک تان میاں

٥ جنج جوڑ کے اساں ویاہ آندی ٹکے خرچ کیتے خیردان میاں

٦ لکھ آدماں دی ڈُھکی لکھمی سی ہندو جاندے تے مسلمان میاں

٧ دَور رسم کیتی ملاں سد آندا جس نوں حفظ سی فقہ قرآن میاں

٨ ملاں شاہداں نال وکیل کیتے جویں لکھیا وچ فرقان میاں

٩ اساں لاء کے دم وواہ آندی دیس ملک رہیا سبھو جان میاں

راون وانگ لے چلیا ستا[٥] تائیں ایہہ چھوہرا[٦] تیز زبان میاں
وارث شاہ نونہہ[٧] رہے جے کویں ساتھے[٨] رباجُمل وارہے ایمان میاں

۶۰۲

رانجھا[١] آکھدا پچھو کھاں ایہہ چھاپا کتھوں دامنے[٢] نال چھوڑیا جے
راہ جاندڑے پون[٣] نہ کسے چھمبڑ ایہہ بھوتنا کتھوں سہوڑیا جے
سارے ملک جو جھگڑدا نال پھریا کسے ہٹکیا تے ناہیں[٤] ہوڑیا جے
وارث شاہ کسمبھڑے دے پھوگ وانگوں اوہدا اکرا[٥] رسا نچوڑیا جے

۶۰۳

کتوں آیا ایہہ کال وچ بھکھ مردا ایہہ چاک سی مہردیاں کھولیاں دا
لوک کرن وچار جوان بیٹی اوہنوں فکر شریکاں دیاں بولیاں دا
چھیل نڈھڑی ویکھ کے مگر لگا ہلیا ہویا[٢] سیالاں دیاں گولیاں دا
مہیں چار کے مچیا دعویاں تے ہویا وارثی ساڈیاں ڈولیاں دا

۵ موجو چودھری دا پُت آکھدے سن چھلنگ ہزارے دیاں ڈولیاں دا

۶ حق کریں جو عمرؓ خطاب کیتا ہتھ وڈھنا جھوٹھیاں رولیاں دا

۷ نوشیرواں گدھے دا عدل کیتا اتے کنجری عدل تنبولیاں دا

۸ نادکھپری ٹھگی دے باب سارے چیتا کریں دھیان جے جھولیاں دا

۹ منتر مار کے کھنبھ دا کرے ککڑ بیر نم دیاں کرے نمولیاں دا

۱۰ کنگھی لوہے دی تاء کے پٹے واہے سردار ہے وڈے کسبولیاں دا

۱۱ انب بیج تندور وچ کرے ہریا بنے مکیوں پالکا اولیاں دا

۱۲ وارث شاہ سبھ عیب دا رب محرم ایویں سانگ ہے پگڑیاں پولیاں دا

﴿۲۰۴﴾

۱ قاضی آکھیا بول فقیر میاں چھڈ جھوٹھ دے دب دڑیڑیاں نوں

۲ اصل گل سو آکھ درگاہ اندر لا یُذکرُ جھگڑیاں جھیڑیاں نوں

۳ سارے دیس وچ ٹھٹھ ہوسنے نڈھی دونویں پھڑے ہواپنے پھیڑیاں نوں

۴ پچھے میل کے چویا رِڑکیائی اوہ روا سی وقت سہیڑیاں نوں

۵ بھلے جٹاں دی شرم توں لاہ سٹی خوار کیتا ای سیالاں تے کھیڑیاں نوں

۶ بھلا مچیوں آن کے دعویاں تے سلام ہے ول چھلاں تیریاں نوں

۷ آ بھُو بھُنڈیاں جھاڑ کے چپ چکوں ہُن ووہٹڑی دیہہ ایہہ کھیڑیاں نوں

۸ آؤ ویکھ لو سُنن گُنن والیو ایہہ ملاح جے ڈوبدے بیڑیاں نوں

۹ دنیادار نوں عورتاں زُہد فقراں میاں چھڈ کر شُہدیاں جھیڑیاں نوں

۱۰ قاضی بہت جے آوندا ترس تینوں بٹّی اپنی بخش دے کھیڑیاں نوں

۱۱ زت مال پرائے ہن چور کھاندے ایہہ دس مسئلے راہیں بیڑھیاں نوں

۱۲ چھڈ جا حیا دے نال جٹی نہیں جانسیں ڈریاں میریاں نوں

۱۳ غنی کل جہان دے پکڑین گے وارث شاہ فقیر دے پھیڑیاں نوں

۶۰۵

۱ قاضی کھوہ دتی ہری کھیڑیاں نوں مارو ایہہ فقیر دغو لیا جے

٢ وچوں چور تے یار ہے ٹھگ لُنڈا ویکھو باہروں ولی تے اولیا جے

٣ دغا دار تے جھاگڑو کلاکاری بن پھرے مشائخ[1] مولیا جے

٤ جدوں دغے تے آوے تاں صفا گالے اکھیں میٹ بہے جاپے رولیا[2] جے

﴿٦٠٦﴾

١ ہیر کھوہ کھیڑے چلے واہو داہی رانجھا رہیا مونہہ گُنجھ[1] حیران یارو

٢ اُڈ[2] جائے کہ نگھرے غرق ہووے وہیل دیس نہ زمیں اسمان یارو

٣ کھیپ مار[3] لئے کھیترے سڑے بوہل[4] حق عملیاں دے رُڑھ جان یارو

٤ ڈوراں ویکھ کے میر شکار رووَن ہتھوں جنہاں دیوں باز اُڈ جان یارو

٥ اوہناں ہوش تے عقل نہ تھاؤں رہندا سریں جنہاں دے پوُن ودان یارو

٦ ہیر لاہ کے گھنڈ حیران ہوئی ستی چخادے وچ میدان یارو

٧ تکھا دیدڑا وانگ مہاستی دے مل کھڑی سی عشق میدان یارو

٨ وچ اوڈھنی سہم دے نال چھپی جویں وچ قربان کمان یارو

۹ کھونڈے اُتے چوگان لےدیس تتھا ویکھاں کیہڑے پھُنڈلے جان یارو

۱۰ چُپ شل ہو بولنوں رہی جٹی بناں روح دے جویں انسان یارو

۱۱ وارث شاہ دووِیں پریشان ہوئے جویں پڑھے لاحول شیطان یارو

﴿۶۰۷﴾

۱ رانجھا آکھدا جا کیہ ویکھدی ہیں بُرا موت تھیں ایہہ وجوگ ہے نی

۲ پئے دھاڑوی لُٹ لے چلے مینوں ایہہ دُکھ کیہ جاندا لوگ ہے نی

۳ ملی سیدے نوں ہیر تے سواہ مینوں تیرا نام تے اساں نوں ٹوگ ہے نی

۴ بُکل لیف دی چھیاں ووہٹیاں دیاں ایہہ رُت سیال دا بھوگ ہے نی

۵ سوکن رن گوانڈھ کپتیاں دا بھلے مرد دے باب دا روگ ہے نی

۶ خوشی کت ہوون مرد پھُل وانگوں گھریں جنھاں دے نت داسوگ ہے نی

۷ تنہاں وچ جہان کیہ مزا پایا گلے جنھاں دے ریشہ جوگ ہے نی

۸ جہیڑا اپناں خوراک دے کرے کُشتی اوس مرد نوں جانیے پھوگ ہے نی

٩ اسمان ڈھیہ پوے تاں نہیں مردے باقی جنہاں دی زمیں تے چوگ ہے نی

١٠ جدوں کدوں محبوب نہ چھڈنا ایں کالا ناگ خداء دا جوگ ہے نی

١١ کانو کونج نوں ملے تے شیر پھوی وارث شاہ ایہہ ڈھروں سنجوگ ہے نی؟

﴿٦٠٨﴾

١ بروقت جے فضل دا مینہ وسے بُرا کون مناوندا وُٹھیاں نوں

٢ لب یار دے آبِ حیات باجھوں کون زندگی بخشدا کُٹھیاں نوں

٣ دوویں آہ فراق دی مار لیٹے کرامات مناوسی رُٹھیاں نوں

٤ وارث مار کے آہ تے شہر ساڑوں بادشاہ جانے اساں مُٹھیاں نوں

﴿٦٠٩﴾

١ ہیر نال فراق دے آہ ماری ربا ویکھ اساڈیاں بھکھن بھاہیں

٢ اگے اگ پچھے سپ شینہہ پائیں، ساڈی واہ نہ چلدی چوہیں راہیں

٣ اِکے میل رنجھیڑا عُمر جالاں اکے دوہاں دی عمر دی الکھ لاہیں

۴ ایڈا قہر کیتا دیس والیاں نے ایس شہر نوں قادرا اگ لائیں [۲]

۶۱۰

۱ ربا قہر پائیں اوہ شہر اُتے جیہڑا گھت فرعون ڈبایا ای

۲ جیہڑا نازل سی ہویا زکریئے تے اوہنوں گھت شرینہ چروایا ای

۳ جیہڑا پاء کے قہر تے نال غُصے وچ اگ خلیل پوایا ای

۴ جیہڑا پاء کے قہر تے سُٹ تختوں سلیمانؑ نوں بھٹھ جھلکایا ای

۵ جیہڑے قہر دا یونسؑ تے پیا بدل اوہنوں ڈمبھرے تھوں نگلوایا ای

۶ جیہڑے قہر تے غضب دی پکڑ کاتی اسمٰعیلؑ نوں ذبح کرایا ای

۷ جیہڑا گھتیو غضب تے وڈا غصہ یوسفؑ کھوہ دے بند پوایا ای

۸ جیہڑے قہر دے نال پھر شاہ مرداں اِکس نفرتوں قتل کرایا ای

۹ جیہڑے قہر دے نال اس بڈھڑی توں امیر حمزہ نوں چا مروایا ای

۱۰ جیہڑے قہر دے نال یزیدیاں توں امام حسینؑ نوں چا کُہایا ای

١١ کئی بھوری تیز زبان کولوں حسنؑ زہر دے نال مروایا ای

١٢ اوہا قہر گھتیں ایس دیس اُتے جیہڑا اِتنیاں دے سر آیا ای

﴿٦١١﴾

١ رانجھے ہتھ اٹھاء دعا منگی تیرا نام قہار جبار سائیں

٢ توں تاں اپنے ناؤں نیاؤں پچھے ایس دیس تے غیب دا غضب پائیں

٣ سارا شہر اُجاڑ کے ساڑ سایاں کویں مجھ غریب بھی داد پائیں

٤ ساڈی شرم رہسی کرامات جاگے بنے بیڑیاں ساڈیاں چالائیں

﴿٦١٢﴾

١ جویں اِند تے قہر دی نظر کر کے مہگھاسروں پُری لٹوایا ای

٢ سرگا پُری امر پُری اِند پُریاں دیو پُری مکھو آسن لایا ای

٣ قہر کریں جیوں بھدرکا کوہ ماری چنڈ منڈ مہگھا اُتے دھایا ای

٤ رِکت بیج مہگھاسروں لا سبھے پر چنڈ کر پلک وچ آیا ای

اوہا کروپ کر جیہڑا پیا جوگی بشوامتروں کھیل کروایا ای
اوہا کرودھ کر جیہڑا پاء راون رام چند تھوں لنک لُٹھوایا[۶] ای
اوہا کروپ کر جیہڑا پانڈوواں تھوں چکھا بُوہ دے وچ کروایا ای
درونا چارجوں[۷] لاءِ کے بھیم بھیکم جیہڑا کیرواں دے گل پایا ای
قہر پا جو گھت ہرناکشے تے نال نکھاں دے ڈِھڈ پڑوایا ای
گھت کوپ جا پاء کے کنس راجے بودی کاہن تھوں چا پٹایا ای
گھت کروپ جو پائے کُلکھیترے[۸] نوں کئی کھوہنی سین[۹] گلوایا ای
گھت کروپ جو دروپدی نال ہوئے پت نال پرانت بچایا ای
گھت کروپ جو رام دی[۱۰] بیٹھ گھت موں سُوپ[۱۱] نکھابن نک کروایا ای
جُدھ[۱۲] وچ جو رام تل نیل چھمن کنُبھ کرن دے یاب بنایا ای
گھت کروپ جو رام نے کرودھ کر کے بلی سندھ دی کھیڈ مکایا ای
گھت کروپ جو بالی[۱۳] تے رام کیتا اتے تارکا[۱۴] پکڑ چڑوایا ای

۱۷ گھت کرودھ سباہو[15] مریچ ماریو مہا دیو دا گنڈھ[16] بھنایا ای

۱۸ اوہ کروپ کر جیہڑا ایتنیاں تے جُگا جُگ ہی دُھم کرایا ای

۱۹ اس دا آکھیا رب منظور کیتا تُرت شہر نوں اگ لگایا ای

۲۰ جدوں اگ نے شہر نوں چوڑ کیتا دُھم راجے دے پاس پھر آیا ای

۲۱ وارث شاہ میاں وانگ شہر لنکا چاروں طرف ہی اگ مچایا ای

﴿۶۱۳﴾

۱ لگی اگ چوطرف جاں شہر سارے کیتا صاف سبھ جھگیاں جھاہیاں نوں

۲ سارے دیس وچ دُھم تے شور ہویا خبراں پہنچیاں پاندھیاں راہیاں نوں

۳ لوکاں آکھیا فقر بددعا دتی راجے بھیجیا تُرت سپاہیاں نوں

۴ پکڑ کھیڑیاں نوں کرو آن حاضر نہیں جاندے ضبط بادشاہیاں نوں

۵ جا گھیر آندے چلو ہوؤ حاضر کھیڑے پھڑے نیں ویکھ لے کاہیاں نوں

۶ وارث صوم صلوٰۃ دی چھُری کپے ایہناں دین ایمان دیاں پھاہیاں نوں

۶۱۴

۱ ہیر کھوہ کے رانجھے دے ہتھ دتی کریں جوگیا خیر دعا میاں
۲ رانجھے ہتھ اُٹھاء کے دعا دِتی توشیں ذُوالجلال خدا میاں
۳ تیرے حکم تے مُلک وچ خیر ہوئے تیری دور ہوکل بلا میاں
۴ ان دھن تے کچھی حُکم دولت نت ہوونی دُون سوا میاں
۵ گھوڑے اُٹھ ہاتھی دم توپ خانے ہند سندھ تے حُکم چلا میاں
۶ وارث شاہ رب نال حیا رکھے میٹی مُٹھ ہی دے لنگھا میاں

۶۱۵

۱ لے کے چلیا اپنے دیس تائیں چل نڈھیے رب وِدھائیں ایں نی
۲ چودھرا اپنے تخت ہزارے دیئے پنجاں پیراں نے آن بہائیں ایں نی
۳ کڈھ کھیڑیاں توں رب دِتیئں توں اتے مُلک پہاڑ پُہنچائیں ایں نی
۴ ہیر آکھیا ایویں جے جاوڑساں رناں آکھسن "اُدھلے آئیں ایں نی"

۵ پیئے سا ہورے ڈوب کے گالیونی کھوہ کوں ٹُوالیاں آئیں ایں نی
۶ لاواں پھیریاں عقد نکاح باجھوں ایویں بودلی ہوئیکے آئیں ایں نی
۷ گھت جادوڑا دیو نے پری ٹھگی حور آدمے ڈے ہتھ آئیں ایں نی
۸ وارث شاہ پریم دی جڑی گھتی مستانڑے چاک رہائیں ایں نی

۶۱۶

۱ رناں دیس پہاڑ دی ٹھیکری دیاں آئیاں ہو کے ڈھلبلا بڈا بھارا
۲ راجے ماہنواں جیو کوں سیو کناں کدے پریم دی جھوک تھیں جیومہارا
۳ تھارو اتھرو تھارہی تھار جاندے اُنا کید کوں چڑھیو اپرادھ بھارا
۴ ایڈو وِین آدھان گلاء کے تے مہارے دیس کو لُٹیے جان کارا
۵ دھرمی راجے کوں ماہنواں کہ لِتے کی لی کانڈ اندھیری ہے چڑھی دھاڑا
۶ بہرم گلے کوں پیر پنچال بھیتر بلہو گھاٹ کوں گبھڑے چلن ہارا
۷ کدے کدے ونجیں چھکے ماہنواں وو جنگھیں کاپ سٹوں جویں کنٹ کارا

۸ کی بی لاڑیاں کہی گلائی منڈی وارث شاہ کون گوراج کر کھیڈ دھارا

۶۱۷

۱ تھارو سسرو کون رکیہ مات پترو کن کن ہو بدائی کولڑو ری
۲ کدی ڈِٹھرو چندر مُکھ کال بیدھی ایرو لاگڑو بھٹ کن کھلڑو ری
۳ اُٹھکیلڑو کھیل کٹکنے وھائیو کر ٹھاک کن دیس لے چلڑو ری
۴ ڈھون دھار کیل لے دھونس دھانکو سرو سیہ بُسرت الولڑو ری
۵ انی تھر ہری کالجا کوں دھاگیو ٹھاگ وارثو ناتھ لے چلڑو ری
۶ چھٹے ہیر رانجھا دونوں یں جدوں اوتھوں جُوہ جھنگ سیالاں دی چلڑو ری

۶۱۸

۱ راہے راہ جاں سیالاں دی جُوہ آئی ہیر آکھیا ویکھ لے جُوہ میاں
۲ جتھوں کھیڈدے گئے ساں چوج کردے تقدیر لاہے وچ کھوہ میاں
۳ جدوں جنج آئی گھر کھیڑیاں دی طوفان آیا سِر نُوح میاں

۴ ایہہ تھاؤں جتھے کیدو پھاٹیا سی نال سیالاں بنھ دھڑ وہ میاں

۶۱۹

۱ ماہیاں آکھیا جاء کے وچ سیالاں نڈھی ہیر نوں چاک لے آیا جے

۲ داڑھی کھیڑیاں دی سجا مُن سُٹی پانی اک پھوہی ناہیں لایا جے

۳ سیالاں آکھیا پرہاں نہ جائن کتے جا کے چاکڑے نوں گھریں لیایا جے

۴ آکھو رانجھے نوں جنج بنا لیاوے بنھ سہرے ڈولڑی پایا جے

۵ جو کجھ ہین نصیب سو داج دامن ساتھوں تسیں بھی چا لیجایا جے

۶ ایدھروں ہیر تے رانجھے نوں لین چلے اودھروں کھیڑیاں دانائی آیا جے

۷ سیالاں آکھیا کھیڑیاں نال ساڈے کوئی خیر دا پیچ نہ پایا جے

۸ ہیر ویاہ دتی موئی گئی ساتھوں مُنہ دھی دا نہ وکھایا جے

۹ مُڑی تساں تھوں اوہ کسے گھوہ ڈُبی کیہا دیس تے پُچھنا لایا جے

۱۰ ساڈی دھی دا کھوج مکایا جے کوئی اساں توں ساک دوایا جے

۱۱ اوویں موڑ کے نائی نوں ٹور دتا ''مڑ پھیر نہ اساں ول آیا جے''

۱۲ اوڑک تساں تے ایہہ امید آہی ڈنڈے سُتھریاں وانگ وجایا جے

﴿۶۲۰﴾

۱ بھائیاں جائکے ہیر نوں گھریں آندا رانجھا نال ہی گھرے منگایو نیں

۲ لاہ مُندراں جٹاں مُنا سُٹیاں سر سوہنی پگ بنھایو نیں

۳ کھن گھت اُتے کھنڈ ددھ چاول اگے رکھ کے پاہنگ بہایو نیں

۴ یعقوبؑ دے پیارڑے پُت وانگوں کڈھ کھُوہ تھیں تخت بہایو نیں

۵ جا بھائیاں دی جنج جوڑ لیاویں اندر واڑ کے بہت سمجھایو نیں

۶ نال دے لاگی خوشی ہو سبھناں طرف گھراں دے اوس پہنچایو نیں

۷ بھائی چارے نوں میل بہایو نیں سبھے حال احوال سنایو نیں

۸ دیکھو دغے دے پھند لائیو نیں دھیو مارن دا متا پکائیو نیں

۹ وارث شاہ ایہہ قدرتاں رب دیاں نیں ویکھو نواں پکھنڈ رچائیو نیں

۶۲۱

۱ رانجھے جاء کے گھرے آرام کیتا گنڈھ پھیریا سُو وچ بھائیاں دے
۲ سارو کوڑما آئیکے گرد ہویا بیٹھا پنچ ہو وچ بھرجائیاں دے
۳ چلو بھائیو ویاہ کے سیال لیایئے ہیر لئی ہے نال دعائیاں دے
۴ جنج جوڑ کے رانجھے تیار کیتی ٹمک چا بدھے گر نائیاں دے
۵ واجے دکھنی دھرگاں دے نال وجن لکھ رنگ چھینے سُرنائیاں دے
۶ وارث شاہ وساہ کیہ جیونے دا بندہ بکرا ہتھ قصائیاں دے

۶۲۲

۱ سیالاں بیٹھ کے ستھ وچار کیتی بھلے آدمی غیرتاں پالدے جی
۲ یارو گل مشہور جہان اتے سانوں میہنے ہیر سیال دے جی
۳ پت رہے گی نہ جے ٹور دتی نڈھی نال مُنڈے مہینوال دے جی
۴ پھٹ جیبھ دے کالکا بیٹیاں دی عیب جوان دے میہنے کال دے جی

٥ جتھوں کھاوندے تھوں دابُرا منگن دغا کرن ہو محرم حال دے جی

٦ قبر وچ دیوث خنزیر ہوسن جیہڑے [٦] لاڑھ کرن دھن مال دے جی

٧ عورت اپنی کول بے غیر ویکھن غیرت کرن نہ اوس دے حال دے جی

٨ مونہہ تہاں داویکھنا خوک وانگوں قتل کرن [٧] رفیق جو نال دے جی

٩ سید شیخ نوں پیر نہ جاننا ایں عمل کرے بے اوہ چنڈال دے جی

١٠ ہوء چوہڑا [٨] ترک حرام مسلم، مسلمان سبھ اوس دے نال دے جی

١١ دولتمند دیوث دی ترک صحبت مگر لگیئے نیک کنگال دے جی

١٢ کوئی کچکر العل نہ ہو جاندا جے پروویئے نال اوہ لعل دے جی

١٣ زہر دے کے ماریئے نڈھڑی نوں گنہگار ہو ذوالجلال [٩] دے جی

١٤ مارسٹیا ہیر نوں ماپیاں نے ایہہ پیکھنے اوس دے خیال دے جی

١٥ بدعملیا! [١٠] جہاں تھوں کریں چوری محرم حال تیرے وال وال دے جی

١٦ سانوں جنتیں ساتھ رلاونائیں اساں آسرے فضل کمال دے جی

۱۷ جیہڑے دوزخاں نوں بنھ ٹوریں گے وارث شاہ فقیر دے نال دے جی

۶۲۳

۱ ہیر جان بحق تسلیم ہوئی سیالاں دفن کے خط لکھایا ای

۲ ولی غوث تے قُطب سبھ ختم ہوئے موت سچ ہے رب فرمایا ای

۳ کُلُّ شَیۡءٍ ھَالِکٌ اِلَّا وَجۡھَهٗ حکم وچ قرآن دے آیا ای

۴ اساں صبر کیتا تساں صبر کرنا ایہہ دُھروں ہی ہُندڑا آیا ای

۵ اساں ہور امید سی ہور ہوئی خالی جائے امید فرمایا ای

۶ ایہہ رضا قطعی نہ ٹلے ہرگز لِکھ آدمی ترت بھجایا ای

۷ ڈیرا پُچھ کے دھیدو دا جا وڑیا خط رونکیے ہتھ پھڑایا ای

۸ ایہہ رونا خبر کیہ لیایا اے مُنہ کاس تھوں بُرا بنایا ای

۹ معزول ہویوں تخت زندگی تھوں فرمان تغیر دا آیا ای

۱۰ میرے مال نوں خیر ہے قاصدا او آکھ کاسنوں ڈُسکنا لایا ای

۱۱ تیرے مال نوں دھاڑوی اوہ پیا جس توں کسے نہ مال چھڈایا ای
۱۲ ہیر موئی نوں اٹھواں پہر ہویا مینوں سیالاں نے اج بھجایا ای
۱۳ وارث شاہ میاں گل ٹھیک جانیں تیتھے کوچ دا اُڈّمی آیا ای

﴿۶۲۴﴾

۱ رانجھے وانگ فرہاد دے آہ کڈھی جان گئی سُو ہو ہوا میاں
۲ دوویں دار فنا تھیں گئے ثابت جا رُپے نیں دار بقا میاں
۳ دوویں راہ مجاز دے رہے ثابت نال صدق دے گئے وہا میاں
۴ وارث شاہ اس خواب سرائے اندر کئی واجڑے گئے وجا میاں

﴿۶۲۵﴾

۱ کئی بول گئے شاخ عمر دی تے اتھے آلھنا کسے نہ پایا ای
۲ کئی حکم تے ظلم کما چلے نال کسے نہ ساتھ لدایا ای
۳ وڈی عُمر آواز اولاد والا جس نوحؑ طوفان منگایا ای

۴ ایہہ روح قلبوت دا ذکر سارا نال عقل دے میل ملایا ای

۵ اگے ہیر نہ کسے نے کہی ایسی شعر بہت مرغوب بنایا ای

۶ وارث شاہ میاں لوکاں کملیاں نوں قصہ جوڑ ہشیار سنایا ای

﴿۶۲۶﴾

۱ سن یاراں سے اسیاں نبی ہجرت لمے دیس دے وچ تیار ہوئی

۲ اٹھارہ سے تریپیاں سمتاں دا راجے بکرما جیت دی سار ہوئی

۳ جدوں دیس تے جٹ سردار ہوئے گھرو گھری جان نویں سرکار ہوئی

۴ اشراف خراب کمین تازے زمیندار نوں وڈی بہار ہوئی

۵ چور چودھری یارنی پاک دامن بھوت منڈلی اک تھوں چار ہوئی

۶ وارث جنھاں نے آکھیا پاک کلمہ بیڑی تنہاں دی عاقبت پار ہوئی

﴿۶۲۷﴾

۱ کھرل ہانس دا ملک مشہور ملکا تتھے شعر کیتا نال راس دے میں

۲ پرکھ شعر دی آپ کرلین شاعر گھوڑا پھیریا وچ نخاس دے میں

۳ پڑھن گبھرو دیس وچ خوشیں ہو کے پھل بیچیا واسطے باس دے میں

۴ وارث شاہ نہ عمل دی راس میتھے کراں مان نمانڑا کاس دے میں

۶۲۸

۱ افسوس مینوں اپنی ناقصی دا گنہگاراں نوں حشر دے صور دا اے

۲ ایہناں مومناں خوف ایمان دا ہے اتے حاجیاں بیت معمور دا اے

۳ صوبہ دار نوں طلب سپاہ دی دا اتے چاکراں کاٹ قصور دا اے

۴ سارے ملک پنجاب خراب وچوں سانوں وڈا افسوس قصور دا اے

۵ سانوں شرم حیا دا خوف رہندا جویں موسیٰ نوں خوف کوہ طور دا اے

۶ ایہناں غازیاں کرم بہشت ہووے تے شہیداں نوں وعدہ حور دا اے

۷ ایویں باہروں شان خراب وچوں جویں ڈھول سہاونا دور دا اے

۸ وارث شاہ وسنیک جنڈیالڑے دا شاگرد مخدوم قصور دا اے

۹ رب آبرو نال ایمان بخشے سانوں آسرا فضل غفور دا اے
۱۰ وارث شاہ نہ عمل دے ٹانک میتھے آپ بخش لقا حضور دا اے
۱۱ وارث شاہ ہووے روشن نام تیرا کرم ہووے جے رب شکور دا اے
۱۲ وارث شاہ تے جُملیاں مومناں نوں حصہ بخشنا اپنے نور دا اے

﴿۶۲۹﴾

۱ ختم رب دے کرم دے نال ہوئی فرمائش پیارڑے یار دی سی
۲ ایسا شعر کیتا پُر مغز موزوں جیہا موتیاں لڑی شہوار دی سی
۳ ٹھول کھول کے ذکر میان کیتا رنگت رنگ دی خوب بہار دی سی
۴ تمثیل دے نال بناء کہیا جیہی زینت لعل دے ہار دی سی
۵ جو کو پڑھے سو بہت خورسند ہووے واہ واہ سبھ خلق پکار دی سی
۶ وارث شاہ نوں سِک دیدار دی ہے جیہی ہیر نوں بھٹکنا یار دی سی

﴿۶۳۰﴾

۱ بخش لکھنے والیاں جُملیاں نوں پڑھن والیاں کریں عطا سائیں
۲ سُنن والیاں نوں بخش خوشی دولت رکھیں ذوق تے شوق داچا سائیں
۳ رکھیں شرم حیا توں جملیاں دا میٹی مُٹھ ہی دئیں لنگھا سائیں
۴ وارث شاہ تمامیاں مومناں نوں دئیں دین ایمان لقا سائیں

﴿۶۳۱﴾

۱ ہیر روح تے چاک قلبوت جانو بالناتھ ایہہ پیر بنایا ای
۲ پنج پیر حواس ایہہ پنج تیرے جنھاں تھاپنا تُدھ نوں لایا ای
۳ قاضی حق جھبیل نیں عمل تیرے عیال منکر نکیر ٹھہرایا ای
۴ کوٹھا گور عزرائیل ہے ایہہ کھیڑا جیہڑا لیندو ہی روح نوں دھایا ای
۵ کیدو لنگا شیطان ملعون جانو جس نے وچ دیوان پھڑایا ای
۶ سیاں ہیر دیاں رن گھر بار تیرا جیہناں نال پیوند بنایا ای

۷ وانگ ہیر دے بنھ لے جان تینوں کسے نال نہ ساتھ لدایا ای

۸ جیہڑا بولدا ناطقہ ونجھلی ہے جس ہوش دا راگ سنایا ای

۹ سہتی موت تے جسم ہے یار رانجھا ایہناں دوہاں نے بھیڑ مچایا ای

۱۰ شہوت بھابی تے بھکھ رنبیل باندی جیہناں جنتوں مار کڈھایا ای

۱۱ جوگ ہے عورت کن پاڑ جس نے سبھ انگ بھبوت رمایا ای

۱۲ دنیا جان ایویں جویں جھنگ پیکے گور کالڑا باغ بنایا ای

۱۳ ترنجن ایہہ بدعملیاں تیریاں نیں کڈھ قبر تھیں دوزخے پایا ای

۱۴ اوہ مسیت ہے مانو دا شکم بندے جس وچ شب روز لنگھایا ای

۱۵ عدلی راجا ایہہ نیک نیں عمل تیرے جس ہیر ایمان دوایا ای

۱۶ وارث شاہ میاں بیڑی پار تیری کلمہ پاک زبان تے آیا ای

انتخابِ متن

انتخابِ متن

متن میں استعمال شدہ نسخوں کی فہرست

۱۔ ہیر وارث شاہ: مرتبہ عبدالعزیز بار ایٹ لا مطبوعہ ۱۹۶۴ء شائع کردہ پنجابی ادبی اکیڈمی ۱۲۔جی ماڈل ٹاؤن لاہور۔

۲۔ ہیر وارث شاہ: مرتبہ ڈاکٹر فقیر محمد فقیر مطبوعہ ۱۹۶۳ء شائع کردہ تاج بکڈپو اُردو بازار لاہور۔

۳۔ ہیر وارث شاہ: مرتبہ ڈاکٹر محمد باقر (ہوپ پریس والے نسخے کی اشاعت مکرر ۱۹۷۳ء) شائع کردہ پنجابی ادبی اکیڈمی،

۴/۱۔ ہیر وارث شاہ: مرتبہ اے۔ کے لکھن پال مطبوعہ ۱۹۴۷ء شائع کردہ کتب خانہ اعظم صدیقی سٹریٹ بیرون شیرانوالہ گیٹ لاہور

۴/۲۔ ہیر وارث شاہ: مرتبہ محمد افضل خاں مطبوعہ ۱۹۶۹ء شائع کردہ مکتبہ پنج دریا ٹمپل روڈ لاہور

۵۔ ہیر وارث شاہ: مرتبہ ایس ایس امول (گورمکھی) مطبوعہ ۱۹۴۹ء شائع کردہ لاہور بک شاپ چوک گھنٹہ گھر لدھیانہ۔

۶۔ قصہ سید وارث شاہ جنڈیالوی: مرتبہ ڈاکٹر موہن سنگھ دیوانہ مطبوعہ فروری ۱۹۴۷ء شائع کردہ لاہور بک شاپ نسبت روڈ لاہور۔

۷۔ ہیر وارث: مرتبہ گیانی شمشیر سنگھ اشوک (گورمکھی) مطبوعہ اپریل ۱۹۶۹ء شائع کردہ بھاشا وبھاگ پنجاب پٹیالہ۔

۸۔ ہیر وارث: مرتبہ ڈاکٹر گردیو سنگھ (گورمکھی) مطبوعہ اکتوبر ۱۹۷۰ء لاہور بک شاپ لدھیانہ۔

۹۔ ہیر وارث: مرتبہ ڈاکٹر جیت سنگھ سیتل (گورمکھی) مطبوعہ نومبر ۱۹۷۳ء پیپسو بک ڈپو پٹیالہ۔

۱۰۔ ہیر وارث شاہ: مرتبہ سنت سنگھ سیکھوں (گورمکھی) ۱۹۶۹ء شائع کردہ ساہت اکیڈمی نیو دہلی۔

۱۱۔ قلمی نسخہ ہیر وارث: نقل کردہ ابراہیم ولد غلام محمد ساکن ارائیاں والا تھانہ کنگن پور پرگنہ چونیاں مملوکہ میاں انور علی مرحوم۔

۱۲۔ قلمی نسخہ ہیر وارث: (ناقص الطرفین نقل کردہ نامعلوم) یہ نسخہ چونیاں کے مرزا نور محمد (حجام) سے وارث میموریل کمیٹی نے خرید لیا ہے۔ جنڈیالہ شیر خاں اور چونیاں میں اس نسخے کی قدامت کی شہرت ہے۔

(صرف متنازعہ فیہ متن کے تعین کے لئے نیشنل میوزیم کراچی کے اٹھارہ قلمی نسخوں سے بھی استفادہ کیا گیا ہے۔

مدیرانہ نوٹوں میں مستعمل علامات کی تشریح

بند ا بند۲-۱۰۲= نسخہ مرتبہ شیخ عبدالعزیز با رایت لا کی ترتیب کے مطابق بند نمبر ا بند ۱۰۲

۱۲/۵= ملاحظہ ہو بند نمبر ۱۲ کا مصرع نمبر ۵۔ ق م ۴/۳-۴ قرآن مجید کی سورہ نمبر ۳ کی آیت نمبر ۴ ملاحظہ ہو۔

۱-(۵،۳،۱) سے مراد ہے کہ زیر مطالعہ بند میں نوٹ شدہ لفظ نمبر ا تدوین میں مستعمل نسخہ نمبر ا نمبر ۳ نمبر ۵ میں موجود ہے۔ ردیف = زیر مطالعہ بند کی ردیف

بڈا= (۳) متن میں اختیار کیے گئے لفظ کے بجائے بڈا کا لفظ نسخہ نمبر ۳ میں موجود ہے۔ رک م ک= رجوع کیجئے ، مقابلہ کر لیجئے

(۱-۹،۱۱)= نسخہ نمبر ا سے ۹ تک سب نسخوں و علاوہ ازیں نمبر ۱۱ میں بھی یہ لفظ موجود ہے۔ + = نیز علاوہ ازیں

ر ل= یہ تبدیلی مصرع کی روانی قائم رکھنے کے لئے بھی مناسب ہے۔

و ل= علم عروض کے اوزان مین سے ہیر وارث میں مستعمل وزن کو برقرار رکھنے کے لئے یہ تبدیلی موزوں ہے۔

م ل= یہ تبدیلی شعر کی وارثی معنویت کو اجاگر کرنے کے لحاظ سے مناسب ہے معنی فرہنگ میں دیکھ لیں۔

ع ل= یہ تبدیلی لہندی کے علاقائی لہجے اور رملکہ ہانس کے مضافات میں مروجہ زبان سے مناسبت رکھتی ہے۔

گ ل= یہ تبدیلی گرامر کے لحاظ سے بھی اہم ہے۔

غ س= میرے قیاس میں یہ غلطی لفظوں کے ٹھیک نہ سننے کے سبب متن میں در آئی ہے۔ کیونکہ پریس میں طباعت سے پہلے کسی کو پڑھتے ہوئے سن کر بھی نوٹ کرنے کا رواج رہا ہے۔

پ ر= یہ تبدیلی پنجابی روزمرہ اور محاورہ کو مدنظر رکھتے ہوئے مناسب معلوم ہوتی ہے۔

ت ج= میں ابھی تک حاصل شدہ معلومات سے مطمئن نہیں ہوا تحقیق جاری رہنی چاہیے۔

غ ن= میرے قیاس میں اختلافی متن کا لفظ غلط پڑھنے کی وجہ سے غلط نقل ہوا ہے۔

ل ت= پاک و ہند کی زبانوں میں رائج لسانیاتی تبدیلیوں کے مروجہ اصولوں کے مطابق کبھی کبھی س اور ہ، س اور ٹھ، و اور ب، ر اور ل کی آوازیں آپس میں بدل جاتی ہیں زیر بحث لفظ بھی اسی تبدیلی سے متاثر ہے۔

ن ب= مختلف متنوں کے تقابلی مطالعہ کے بعد یہ متبادل نسبتاً بہتر ہے۔ اور اس مقام پر یہی زیب دیتا ہے۔

△ (۱)= نسخہ نمبر ا میں اس لفظ کی جگہ خالی چھوڑ دی گئی ہے۔ یہ مصلحتاً بھی ہوسکتا ہے اور سہواً بھی۔

ا د= سابقہ ایڈیٹر سے صرف املا کی غلطی رہ گئی تھی جو درست کر دی گئی ہے۔

غ ض ا= یہ تبدیلی بند کے اندر یا مصرع کے اندر کسی لفظ کی غیر ضروری تکرار اور اعادے کو ختم کر رہی ہے۔

س س ل= یہ تبدیلی عبارتِ مصرع کے سیاق و سباق کے تقاضوں کے عین مطابق ہے۔

ق ت= سب شہادتوں سے عدم اطمینان کے باعث قیاسی تصحیح کی جسارت کر رہا ہوں۔

ق ل = یہ تبدیلی قافیے کے صوتی آہنگ کو قائم رکھنے کے لئے لازم تھی یقین واثق ہے کہ حضرت وارث شاہؒ قافیے کے بارے میں اس قدر لاپروا نہیں ہو سکتے۔ نقل کرنے والے کی کم فہمی کے باعث ایسا ہوا ہے۔

وارث لا = میرے قیاس میں یہ لفظ حضرت وارثؒ کے علمی مقام اور شاعرانہ مرتبہ کی نفی کرتا ہے۔ لہذا الحاق ہے۔

ع ف ن = اس لفظ کی نشاندہی نمبر امرتبہ شیخ عبدالعزیز بار ایٹ لا کے فٹ نوٹوں میں متبادل متن کے طور پر کی گئی ہے۔

وارث ← = قیاس ہے کہ قلمی نسخے کے ناقل نے وارثؒ کے تبحر علمی سے گھبرا کر اپنی علمی بصیرت کی روشنی میں آسان اور عام فہم متن اختیار کر کے اصل لفظ ہماری نگاہوں سے اوجھل کر دیا ہے۔

ق رخ = یہ مسئلہ قلمی نسخوں میں رائج فارسی رسم الخط (جو پہلے ہی عربی سے مستعار لے کر ترمیم کیا گیا ہے) میں لکھی گئی تحریر کو پڑھتے یا نقل کرتے وقت پیدا ہونے والی ممکنہ مشکلات میں سے ایک ہے۔ پنجابی لکھنے کے اس قدیم انداز کے مسائل یہ تھے۔

(۱) خالص ہندی آوازوں کے لئے ابھی نئی ابجدی علامتیں مقرر نہیں ہوئی تھیں لہذا پ کو ب، ٹ کو ت، چ کو ج، ڈ کو د، اور گ کو ک ہی سے ظاہر کیا جاتا تھا۔

(۲) بھ۔ پھ۔ تھ۔ ٹھ۔ جھ۔ چھ۔ کھ۔ گھ۔ کی آواز کو ظاہر کرنے والی موجودہ علامتیں بھی متعین نہیں ہوئی تھیں لہذا بہ۔ تہہ۔ جہہ۔ کہہ۔ سے کام چلایا جاتا تھا۔ بعض اوقات یہ تکلف بھی نہیں کیا جاتا تھا بلکہ صرف ب ت ج ک سے کام لیا جاتا تھا۔

(۳) اعراب کا کوئی منظم ضابطہ مقرر نہیں ہوا تھا زیر زبر ڈالنے کی ضرورت محسوس نہیں ہوتی تھی۔ آ کی بجائے ا، اُ کی بجائے او کا استعمال عام تھا۔

(۴) یائے معروف اور مجہول کی شکل میں کوئی فرق روا نہیں رکھا جاتا تھا۔ بلکہ دونوں کے لئے "ی" تھا۔ بعض جگہ ی اور ے موجود ہے مگر سیاق وسباق سے ہی فیصلہ کرنا پڑتا ہے کہ اسے یائے مجہول پڑھیں یا یائے معروف، کتاب کے ناقلوں نے اس مقام پر بے شمار ٹھوکریں کھائی ہیں۔

(۵) نون غنہ کی آواز پنجابی میں عام ہے مگر اس کے لئے بھی اس وقت تک کوئی علامت مقرر نہیں ہوئی تھی۔ مکمل نون لکھا ہوا ملتا ہے

(۶) لفظ کے آخر میں ادا ہونے والی غنہ کی آواز کو لکھ کر ظاہر کرنے کا آج تک کوئی معقول انتظام نہیں ہے۔ بعض جگہ اس کو خالی ہی چھوڑ دیا جاتا تھا۔ مثلاً مانو اصل میں ماوں بمعنی ماں ہے بعض جگہ گمراہ کن انداز میں لکھا گیا ہے۔ مثلاً اہی اور اسیں دونوں طرح ملتا ہے اور خوشی دراصل خوشیں (بمعنی خوشیوں میں) اور دوزخے دراصل دوزخیں (بمعنی دوزخ میں) بھی ہو سکتا ہے۔

(۷) قلمی نسخوں سے نقل کرتے وقت اسی قبیل کے کئی چھوٹے موٹے مسائل پیدا ہو جاتے ہیں لہذا احتیاط لازمی ہے۔

بند = ۱ ۱ = (۱/۴/۲/۴/۲، ۶، ۹) باقی سب میں "ہی" لکھا ہے۔ ہی = ہے (ق رخ) پہلاں آپ اللہ نے عشق کیتا = (۱۰)

۲ = (۲، ۳، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱) اے (۱، ۵) اہی = (۱/۴/۲/۴/۲، ۶) نمبر ۲،۱ "ہے" ملتانی لہجے کے ساتھ ادا کرنے چاہئیں یہی "ہے" ہمارے علاقے میں "اے" بن گیا ہے۔

۳= (۱۰+عزیز کا مستعملہ نسخہ ۱۲ ال یا نیشنل میوزیم کراچی کا نسخہ ۲۶ ۔۹ ۔۱۹۵۹ء این ایم) اس بند کے آخری مصرع میں منتہائے عشق یا ثمراتِ عشق بیان کرنے مقصود ہیں جو صوفیا کے نزدیک بالعموم یہ ہیں رفعِ حجاب، تصفیۂ باطن، تزکیۂ قلب کھلے تنہاں دے باغ = (۱-۹،۱۱) پھول/باغ کھلنے کے لئے پنجابی میں مصدر کھڑ نا ہے اور کھلنا ہنسنے کے معانی دیتا ہے۔

قیاس ہے کہ ہیر پڑھتے ہوئے سن کر جب ساتھ ساتھ نقل کرنے کا سلسلہ شروع ہوا تو کسی نے باب کو باغ سمجھا اور آگے باغ ہی چلتا گیا۔ باغ کے مطابق ہی کھلے کو کھلے کر دیا گیا۔ اصل میں حضرت وارث شاہؒ نے عربی ادب میں فتحِ ابواب الجنان، فارسی میں فتحِ باب، فتح القلوب۔

دریِ دل کشا پہ چمن درآ، کشا دو درِ دل، قادری را کعبۂ دارا یو رشد کند راں بسیار فتح الباب است

ہندی میں، ہردے کے پٹ کھول۔ آنکھ ناک منہ ڈھانپ کے نام نرنجن لے ہردے کے پٹ جد کھلیں جد باہر کے پٹ دے وہی سرسوتی دے وہی گھٹ ہردے کھولے وہی بتاوے گیان وہی من بھیتر بولے (مہابھارت) میواتی شاعر۔عبداللہ اکیڑوی 1695ء۔ جیسی ترکیبیں پڑھی ہوئی تھیں۔ مزید بر آں دلوں کے دروازے کھلنا یا سرسبزی اور شادابی کے لئے کھیت کا باب (رک فرہنگ) کھلنے کے مقابلے میں دلوں کے باغ کھلنا ایک معمولی سطح کا خیال ہے باب کھلنے کے بعد باغ کا کھل جانا ایک لازمی اور قدرتی امر ہے جو باب کھلنے کے اندر شامل ہے۔ کشمیرا سنگھ پارس نے بھی اپنی ہیر وارث میں "کھلے تنہاں دے بھاگ قبول اندر" لکھ کر باغ کے لفظ کو مشکوک سمجھا ہے اہل علم کو کھلے اور "باب القلوب" میں دلوں کی مہریں یا قفل ٹوٹنے کی صدا صاف سنائی دے گی۔ علامہ اقبال بھی فرماتے ہیں۔

رک:- عشق سراپا یقین اور یقینِ فتحِ باب (علم و عشق) رک۔ اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ

رک:- شاد باش اے عشقِ خوش سودائے ما وے طبیبِ جملہ علتہائے ما (مثنوی مولانا روم)

بند۲ ۱=(۳ کی تصحیح) وُ=دِ (ق رخ) اس لئے لفظ بدا کے امکان پر غور کیا جا سکتا تھا جو کہ اپنی معنویت کے لحاظ سے نہایت موزوں ہے رک فرہنگ ودھ = (۱/۲،۴/۴،۶) وڈا = (۱،۲،۵،۷،۸،۹،۱۰،۱۱) (وڈا بھی بڈا سے ہی بنایا گیا ہے) لفظ "خاکی" کے مقابلے میں "ودھ" "وڈا" کوئی مطابقت نہیں رکھتے چونکہ مشیت ایزدی نے یہ پہلے ہی سے طے کر لیا تھا کہ آدم کہنے کو تو خاکی ہوگا مگر خلافت پانے پر اسے نوری ناری بھی سجدہ کریں گے۔ لہٰذا اسے پہلے سے طے شدہ مرتبہ دیا گیا۔

۲=(۳،۱/۴،۲/۴،۴،۷،۸+عزیز کے نسخے ج ی س + رل) قیامت = (۱،۲،۶،۹،۱۰،۱۱)

نوٹ: پنجابی میں عربی الفاظ کی جمع الجمع بنانے کا قاعدہ موجود ہے اس لئے مجالساں اولیاں یا اولیاواں، علماواں انبیاں ٹھیک ہے۔

بند۳ ۱=(۳،۱/۴،۲/۴،۴،۶،۷،۸،۹،۱۰،۱۱) نسخہ ۱،۲ کے قافیے چڑھیندڑے، سوہنیندڑے، دکھیندڑے "بندڑے" کے مطابق نہیں تھے۔

بند۴ ۱=(۳)یار۔(۱۰)میار=(۱،۲/۱،۴/۲،۴/۴،۶،۷،۸،۹)رک فرہنگ+رک فرید ابار پرائے پینا سمائیں مجھے نہ دے

۲=(۱،۳/۲،۴/۴،۴،۶،۷،۸،۹،)دے=(۱،۲،۱۰)+ق رخ(ی=یے)

بند۵ ۱=بایاں قطباں وچ ہے=(۱۰)بایاں قطباں دے وچ ہے=(۱،۲،۵،۶،۷،۸)

بائیں اقطاب وچ =(۱/۴،۲/۴) بائیں ہی قطباں وچ=(۹) بائیں قطباں وچ=(۳)

اگرچہ باہیاں کسی نے نہیں لکھا مگر اس تلفظ کی اصل ادائیگی ملکہ ہانس کے علاقے میں "باہیاں" ہی ہے+ول

۲=(۲،۳،۷،۸)جس دی=(۱،۶،۹،۱۰)جھدی=(۱/۴،۲/۴)۳=(۱/۴،۲/۴،۹)+رک ۲۰۸

جتھے رانجھے دے عشق مقام کیتا+رک ۵۸۵ اوتھے فضل نے آن مقام کیتا+فارسی میں مصدر مقام کردن موجود ہے

مکان=(۱،۲،۳،۶،۷،۸،۱۰)

بند۶ ۱=(۶)+عزیز کے نسخے (د،و،ز،ق)جیہد سوئی=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۴،۷،۱۰)جیہا سوئی=(۸،۹)

سوئی=سوہنے(ق رخ)۲=(۳،۱/۴،۲/۴،۶،۴،۷،۸،۱۰)+رک ۶۲۷ جتھے شعر کیتا نال راس دے میں کہہ کے=(۱،۲،۵،۹)

بند۷ ۱=(۱/۴،۲/۴،۴،۵،۹،۱۰)جیں=(۷،۸)وہے=(۱،۲،۳)آن=(۶)و=ب البدا وین اور ہیں دونوں ٹھیک ہیں رک فرہنگ

بند۹ ۱=(۶+م ل،رک فرہنگ)ٹبراُتے پروار=(۱،۱/۴،۲/۴،۹)وڈ ٹبرا تے شاہوکار=(۵،۱۰)وڈا ٹبر اتے پروار(۸)،وڈ ٹبر اتے پروار=(۷)نوٹ لفظ پتر کو "ت" شد کے بغیر پڑھا جاوے(رل،ع ل)

۲=(۱/۴،۲/۴+ول)،تے=(۱،۲،۳،۶،۹،۱۰) نیا چودھری وچ سرکار=(۵)بنیا چودھری تے سردار=(۷،۸)چوتڑ کے معانی نہ جاننے کی بنا پر چودھری بنا لیا گیا۔

بند۱۰ ۱=(۳،۵،۱۰)تھوں=(۱،۲،۱/۴،۲/۴،۶،۹،۱۱)تھیں نہیں سنگدے=(۷،۸)تھیں تھوں دونوں ٹھیک ہیں مگر تھیں کا حق فائق ہے۔۲=(اس کا تلفظ خالص علاقائی لہجے میں (میں ہنے) کریں تو وزن پورا ہوگا)

بند۱۲ ۱=(۵)+گ ل،کچھ،زمین،پھکوی صاف مؤنث نظر آرہے ہیں۔اس لئے فعل انہی کے مطابق استعمال ہوگا نیز نسخہ ۶،۷،۸،۹،۱۰،میں پوائی آہی اپنی گھسی ہوئی شکل میں موجود ہے قافیے پوایا آیا بنایا،لایا=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۱۱)

۲=(۳،۱/۴،۲/۴،۶،۴،۷،۸،۱۰)مزاخ=(۱،۲،۱۱)مخول=(۵)،مجاکھ=(۹)

۳=(۶،۷،۸،۹،۱۰،۱۱+عزیز کے نسخ و،ط،ق)بھائیاں=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۴،۵)نیز بھابیاں ایسی افترا سازی کی زیادہ ماہر ہوسکتی ہیں جس سے جاٹ کی جگ ہنسائی ہو۔

۴=(غ س+م ل)ایہو=(۷،۸)ایہہ=(۱-۶،۹-۱۱)نیز مختلف علاقوں کے تلفظ میں ا،و،ہ،ے کا فرق پڑ جانا بھی معمولی بات سمجھی جاتی ہے۔

بند۱۳ ۱=(ق رخ، ٹ=ت)لہٰذا چھت کا پُورا امکان ہے+م ل۔چٹ=(۱،۶–۹)چھیٹ=(۳)مونہہ چھٹ=(۱۰)مونہہ چند جو آ رسی=(۵)

۲=(۲،۵،۱۰)+گ ل(جیہناں سے مطابقت کے لئے)اوس=(۱/۴،۲/۴،۶-۹)ایس توں=(۱،۳،۱۱)

۳=(۲،۱۰،اصرف املا ٹھیک گئی ہے)جہاں=(۱،۳/۱،۲/۴،۴/۶،۱۱)جیہوا بھوئیں دے جھگڑے کرے مُنڈا=(۵)جیہوا بھوئیں دے معاملے کرے بیٹھا=(۷،۸،۹)جہاں اس لئے غلط ہے کہ اس سے زمین کی بے وفائی اور بے ثباتی کی طرف اشارہ ملتا ہے حالانکہ یہاں دھید و کو بے وفا اور جھگڑالو ظاہر کرنا مقصود ہے۔لفظ"تو ڑ" کی رعایت سے جُنے مناسب ہے۔

۴=(۵+عزیز کا نسخہ و)+پ ر، رک،کوئی دم دا میلہ،کوئی روز نوں،کوئی دم دی کھیڈ،کوئی دم دا مہمان،رک بند۱۴۴،بند۲۱۵

۵=(۲-۹،۱۱)+ع ل،ونے=(۱)بیا=(۱۰)

بند۱۴ ۱=(۱۰)،بھابی آ کھیا لاڈلا باپ دائیں=(۱-۴،۶-۸،۱۱)بھابی آ کھدی لاڈلا باپ دائیں وارث شاہ پیارا ہی ماؤں دا ہے=(۹)ایک ہی مصرعے میں ”نیں“ اور ”اے“ زمانے کی مطابقت نہیں رکھتے۔

بند۱۵ ۱=(۲/۴ میں نکھوڑیو جے استعمال ہوا ہے لہٰذا اسی سے مطابقت قافیہ کردی گئی ہے)وچھوڑیا جے پہلے قافیے میں آ چکا تھا اور بے محل تکرار وارثؒ کے شاعرانہ مقام سے مناسبت نہیں رکھتی۔نکھیڑیو=(۱/۴)وچھوڑیو=(۶،۹،۱۰)وچھوڑیا=(۱،۲،۳،۷،۸،۱۱)

۲=(۱/۴،۲/۴،۶،۷،۸)میں میہنا کی بجائے(پٹنا لکھا ہے)جسے میہنا سے تبدیل کرلیا گیا ہے جبکہ میہنا چھڑنا محاورہ موجود ہے۔

نال تہردے اکھیاں کڈھ بھابی سانوں میہنا=(۱،۲،۳) مصرع ندارد=(۵،۹،۱۰،۱۱)

۳=(۱/۴-۱۰+عزیز کا نسخہ)جتھے=(۱-۳،۱۱)

بند۱۶ ۱=(۱۰+ع ل)دیور دے=(۱/۴،۲/۴)اسیں دیوراں نال(۵)دیوراں=(۱،۲،۳،۶–۹،۱۱)دیور=عزیز کا نسخہ و،

۲=(غ ت،نکلسیں کو نکلیں پڑھا گیا ہے۔+ ول،نکلیں تے بیا=(۱-۴،۶)گھروں نکلیں گا جدوں(۱۰)گھروں نکلیں جدوں توں(۹)گھروں نکلیں تاں بیا=(۷،۸)

۳=(۷)کھل جا من تینوں سبھے مستیاں نیں=(۱،۲،۹،۱۱)کھل جان تینوں سبھو مستیاں نیں=(۱/۴،۲/۴،۴/۴)سبھو کھل جانی خرمستیاں نی=(۱۰)وارث کھل جانی خرمستیاں نی=(۳)وارث کھل جاون تینوں سبھ مستیاں فی=(۸)

بند۱۷ ۱=(۱۱+م ل+جمع عزیز کا نوٹ ”تقریباً سب مقتدر نسخوں میں روسیاں لکھا ہے“ رسیاں=(۱-۱۰)

۲=(۳،۷،۸،۱۰+م ل)کارے تساں دے ہین ہتیار یوفی=(۱،۲،۱/۴،۲/۴،۴/۴،۵،۶،۱۱)وارث شاہ فقیر دیو ماریوفی=(۹)

بند۱۸ ۱=(سب نسخوں میں علی لکھا ہے۔ل کو مشدد کیے بغیر عام نام نہیں بن سکتا تھا لہٰذا مقامی تلفظ اور پاسِ ادب کو مدِنظر رکھ کر آلی بنا دیا گیا ہے۔۲=(۱،۲،۱/۴،۲/۴،۴/۴ +م ل۔مگر پرنا د کی د کا اعلان کیا جاوے تو روانی ختم ہوگی اور وزن بڑھ جاوے گا۔لہٰذا اس کا تلفظ پرنا ء ادا کیا جاوے مگر املا یہی رہے۔پرہاں جا=(۲،۳،۶،۹،۱۱)جا پرنا لیا=(۱۰)پرنا=(۵،۷،۸)

بند۱۹ ۱=(یہ اُردو والا ہیں نہیں بلکہ مقامی لہندی لہجے میں "ہیں" جو بعد میں ایں بن گیا۔

۲=(۱/۴/۲،۴/۴،۶+م ل) گلاں =(۱،۲،۳،۵،۱۱) گلاہہ =(۷،۸،۱۰)

بند۲۰ ۱=(۷،۸ میں بھواں کا سنوں لکھا ہے صرف پیش ڈال کر تصحیح کر دی گئی ہے) آ کا بے نوں =(۳) آ کا ہنوں =(۱،۲،۱۱)

اڑیاں کا ہنوں =(۹) اتاں کا ستوں =(۵،۱۰) ہن کا سنوں =(۱/۴/۲،۴/۴،۶)

بند۲۱ ۱=(۷،۸،۱۰) پلٹدا ایں =(۵) جا نگنے وچ پلٹنا ایں =(۳) جا نگناں وچ پلٹنا ئیں =(۶) جا نگناں دے وچ

سٹنا ئیں =(۱/۴/۲،۴/۴،۱۱) ۲=(۲-۱۰) کھانہ ہسیں =(۱) کھاء پینے =(۱۱)

بند۲۲ ۱=(۱۰) گھر رکھ =(۷،۸) رکھ بانسیا رہئے =(۱،۲،۱۱) رکھئیں ہتھیا رہئے =(۳) رکھسیں ویس =(۵)

رکھ ویس ہتیا رہیے =(۶،۹)

۲=(۵،۹،۱۱+عزیز کے دو نسخ میں صاف مڑیں لکھا ہے)+ (ق رخ، ر=ڑ) مریں =(۱،۲،۳،۷،۸)

ڈریں =(۱/۴/۲،۴/۴،۶) اٹی =(۱۰)

بند۲۳ (پانچواں مصرع ۳،۵،۹،۱۰ میں موجود نہیں) ۱=(۱۱) جیویں دا لگے تیویں =(۱،۲،۱/۴/۲،۴/۴،۷،۸)

کوئی دا لگی تے توں =(۶) نوٹ محل کا پنجابی تلفظ "میحل" ادا کریں۔

بند۲۵ ۱=(۱/۴/۲،۴/۴،۵،۶،۷،۸،۹،۱۰،۱۱+(م ل) پھیڑ =(۱) پھیڑ =(۲،۳)

۲=(۶+م ل، ل کے اُوپر لمبی سی پیش کو ک سمجھ لیا گیا ہے) کپیا =۱-۵،۷-۱۰) کپا وے =(۱۱)

۳=(سب نسخوں میں "کم" ہے مگر "کم" بے معنی ہے قیاس ہے کہ "کام" ہوگا حروف علت کی کمی بیشی ہماری زبان میں اکثر

ہوتی رہتی ہے۔+ رک فرہنگ۴=(۷-۱۰)+نسبتاً بہتر بھی ہے) جویں =(۱-۶،۱۱)

بند۲۶ ۱=(۱۰+م ل) قیاس ہے کہ قلمی نسخوں میں سلیا کو کسلیا= کھلیا پڑھ لیا گیا ہے) ق رخ، ک= گھ

بند۲۷ ۱=(۹+م ل) سیالاں دے دھاریائی =(۱،۲،۳،۱۱) سیال دا دھاریا اے =(۱/۴/۲،۴/۴،۶)

جیو جھنگ سیالاں نوں دھاریا ای =(۷،۸) راہ جھنگ سیال سدھاریا ای =(۵) ۲=(۲،۶،۱۱+م ل)+ رک ۴ ے تے

آپ =(۱) نے آن =(۳،۱/۴/۲،۴/۴،۹) نے کھرا =(۵،۷،۸) ۳=(۳،۱/۴/۲،۴/۴،۵،۷،۸،۹)+ رل، پچھ =(۱،۲،۶،۱۱)

بند۲۸ ۱=(۳،۱/۴/۲،۴/۴،۵،۷،۸،۱۰،۱۱+عزیز کے نسخے د ز ط ی س+ و ل) ویرے =(۱،۲،۶،۹) اس بند کے مصرع ۹،۱۰،۱۱ چھوڑ

دیئے گئے ہیں یہ مصرع ۱/۴/۲،۴/۴،۶-۱۱ نسخوں میں نہیں ملتے نیز ان میں مفہوم کی تکرار بھی موجود ہے لہٰذا الحاقی معلوم ہوتے ہیں۔

بند۲۹ ۱=(۵،۶،۷،۸،۱۰،+ ع ل+ ق رخ، ک= گھ) ملک =(۱،۲،۳،۱/۴/۲،۴/۴،۱۱)

۲=(۵،۱۰) ونڈ =(۱-۴،۶،۷،۸،۱۱) (جائیداد تقسیم کر لینا تو شریک برادری کا قانون ہے البتہ تمام ملک پہ قابض

ہو جاناصریحاً ظلم ہے)۳=(۳-۸،۱۰+ رل)نکلن=(۱،۲،۱۱)

۴=(۶+ رل)گل آکھدے مُونہوں نہ=(۱،۲،۳،۵)موںہوں آکھدے گل پر=(۲/۴)ہ مونہوں آکھدے گل=(۱/۴)،
گل آکھدے مونہوں کیوں=(۱۱)وارث آکھدے گل کیوں=(۷،۸)گل آکھدے مونہوں نہ=(۱۰)

بند۳۰ تیریاں بُھیاں ہاں=(۱،۲،۱/۴،۲/۴،۴،۶،۹،۱۰،۱۱) تیرے طعنیاں میہنیاں بُھنیاں ہاں=(۵)

اسیں تھاؤں تیرے بل جوتیاں ہاں=(۷،۸) تیریاں ہوندیاں ہاں=(۳)

۱=اسی بند کے تیسرے مصرعے میں بُھیاں کا قافیہ دوہرایا گیا ہے اور وارث قافیوں کے مفلس نہیں تھے۔ قیاس اغلب یہ ہے پہلے قافیے میں مُنیاں تھا جسے بُھیاں پڑھ لیا گیا ہے۔ رک فرہنگ+ ۱۰۶،۱۶۸،۲۴۴،۲۷۵،۲۷۶،۳۱۶)

۲=(۶-۹،۱۱+عزیز کے نسخے الف ب س ت)صبر آرام نہ آوندا اے=(۱،۲)صبر قرار آرام ناہیں=(۳،۱/۴،۲/۴،۴،۵،۱۰)

بند۳۱ ۱=(ٹریا کا فاعل رزق نہیں بلکہ میں (رانجھا) ہے لہذا فاعل کے مطابق فعل میں مناسب تبدیلی کر دی گئی ہے)ٹریا=(۱،۲،۳، ۵،۷،۹،۱۰،۱۱)+ق رخ (بعض اوقات حروف علت کے بعد "ں" ڈالنا لازمی نہیں سمجھا جاتا تھا مثلاً سماں کو سما ہی لکھتے تھے البتہ تلفظ میں (ں) موجود رہتا تھا)چلیا=(۱/۴،۲/۴،۴،۶) ۲=(۳-۱۱)کاہ=(۱،۲)(ل ت)

۳=(۵،۷،۸+ن ب) نوں=(۱-۴،۶،۹-۱۱)

۴=(۱-۳،۷،۸،۱۱+م ل)ٹھماں لاونے=(۵،۹،۱۰) کھلیاں مارنے=(۱/۴،۲/۴،۴) کھلیاں لاونے(۶)

۵=(ٹیں کی رعایت سے گھرے چھوٹا سا کوزہ+ن ب)کوجھڑے=(۳،۱/۴،۵،۸،۱۰،۱۱)غ س ٹیں کی جمع ٹیں

نوٹ۔ اس بند کے مصرع نمبر ۴،۵+نسخہ ۳،۱/۴،۵،۶،۷،۸،۱۰،۱۱ میں موجود ہیں اور وارث شاہ کی زبان و بیان کے حامل ہیں لہذا شامل کر دیئے گئے ہیں۔

بند۳۲ ۱=("ز" کو "ا" پڑھنے کا مغالطہ لگ گیا ہے غ ن)اُڈ=(۵) زس=(۳،۱۰) اُٹھ=(۱،۲،۱/۴،۲/۴،۴،۶-۹،۱۱)
زٹھ=زس(ل ت) ۲=(عزیز کے نسخے الف، د+م ل)آیا=(۱-۱۱)

۳=(ن ب)بھی=(۱،۲،۷-۱۱)پی=(۳)تاں=(۱/۴،۲/۴،۴،۵،۶)

۴=(۵+م ل)دے دھایا=(۷،۸)دے آیا=(۱،۲،۱/۴،۲/۴،۴،۹)سدھایا=(۳)گھیرا گرد میت دے پایا اے
=(۶،۱۰)چھایا اے=(۱۱)

بند۳۳ ۱=(۲،۱/۴،۲/۴،۴،۹+م ل)صندل=(۱،۳،۱۱) صندلے=(۷،۸)(ی=ے)

۲=(۱۱)پُکارنا مصدر سے پُکاریا+م ل+قادیاں وزن سے خارج ہے قاریاں کی وجہ سے ہی کڈھے بنایا گیا تھا) کڈھے الحان پُکاریاں=(۱) کدھ الحان پر قاریا=(۲) کڈ الحان پکاریا=۳،۱/۴،۲/۴،۴،۹) کڈھ الحان پکاریا=(۶،۷،۸)

۳=(۱۱+عزیز کے نسخے ج ط س ص ق+م ل)اخلاق=(۱-۴،۶-۹)

بند۳۴ ۱=(۱/۴/۲،۴/۳،۴،۹+ ول) تے =(۱،۲،۳،۶–۸،۱۱) ۲=(۶،۱/۴/۲،۴/۳،۴،۹+ ن ب) نی =(۱،۲،۳) شاہنامیوں میں شاد کا پُورا تلفظ ''د'' کے اعلان کے ساتھ ادا کیا جاوے تو وزن پُورا ہوگا۔

بند۳۵ ذوات کا عربی تلفظ ''د'' پر زبر کے ساتھ ادا کیا جاوے ۱=(۱/۴/۲،۴/۳،۴،۶–۸+ گ ل) کدھن =(۱–۳،۹،۱۱،۱۲)

بند۳۶ ۱=(عزیز کا ایک نسخہ+ ع ل+ رک۶۱)، چوہڑیاں =(۱–۱۲)

۲=(۹) ''کاہی جا ناہیں'' میں کاہی کی املائی درستی+ ع ل) کوئی تھاں ناہیں =(۱–۳،۵،۷،۸) نہیں تھاں کائی =

(۱/۴/۲،۴/۳،۴،۶،۱۰) کائی تھاں ناہیں =(۱۱،۱۲)

۳=(غ س) کہاوناں =(۱–۳،۵،۷–۹،۱۱،۱۲) توں کہناایں =(۱/۴/۲،۴/۳،۴،۶،۱۰)

۴=(۱/۴/۲،۴/۳،۴،۶،۹،۱۰،۱۱،۱۲)+ول+ رل پچھے =(۱–۳،۵،۷،۸)

بند۳۷ ۱=(اِس =۳،۱/۴/۲،۴/۳،۴،۵،۷،۸+ ول+ پ ر) ایہہ =(۱،۲،۹،۱۰–۱۲)

۲=(۳،۷،۸+ انسانی پیدائش کے عمل کی جانب اشارہ ہے) لے =۱،۲،۱/۴/۲،۴/۳،۴،۹،۱۰،۱۲) تے =(۱۱)

بند۳۸ ۱=(۳،۹+ ول) نہیں =(۱،۲،۴–۸،۱۰،۱۲) ۲=(۳–۸،۱۰+م ل) دے نہیں =(۱،۲،۹،۱۱،۱۲)

۳=۶،۹،۱۰+ عزیز کے نسخے ب زم ع ق ر+ رک۴۰ (نصاب میں اصولِ فقہ زیادہ مستعمل ہے)

فقہ دی علم وا =(۱،۲،۳،۵،۷،۸،۱۱،۱۲) دے عمل وا =(۱/۴/۲،۴/۳)

۴=(۱۱،۱۲+ ملکہ ہانس والا نسخہ) سب مقتدر قلمی نسخوں کا رجحان اسی طرف ہے تمام چھپے ہوئے نُسخوں میں ''ذُرکاریئے'' ہے۔

بند۳۹ ۱=جن کو جس پڑھا گیا ہے (غ ن) (جن =جھاں) جس =(۱،۲،۵،۷،۸،۱۰)۔ کس =(۲،۱/۴/۲،۴/۳،۴،۹،۱۱،۱۲)

ض =(تمام نسخوں میں ''ہاں'' پڑھا جاتا ہے مگر اس جگہ یہ لفظ بے محل ہے میرے قیاس کے مطابق یہاں لفظ مان تھا جس کے معنی نہ سمجھنے کے باعث اور املا کی مشابہت کی وجہ سے ہاں بنا لیا گیا۔ ہان کے ہم عمری والے معانی اس جگہ موزوں نہیں ہیں+ س س ل

بند۴۰ ۱=نسخہ۵،۱۰ میں مارنے آں کے مطابق قافیہ ردیف استعمال ہوا ہے جب کہ ۱–۴،۶–۸،۱۱،۱۲ میں ماریا ایں کے مطابق قافیہ ردیف استعمال ہوا ہے۔ نسخہ۹ میں بند۴۰ △

بند۴۱ ۱=(غ ن، جمان کو جہان پڑھا گیا ہے+م ل) جہان =(۱،۲،۳،۶،۷،۸،۹،۱۱،۱۲) تے جیون =(۱۰) یہ لفظ جہان (ف)

نہیں ہوسکتا کیونکہ ہمارے جہان کے مرنے سے تو خود مولوی صاحب بھی ساتھ چلے جائیں گے۔جمان اور جم آن کا امکان ہے جس میں زیادہ امکان جمان کا ہے۔جَم آن میں جَم=نومولود یا جم=جم دوت، مولوی صاحبان نومولود کے کان میں اذان دیتے ہیں عقیقہ کے وقت بھی آمدنی ہوتی ہے نیز مرگ کی صورت میں بھی آمدنی اور کھانے کے کئی مواقع ہیں۔رک بندی مصدر رجمانا پنجابی مصدر رجمان=کھلانا۔خاطر تواضع کرنا۔

بند۴۲ ۱=(اس بند کی قافیہ بندی کمزور ہے(ت ج) سب نسخوں میں نمایاں فرق ہے)

۲=(۳،۱۰+پ ر)،جھیڑے=(۱،۲/۱،۴/۲،۴/۴،۶ – ۸،۱۱،۱۲) گھر رب دے مسجداں ہوندیاں نیں=(۹)

۳=(۱،۳/۲،۴/۴،۷،۸،۱۰–۱۲+ ول)،ویاں=(۱،۲،۶)

بند۴۳ ۱=(۱،۴،۷،۱۱،۱۲)،جھکدی=(۶)،جھوکدی=۵،۸،۹،۱۰ ی=ے لہٰذا "چڑی چوہک دے نال" کا بھی قوی امکان ہے مطلب ہے پرندوں کی زمزمہ خوانی کے ساتھ ہی۔

۲=(وڈی=۱،۲+غ س)،وڈا کپین=۱/۲،۴/۴،۹،بڈی کچن=(۳)،وڈا کٹین=(۱۰)،وڈا لوبھی=(۱۰)

بڑی بلھن=(۷)(بلھن مؤنث ہے لڈن کے واسطے استعمال نہیں ہوسکتی)،وڈی کبن=(۱۱،۱۲)

بند۴۴ ۱=(۲،۳،۹،۱۱،۱۲)،△=۱،۵،۶ ڈھیکیا او=(۱/۲،۴/۴)

۲=(۱،۳/۲،۴/۴،۶+م ل)،ڈھب=(۱،۲،۷،۸،۹،۱۱،۱۲)

۳=(۱۲ق رخ(ی،یے)،(ن ب)،بیڑی=(۱،۲،۷،۸،۹،۱۱)،بیڑا=(۱،۳/۲،۴/۴،۶)

بند۴۵ ۱=(عزیز کا نسخہ+جوکوجی/جے پڑھیا گیا ہے)جے چڑھے ہے آ بیڑی=۱۲ جے آن کے چڑھے بیڑی=۳،۵،۱۰،۱۱ جے بیڑی تے آن چڑھے=(۱،۲)جے چڑھے کوئی آن بیڑی=(۱/۲،۴/۴،۶) جے چڑھے ہے آن بیڑی=(۷،۸،۹) آن عموماً(آنا مصدر)جا کر لانا کے معنی میں استعمال ہوتا تھا۔

بند۴۶ ۱=(۹،۱۲+ق رخ(کندھی=کنڈھے)انت ہو کنڈھے پر ہاں=(۱،۲/۱،۴/۲،۴/۴،۵،۷،۸،۱۱)
انت کنڈھیوں پر ہے ہو=(۶)انت ہو کنڈھے آتے=(۳)انت ہو پر ہاں کنڈھے=(۱۰)

۲=(۶–۱۰)+م ل) تے=(۱،۲،۳،۱۱،۱۲)

۳=(ق رخ(ی=ے)دوہاں دی ہک=(۱،۲،۶،۹،۱۱)دوہاں دے وچ=(۱،۳/۲،۴/۴،۱۰)دوہاں تے ہک=(۱۲)

۴=(۳+ول)نہیں=(۱،۲/۱،۴/۲،۴/۴–۹،۱۱،۱۲) ۵=(۱،۳/۴،۵،۱۲)جاندا=(۱،۲،۴–۶،۹،۱۱)

بند۴۸ سے پہلے بند۴۷ بھی موجود ہے جو اس طرح ہے۔

لڈن کرے وسواس جیوں آدمی نوں یارو وسوسہ آن شیطان کیتا
ویکھ شور فساد جھبیل سندا سئیں رانجھے نے جیو حیران کیتا
مجھ سرے تے واہل تیار ہویا ترت جھلیبے دا سمیان کیتا
رناں لڈن دیاں ویکھ کے رحم کیتا جو کجھ نبی نے نال مہمان کیتا
ایہو جہے جے آدمی ہتھ آون جان مال پروار قربان کیتا
آ کریں ہیں ایس دی منت زاری وارث کاسنھوں دل پریشان کیتا

یہ نمبر (۱،۲،۱۲) میں موجود ہے (۳،۷،۸) میں اس کی بجائے کچھ اور ہے جو وارثی سطح سے پست کلام ہے باقی میں نہ یہ ہے نہ ہی اس کا متبادل یوں محسوس ہوتا ہے کہ یہ بند یا اس کا متبادل بند ۴۶ اور ۴۸ کا ربط قائم کرنے کے لئے وضع کئے گئے ہیں حالانکہ ڈرامے میں کئی امور محض قارئین کے تصور پر بھی چھوڑے جا سکتے ہیں۔

بند ۴۸ تیسرا مصرعہ نسخہ ۱،۳/۴،۲/۴،۱۱،۱۲ میں موجود ہے (باقی نے غالباً اسے سمجھ نہ آنے کی وجہ سے چھوڑ دیا ہوگا) رہیا لکھ داہل =(۵) ساڈا کوکر اہل =(۶) ساڈا کالیا اہل =(۷) ا=(قافیے کے لئے ہل پڑھیں اگرچہ ہلنا اور ہلنا دونوں طرح مستعمل ہے۔

بند ۴۹ ا=(۹،۱۰،۱۲+م ل+ (ق رخ ی = ے) آدمی =(۱-۴،۶-۸،۱۱)

بند ۵۰ ا=(۵،۷-۱۰+ ر ل+ رک بند ۸۹) چوچک=(۱-۴،۶،۱۱،۱۲) ۲=(۳-۱۲) △=(۱) ایں تھاؤں =(۲)

۳=(۳،۹+ رک بند ۳، ۷ بند ۳۲، بند ۷۷، بند ۱۱۶، بند ۱۰۵، بند ۱۲۳+ بند ۳۹۳، بند ۶۱۹+ میں جاتا دکھ مجھ نوں دکھ سیہا ای جگ (فرید) سبھ=(۱،۲،۵،۱۰) سبھو =(۱/۴،۲/۴،۴،۶،۷،۸،۱۱،۱۲)

بند ۵۱ ا=(۷-۹+م ل) مہائن =(۱،۲،۳،۱۱،۱۲) تیں =۱/۴،۲/۴،۴ توں لوک رنجھیٹے تے آوندا ای =(۶) مہائیاں =(۱۰)

بند ۵۲ ا=(۱۰ میں "الاوندا" لکھا ہے) اوہ لاوندا =(۱-۳،۶-۹،۱۱،۱۲)

۲=(۳،۶-۸+ن ب) اوہ ویکھ=(۱،۲،۱۲) ویکھو کیہا فتور =(۱۰) ویکھ سبنے فتور او وپاوندا اے=(۹) ایہہ ویکھ فتور =(۱۱)

بند ۵۳ ا=(۱/۴،۲/۴،۴،۵-۸،۱۰+ پ ر، جفا =(۱-۳،۹،۱۱،۱۲)

بند ۵۴ ا=(۱،۱/۴،۲/۴،۴،۶-۸،۱۰+ پ ر) رات نس تے کھیڈ =(۱-۳،۵،۱۱،۱۲) رات نس تے کھیڈ =(۹)

بند ۵۵ ا=(۲-۴،۶-۸،۱۰+م ل) چمکدے =(۵) چھمکدے =(۱۱) چھمکدے =(۱،۱۲)

۲=(۱/۴،۲/۴،۴+م ل) سوہی =(۱،۲،۶-۱۰) سوہو =(۱۱) سوہندی =(۳) سوہوے =(۱۲)

۳=(۱/۴،۲/۴،۴،۶،۱۲+م ل) کلا ک =۱،۲،۳،۱۱

۴=(۷،۸+گ ل+ق رخ ی = ے+ قافیہ بھی ٹھیک ہوگیا ہے) گئی گئی =۱۱، گئی گیا تنبو تاندے =(۹)

گئی گئے تنبو =(۱،۲،۳) کھچ گئی =(۶)

بند ۵۶ ۱=(۶) یہ لفظ تحقیق طلب ہے رک فرہنگ+گ گ صاحب صفحہ ۶۱، ۶۷ واعدا=(۱،۲) واعدہ=(۳،۱/۴،۲/۴،۱۱،۱۲)

بند ۵۷ ۱=(۹+م ل) پچپلا=۱،۲،۳،۸،۱۰-۱۲) پیلا=(۴) ۲=(۳،۷،۱۲) سیب=(۱،۲)

۳=(۲،۳،۹+م ل) کلیہ=(۱،۱۱،۱۲) بھاری=(۷،۸) ۴=(غ س، رک فرہنگ) شہنا=(۱،۲،۹،۱۲)

۵=(۱۱+م ل (اب ستون بینار سے بہتر معنی پیدا ہوتے ہیں) دستور بینار=(۱۲) ستون بینار=(۱-۳،۹،۱۰)

۶=(لکنا اور ترٹھنا آپس میں متضاد معنی رکھتے ہیں+م ل) ترٹھیاں=(۱-۴،۹،۱۰) ترہکیاں=(۶) ٹھیاں=(۷،۸)

ترکھیاں=(۱۱+عزیز کے نسخے+۱۲) ۷=(۱۲، غ ن، ق رخ، چ=چھ م ل) چھنکدی=(۱-۱۱)

۸=(۱/۴،۲/۴،۶،۹،۱۱+ق رخ، ک=کھ) پکھنے=(۱۲) پیکنے=(۱،۲،۳) چھین=(۷،۸) پھیکنی=(۱۰)

۹=(ق رخ، پری=پُرے+م ل پری=(۱-۴،۶-۱۲) ۱۰=(۳،۲/۴،۶،۹،۱۰+م ل) قل باش=(۱،۲،۱۱،۱۲)

قل باز=(۷،۸) ۱۱=(۳،۷-۱۰،۱۲+غ ف ن+س س ل باقی نسخے=قبر) ۱۲=(سب قلمی نسخے=ترنکلی/ترنکلے تصحیح بوجہ

غ ن، ق رخ، ک=گ، ی=ے+م ل)

بند ۵۹ ۱=(ول+م ل)، جوانی کملی=(۱-۹) جوانی موکلی=(۱۰)

۲=(۹+ن ب+م ل) اتے=(۱،۶،۱۱) آوے=(۲-۵،۷،۸،۱۰،۱۲) پروا کے تلفظ میں و شامل ہے املا میں نہیں)

۳=(۳-۵،۷،۸،۱۰،۱۱+م ل) آ=(۱،۲) آئے=(۶،۹،۱۲)

بند ۶۰ ۱=(۲-۲/۴،۷-۱۰) سوٹرے= ۱،۱۱،۱۲) سوتری=(۶)

۲=(۶،۹ میں کہ سرت لکھا ہے جس کو بامعنی بنانے کے لئے تصحیح کر دی گئی ہے) بھوت=(۱،۲،۱۱) اکے تاپ چڑھیا جن بھوت

لگو=(۳،۷،۸) کوئی تاپ سراپ=(۱/۴،۲/۴) کوئی تاپ کہ جن کہ سرت لگو=(۱۲) کوئی تاپ کہ بھوت کہ جن لگو=(۱۰)

بند ۶۱ ۱=(غ ن) کرکے "کوکوکے" پڑھا گیا+پ ر) کوکے=(۱-۹،۱۱،۱۲) کوکاں ماردی ماردی=(۱۰)

۲=(۵-۹+عزیز کے نسخے+ول) چھمک=(۱-۲/۴،۱۰-۱۲) ۳=(۲-۵،۷-۱۰+ن ب+ول) کچھ=(۱-۶،۱۱،۱۲)

۴=(۳+۹،۱/۴،۲/۴،۴ کی تصحیح شدہ شکل یہی مختی ہے کیونکہ ی=ے) چھوئی=(۱،۲) سوہنے=(۵)

چوئی=(۱/۴،۲/۴) چوئیں=(۹)

۵=(۳+م ل) بھواں=(۱،۲) بنے=(۹) متھے=(۱/۴،۲/۴) وسے=(۵)

۶=(۳،۱/۴،۲/۴،۶-۹،۱۰+م ل) ماکی=(۱،۲،۱۱) مالک=(۱۲) سنے مال تے جان=(۵)

۷=(۱۰+ن ب+غ ض ا) گھول=(۱، ۲/۴،۶-۹،۱۱،۱۲) ۸=(۳،۱/۴،۲/۴،۵،۹،۱۰-۱۲+ول) پشماں=(۱،۲،۶-۸)

بند۶۲ ۱=(۹،۱۲)میں ''ہی'' لکھا ہے ق رخ=ی=یے)ایں=(۱-۵،۱۰،۱۱)ی=(۶-۸)

۲=(۹+پ ر)ہے=(۱-۳،۱۱،۱۲)ہی=(۶)تے=(۱/۴،۲/۴،۵،۷،۸،۱۰)۳=(نمبر ۱ کی طرح ہی سمجھیں)

بند۶۳ ۱=(۱۲)+ق رخ(ی=یے+گ ل)تیری=(۱-۶،۱۰،۱۱)تیرا=(۷،۸،۹)۴=(۳ کی تصحیح+م ل)

۲=(۳-۱۰+و ل)نہیں=(۱،۲،۱۱،۱۲)پرہاتے غور جوڑ کراے، رہے ہی=(۱،۹)، بچے من=(۳)پئی ساں=(۷،۸)

پھراں= (۱/۴،۲/۴،۵)

۳=(۱/۴،۲/۴،۴،۷،۸،۱۰،۱۲+ن ب،ل ت(س=و)آکھاجنوں=(۱،۲،۳،۱۱)تساں کاہے=(۶)ایہہ کاہے توں=(۹)

بند۶۵ ۱=(۳،۵،۷-۱۰+پ ر)تا مڑی=(۱،۱۱،۱۲)تاہنڈی=(۲)گھول گھتی میں تیڈ زی=(۱/۴،۲/۴،۶)

۲=(۷،۸+پ ر،ر ک بند۳۰)وارنے وارنے چوکھتی ہاں=(۱،۲،۳)تیرے وارنے وارنے چوکھتے ہاں=(۹،۱۱،۱۲)

وارنے چوکھتی ہوونی ہاں=(۱/۴،۲/۴،۶)تیرے وارنے چوکھتے جاونی ہاں=(۱۰)تیرے واسطے چوکھتے ہنیاں میں=(۵)

۳=(۷،۱۱)جائیں=(۱/۴،۲/۴،۶)جانے=(۱،۱۲)جانیں=(۲،۳)

بند۶۶ ۱=(۳،۱/۴،۲/۴،۹-۱۱+پ ر+ن ب)تھیون=۱۲ اہون=(۱،۲،۶-۸)

بند۶۷ ۱=(۷،۸+پ ر+گ ل)بہار=(۱-۶،۹-۱۲)۲=(۶،۱۱،۱۲+م ل)چاک=(۱-۵،۹،۱۰)یار=(۷،۸)

۳=(۳-۸،۱۰+غ خ ا)سہیلیاں=(۱،۲،۹،۱۱،۱۲)

بند۶۸ ۱=(۱۱،۱۲+۱،۲،۶،۹میں نگی لکھا ہے ق رخ(ی=ے)نگی وے=(۵،۷،۸،۱۰)وسکے دے=(۳،۱/۴،۲/۴،)

۲=(۳-۸،۱۰+ن ب)چھناں=(۱،۲)چھنا=(۱۱)چھڈن=(۱۲)بےتاں=(۹)

بند۶۹ ۱=(۷-۹،۱۱،۱۲+پ ر)رانجھیا=(۱-۶،۱۰)۲=ق رخ،ت=تھ+م ل)تے=(۱،۲،۴-۱۲)دے=(۳)

بند۷۰ ۱=(۹،۱۲،م ل)بھج=(۱،۲،۷،۸)نس=(۳-۶،۱۰،۱۱)

۲=(۷-۱۰+گ ل)آکھنائیں=(۱-۵،۱۱،۱۲)جے آکھیمنوں سچے آکھنا ای=(۶)

۳=(۵،۷،۸،۱۰+ول+م ل)قیامت=(۱،۱/۴،۲/۴،۱۱)قیامت دا=(۱۲)قیامت نوں=(۶،۹)قیامت دے=(۲،۳)

بند۷۱ ۱=(۹+اگر جان کا مطلب زندگی، روح ہو تو سیس (سر) بھی اسی کا مترادف ہوگا لہٰذا ''جان مکے'' = سمجھ کردا= (۱-۸،۱۰،۱۲)

۲=(۵،۷-۱۰+ر ل)چوچک=(۱،۱۱،۱۲)چوچک دے=(۲-۴،۶)۳=(۱/۴-۹+ن ب)

چا=(۱،۲،۱۱،۱۲)آن=(۳)آء=(۱۰)

بند۷۲ ۱=(غ س+''راج دے حکم'' دی تصحیح)حکم تے راج=(۱،۲،۱۱)ناؤں دے حکم اُتے=(۷،۸)حکم دے راج اُتے=(۹+۱۲)

راج دے حکم=(۳-۶،۱۰)

٢=(٩ کی تصحیح + ن ب + رل) سندل=(١،٢) وچ سندل بار=(٩) صندل بار دے وچ=(٦، ١١، ١٢) ساندل بار دے وچ=(١/٤/٢،٤/٤، ٥، ١٠) وِچ سندلا بار=(٧) وچ سندلاں بار=(٨)

٣=(٦–٨، ١٠، ١٢+م ل، کوئی پنجابی دھی اپنے باپ کو "ڈھول" نہیں کہہ سکتی) ڈھول=(١–٥، ٩)

بند٧٣ ١=(٣–٥، ١٠+م ل) ہوک=(١،٢، ٦–٩) ٢=(١٢، ول + رل)=اللہ=(١–١١)

٣=(قلمی نسخوں میں "مہوں" درج ہے غ ن مصدر چتارنے کا تعلق منہ سے بالکل نہیں بلکہ من سے ہے موہنوں=(١،٢، ٥، ٦، ٧، ٨، ١٠، ١١، ١٢) پیا=(٣،١/٤/٢،٤/٤) وارث شاہ نوں پیا=(٩)

بند٧٤ ١=(٣–٥، ١٠+ غ خ ا) وطن ایس دا کیہڑا کوٹ=(١،٢، ٧، ٨، ١١، ١٢) ایہوں کیہڑی گل دی تروٹ=(٦) وارث شاہ دا کیہڑا کوٹ=(٩)

بند٧٥ ١=(٣،١/٤/٢،٤/٤، ٩+ ق رخ، ر=ڑ)+م ل، رکے پیڑے گ ص پنا٦٦+ بے جاناں بگے پیڑا شلوک فریدؒ) بوپڑا=(١، ١١، ١٢) ہیڑا=(٥، ١٠) بھولڑا=(٢) بیڑا=(٦)، ابدا کھانوپ=(٧، ٨)

بند٧٦ ١=(٣،١/٤/٢،٤/٤، ١٠+ ن ب) لڑیا کیکروں ہے وچ بھائیاں=(٩، ١١، ١٢) لڑیا کیکوں ایہناں ہے بھائیاں=(٧، ٨) لڑیا کیکروں وچ بھرجائیاں=(١،٢) لڑیا کاسنوں نال ایہہ بھائیاں=٦

٢=(٧، ٨+ن ب) لڑیا کا ہتھوں ہے نال بھائیاں=(١،٢، ١١) لڑیا کا ہتھوں نال بھرجائیاں=(٩، ١٠، ١٢) لڑیا کاسنوں نال بھرجائیاں=(٣، ٦، ١/٤/٢،٤/٤)

٣=(٩، ١٠ کی تصحیح) وارث شاہ میاں دل تے شوق آیا ویکھن مکھ=(١٠) وارث شاہ ایس توں نفع کوئی جیہڑا رس آیا نال بھائیاں=(١،٢، ١/٤/٢،٤/٤) ایہدی عقل وچ ہیا اساں لبھی آ کیوں پھنڈ آیا نال گائیاں=(٦) وارث شاہ دانا ایہہ بہت وسدا کیویں پھنڈ آیا نال گائیاں=(٧، ٨)

بند٧٧ ١=(٧، ٨، ١١، ١٢+ پ ر) بھائی بڈے میریاں=(٣) بھابے وڈے=(١٠) وڈے بھائی=(١،٢) وڈے بھائی=(١/٤/٢،٤/٤،

٢=(ق رخ، غ ن)(ورہی کو واہے) "ز" کو "ا" پڑھا گیا ہے) واہے گھت=(٩) واہو گھت کے کہی دے پار=(١،٢، ١١، ١٢) واہ گھت کے گادھے پاڑ لاوے ہتھو=واہوں کڈھ کے کنڈھے تے پار=(٣،١/٤) واہ گھت کے بھائی دی پار لاوے ہتھوں=(٧، ٨) باہوں پکڑ کے کنڈھے تے پار لاوے=(١٠)

٣=(١٠+م ل) دھار دھار دی مہر دو اُوندا اے=(١،٢، ١/٤/٢،٤/٤، ٦–٩، ١١، ١٢) کبر کبر دی دھار دیاوندا اے=(٣)

٤=(١/٤/٢،٤/٤، ١٠+ ن ب قابل غور ہنڈ=(١،٢، ٣، ١١) ہندھ=(١٢) ہن=(٩)

٥=ق رخ (بیڑھا کہ پھیڑا پڑھا جانا عین ممکن ہے) پھیڑیاں=(١–٣، ٩، ١١، ١٢) ول جاندا ب دریڑیاں دے=(١/٤/٢،٤/٤، ٨) بیڑیاں=(٦–٨) وارث شاہ ہے شیر جوان رانجھا پچھے پوندا ہے پا ژھیاں بیڑھیاں دے=(١٠)

بند۷۸ ۱=(غ س+رک فرہنگ+ول) کھڑا=(۱،۲،۵،۹-۱۲) کھالاں=(۶) کھلا=(۳،۱/۴،۲/۴،۴،۷،۸)
۲=(۵،۷،۸،۱۰-۱۲+م ل) کھنڈیاں=(۱،۲،۳/۱،۴،۲/۴،۴) کہنڈیاں=(۲) رلا کدے ساہیں مال کھنڈیاں فی=(۹)
۳=(۱/۴،۸،۱۰+ول) نہیں=(۱،۲،۹،۱۱،۱۲) ایہہ میاں نہ=(۳) ۴=(۵،۷،۸،۱۰،۱۱+متاں اور متے دونوں بولے جاتے ہیں+ن ب) مت=(۱،۲/۴،۴،۶،۹،۱۲) ۴=(۵،۷،۸،۱۰-۱۱+متاں اور متے دونوں بولے جاتے ہیں+ن ب) مت=(۱،۲/۴،۴،۶،۹،۱۲)

بند۷۹ ۱=(۳،۱/۴،۲/۴،۴،۶-۸،۱۰-۱۲+م ل) آ ہکے=(۱،۲،۹)
۲=(۳،۱/۴،۲/۴،۴،۶-۸+پ ر) مائی=(۱،۲،۱۰،۱۲) وارث شاہ میاں ساڈے کرم جاگے=(۹)

بند۸۰ ۱=(ق رخ+غ ن+ول+م ل) رک جس آ سن ہم بیٹھے کیتی بیس گیا (شلوک فرید) بار پرائے بیسنا سائیں مجھے نہ دے (شلوک فرید) بہیں=(۱-۵،۹-۱۲) بیٹھیں=(۶-۸)

بند۸۱ ۱=(۱/۴،۲/۴،۴ میں دیا گیا زجیر زیادہ مناسب ہے) باقی ہر نسخے میں ظہیر ہے۔
۲=(۳، رل ہیر بخشی=(۱،۲،۷،۸) بخشی ہیر دربار تھیں=(۱۰) ہیر ملی درگاہ توں تدھ تا ئیں=(۱/۴،۲/۴،۴) ہیر ملی درگاہ تھیں تدھ تائیں=(۶)

بند۸۲ ۱=(۱/۴،۲/۴،۴،۴+م ل) بخشیا مندری لعل شہباز نے نورنوری=(۱،۲) بخشیا دتا مندرا لعل شہباز نوری=(۳) بخشیا مندر لعل شہباز دی نورنوری=(۷،۸) بخشیا مندری لعل شہباز جی نورنوری=(۹) طرو خضر مالا شکر گنج بخشیا مندری لعل شہباز دے نورنوری=(۶) دتا نالے مندرا لعل شہباز نوری=(۱۰) بخشیا مندری لعل شہباز دی نورنوری=(۱۱،۱۲)

بند۸۳ ۱=(۱۱+م ل+ن ب) کھاوندی=(۱،۲،۹،۱۲) کتاوندی=(۳،۱/۴،۲/۴،۵،۶،۷،۸،۱۰)
۲=(۱۰+م ل) کلا=۱-۹،۱۱،۱۲)

بند۸۴ ۱=(۳-۵،۷،۸،۱۰+رل+ن ب) دتی چاپوری=(۱،۲،۶،۱۱،۱۲)

بند۸۵ نوٹ عزیز کے نسخے میں یہ بند ۸۶ نمبر پر ہے اور اس سے اگلا بند ۸۵ نمبر پر ہے مگر تمام معتبر قلمی نسخوں میں یہی ترتیب ہے جو نسخہ ہذا میں اپنائی گئی ہے۔ ۱=(۶-۸،۱۱+ن ب) رانجھیا=(۱،۲/۲،۴،۵،۹،۱۲) رانجھا=(۱/۴)
۲=(۳،۱/۴،۲/۴،۴،۶،۱۰+پ ر) بُرائیاں=(۱،۲،۵،۷،۸،۹،۱۱،۱۲) ۳=(۷،۸،۱۱+م ل+ت=تھ) (ق رخ) تے=(۱،۲/۱،۴-۶،۱۰،۱۲) بابل امیری جائیکے مجھتھ کرسی=(۳) وارث شاہ میاں جائے مجھتھ کرسی=(۹)

بند۸۶ ۱=(۱،۲/۳،۴،۱۲)+رل اڑیں=(۱)

بند۸۹ ۱=(۷-۱۱+ول)نہیں=(۱-۶،۱۲)

بند۹۰ ۱=(۳-۹+ول)نہیں=(۱۰-۱۲) ۲=(پتر کی ت پر شد نئیں مقامی بولی میں اس کا تلفظ شد کے بغیر ہے=(۱،۲،۷،۹)

پُت=(۳،۴،۱۰،۱۲)بچے=(۵)بیٹے=(۷،۸،۱۱)

۳=(۱۱+غ ض ا)پُتر=(۱،۲،۳،۵—۱۰،۱۲)پُت=(۱/۲،۴/۴)

بند۹۱ ۱=(۴-۶،۹+پ ر)کہے=(۱-۳،۷،۸،۱۱،۱۲)

۲=(۳،۴،۶-۹+رل)انگیاں=(۱،۲،۵،۱۱،۱۲)

بند۹۲ ۱=۱+م ل،ا،)چویاں ساڑ=(۱۲)چوآں نال=(۱۰)چواں ساڑ=(۱-۴،۶،۹،۱۱)منہ بھن سوہال چوائے=(۷،۸)

بند۹۳ ۱=۹،۱۰،۱۱،۱۲)+م ک بند ۲،۴،۵ یار=(۱-۳)

۲=(۳،۱/۴،۲/۴،۵-۸،۱۰+پ ر)گئیں=(۱،۲،۴،۹،۱۱،۱۲)

بند۹۴ ۱=(۵-۸،۱۰-۱۲)آن کے=۱-۴،۹)۲=(۴—۱۰+ن ب)تکّن دست تے کھو دنہ گیڑ سیئے نی=۱،۲،۴،۹،۱۱،۱۲

۳=(۴-۱۲+ول) چوئے=(۱،۲)

بند۹۵ ۱=(۷،۸+م ل)ایہو فائدہ=(۵)ایہہ نفع ہے=(۱/۲،۴/۴)ہویا فائدہ لاؤلداونے وا=(۱،۲،۳،۴،۶،۹-۱۲)نفع ہویا ہے=(۶)

۲=(۱۱+ن ب)سانوں شوق نہ=۱/۲،۴/۴،ہے=۳،۵ اوس=(۱،۲،۱۲)شوق نہیں جے=۷،۸،۱۰)نہیں شوق اے=۹

ساڈا شوق نہ=(۶)

۳=(۹+ن ب)ارے میں لادلواں=۱۰،آپ مٹھیے لادلے=(۶،۱۲)اُرے آ مٹھیے لادلے=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۱۱)

ارسیئے مٹھیے=(۷،۸)۴=(۶،۱۲+م ل+ن ب)گُن کیہہ ہے=(۹)کہیا فائدہ=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۷،۸،۱۰،۱۱)

بند۹۶ ۱=(۳،۱/۴،۲/۴،۵،۷،۸،۹،۱۰،۱۲+پ ر)مائی=(۱،۲،۱۱) اماں=(۶)

۲=(۶،۷،۸،۹+گ ل)غیب دے دے=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۱۰)غیب دے دیہہ=(۱۱،۱۲)

۳=(۳،۱/۴،۲/۴،۶،۷،۸،۱۰،۱۱،۱۲+م ل)عاشقاں=۱،۲

بند۹۷ ۱=(۱۰،۱۱+ن ب)جانوں رب صاحب گنہگار=(۳) رب جان کے ہیر=(۹)رب جان کے ہے=(۱،۲،۱۲)

جان رب نے ہے=(۵)

بند ۹۸ ۱=(۱/۲،۳/۴،۷،۸،۱۰+مل مگر تلفظ کاوہ کے قریب ہونا چاہیے) کیوں=(۶) کاوہ=(۱،۲،۹،۱۱،۱۲)

۲=(۷،۸، منجھ اور منجھو دونوں ٹھیک ہیں مجھو منجھو کا ہی مقامی تلفظ ہے) منجھو=(۶) مجھو=(۱/۲،۳/۴)

۳=(ایہہ=(۱،۲،۱۱،۱۲) وچ ڈونگھڑے=۱۰ اینہوں ڈونگھڑے ویہن نہ=(۹) ویہن=(۱/۲،۳/۴،۶،۷،۸،۱۰،۱۲)

واہن=(۱،۲،۱۱) ودھ بوڑ کے=(۹)

بند ۹۹ ۱=(۱/۲،۳/۴،۶،۷،۹،۱۰+ول) نہیں=(۱،۲،۸،۱۱،۱۲)

۲=(۱/۲،۳/۴،۵،۱۰،۱۲+ن ب) مڑھیاں دا=(۱،۲،۹) ایہہ منڈا=(۶،۷،۸،۱۱)

۳=(۱/۲،۳/۴،۵،۶،۷،۸،۱۰+ول) چارنیاں=(۱،۲،۹،۱۱،۱۲)

۴=(۹+ بنایائی ہے (غ ت) بنایائی=(۱،۲،۱/۳،۲/۴،۵،۶،۷،۸،۱۰،۱۱) نہیں بتایائی=(۱۲)

بند ۱۰۰ ۱=(قرآنی آیات کا صرف اتنا ہی حصہ متن میں شامل کیا گیا ہے جتنا موزوں ہے اور راگ سے پڑھنے میں بھی کوئی رکاوٹ پیش نہیں آتی البتہ مفہوم مکمل آیت کا لینا چاہیے اس اصول کی تصدیق نسخہ ۱۱ نے کی ہے لعبادہ تک متن=۱،۲،۳،۱/۴،۶،۷،۸،۱۱،۱۲)

۲=الا علی اللہ رزقہا تک متن=(۱،۲،۱۲) وما من دآبۃ فی الارض=(۱۱) صرف الا علی اللہ رزقہا=(۳) صرف

الا علی اللہ رزقہا=۱/۲،۳/۴، وما من بہشت فی الارض=(۷،۸) دآبۃ کو غلط لکھا ہے بند دوسرے مصرعے کو صرف

۱/۲،۳/۴،۶،۷، نے یوں کر دیا ہے کلو اشربو ادا ہی امر ہویا لا تسرفوا منع فرمایاں نے کلو واشربوا رب نے حکم دتا

ولا تسرفوا منع فرمایا ای (۱۰)

بند=۱۰۱ ۱=(۱۰،۱۱،۱۲+مل) ٹرے=(۶+غ ن) تھلے=(۹) دھاڑ=(۳) گھر ے=(۱،۲،۱/۳،۲/۴،۷،۸) پاہروآن پہنچے=(۵)

۲=(۹،۱۱) ٹروا=(۱،۳/۲،۳/۴،۵،۱۰) چلدا=(۱،۲،۱۲) جاندا اے=(۶،۷،۸)

۳=(چوراں دے ملن بھے کی تصحیح تھوں نہیں نفع کوئی=(۱،۲،۹،۱۲) کٹک دے ملن بھے=(۵) چوراں دے ملن بھے

(۱،۳/۲،۳/۴،۶،۱۰،۱۱) چوراں دے جان بھے=(۷،۸) ۴=(۱،۳/۲،۳/۴،۵،۶،۱۰+ول) نہیں=(۱،۲،۷،۸،۱۱،۱۲)

۵=(۱/۲،۳/۴،۶،ول)

بھیں چپائیاں مجھیں دیاں=(۱۰) پویں چپائیاں ماپیاں دیاں=(۱،۲،۱۱،۱۲) بھیں چپائی توں مجھیاں دی=(۷،۸) بھیں

چپائیاں ماپیاں دیاں=(۵) بھویں چپائیاں ماپیاں دیاں (۲،۳،۹) ۶=(۱/۲،۳/۴،۶،۱۱،۱۲+ن ب)

دیاں=(۱،۲،۳،۵،۷،۸،۹)

۷=(۷،۸+ گئے بمعنی گذرے م ل)بِس گئے=(۳،۱۱) گذرے=(۱،۲/۲،۴/۴،۶،۱۲)ہوئے بس باراں=(۵،۱۰)

ورہے گذر گئے=(۹)

۸=(۱/۲،۴/۲،۴،۵،۶،۷،۸،۹،۱۰،۱۱،۱۲+م ل)دھیوے=۱،۲ دھی=۳ بہی=۷ کھہی=۸

۹=(۱۲+ ق رخ، ر=ڑ،ی=ے)کھتری=(۱،۲،۳،۱/۲،۴/۲،۴،۵،۶،۷،۸،۹،۱۰،۱۱)

۱۰=(۱۱،۱۲+ن ب)تیرے گھر رہی=(۱،۲،۶،۹)رہی تیرے گھر بیٹھی=(۱،۳/۲،۴/۲،۴،۵،۷،۸،۱۰)

۱۱=(۱/۲،۴/۲،۴،۵،۱۰،۱۲+گ ل)بھری=(۱،۲،۳،۶،۷،۸،۹)

۱۲=(۱۲+م ل)بھنگے=۱/۲،۴/۲،۴،۵،۱۰)بھنگی=(۱،۲)بھنگی=(۳،۷،۸،۹،۱۱)بھنگوری=(۶)

۱۳=(۵،۱۰+ن ب)ساں=(۱،۲،۷،۸،۹،۱۱،۱۲)ئی=(۳)

بند۱۰۲ ۱=(ق رخ+ غ ن+۹میں سنہوموجود ہے جو دریا کی رعایت سے مناسب ہے

شیہہ پاڑے=۱،۲،۱/۲،۴/۲،۴،۵ سہو رہے=(۹)شیہہ لئے=(۳،۷،۸،۱۰،۱۱،۱۲)سیہہ لئے=(۶)

۲=(۱،۳/۲،۴/۲،۴،۵)کماں=(۱،۲،۹،۱۱،۱۲) کوہناں=(۱۰)ہور گھماں=(۶)ہو گھماں=(۷،۸)

۳=(۳،۵،۱۰+ق رخ چھ=چ ر=ڑ)چھپے=(۱،۲،۱/۲،۴،۶،۷،۸،۹،۱۱،۱۲)نیز چھپوا مقدم ہے اگر چھپو جائیں شاید چپ بھی لیں

بند۱۰۳ ۱=(۱،۳/۲،۴/۲،۴،۶،۷،۸،۱۰،۱۲+م ل)نیایاں=(۱،۲،۹،۱۱)

۲=(۷،۸،۹،۱۱کی تصحیح کی گئی ہے)اندر کھوبھیاں دے پھسا پھسی=(۱۰)وچ کھوبھیاں دے پھسو پھسی=(۱/۴)

اندر کھوبیاں دے پھسو پھسی=(۱،۲) کھول دسو کیسی بجھسی=(۶)کھول دس کیہی ٹس بُسی=(۷،۹،۱۰)

کھول دس کیہی نس نسی=(۱۲)کھول دس کہی پھسو پھسی=(۳)

۳=(۹،۱۲+م ل)اوہدا صبر جہدی محنت کھسی ہے فی=(۵)تاں دکھی=(۱،۲،۳،۱/۲،۴/۲،۴،۶،۷،۸) ناں وہ خوشی=(۱۰،۱۱)

بند۱۰۴ ۱=(۹+ول+ن ب)مینیں اوس=(۱،۲،۳،۱/۲،۴/۲،۴،۶،۷،۸،۱۰،۱۱)مجھیں اوس=(۱۲)

بند۱۰۵ ۱=(۷،۸،۱۱،۱۲+ول)جٹ سدا کھونے=(۱،۲،۳،۱/۲،۴/۲،۴،۵،۶،۹،۱۰)

بند۱۰۶ ۱=(۷،۸،۱۱+ول)ویہڑا اور جہڑا کا لہندی تلفظ ادا کیا جائے جہڑا ویہڑا=(۶)جہڑا ویہڑا ای=(۱،۲،۱/۲،۴/۲،۴،۵،۹،۱۰،۱۲)

جہڑا ویہڑا ساڈیاں بھائیاں دا=(۳) ۲=(۶،۹،۱۱،۱۲+ن ب)دیوے=(۱،۲)دھوندی ہے=(۷،۸)

دھووے=(۱،۳/۲،۴/۲،۴،۵،۱۰)۳=(۷،۸+ول)ایہہ بیٹھا=(۵)ایہہ بیا=(۱،۲،۳،۱/۲،۴/۲،۴،۹،۱۰،۱۱،۱۲)

کن پیا آواز مناویاں دا=(۶) ۴=(۷،۸ کی تصحیح کی گئی ہے+ ول) بھرے ماریا=(۱،۲،۱۱،۱۲) بھر وا ماریا=(۷،۸)

بھرے مارے=(۳) لبھیندا ماریا=(۱/۴،۲/۴) لبھندا مارا=(۱۰)

بند ۱۰۷ ۱=(۱،۲،۹،۱۱ کی تصحیح + ع ل) راتیں سانجھ میتیں=(۶) راتیں سانجھ مُجھیں=(۷،۸) مال سانجھ راتیں=(۳،۱/۴،۲/۴،۵)

راتیں سانجھ مُجھیں=(۷،۸) شام شام=(۱،۲،۹،۱۱) سانجھ سانجھ=(۱۰)

۲=(۵،۱۰+ ن ب+ ع ل) گھر=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۶،۷،۸،۹،۱۲)

۳=(۱/۴،۲/۴،۵،۷،۸،۱۰،۱۱+ ق رخ) پئی=(۱،۲،۳،۶،۹،۱۲)

بند ۱۰۸ ۱=(۲ تا ۱۲) پیاری امبڑی=(۱) ۲=(۳،۵،۶،۹،۱۱،۱۲ ق رخ، ق=گھ، ر=ڑ) گوے=(۱/۴،۲/۴)

کڑی=(۲،۱۰) گھرے=(۷،۸) کھڑی=(۱) ۳=(۳،۷،۸،۱۱+ ن ب) کسے پلے نہ=(۱،۲،۱/۴،۲/۴،۵،۶،۹،۱۰،۱۲)

بند ۱۰۹ ۱=(۳،۷،۸،۹،۱۱+ ن ب) حکم رب دا پیراں نوں آوندا=(۶) تتھ ٹھہ سلام سناوندا=(۱/۴،۲/۴) رانجھا ویکھ کے خوشی کراوندا=

(۱،۲،۱۲) تتھ ٹھہ سلام بلاوندا=(۱۰) تتھ ٹھہ کے سیس نواوندا=(۵)

۲=(۳،۱/۴،۲/۴،۷،۸،۱۰،۱۱+ ن ب) تتھ ٹھہ کھڑے حکم صاحباں دا فرماوندا=(۱،۲،۹) تتھ ٹھہ کھلے کوں پیر بُمن ایہہ فرماوندا=(۶)

بند ۱۱۰ نوٹ=(نسخہ نمبر ۱ میں اس بند کے صرف تین ہی مصرعے ہیں مصرع نمبر ۲ (بچہ کھا) ۱۰ سے لیا گیا ہے) جو صرف ۱ کیلے رانجھے سے ہی خطاب ہے

بند ۱۱۱ ۱=(۳،۱/۴،۲/۴،۵،۶،۱۰+ ول) زبان دے نال=(۱،۲،۷،۸،۹،۱۱،۱۲)

۲=(۵،۱۰+ جوان لڑکیوں کی اجتماعی نفسیات کے مطابق ہے) تپ چڑھ داہ=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۶،۷،۸،۹،۱۱،۱۲)

۳=(ل ت) ب=نمبر (۱۰) کی تصحیح نیز معزز اصحاب کو خطاب کرتے وقت والاشان ہی کہا جاتا ہے۔ بوڑھے میر عالموں سے کئی دفعہ سنا گیا ہے۔ اج کل لاگی گھر آوندے=(۳) شاندار=(۱،۲،۱/۴،۲/۴،۶،۷،۸،۹،۱۱،۱۲) بالاشان=(۱۰)

۴=(گھر کے بعد وزن میں کچھ کمی محسوس ہو رہی ہے گھریں پڑھا جا سکتا ہے) اج کل لاگی گھر=(۱،۲،۱/۴،۲/۴،۶،۷،۸،۹،۱۰،۱۱،۱۲)

شاندار ایہہ جت جھناوندے=(۳) عزت دار ایہہ جت جھناوندے=(۵)

بند ۱۱۲ ۱=(۶،۷،۱۰+ م ل) عادیاں رُس ناہیں=(۱۱) عادتاں جاہن نہیں=(۱،۲،۹،۱۲) عادتاں جان ناہیں=(۳،۱/۴،۲/۴)

جھریاں وادیاں ہوندیاں وچ مرداں=(۸) ۲=(۶،۷،۸،۹،۱۱،۱۲+ م ل) دی رسا=(۱،۲،۳) وے رسے دا=(۱/۴،۲/۴)

۳=(۵،۱۰+ن ب)میں منگ=(۱)میں تی آپ خدائے تھوں=(۱۲)میں تاں آپ خداتھیں منگ لیا=(۳)

۴=(۷،۸+م ل)ایہہ(۱،۳،۴/۱،۴/۲،۴/۳،۶،۹،۱۰،۱۱،۱۲)

بند ۱۱۳ ۱=(۷+ق رخ،و=ے+ج = چ جُنڈے پُنڈے دوئوں لفظ رائج ہیں)جنڈیاں=(۴/۱،۴/۲،۴/۳،۵)

چونڈیاں=(۱،۲،۳،۶،۸،۹،۱۰،۱۱،۱۲)

۲=(۹+م ل+ن ب)لک مارتاں نال=(۷،۸)کھڑے لتاں نال=(۱،۲،۱۱)گھڑ لتاں نال=(۳،۶،)

نال گھڑتھسی=(۴/۱،۴/۲،۴/۳،۵)گھڑیسی=(۱۰)

بند ۱۱۴ ۱=(۳،۸،۱۰،۱۲+پ ر)بلی=(۱،۲)بچے=(۹)

۲=(۴/۱،۴/۲،۴/۳،۶،۱۰+ن ب اولاد کے مقابلے میں ماپے)باپ=(۱،۲،۳،۷،۸،۹،۱۱،۱۲)

۳=(۶+ع ل)تُرت مکاوندے=(۱،۲،۱۲)مار مکاوندے=(۳،۴/۱،۴/۲،۴/۳،۷،۸،۹،۱۰،۱۱)

بند ۱۱۵ ۱=(۹+و ل+ر ل) سِر=(۱،۲،۳،۴/۱،۴/۲،۴/۳،۵،۶،۷،۸،۱۰،۱۱،۱۲)

۲=(۵،۶،۱۰+س س ل)اس بند میں بیٹی اپنی ماں سے مخاطب ہے)میاں=(۲،۳،۴/۱،۴/۲،۴/۳،۷،۸،۹،۱۱،۱۲)

بند ۱۱۶ ۱=(۹+و ل+ر ل)ایہہ ڈِٹھی=(۱،۳،۷،۸،۱۱)ایہہ کدے جے باہر ڈِٹھی=(۱۰)ایہہ ڈِٹھیائی=(۲)

پھیر ڈِٹھی=۱۲ ۲=(۴/۱،۴/۲،۴/۳،۵،۶،۷،۸،۹+و ل)نہیں=(۱،۲،۱۱،۱۲)نہ=(۳،۱۰)

۳=(۴/۱،۴/۲،۴/۳،۵،۱۰+و ل+ر ل)روڑھ سمندروں=(۱)روڑھ دوے=(۶،۹)روڑھ دیئے،(۲،۳،۱۲)روڑھ دیو=(۷،۸،۱۱)

بند ۱۱۷ ۱=(۷،۸،۱۱+ س س ل+م ل)بیبا=(۱،۲،۳،۴/۱،۴/۲،۴/۳،۱۰)بے بے=(۵،۶،۱۲)ہیرے=(۹)

۲=(۴/۱،۴/۲،۴/۳،۶+ن ب)ٹیکروں نکلے نہیں بھائی=(۱،۲،۱۱،۱۲)کیونکر نکلے نہ بھائی=(۳،۹)اوہ ٹیکر نہ نکلے آکھاوتھوں=

۷،۸)اوہ ٹیکراں نکلوں رہے بھائی=۵)اوہ ٹیکراں نکلے نہیں بھائی=۱۰

۴=(ق رخ)(ک=گ)+م ل+ع ل)کچے=(۱،۲،۳،۷،۸،۹،۱۰،۱۱،۱۲)

بند ۱۱۸ ۱=(۴/۱،۴/۲،۴/۳،۶+ع ل)خند=(۱،۲،۳،۷،۸،۹،۱۰،۱۱،۱۲)

۲=(چائی کی تصحیح+و ل)چائی مارنی گے=(۷،۸،۹،۱۰،۱۱)چا مارنی گے=(۱،۲،۳،۴/۱،۴/۲،۴/۳،۱۲)مار ڈارنی گے=۶)

۳=(۶،۸،۹،۱۰+ق رخ(ی=ے)جی=(۱،۲،۱۱،۱۲)

۴=(۸،۱۱،۱۲+ن ب)ویکھو=(۱،۲،۹)تیرے سارنی گے=(۶)

۵=(۷،۸+ن ب+ع ل)وارث شاہ توں چھڈ برائیاں نوں نہیں اگ دے وچ چا ساڑنی گے=(۳،۱۰)وارث شاہ توں چھڈ برائیاں نوں نہیں اگ دے وچ نگھارنی گے=(۱۲)

بند۱۱۹ ۱=(۳،۱۱+ع ل+غ س)رانجھے نے=(۱،۲،۱/۴،۲/۴،۵،۶،۷،۸،۹،۱۰،۱۲)

۲=(۹،۱۲+ع ل)سبھ=(۱،۲،۳)سبھے=(۱/۴،۲/۴،۵،۶،۷،۸،۹،۱۰،۱۱

۳=(۱/۴،۲/۴،۶+ن ب)پنجاں پیراں=(۱،۲،۳،۵،۷،۸،۹،۱۰،۱۱،۱۲)

۴=(۳،۵،۶،۷،۸،۱۰+پ ر)باپ تے ماؤں=(۱،۲،۹،۱۱،۱۲)ماں تے باپ=(۱/۴،۲/۴)

۵=(۱۱،۱۲+ن ب)تے=(۱،۲،۶،۷،۸)چے=(۱/۴،۲/۴،۵،۱۰)جی=(۳،۹)

۶=(۷،۸+ع ل+مد دے تے کی تصحیح)مددنوں=(۱/۴،۲/۴،۶)مددمیاں رانجھا=(۲)مد دمیاں رانجھا=(۱۱،۱۲)

مدلئی=(۳)مد دتے=(۵،۹،۱۰)دے=(۱۰+ول+۶ کی تصحیح)دوتن سدے=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۵،۷،۸،۱۱،۱۲)دوئے سدے=(۶)

بند۱۲۰ ۱=(۱/۴،۲/۴،۵،۶،۷،۸،۹،۱۱،۱۲+م ل)بچے=(۱،۲،۳)

۲=(۷،۸،۱۱+ملکی سے مناسبت)جالیاں=(۱،۲،۹،۱۲)جالیا=(۶)جالی دے=(۳،۲/۴)جال دے=(۱/۴)

۳=(۳،۲/۴،۱۱،۱۲+ن ب)بھوگ چاء=(۱،۲،۱/۴،۹)بھوگ وچ پاوندا=(۶،۷،۸)کال سوبے دا جوڑ کراوندا اے=(۵)

۴=(ماجھ،مانجھ)کا پنجابی تلفظ ہے لہٰذا دونوں طرح ٹھیک ہے سب نسخوں میں ماجھ ہے۔

۵=(۱/۴،۲/۴،۶،۷،۸،۹،۱۱،۱۲)چھوری=(۱،۲)چھوہری=(۳)۶=(۵،۶+م ل)دھریاں=(۱،۲،۳،۹،۱۲)

ڈھریتاں=(۱/۴،۲/۴،۱۱)دھرپتاں=(۷،۸)۷=(۷،۸،۹،۱۰،۱۱،۱۲+م ل)چٹ سرے=(۱،۲)چیٹ سری=(۳)

چیٹ=(۱/۴،۲/۴،) ۸=(۳،۷،۸،۹،۱۱+ن ب)لاوندا=(۱،۲،۱۲)الاوندا=(۱/۴،۲/۴)

۹=(۶،۷،۸+م ل)بن راگ=(۱،۲،۹،۱۱،۱۲)وا راگ=(۳،۱/۴،۲/۴)

۱۰=(مالوا اور مارو دونوں طرح ٹھیک ہے)رک،ل ت=(ر=ل)مالوا=(۱،۲،۷،۸،۹،۱۲)ماروں=(۱/۴،۲/۴)

مالرا=(۳)مالو=(۶)مارو=(۱۱) ۱۱=(۵،۶،۷،۸،۱۲+م ل)بھاگڑا=(۱،۲،۱/۴،۲/۴)

۱۲=(۶،۷،۸،۹+م ل)منگا چا=(۱،۲،۱/۴،۲/۴،۱۱،۱۲)جنگا جا=(۳)جنگا پیا=(۵)

۱۳=(۳،۹،۱۱،۱۲+م ل)ہور=(۱،۲)گوری=(۱/۴،۲/۴،۶)گوڑی=(۷)گاؤڑی=(۵،۸)

۱۴=(۷،۹،۱۱+م ل)مداروئی=(۱،۲)مدوائی=(۱۲) ۱۵=(۳،۱/۴،۲/۴،۶+رک+ل ت=(ر=ل)

تلاسیاں=(۱،۲،۹)تلانیاں=(۱۱،۱۲)

بند ۱۲۱ ۱=(۷،۸،۹،۱۱،۱۲+س س ل) اجے=(۱،۲) اج=(۱،۳/۲،۴/۴،۶،۱۰)

۲=(۱۰+س س ل۔ پنج پیروں کا خطاب سمجھے) مینوں کرو ملنگ بھبوت لاؤ=(۱،۲،۳/۱،۴/۲،۴/۴،۹،۱۲) مینوں لائے بھبوت ملنگ کرو=(۶،۱۱) میتوں لائے بھبوت ملنگ کرنا=(۷،۸)

۳=(۱۲+۹) کی تصحیح+م ل) رلیے=(۱،۲/۲،۴/۱۱) بولے=(۶،۷،۸) رلے=(۳) لڑے=(۹) رلی=(۱/۴)

۴=(۱۰+و ل) نہیں=(۱،۲/۱،۴/۲،۴/۶،۷،۸،۹،۱۱،۱۲)۵=(۶،۷،۸،۱۰،۱۱،۱۲+م ل) تھنگی=(۱،۲/۱،۴/۲،۴/۹)

بند ۱۲۳ ۱=(۱/۴،۲/۴،۱۱+پ ر) آؤ=(۱،۲،۳،۵،۶،۷،۸،۹،۱۰،۱۲)

۲=(۳،۱/۴،۲/۴،۵،۶،۷،۸،۹،۱۰+ن ب) ماں سدکے=(۱،۲،۱۱،۱۲) ۳=(۹+بات کیتی کی تصحیح غ ن+پ ر کیتی یا کیتے اور گنیتے میں مغالطہ) بات کیتی=(۱،۲،۱۱،۱۲) گل کیچے=(۳،۵،۷،۸،۱۰) گل کیتی=(۱/۴،۲/۴،۶)

۴=(۳،۱/۴،۲/۴،۵،۶،۷،۸،۹،۱۰+و ل) نہیں=(۱،۲،۱۱،۱۲) ۵=(۷،۸،۹،۱۱+م ل) جویں=(۱،۲،۳،۱۰،۱۲) کویں=(۵) کائی=۱/۴،۲/۴،۶) ۶=(۳،۷،۸،۹،۱۰،۱۲م ل+ن ب) تساں=(۱،۲،۱۱) کوئی=(۱/۴،۲/۴،۶)

بند ۱۲۴ ۱=(۱۰+و ل+ع ل) دی=(۱،۲،۳/۱،۴/۲،۴/۶،۷،۸،۹،۱۱،۱۲)

۲=(۷،۸+غ ض ا) حکم=(۱،۲،۳/۱،۴/۲،۴/۶،۹،۱۰،۱۱،۱۲) ۳=(۱۲+گ ل) رسندی=(۱،۲،۳/۱،۴/۲،۴/۶،۷،۸،۹،۱۰،۱۱) ۴=(بھا کی تصحیح+م ل) بھاؤ پچھدا اچھرے سائیاں=(۱۰) چھیڑ مہیں مال گائیاں وا=(۳) بھا=(۱،۲،۹،۱۱،۱۲) بھاؤ پچھاوندا=(۷،۸) چھیڑ چھیڑے مجھیں گائیاں وا=(۱/۴،۲/۴،۶)

بند ۱۲۵ ۱=(۳،۱/۴،۲/۴،۷،۸،۹،۱۲+ن ب) جھوری=(۱،۲،۱۰،۱۱) ۲=(۷،۸+غ ض ا) بنے اک بنے=(۵،۹) بنے اک چین=(۱،۲،۳،۱۲) مرغابی جاں بنے=(۱۰) مرغابیاں بنی=(۱۱) مرغابی بنے=(۱/۴،۲/۴) مرغابی آ بنی=(۶)

۳=(۲،۱/۴،۲/۴+م ل+س س ل) کڈھے=(۱،۶،۷،۸،۱۰،۱۱،۱۲) کڈھن=(۳) سک گوہی=(۹)

۴=(۱/۴،۲/۴،۶،۱۱،۱۲+م ل) آوت=(۱،۲) اوو=(۹) آوت=(۳) آووت=(۱۰)

۵=(۱۱+م ل) سنکھ=(۱،۲،۳،۶) سنگھ=(۱/۴،۲/۴) وچ=(۹،۱۲)۶=(سب نسخے دے بہہ=غ ن واؤ کو وال پڑھا گیا ہے+م ل

بند ۱۲۶ ۱=(۳+م ل) جگ=(۱،۲،۱۱)۲=(۹+س س ل+م ل) تسیں=(۱،۲) تساں=(۱۲)

بند ۱۲۷ ۱=(۱/۴،۲/۴،۶،۹،۱۲+ت ب+ر ل) نکل=(۱،۲،۳،۵،۷،۸،۱۰،۱۱) ۲=(غ ن ماہی اور رہائی کا مغالطہ+ م ل+ع ل) ماہی=(۱،۲،۹،۱۰،۱۱،۱۲) میاں=(۱/۴،۲/۴،۶،۷،۸) کھیلنے گئی بچی ماہی نہیں ہوتی۔ البتہ ماتی ہو سکتی ہے۔ ٹ ک فرہنگ

بند ۱۲۸ ۱=(۳، ۹، ۱۱+ ن ب) جھنڈے=(۱، ۲، ۱۲) صدو=(۷، ۸) جھنڈو=(۱/۴، ۲/۴، ۲/۴، ۵، ۶) جھنڈا=(۱۰)

۲=(۳ کی تصحیح+م ل) چوچک میاں=(۱۱) چوچک باپ=(۱، ۲، ۹، ۱۲) چوچک کرے گا مار ہلاک=۱/۴، ۲/۴، ۲/۴، ۵، ۶، ۷)

چوچک راکھ=(۳) جانوں مارگوائے گا باپ=(۷، ۸) باپ ماری ہو غضبناک=(۱۰)

بند ۱۲۹ ۱=(غ ن، گھنڈوییے کی تصحیح) کھنڈو جھینے=(۹) کنڈو ٹھیے=(۱) کھنڈو ییے=(۳، ۱۱، ۱۲) کنڈو ییے=(۲، ۱/۴، ۲/۴، ۴)

کھونڈی تے بھنڈ ھیے=(۶)

کھونڈی نیڈ ھیے=(۷، ۸) ۲=(۱۱، ۱۲+م ل) ٹُو نبے=(۱) ٹو نبیے=(۱/۴، ۲/۴، ۶) ٹو نیبے=(۲)

ٹو نبیے=(۳) ۳=(۱۱+م ل) چھدے چھبریئے=(۶) چھائے چبریئے=(۱، ۱۲) کاتیے چھبریئے=(۷، ۸)

چھائے چھبڑریئے=(۳)

چھیل چھوییے=(۷، ۸) چھاپے چبریئے=(۲) چھپنے چھبریئے=(۱/۴، ۲/۴، ۴) ۴=(۱، ۹، ۱۱، ۳ کی تصحیح+م ل)

غولہ ڈنگیے=(۱، ۹، ۱۱) کوڈاڈییئے=(۸) کولہ ڈیپئے=(۷) غولہ رنگیے=(۲) کولہ ونگیے=(۳) کولا ڈٹھیے=(۶)

۵=(۷، ۸، ۹، ۱۲+ ول) مال زاوییے=(۱، ۲، ۳، ۱/۴، ۲/۴، ۴، ۶، ۱۱) ۶=(۹+ رل) اُدھل=(۱، ۲، ۱۲) چھڑو=(۱۱)

چھڑوے=(۶، ۷، ۸) ساتھوں=(۳، ۱/۴، ۲/۴، ۴) ہیرے=(۱۰) ۷=(۱/۴، ۲/۴، ۴، ۷، ۸، ۱۱، ۱۲+م ل+ غ ن+ق رخ ر=ڑ)

وجڑییے=(۱، ۲، ۳، ۶، ۱۰)

بند ۱۳۰ ۱=(ق ت+م ل) ہلوک=(۱-۱۲) ۲=(۱/۴، ۲/۴، ۴، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۱، ۱۲+س س ل) جھوٹوی=(۱، ۲، ۳) جھوٹ تیرا=(۱۰)

۳=(۱۰+ ن ب) دستو لئے (۱، ۲، ۹، ۱۱، ۱۲) وے بول کیوں=(۵) وے بولنے بولنی ہیں=(۶، ۷، ۸) دے کوڑ کیوں=(۳، ۱/۴، ۲/۴، ۴)

بند ۱۳۱ ۱=(کج پئی کی تصحیح+م ل) کج پئی=(۱، ۲، ۳، ۱/۴، ۲/۴، ۴، ۹، ۱۱، ۱۲) کج پئی=(۶) کج ماہیں=(۵) بان پئی تینوں=(۷، ۸،)

۲=(۶، ۹، ۱۱+ ع ل+ ول) وجی=(۱، ۲، ۳، ۱/۴، ۲/۴، ۴، ۸، ۱۲) وئی=(۵، ۱۰) وجھیا=(۷)

بند ۱۳۲ ۱=(۱/۴، ۲/۴، ۴، ۶+ق ت ۷، ۸) تینوں رب دی بنتی بہت بری=(۳، ۱۰، ۱۱) ماہیں چھیڑریئے بندگی کردیاں نوں=(۱)

بنی رب دی بہت بری=(۲، ۱۲) ایہہ رب دی پکی بہت مشکل=(۵، ۹) تیو رب دی پکی بُری اوکھی=(۷، ۸)

۲=(۱/۴، ۲/۴، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۱۰، ۱۱+ ول+س س ل) جیا=(۱، ۲، ۳، ۱۲) جاوے=(۹)

بند ۱۳۳ ۱=(۱، ۱/۴، ۲/۴، ۴، ۶، ۹، ۱۱+م ل) ایہہ بھیا=(۱، ۲، ۳، ۱۲) بہت بھیا=(۵) جھگڑے نوں بھیکھیا=(۷، ۸)

ایہو بھیا=(۱۰)

بند ۱۳۴ ۱=(۱۰+م ل+ ن ب) واریاں=(۱،۲،۳) گاڑھیاں=(۶،۷،۸) کوہڑیاں=(۱/۴،۲/۴،۴) ڈاریاں=(۹)

ڈاہڈیاں=(۵) بازیاں ہاریاں=(۱۱) واڑھیاں=(۱۲)

بند ۱۳۵ ۱=(۷،۸+ن ب) اوس پہ بے وچ=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۵،۶،۱۰،۱۱،۱۲) اوس نے پہ بے وچ=(۹)

۲=(۷،۸+ نے کی تصحیح نے نیں=(۱/۴،۲/۴،۶،۹) جیو/جیوں=(۱،۲،۳) ۳=(ق ت ۱۱،۱۲ املا کی غلطی+ ول)

میں=(۱،۲،۱/۴،۲/۴،۱۰) توں=(۳،۹) تمہہ=(۱۱) تہہ(۱۲)

بند ۱۳۶ ۱=(۶+م ل+ غ ن) ٹوبھڑے اور ٹوبھرے کا املائی مغالطہ) ٹوبھرے=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۹،۱۰،۱۱) ٹوبھڑے=(۱۲)

کھوہ کھلو=(۵) کھوہ کھڑل=(۷،۸)

بند ۱۳۷ ۱=(م ل+ق رخ، ت=تھ) تے=(۱،۲،۳،۹،۱۰،۱۱،۱۲) نوں=(۵،۷،۸) نیں=(۱/۴،۲/۴،۶)

بند ۱۳۸ ۱=(ق ت+م ل) اکھٹو=(۱۱) اکھٹوے ی=(۹) اکھٹوا=(۱،۲،۳،۱۲) اکھاڑا=(۱۰) کٹھے ی چا=(۷،۸)

۲=(م ل گھیو+ کٹیو کی ق ت) کٹیو=(۱/۴،۲/۴) گھتیو=(۱،۲) سٹیو=(۷،۸،۹) کھٹیا=(۳،۱۱) کجیو=(۱۰،۱۲)

بند ۱۳۹ ۱=(۱/۴،۲/۴،۵،۶،۷،۸،۹+ ول) چھمک=(۱،۲،۳،۱۰،۱۱،۱۲)

بند ۱۴۰ ۱=(۱۱+م ل) بھکھدیاں ئی=(۱،۲،۷،۸،۹،۱۰) بھکھدیاں جیوں=(۱۲) بھکھدیاں تیں=(۳،۱/۴،۲/۴،۶)

۲=(۱۱+ن ب) اوہدی=(۱،۲،۷،۸،۹،۱۰) اوہدے=(۱۲) ایہہ=(۶) ایہدی=(۳،۱/۴،۲/۴)

بند ۱۴۱ ۱=(۵،۷،۸،۱۲+ن ب) بھانبڑ=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۹،۱۰،۱۱) بھانبڑی=(۶)

۲=(۱۱+م ل+س س ل) مڑ=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۹،۱۰،۱۲) دھروں=(۶) پھیر روڑ=(۵) روڑ پھیر=(۷،۸)

بند ۱۴۲ ۱=(۷،۸،۹،۱۱+م ل ق رخ ت=تھ) تے=(۱،۲،۳،۱/۴،۶،۱۰،۱۲) وے=(۵)

۲=(۱۱،۱۲+م ل+ول) سواد=(۱،۲،۳،۱/۴،۵،۶،۷،۸،۹،۱۰)

بند ۱۴۳ ۱=(۵،۶+ ول) چوراں=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۷،۸،۹،۱۱،۱۲)

۲=(۱،۲،۳،۹،۱۱،۱۲) سانڑیاں=(۷،۸) دھانڑیاں=(۱/۴،۲/۴،۶) ماہنواں=(۵) ۳=(۱،۲،۱/۴،۲/۴،۶،۷،۸،۱۱،۱۲)

بھیڑیاں=(۳،۵) ۴=(۱/۴،۲/۴،۶،۷،۸،۹،۱۱+ن ب) بچھریں روندا=(۱،۲) بچھریں بھوندا=(۳) بچھریں آوندا=(۲)

۵=(۱۱+م ل) بے=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۶،۱۲) جے=(۷،۸،۹)

بند ۱۴۴ ۱=(ق ت ۳،۱/۴،۱۲+ ول) ایہناں لاڑیاں=(۱،۲،۲/۴،۶،۷،۸،۹،۱۱) نہاں لاڑیا=(۳،۱/۴،۱۲)

بند۱۴۵ ۱=(۱،۳/۲،۴/۲،۴،۵،۶،۷،۸+ن ب) کھپاوتا=(۱،۲،۹،۱۱،۱۲)

بند۱۴۶ ۱=(۳،۵،۹،۱۱،۱۲+س س ل) لانبکے=(۱،۲،۱/۲،۴/۴،۶،۷،۸)

۲=(۲/۴،۶،۷،۸+و ل) واتگ=(۱،۲،۳،۱/۴،۹،۱۱،۱۲)

بند۱۴۸ یہ بند صرف ۲،۳،۱۱،۱۲ میں موجود ہے غالباً ''فحش نگاری'' سے پرہیز کرنے کے لئے اسے باقی نسخوں میں جگہ نہیں دی گئی نسخہ ۶ میں صرف دو مصرعے نمبر ۱،۲ موجود ہیں نسخہ ۸ میں مصرع نمبر ۱،۲،۳،۴،۶ موجود ہیں ۔نسخہ ۹ میں مصرع نمبر ۱،۶ موجود ہیں بیان مختلف لڑکیوں کا ہے۔اس لئے قافیے بدلے ہوئے ہیں۔ٹ ک ۳۴۵

بند۱۴۹ ۱=(م ل، رک فرہنگ) بھاگ=(۱،۲،۳،۹،۱۱،۱۲) چگ=(۱/۲،۴/۴،۶) بھنگ=(۷،۸)

۲=(۱/۲،۴/۴،۶،۹،۱۱+س س ل) تتاں=(۱،۲،۳،۷،۸،۱۲)

بند۱۵۰ ۱=(ق رخ، ک=گ+م ل) ڈرکار=(۱،۲،۳،۱/۲،۴/۴،۵،۶،۷) دھرکار=(۷،۸،۹،۱۱،۱۲)

۲=(۹،۱۱،+ن ب) پوندا=(۱،۲،۵،۶،۱۲) ہوندا=(۱/۲،۴/۴) ہنیدا=(۳) ہوندے=(۷،۸)

۳=(۵،۶،۷،۸،ق رخ، کھ=گھ+م ل) نکھار=(۱،۲،۳،۱/۲،۴/۴،۹،۱۱،۱۲)

بند۱۵۱ ۱=(۹،۱۱+گ ل+ن ب) ٹمیااے=(۱،۲،۳،۱/۲،۴/۲،۴،۱۲) ٹٹ کھڑیا=(۶) ٹمیا ای=(۵) ٹیوتیں=(۷،۸)

۲=(۹+ق رخ+غ ن ہنڑیا بھی لڑھیا کو غلط پڑھا گیا ہے) ہنڑیا=(۱،۲،۳،۱۲) لگی=(۵،۱۱)

ٹمیا=(۱/۲،۴/۴،۶) لئے=(۷،۸) ۳=(م ل) پوّن=(۱-۹) پن=(۱۱،۱۲)

۴=(۱/۲،۴/۴،۶،۷،۸،۹+ن ب) والیاں=(۱،۱۲) والیا=(۲،۱۱) والاں=(۳)

بند۱۵۳ ۱=(۷،۸،۹،۱۱،۱۲+ن ب) نہ مارو=(۱،۲،۳،۱/۲،۴/۴) کرنا لا=(۱۱)

۲=(۷،۸،۱۱+س س ل، رک بند ۱۵۵) پڑھیاں=(۱،۲،۳،۱/۲،۴/۴،۶،۹،۱۰،۱۲)

بند۱۵۴ ۱=(۳+م ل) چھن=(۱،۲،۱۱،۱۲) چھیہ=(۱/۲،۴/۴) ۲=ق ت، سیکدے+ق ل+م ل (سیکدے=(۵،۹ نے بند چھوڑا باقی سب نے سیکدے لکھا ہے)

بند۱۵۵ ۱=(۷،۸،۹،۱۰+م ل) اتیرو=(۱،۲،۳،۱۲) اجیر=(۱/۲،۴/۴،۱۱) جھلا نگ=(۶)

۲=(۹،۱۱+ع ل) چھپیا=(۱،۲،۱/۲،۴/۴،۷،۸،۱۰) چھپادو بیلے=(۳) لکا=(۶) چھپا=(۱۲)

۳=(۳،۱/۲،۴/۴،۱۰،۱۱+س س ل) بوتا=(۱،۲،۶،۷،۸،۹،۱۲)

۴=(۱،۳/۲،۴/۴،۱۱،۱۲) بھن=(۱،۲،۶،۷،۸،۹،۱۰)

۵=(۱/۲،۴/۲،۴،۶،۷،۹،۱۰،۱۱،۱۲+س س ل) اُتے=(۱،۲،۳) رت=(۸)

۶=(۱/۲،۴/۲،۴،۶،۷،۸،۹،۱۰،۱۱،۱۲+م ل) کنواں=(۱،۲،۳)

بند ۱۵۶ ۱=(نیشنل میوزیم کراچی کا نسخہ ۱۲ ل+م ل) لال کچوری نوں=(۱،۲،۳،۴،۶،۷،۹) لال کچوریاں=(۵) لال کچوری نوں =

(۷،۸) لال کجوریاں (۲)=(عزیز کا نسخہ ۴-ر)

اگر یہ کھیل کا نام ہے تو اس کے بعد نوں لکھنا خلاف قواعد ہے۔ ۲=(۳،۵،۸،۱۰،ن ب) جا چگ ماری=(۱،۲،۹،۱۲) وے وچ

آئے چگ ماری=(۶) چگ آن ماری=(۷،۱۱)   کیدو پہ بے وچ آن کے (۱/۲،۴/۴)

بند ۱۵۷ ۱=(۱۱،۱۲+ق رخ،گ=ک) بےعزتی گل=(۱،۲،۳) بےعزتی کل=(۵) بےغیرتی گل=(۱/۲،۴/۴،۶،۷،۸،۹)

بےخطروی گل=(۱۰) ۲=(۷،۸،۹،۱۱،۱۲،س س ل+ پیار سے خطاب کے لئے،ن ب) رانجھیا=(۱،۲،۳،۱/۲،۴/۴،۵،۶،۱۰) حط

بند ۱۵۹ ۱=(۹،۱۰،۱۱+ن ب،ر ل) جاء=(۱،۲،۱۲) جاد اُٹھ=(۳) سکھا جائے ماہی مینوں نال چھڑیا=(۶،۷،۸) جائے بھکھ رہاں=(۵)

بند ۱۶۰ ۱=(۳،۱۰،۱۱+س س ل) خط=(۱،۲،۱/۲،۴/۴،۶،۷،۸،۹،۱۲) ۲=(۳،۵،۷،۸،۱۰+ن ب)

جل جلال=(۱،۲،۱/۲،۴/۴،۶،۹،۱۱،۱۲) ۳=(۲+ع ل) ون=(۱،۲،۳،۱/۲،۴/۴،۶،۷،۸،۹،۱۰،۱۱) ۴=(۹+ر ل+ن ب)

چاروا=(۱،۲،۶،۷،۸،۱۱،۱۲) چار کے=(۱/۲،۴/۴،۱۰) ۵=(۹،۱۰،۱۱،۱۲+م ل) ساتھی=(۱،۲) گھر=(۱/۲،۴/۴،۶،۷)

بند ۱۶۱ ۱=(۳،۵+ن ب+س س ل) نالے=(۱،۲،۶) نالے بھائیاں=(۱/۲،۴/۴،۶،۷،۸،۹،۱۱،۱۲)

بند ۱۶۲ ۱=(۶،۷،۸،۹،س س ل+ غ ن داورم کا مغالطہ) بندزا=(۱،۲،۳،۱/۲،۴/۴،۱۰،۱۱،۱۲) ۲=(۱/۲،۴/۴،۱۰)

جاننے سے مطابقت) دیاں=(۱،۲،۳،۶،۷،۸،۹،۱۱،۱۲) ۳=(۳،۷،۸،۹،۱۰،۱۱،۱۲+م ل) دے بندزا=(۱) دے بتیں

بندزا=(۴)

بند ۱۶۳ ۱=(۲/۴،۷،۸) دیندا=(۱،۲،۳،۵،۹،۱۱،△=۱۲/ دیوے=(۱/۴،۶) ۲=۶،۷،۸+ن ب)

کے چٹھیاں خط سُنا نہہ اتے=(۱،۱۱) کے چٹھیاں خط سُنہیاں تے=(۳-۵،۹) چٹھیاں ہیاں اتے=(۲) چٹھیاں

سدسُنا دا تے=(۱۲)

بند ۱۶۴ ۱=(۲،۶،۷،۸،۹+س س ل،م ل) سوا دھو دھا=(۱،۱۱،۱۲) دھو ودھ و دھا=(۱۰) ودھیک سوائی کہڑی=(۳)

ودھیک سوا رُتّی=(۵) ودھیک وڈا لیا=(۱/۲،۴/۴)

بند ۱۶۶ ۱=(۶،۷،۸+ ع ل) وطن=(۱،۲،۳/۱،۴/۲،۴/۴،۵،۹،۱۰،۱۱،۱۲) ۲=(۲/۴،۷،۸+س س ل) جے=(۱،۲،۳/۱،۴،

۵،۶،۹،۱۰،۱۱،۱۲ خطا اگر خود لکھا جاتا تو جے درست تھا اگر کسی سے لکھوایا جائے تو اس صورت INDIRCT میں "تیں"

درست ہے۔

۳=(۳،۶،۷،۸،۱۰+ن ب) تے=(۱،۲،۹،۱۱،۱۲)

۴=(۳،۵،۷،۸،۹،۱۰،۱۱،۱۲،ق رخ ے=ی ر=ژ) کھیتو ے=(۱،۲) کھیت تائیں=(۶)

بند ۱۶۷ ۱=(ق رخ ر=ژ+م ل) تورا=(۱،۲،۱۱،۱۲) توڑنا=(۳،۱/۴،۲/۴،۶،۷،۸،۹،۱۰) ۲=(۹،۱۱،۱۲+م ل)

واہرے=(۱،۲) واہڑے=(۳،۷،۸) یا زنجیر=(۱/۴،۲/۴،۶) تیر نہ کدے ملدے=(۱۰) ۳=(۵+و ل)

نہیں=(۱،۲،۳/۱،۴/۲،۴/۶،۷،۸،۹،۱۰،۱۱)

بند ۱۶۸ ۱=(۳،۱/۴،۲/۴+۴ س س ل+ن ب) سجا=(۱،۲،۶،۹،۱۱،۱۲) سجھ=(۷،۸) بھناں=(۵،۱۰)

۲=(۱/۴،۲/۴،۵،۷،۸،۱۰،۱۲+م ل) بندیاں=(۱،۲،۳،۶،۹،۱۱) ۳=(۲،۱/۴،۲/۴،۶،۷،۸،۹،۱۰،۱۱،۱۲+م ل)

چوکھٹی=(۱،۳) ۴=(۲/۴،۷،۸،۱۰+ق ل م ک وچھٹیاں) بندیاں=(۱،۲،۳،۱/۴،۶،۹،۱۱،۱۲)

۵=(۳،۱۰،۱۱،۱۲+ن ب و ل) دیاں=(۱،۲،۱/۴،۲/۴،۶،۹) وچ=(۷،۸)

اس بند میں تین طرح کے قافیے ہیں کیونکہ بھاییاں بھانت بھانت کی بولی بول رہی ہیں۔

بند ۱۶۹ ۱=(۱۱،۱۲،ق رخ+غ ن) جیہی=(۱،۲،۵،۹) جویں لکھے دی راہ ریت=(۶،۷،۸) جیہری=(۳،۱/۴،۲/۴)

جویں خط تے تھن دی=(۱۰) ۲=(۱۱،و ل+م ل) ایہہ=(۱،۲،۳/۱،۴/۲،۴/۶،۷،۸،۹،۱۰،۱۲) ایہو=(۵)

۳=(۳،۱/۴،۲/۴،۶،۷،۸،۹،۱۰،۱۱،۱۲+ن ب) اوسدا=(۱،۲) گاؤنے ایسدے=(۵)

۴=(۱/۴،۲/۴،۶،۷،۸،۱۰+و ل) میں=(۱،۲،۳،۹،۱۱،۱۲)

۵=(۷،۸،۱۲+و ل) اللہ=(۱،۲،۳/۱،۴/۲،۴/۶،۹،۱۰،۱۱) ۶=(غ ن+۹ کی ق ت+غ ض اور ک مصرع ۴)

میت=(۱،۲،۳،۱۰،۱۱،۱۲) پریب=(۱/۴،۲/۴،۶،۷،۸) ایہدی میت=(۹) ت ک ۴ ۱۲ ب مصرع ۳

بند ۱۷۰ ۱=ع ل+غ ن ی اور ی کا اشتباہ ۳،۴ کی تصحیح) پاوندائی=(۱،۲،۶،۷،۸،۹،۱۰،۱۱،۱۲) پاوندا اے=(۳،۱/۴)

۲=(۳،۱/۴،۲/۴،۶،۷،۸،۹،۱۰،۱۱،۱۲+س س ل+قرآن مجید ۱۳/۸۷+ چہارم کلمہ توحید) حق=(۱،۲)

۳=(۱۲+م ل+ت=تھ ق رخ) تے=(۱،۲،۳/۱،۴/۲،۴/۶،۷،۸،۹،۱۰،۱۱) ۴=(۹،۱۱+ن ب+غ ل)

سکھے = (١،٢،٣،١/٤،٢/٤،٧،٨،١٢)سجھ = (٦)٥ = (١١،١٢+م ل ت = تھ)تے = (١،٢،٣،١/٤،٢/٤،٦،٧،٨،٩)

دے = (١٠)٦ = (٧،٨+م ل + ول)مدت = (١،٢،٦،١١،١٢)مدوتے = (٩،١٠)مدو = (٣)مدونوں = (١/٤،٢/٤)

ے = (١/٤،٢/٤،١٠+م ل)اچھوت = (١،٢،٣،٦،٧،٨،١١،١٢)

بند ١٧١ ١ = (٥،٦،٧،٨،٩،١١،١٢+م ل)جنیاں = (١،٢،٣)پاپا ای = (١٠)حمیاں = (١/٤،٢/٤)

٢ = (١/٤،٢/٤،٦،١٢+م ل)شاہوکار = (١،٢،٣،٥،٧،٨،٩،١٠،١١)٣ = (٣،٩،١١،١٢+پ ر)چوہا = (١،٢)

انھے چوہے = (٧،٨،١٠)انھاچوہا = (٢،١/٤،٢/٤،٥،٦)

بند ١٧٢ ١ = (١٠+م ل+ رک ے)ق رخ غ ن املائی اشتباہ)گھٹ = (١،٢،٣)لابھ = (٥) گھٹ = (١/٤،٢/٤،٦،٩،١١،١٢)

کٹھے = (٧)چپے = (٨)٢ = (٩،١٢،ع ل)کماوندائی = (١،٢،٦،٧،٨،١٠،١١)کماوندائے = (٣،١/٤،٢/٤)

٣ = (١/٤،٢/٤،١١+م ل،ع ل)دی پیاں = (١،٧،٨،١٠)دیاں پچھیاں = (٣،٦)دیاں پچیاں = (٩،١٢)

٤ = (٩،١١+م ل)دے بچھ سردار = (١،٢،١٢)دی سنجھ سلوار = (٦)دے بچھ پروار = (٧،٨،١٠)

٥ = (١١+م ل)بھنو ے = (١،٢،٣،١/٤،٢/٤)بھنے = (٩)بھنو ے = (٦،٧،٨،١٠،١٢)

٦ = (١١،١٢+م ل)حُسن = (١،٢،٣،١/٤،٢/٤،٦،٧،٨،٩،١٠)

بند ١٧٣ ١ = (٣+ول+م ل+ ع ل)پرنا یئے = (١،٢،١/٤،٢/٤،٥-١٢)

بند ١٧٤ ١ = (٣،١/٤،٢/٤،٦،٨-١٠+ن ب)باروت = (١،٢،١٢)بروت = (١١)وارو = (٧)

بند ١٧٥ ١ = (ق رخ ت = تھ+م ل)تے = (١،٢،٣،١/٤،٢/٤،٥-٨،١٠،١١) ٢ = (٢،٣،٥،-٦)چھوہری = (١،١/٤،٢/٤)

٣ = (٩+م ل)انہاں دہاں = (١،٢،٦،٧،٨،١١،١٢)ایہناں دہاں = (٣،١/٤،٢/٤،٥،١٠)

٤ = (ول)نہیں = (١،٢/٤،٦-١٢)

بند ١٧٧ ١ = (ول+ ع ل)لین = (١،٢،٥،٧،٨،١٢)لیکن = (١١)لان = (٣،١/٤،٢/٤،٦،٩)لاون = (١٠)

بند ١٧٨ ١ = (ول)اتاں ماڑیاں دیاں = (١،٢،٣،١/٤،٢/٤،٥-٨،١٠،١١،١٢)اتاں ماڑی دیاں = (٩)٢ = (١/٤،٢/٤،٦-٩+ن ب)

بدھیائی = (١،٢،٣،١٠،١١،١٢) ٣ = (٥-٨،ن ب)چکھ = (١،٢،٣،١/٤،٢/٤،٩-١٢)

بند ١٧٩ ١ = (٩،١٠،١١،١٢ق رخ ٹ = ت)توری = (١،٢)ورتی = (٣،١/٤،٢/٤،٥،٦،٧،٨)

٢ = (عشق اور فراق ایک ہی شے کے دو روپ ہیں لہٰذا فراق کے ساتھ عشق کی تکرار بے معنی سی ہی ق ت، عمق کو عشق پڑھا

گیا ہے جو کھائی میں مشابہت رکھتا ہے+م ل+چھجے کی رعایت)عشق=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۹،۱۱،۱۲)درد=(۶-۸،۱۰)

۳=(۶،۷،۸،۱۰+عقاب عشق سے رعایت لفظی)دوڑے=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۹،۱۱،۱۲)

بند۱۸۰ ۱=ہاں اور ساں میں اشتباہ کا امکان ہے+عزیز کے نسخے الف،۱۸اص+ن ب مٹھاہاں=(۱۱)مٹھے ہاں=(۱،۳،۶،۱۲)

مٹھے ہاں=(۲،۵)سوہیاہاں=(۹)مٹھیاں=(۷،۸)نی مُٹھے=(۱۰)مٹھیاں=(۱/۴،۲/۴/۴)

۲=(م ل+بھتیاں کی تصحیح)بھتیاں=(۵،۶،۹،۱۱،۱۲)تھپیاں=(۱،۲،۱/۴،۲/۴)پپیاں=(۳،۷،۸،۱۰)

۳=(م ل)ر اور و کے اشتباہ کا امکان ہے)والیاں=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۵-۱۲)

بند۱۸۱ ۱=(۹،۱۱+"کے تے" کی ق ت بوجہ غ س)وتے=(۱،۶،۱۰)وتے قول وساردتا=(۷،۸)کے تے=(۲،۳،۱/۴،۲/۴،۱۲)

۲=(۱۲+ع ل)ون=(۱،۲،۳،۲/۴،۶-۱۱)۳=(ہیر کا ایک ہی بھائی مذکور ہے سلطان نامی لہٰذا جمع کا صیغہ استعمال نہیں ہو سکتا+م ل) رل نال بھائیاں=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۶،۹،۱۱،۱۲)رل کے نال بھائیاں=(۷،۸)

بہر کیف بھائیاں برادری کے معنوں میں استعمال ہوا ہے۔

۴=(۱۱+ن ب)ایہا=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۶،۹،۱۰،۱۲)ایہو=(۷،۸)۵=(۳،۱/۴،۲/۴،۹،۱۰،۱۲+ن ب)

تھوں=(۱،۲،۱۱)کولوں=(۶) ۶=(۳+ن ب)تے دو رل جدا ہوئے=(۷،۸)جدا کر دور ہوئے=۱،۲،۱۰،۱۱،۱۲)

کیجے=(۱/۴،۲/۴،۶)ہن دور کیچے=(۹)

بند۱۸۲ ۱=(۱/۴،۲/۴/۴+م ل)کھیڑے=(۱،۶،۷،۸،۱۰)کھیڑا=(۲،۳،۱۱،۱۲)کھیڑا سیال تے ہیر نہ=(۹)

۲=(۷،۸ میں جے کوجی پڑھیے)جے شرط ہے مگر جزندارد+م ل)وارث شاہ چُپ کیتیاں=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۶،۹،۱۰،۱۲)

وارث شاہ جے چپ تھیں داد پایئے=(۷،۸)وارث شاہ جے چپ تھیں کم پایئے=(۱۱)

بند۱۸۳ ۱=(۷،۸+م ل+ت=تھ،ق رخ)تے=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۶،۹،۱۰،۱۱،۱۲)۲=(۱۰میں نیچے=نیچی،ے=ی+م ل)

پھرے نیک نیچے=(۱۰)بھیڑی تنگ نیچی=(۱)بھیڑی تنگ نہاتی=(۲،۶)پھریں تنگ نیچی=(۱۱)

پھرے تھگ ہے نی=۹ بھیڑن تنگ نہاتی=(۱/۴،۲/۴/۴)

بند۱۸۴ ۱=(۹،۱۱،۱۲+ع ل)بیٹھ کے کرے نگاں=(۱،۲،۱/۴،۲/۴،۶)ہو نیکے کرے جھیرا=(۷)کراں جھیوری=(۳)

بیٹھ کے کرے جھیرا=(۱۰)ہو نیکے کرو جھیرا=(۸) ۲=(۱/۴،۲/۴،۶-۱۰،۱۲+ول)کا ہنوں=(۱،۲،۳،۱۱)

بند۱۸۵ ۱=(یہ لفظ راتن، راتنا مصدر سے بھی ہوسکتا ہے اور رتن کا بھی پورا امکان ہے جس کے معانی ہیں آنکھ کی پتلی)

راتیں کڑی بنائیکے = (۱/۲،۴/۲،۴،۶) ۲ = (۹+۱۲+ ن ب) جاندے نوں آکھیا = (۱۱) آکھیا آوندیاں = (۱،۲)

آکھیا شکر ہے = (۱/۲،۴/۲،۴،۶) آکھیا آوندے نوں = (۳) آکھیا آوندے = (۷،۸) آکھیا آئے توں = (۱۰)

۳ = (۳،۶،۷،۸،۹،۱۰+ و ل) ویکھن = (۱،۲/۱،۲،۴/۲،۴،۱۱،۱۲) ۴ = (۳،۱/۲،۴/۲،۴،۶ – ۸،۱۰+ ن ب)

کیہا = (۱،۲،۱۱،۱۲) کیہیاں = (۹)

بند ۱۸۶ ۱ = (۹+ م ل + غ ن ق ر خ) سُدھایا = کدھایا = کڈھایا) کڈھائیکے = (۱،۲) ساہ کڈھایا = (۳،۵،۱۱)

ساہا کڈھایا = (۱/۲،۴/۲،۴،۶،۷،۸،۱۰،۱۲) ۲ = (۱۰+ ن ب + گ ل) بھلا مہورت = (۱) بھلا تھت مہورت وار = ۶،۱۱،۱۲

بھلا متھیا مہورت = (۳) بھلا تھت مہورت تے وار = ۷،۸،۹ بھلا متھ مہورت = (۲،۱/۲،۴/۴) بھلا تھت مہورت وچار = (۵)

۳ = (۱/۲،۴/۴،۷،۸+ ن ب) لکھ گھلیا ایہہ تکرار = (۶) دس چھڈیا ایہہ تکرار = (۱،۹،۱۲) کر چھڈیا ایہہ اقرار = (۳،۵،۱۰)

دس چھڈیا ایہہ اقرار = (۲) کر چھڈیا ایہہ تکرار = ۱۱ ۴ = (۱۲+ ن ب) لنک کے دھاڑ = (۱،۲)

۵ = (۱۰+ ن ب + ع ل) سباٹڑا = (۱،۲،۳،۱۱،۱۲) سروالڑا = (۷،۸) سیاہلڑا = (۹)

بند ۱۸۷ ۱ = (۳،۵،۶،۷،۸،۱۱،۱۲+ م ل) گھیوڑاں = (۱) گھیوراں = (۱/۲،۴/۴) گھیوڑے = (۱۰) گھیوڑاں = (۲)

۲ = (۷،۸+ م ل) بھنورے کیوڑے ودے = (۱۰) بھورے = (۱،۲،۳،۱/۲،۴/۲،۴،۶،۱۱،۱۲) پیرڑے = (۵)

بند ۱۸۸ ۱ = (۳+ م ل (مُٹھے اور مُٹھی بے معنی ہیں) مُٹھے = (۱،۲) مٹھی = (۱/۲،۴/۲،۴،۶،۷،۸،۹،۱۰،۱۱،۱۲)

۲ = (۳،۱۰،۱۱+ ی = ے) ودے = (۱،۲،۹،۱۲) ی = (۱/۲،۴/۲،۴،۶،۷،۸) ۳ = (۶–۸،۱۰،۱۱+ ن ب)

لُچی = (۱،۲،۳) اتے لُچی = (۹،۱۲) پوریاں سن = (۱/۲،۴/۴) ۴ = ۱/۲،۴/۲،۴،۶ – ۸،۱۰–۱۲+ ن پ)

اتے کھنڈدی = (۱–۳) وڑے کھنڈتے = (۹) ۵ = (۱/۲،۴/۲،۴،۶،۷،۸،۱۰+ م ل) کھرنیاں = (۱،۲،۳،۹،۱۱،۱۲)

بند ۱۸۹ ۱ = (۵،۷،۸،۹،۱۰،۱۱،۱۲+ م ل) وجھکر = (۱،۲) وکھرا = (۱،۳/۲،۴/۴) وگھڑا = (۶) ۲ = (۱۱،۱۲+ م ل) بھلائیاں = (۱،۲،۹،۱۰)

پھلوائیاں = (۵،۶) بچے لائیاں = (۱/۲،۴/۴) ملائیاں = (۷،۸)

بند ۱۹۰ ۱ = (۱/۲،۴/۲،۴،۶،۱۰،۱۱،۱۲+ ن ب) نئی = (۱،۲،۳،۷،۸،۹) ۲ = (۵،۸،۹،۱۱،۱۲+ م ل) تے = (۱،۲،۳،۱/۲،۴/۲،۴،۱۰)

وے = (۷) ۳ = (۳+ م ل) تو روے = (۱،۲) تُو روے = (۹،۱۱) تو روے = (۱۲)

۴ = (۱/۲،۴/۲،۴،۷،۸،۱۰،۱۱+ گ ل) تھاندے = (۱،۲،۳،۶،۹،۱۲) ۵ = (۳،۱/۲،۴/۲،۴،۶ – ۱۲+ س س ن) گھریں = (۱،۲)

بند ۱۹۱ ۱ = (۱/۲،۴/۲،۴،۱۰+ س س ل) ہر چند تے زردے = (۱،۲،۳،۵–۹،۱۱،۱۲) ہر چند = (ہر چند = (ہری چند) چاول کی ایک قسم جس کا

زردہ اچھا پکتا ہے۔

بند۱۹۲ ۱=(غ ن + س س ل، نوگری کی تصحیح نوگری=(۲،۶) تولڑی=(۱۰) نوکری=(۱،۱۱،۱۲) نوں کلی=(۷،۸)

۲=(۲،۳،۱/۴،۲/۴،۱۱،۱۲+ن ب) چپ کلیاں=(۱۰) چونپ کلیاں (۱) پچوپ کلیاں (۵،۶،۷،۸)

۳=(۱۱،۱۲+م ل) کھتوے=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۵،۶،۹،۱۰)

بند=۱۹۳ ۱=(۱/۴/۲،۴/۴،۷–۱۰+و ل) سکندری=(۱،۲،۳،۶،۱۱،۱۲) ۲=(۱۱،۱۲+م ل) بیوری=(۱/۴/۲،۴/۴) کیوری=(۱،۲،۶،۹،۱۰)

نبہری=(۳) نیڑے=(۷) ۳=(۱/۴/۲،۴/۴،۷+م ل) چپل وترے=(۱،۲،۱۱،۱۲) چپل چپیاں=(۱۰)

۴=(کڑی کی تصحیح ی=یے) کڑا=(۱۰) کڑی=(۶،۷،۸) بوا=(۱،۲،۶،۹،۱۱،۱۲) جڑے=(۱،۲،۹،۱۱،۱۲)

سوہبے=(۱/۴/۲،۴/۴) جگنی=(۱/۴/۲،۴/۴،۳،۷،۸) بندی=(۱۰) ۵=(بودا کی تصحیح، غ ن بولا کو بوا پڑھا گیا رکے بنسر بولا خواجہ فرید

۶=(م ل+س س ل) کشک بلائیاں=(۱،۲،۶،۷،۸،۹،۱۰،۱۲)

بند۱۹۴ ۱=(۹،۱۱،۱۲+م ل) چوڑیاں=(۶) جوڑیے=(۱،۲) ڈوریے=(۱/۴/۲،۴/۴،۵،۷،۸) ۲=(۱/۴/۲،۴/۴،۵+س س ل+م ل)

پنج تاریاں=(۷،۸) پنج دانیاں=(۱،۹،۱۱،۱۲) پنج داتیاں=۲،۶) پنج تابیاں=(۳) ۳=(۲،۱/۴،۵+م ل)

چونپ=(۹) چوب=(۱،۲/۴) چوپ چھائیاں=(۶،۷،۸،۱۱،۱۲) ۴=(۶،۷،۸،۱۰+س س ل) چار سوئی=(۳)

چار سوتیے=(۹) چار سوہبے=(۱،۲،۱/۴،۲/۴،۴،۱۱،۱۲) چاسکوبھی=(۵)

۵=(۱/۴/۲،۴/۴+م ل) پترے=(۹) بجبرے=(۵،۷) بتھرے=(۱،۲) بکھتروے=(۶،۱۱،۱۲) بیٹ دے=(۱۰) مٹھوے=(۳)

بند۱۹۵ ۱=(ق ر خ ی=یے+م ل) مہتیے س ن=(۹) مہتی=(۱،۲،۱۱،۱۲) موتی=(۶،۱۰) پھمن=(۳،۱/۴،۲/۴،۴،۷،۸)

۲=(۳،۱/۴،۲/۴،۴+م ل، رک ۱۹۴) چونپ جالیاں=(۹) چھوئی جالیاں=(۱،۲) چھوپی جالیاں=(۱۱)

چھوپ جالیاں=(۶،۱۰) چھوٹ جالیاں=(۱۲) ۳=(۱۲+م ل) سیھ=(۱،۲) پٹ=(۶،۹،۱۰) ڈوت=(۳،۱/۴،۲/۴/۴)

۴=(۱۱+ن ب) جالیاں جھمیاں س ن=(۱،۲،۶،۹،۱۲) ۵=(۱/۴/۲،۴/۴،۶،۱۲+س س ل) اوڑھنیاں=(۱،۲،۳،۹)

اوڑھنی=(۷،۸) اوڈنیاں=(۱۱) س ن اوڑھنے=(۱۰) ۶=(۳،۱/۴،۲/۴،۴،۶،۹،۱۰،۱۱،۱۲+س س ل) تے جیلوے=(۱)

تے بڑے جیلوے=(۲) ساوے پیلڑے=(۷،۸)

بند۱۹۶ ۱=(۲،۶،۷،۸،۹،۱۱،۱۲+س س ل) پچکنی=(۱) پھوکنی=(۱۰) ۲=(۱۱+س س ل، غ ن) اَتے اور اُتے کا مغالطہ

اتے=(۱،۲،۶،۷،۸،۹،۱۲) ۳=(۱/۴/۲،۴/۴،۶،۷،۸،۹،۱۰،۱۱،۱۲+م ل) کھنڈے=(۱،۲)

بند۱۹۷ ۱=(غ ن، م ل) پلٹیاں=(۱،۲،۱/۴،۲/۴،۴،۵،۶،۷،۸،۹،۱۰،۱۱،۱۲) شک پلٹیاں=(۳) ۲=(۱۰+ن ب)

پری ذات = (۱،۲،۳،۱/۴،۱/۴،۲/۴،٦-۹،۱۱،۱۲)۳ = (۱۱+ق رخ، ے = ی) کے = (۱،۲،۹،۱۲) پکے = (٦) پاکے = (۱۰)

پاکپٹن = (۱/۴،۲/۴/۴) پتن اُتے = (۷،۸) △ = (۳)

بند ۱۹۸ ۱ = (۲،۳،۱/۴،۲/۴،۲/۴،۵،٦،۹،۱۰+او) نے = (۱،۲) ۲ = (۲،۱/۴،۲/۴،۲/۴،۹،۱۱،۱۲+ پ ر) تے △ = (۱)

آکھ فاتحہ = (۱۰) فاتحہ آکھ کے = (٦) پڑھ فاتحہ = (۳) فتح آکھ کے = (۵)

بند ۱۹۹ اس بند میں مصرعوں کی تعداد میں اختلاف پایا جاتا ہے یہ مصرعے قابلِ اصلاح حالت میں ان نسخوں میں موجود ہے۔

مصرع ۱ = (سب) مصرع ۲ = (۱-٦،۹-۱۲) مصرع ۳ = (۵،۷،۸) مصرع ۴ = (۱-۳،۵،۷-۹،۱۱،۱۲)

مصرع ۵ = (۲-۱۲) مصرع ٦ = (سب) مصرع ۷ = (سب) مصرع ۸ = (سب)

علاوہ ازیں گاون کنجریاں خوب آواز کر کے تے دسدیاں دست بنائیکے جی نسخہ نمبر ۳ میں موجود ہے۔

بند ۲۰۰ ۱ = (چھوئیں کی تصحیح + م ل) نالے چھٹیاں = (۵) بھویں = (۱۱) چھوئیں = (۱،۲،۳) بھویں = (۱/۴،۲/۴،۴،٦-۱۰،۱۲)

۲ = (۳،۱/۴،۲/۴،۴،۱۱،۱۲+م ل) چھجے = (۱،۲) زمیں = (٦،۱۰) چھپے = (۷،۸،۹)

۳ = (۲،۱۱+ پ ر) دیو = (۱،۹،۱۲) دین = (۳،۵،٦،۷،۸،۱۰)

بند ۲۰۱ ۱ = (۷،۸+س س ل) مل میل = (۱،۲،۱۱،۱۲) میل میل = (۳،۱/۴،۲/۴،٦) میل کاہدا = (۱۰) میل جوڑ = (۵)

میل میل کے = (۹) ۲ = غ س، سیالاں نے اور سیالناں کا مغالطہ (۱۲) میں تصحیح کے بعد سیالناں بھی موجود ہے۔

سیالاں نے = (۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۴،۷،۸،۱۲) سیالیاں = (۵) سایاں = (٦،۹،۱۱) ۳ = (۵،٦،۹+م ل) ثبت = (۱،۱۱،۱۲)

سون دے سگن = (۷،۸) شگن بن سب = (۱/۴،۲/۴/۴) شگن سب = (۲،۳،۱۰) ۴ = (۱۱،۱۲)

آخری مصرع ندارد = (۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۴،۵،۷،۸) نامکمل = (۹) وارث شاہ رقیباں تے مہر کر کے کون گھائیاں دے اُپر

پاونے نوں = (٦) وارث شاہ نوں بیٹھ کے چھند پکھن = (۱۰) اس بند میں نمبر ۱ کے ۱۲ مصرعے ہیں باقی میں (۴،٦،۹) بھی

ہیں نمبر (٦،۹) کے مصرعے زیادہ معتبر سمجھ کر انتخاب کیئے گئے۔

بند = ۲۰۲ ۱ = (۲،۳،۷،۸،۱۲+م ل) △ (۱) او دیہڑی = (۱۱) کوارڑی = (۱/۴،۲/۴/۴) ان ویاہی = (۱۰)

۲ = (۷،۸+م ل) گھوڑے = (۱،۱۱،۱۲) گھوڑی = (۲،۳) کواری = (۱/۴،۲/۴/۴) ۳ = (۳،۱/۴،۲/۴،۴،۱۱،۱۲) کی تصحیح جن میں

دچھتاں موجود ہے + م ل) دکھناں = (۱،۲) ڈھکنا = (۷،۸،۱۲) ۴ = (۷،۸،۱۱،۱۲+ غ ن + م ل)

منجراں دے وچ = (۱،۲،۳) منجری دے وچ = (۱/۴،۲/۴/۴) ۵ = (ق رخ + م ل) گھت گھت = (۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۴،۱۱،۱۲)

٦ = (۱۱،۱۲+م ل) کھڑک = (۱،۲) کہرک = (۳) کے = (۱۱+م ل) کھڑی (۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۴،۷،۸،۱۰،۱۲)

بند۲۰۳ یہ بند شیخ عبدالعزیز بارٹ ایٹ لاء کے ۲۱ نسخوں میں سے صرف دس میں موجود ہے۔ چونکہ یہ بند ۲۰۲ کا جواب ہے اس لئے لازمی ہے۔ اس بند کا مصرع نمبر ۱۳ یوں ہے۔ "اساں بھال کیسرے دامنس آندا۔۔۔ دا فی + میرے خیال میں کیسرے کے سرے ہے۔ اس طرح "سرے" کا مطلب ہے چوٹی کا، اول نمبر کا۔ اکثر نسخوں میں کیسرے کی بجائے کسیرے لکھا گیا ہے۔ کسیرا = دھات کے برتن گھڑنے والا بازار یا ٹھٹھیار جو برتن پر چوٹیں لگا تا رہتا ہے۔"

۱=(۷،۸،۱۱+م ل)چھیڑنہ چھیڑیدائی=(۱،۲،۱۲)چھیڑانہ چھیڑیدا=(۲)۲=(۷،۸+س س ل+م ل)

سوتھڑدے وچ=(۱،۲،۱۱)تن سوتھڑدے وچ=(۳)ترے سُتھڑدے وچ=(۱۲)۳=(۳،۷،۸،۱۲+م ل)

پڑی=(۱،۲،۱۱) ۴=(۳،۷،۸،۱۱،۱۲+م ل)پانچواں مصرع ندارد=(۱،۲)۵=(۱۲+م ل)

نکالا لے وچ توں=(۱،۲،۷،۸،۱۱)نکالاں وچ اوسدے دھریدائی=(۳) ۶=(۳،۷،۸،۱۲+م ل)دھریدا=(۱،۲)

ویدا=(۱۱)۷=(۷،۸،۱۱،۱۲+م ل)اودھا=(۱،۲)۸=(۲،۳،۱۱،۱۲+س س ل)△=(۱)

جھوا سازیاں مول نہ سڑی دائی=(۷،۸) ۹=(و ل)تے=(۱،۲،۳،۱۱،۱۲)۱۰=("ایسے" کی املا درست کی ہے)

ایسے حکمت=(۱،۲،۱۱،۱۲)ایسی حکمت(۳) ۱۱=(۲+۱م ل)جیہا=(۱،۲)جھپا=(۱۱) ۱۲=(۱۲+س س ل)

پاؤناں=(۱،۲)پائے نا=(۱۱)۱۳=(۳+م ل)گھڑی=(۱،۱۱)گھڑی=(۲)۱۴=(۱۱+ن ب)بھی=(۱،۲)

توں=(۳،۱۲)۱۵=(۱۱+ن ب)ہی=(۱،۲)ہے=(۳)۱۶=(۱۱کی تصحیح)تے لئیں کھڑک=(۱،۲)دی لئیں توں=(۳)
لئیں فی ٹوں=(۱۱)تے لئیں توں=(۱۲)

بند۲۰۴ ۱=(و ل)نئیں=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۳/۴،۵،۶،۷،۸،۹،۱۰،۱۱،۱۲)۲=(۲،۳،۱/۴،۲/۴،۳/۴،۵–۱۲)سچھ=(۱)

بند۲۰۵ ۱=(و ل + رک.ق م(۹/۷۲)جنت عدن=(۱،۲،۱/۴،۲/۴،۳/۴،۷،۸،۱۱،۱۲)جنت العدن=(۳،۶،۹،۱۰)
جنت خوشی سی=(۵)ق م=قرآن مجید ۹/۷۲(سورۃ نمبر ۹ آیت نمبر ۷۲)

بند۲۰۶ ۱=(۱۰+گ ل)جاندا=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۳/۴،۶،۷،۸،۱۱،۱۲) ۲=(۱/۴،۲/۴،۳/۴،۶،۷،۸،۱۰،۱۱،۱۲+م ل)ڈھول=(۱،۲،۳)

بند۲۰۷ ۱=(۳،۱/۴،۲/۴،۳/۴،۵،۶،۷،۸،۹،۱۰+و ل)نئیں=(۱،۲،۱۱،۱۲)۲=(۱/۴،۲/۴،۳/۴،۷+و ل)دوزخ=(۱،۲،۱۱،۱۲)
دوزخاں=(۶)دوزخ دے=(۳)دوزخیں=(۵،۹،۱۰) ۳=(۱/۴،۲/۴،۳/۴+س س ل+م ل)تن=(۱،۲،۳،۶–۱۲)
۴=وچھے=(۹)ڈھچے=(۱،۱۰،۱۱)پئے ڈیے=(۳،۱/۴،۲/۴،۳/۴)ڈھیے=(۲،۶،۷،۸)

بند۲۰۸ ۱=(۱۱+ن ب،و ل)میں تاں=(۶)ایہہ=(۱،۲،۹،۱۲)۲=(۳،۱/۴،۲/۴،۳/۴،۱۰)۲=(۱۰+کارن کا مخفف بھی کان ہی ہے

کاج =(۱،۳،۷،۸،۹،۱۱،۱۲) کارن =(۱/۴،۲/۴،۴،۶)۳ =(۷،۸،۹+م ل)لجراں =(۱۱)

لدھراں =(۱،۲،۱/۴،۲/۴،۴،۶،۱۰،۱۲)لوہدراں =(۳)

بند ۲۰۹ ۱ =(۱۱+س س ل+ن ب)تینوں =(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۴،۵،۶،۷،۸،۹،۱۲) سجھ =(۱۰)

بند ۲۱۱ ۱ =(۶+م ل) قوارین گے =(۱،۲،۱۱،۱۲) حتارنیں =(۳،۱/۴،۲/۴،۴،۵،۷،۸،۹،۱۰) ۲ =(۲،۶،۷،۱۰،۱۱،۱۲+س س ل)

کویں =(۱)نزع =(۳،۱/۴،۲/۴،۴)اوس وقت نہ کوئی ہی ہوئے بیلی =(۹)

بند ۲۱۲ ۱ =(۱۱+ ع ل)دن =(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۴،۵،۶،۹،۱۰،۱۲)وناں =(۷،۸)۲ =(۲،۳،۵،۷،۸،۹،۱۰،۱۱+ و ل)

بجی =(۱،۱/۴،۲/۴،۴،۶،۱۲)۳ =(۳،۹،۵،۱/۴،۲/۴،۴+ ث ک عقد نکاح)پڑھیا =(۷+۱،۲)

بند ۲۱۳ ۱ =(او)سوریاں =(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۴،۵،۶،۷،۸،۹،۱۰،۱۱،۱۲)

بند ۲۱۵ ۱ =(ول)سجھ کور =(۷،۸)لب کور =(۱،۲،۳،۹،۱۱)گل کور =(۱/۴،۲/۴،۴،۶،۱۰)لب کور =(۲،۱۲) گل تو زنی تھیں =(۵)

بند ۲۱۶ ۱ =(۷،۸+ول+ رل)دو زخ =(۱،۳،۱/۴،۲/۴،۴،۱۱،۱۲) دوزخاں =(۲،۵،۱۰)دوزخیں =(۹)۲ =(۶،۹،۱۰،۱۱)

تکبر تے =(۱/۴،۲/۴،۴)تکبر ے =(۱،۲،۳)۳ =(۳،۱/۴،۲/۴،۴،۵،۸،۱۰+ول)واتگروں =(۱،۶،۹،۱۱،۱۲)

واتگراں =(۲) کارواں گا ٹیک =(۷)۴ =(کو اتو پلک بھر میں پہچانا نہیں جا سکتا لہذا ق ت+ م ل)

پلک =(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۴،۵-۱۲)

بند ۲۱۷ ۱ =(۳،۱/۴،۲/۴،۴،۶،۱۱،۱۲+ن ب)نی =(۱،۲،۷،۸،۹)و ے =(۵،۱۰)۲ =(املا کی غلطی)

بند ۲۱۸ ۱ =(ق رخ ،ک =گ)غ ن+م ل)متاں کوئی =(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۴،۶،۷،۸،۹،۱۱،۱۲) کوئی =(۱۰) کوئی =(۷ کا قث

نوٹ)۲ =(۲،۱۰+م ل)ویریاں =(۱/۴،۲/۴،۴)ذیریاں =(۱)دیہبرے =(۷،۸)دیہبری =(۱۱،۱۲)ویہڑے =(۹)

ویہڑیاں =(۳،۶)

بند ۲۱۹ ۱ =(۳،۱/۴،۲/۴،۴،۵-۱۰ق رخ ،ت = ٹ)تو ر =(۱،۲،۱۱،۱۲)۲ =(۷،۸،۱۱،۱۲)ق رخ ،او =اُ+ ع ل)اُوٹھ

(۱،۲،۳،۵،۶،۹،۱۰)اونٹھ =(۱/۴،۲/۴،۴)۳ =(۶،۹،۱۱،۱۲+ن ب)بیرنوں گھن کے =(۱-۳،۱/۴،۲/۴،۴،۷،۸،۱۰)

بند ۲۲۰ ۱ =(۳،۱/۴،۲/۴،۴،۵،۶،۷،۸،۹،۱۰ق رخ ،ت = ٹ)ٹرن =(۱،۲،۱۱،۱۲)۲ =(۲،۳،۱/۴،۲/۴،۴،۵-۱۱+۱او)

نے =(۱،۲)۳ =(رانجھے کے بغیر جب وہ چلی ہی نہیں تو ٹور(چار) کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا ۔ غ ن+م ل)

تور =(۳،۱۱،۱۲)ٹور =(۱،۷،۸،۹)جھون =(۵)پوشل =(۲)پوچھل =(۱/۴،۲/۴،۴،۵)۴ =(۱۲+م ل)جھینس گاؤں

ہے چلی ہی نہیں اس لئے شوو گھاٹ کا امکان ختم ہو جاتا ہے) شوکاٹ۔تے = (۱،۲،۹،۱۱) شوو گھاٹ = (۱،۳/۱،۴/۲،۴/۶،۴)

شوکات = (۱۲) ۵ = (۱،۳/۱،۴/۲،۴/۶،۴، ۹، ۱۰+م ل) دھندلا = (۱،۲، ۱۱، ۱۲) شوکاں کڈھ کے ڈھنڈے ڈھائیو نیں = (۷، ۸)

نوٹ = چشمہ کی جگہ پر بھسمہ کا بھی قوی امکان ہے۔

۶ = (۵، ۱۰+پ ر) وہووا ہ = (۱،۲،۳/۱،۴/۲،۴/۶،۴، ۷، ۸، ۹، ۱۱، ۱۲) ۷ = (۹+ ول) بُرکیاں = (۱،۲،۶، ۱۱، ۱۲)

لقمے = (۵) بُرکی = (۷، ۸) دے بُرکیاں کھچڑی تے چُوری دیاں = (۱/۲،۴/۴)

بند ۲۲۱ ۱ = (۱،۳/۱،۴/۲،۴/۴، ۵، ۷، ۸، ۹+ ن ب) تاہنڈ ڑی = (۱،۲، ۱۱، ۱۲) تیری = (۶) ۲ = (۶ ـ ۱۱+م ل)

بُس = (۱،۲،۳/۱،۴/۲،۴/۴، ۵، ۱۲) ۳ = (۱،۳/۱،۴/۲،۴/۴+م ل) جا ہ = (۱،۲، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۱، ۱۲) جی = (۱۰)

جیوندے رہے تاں = (۵)

بند ۲۲۲ ۱ = اس لفظ کو بیہڑ یئے اور نیہڑ یئے کے وزن پر پڑھیں+م ل) بھیڑ یئے = (۱،۲،۳/۱،۴/۲،۴/۶،۴، ۹) بہر یئے = (۷، ۸، ۱۱)

۲ = (۷، ۸، ۱۰+ن ب) جے تاں متر کیل دانہ ہووے = (۱، ۶، ۹، ۱۱، ۱۲) جے تاں متر کیل دانہ آ وے = (۱،۳/۱،۴/۲،۴/۴)

۳ = (۲، ۳/۱،۴/۲،۴/۶،۴ ـ ۱۲+م ل) اگے = (۱) ۴ = (۳، ۱۰+ول) نہیں = (۱،۲/۱،۴/۲،۴/۶،۴، ۷، ۸، ۱۲) پانچواں مصرع =

(دغا دے کے کڈھناں ہوئے جس نوں پہلے روزی چانکھیو یئے نی = (۱/۲،۴/۴، ۶) ۵ = (۷، ۸+س س ل) ہی = (۱،۲، ۱۲)

۶ = (ق رخ، غ ن+م ل) جیوندیاں = (۷، ۸) جیہڑے = (۱،۲، ۹، ۱۱) جس نوں = (۱۲) جیہڑیاں = (۳)

بند ۲۲۳ ۱ = (۱/۲،۴/۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰+۱ و) تو ہیں = (۱،۲، ۳، ۱۱) توں تے = (۱۲)

بند ۲۲۴ ۱ = (۱،۳/۴، ۱۱، ۱۲+م ل+ق ل) ڈھلی = (۱،۲/۴، ۶، ۷، ۸، ۱۰) چلی = (۲) کھلی = (۹) ۲ = (۳، ۱۰+ن ب+گ ل)

جیہا = (۱،۲، ۷، ۸، ۹، ۱۱، ۱۲) جویں = (۱/۲،۴/۴، ۶)

بند ۲۲۵ ۱ = (۹، ۱۰+م ل) کساں یاں = (۱۱، ق رخ، ک = گ) قصایاں = (۱ ـ ۲/۴، ۶، ۷، ۸، ۱۲) ۲ = (۹+م ل)

وس کیہہ لائیاں = (۱،۲، ۳، ۱۰، ۱۱) وس کی لیایاں وا = (۱۲) ۳ = (۶+ رل+ پ ر) ہور مر = (۷) وِھر = (۱،۲، ۳، ۱۱، ۱۲)

ہوردر = (۹) ہوردے = (۱/۲،۴/۴) ہور تھے = (۱۰) ۴ = (۹+ن ب تاکید کے لئے موزوں ہے) جانیے جی = (۱،۲، ۱۲)

وارث شاہ تحقیق ایہہ جھوٹ جانوں = (۱۰) ایہہ تر ے ای جھوٹ جانوں = (۱،۳/۱،۴/۲،۴/۶،۴، ۷، ۸، ۱۱)

بند ۲۲۶ ۱ = (ق ت+ غ س+م ل+ ول) طمع = (۱،۲، ۳، ۵، ۷، ۸، ۹، ۱۱، ۱۲) ۲ = (۶، ۱۲+ ع ل، رک ۲۴۳)

دیاہ = (۱ ـ ۵، ۷، ۸، ۱۰، ۱۱) ۳ = (۲ ـ ۸، ۱۰، ۱۱، ۱۲) اساں بُھتیر ڑے = (۱)

بند ۲۲۷ ۱ = ۳+ن ب، تنبیہ کے لئے موزوں ہے) نے = (۱،۲/۱،۴/۲،۴/۴، ۵، ۶، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲) نی = (۷، ۸) ۲ = (غ س+م ل)

تے سنھ لاون = (۷،۸) تے راہ = (۱،۲،۳،۹،۱۰،۱۱،۱۲) زن راہ = (۶) وا راہ = (۱/۴،۲/۴/۴) ۳ = (۱۲+م ل)

تر ی ٹھگ = (۱۱) بڈے ٹھک = (۱،۳/۲،۴/۴،۵،۶،۱۰) بھرے ٹھگ ایہہ = (۱،۲،۷،۸) پُرے ٹھک = (۹)

بند ۲۲۸ ۱ = (۳+ ن ب تنبیہہ اور وضاحت کے لئے موزوں ہے) نے = (۱،۲،۱/۴،۲/۴،۵،۶،۹،۱۰،۱۱،۱۲) فی = (۷،۸)

۲ = (۲ تا ۱۲) دو خصم = (۱)

بند ۲۲۹ ۱ = (۷،۸،۱۱،۱۲+م ل+ ع ل) چلکے = (۶) لپکے = (۱) گئے = (۱،۳/۲،۴/۴،۵،۱۰) آن ٹپے = (۹) ٹپے = (۲)

۲ = (۱،۳/۲،۴/۴،۵،۶،۷،۸،۹،۱۰،۱۱+ ر ل) کھیڈن = (۱،۲،۱۲)

بند ۲۳۰ ۱ = (۷،۸،۹،۱۰+م ل) بپے = (۱-۲/۴،۶،۱۲) ۲ = (۶،۱۲+م ل) تپاں = (۷،۸) چان = (۱/۴،۲/۴،۱۰)

چمک = (۱،۲) چننگ = (۳) چانگ = (۹) ۳ = (۱،۳/۲،۴/۴،۶،۹،۱۰+ ن ب) پھرے نیں = (۱،۲،۱۲)

بیٹھے نی = (۷،۸) ۴ = (۱،۳/۲،۴/۴،۶،۷،۸،۹ + ن ب) مویاں = (۱،۲) بولے = (۱۰) مٹی = (۱۲) (مٹی = مردہ)

۵ = (غ ن، م ل، ق ر، غ ب = پ) ہیڑے = (۱-۲/۴،۶،۷،۸،۹،) ۶ = (۹+۱۲+م ل) گھس جان چا گھراں وچ منہ

ہیڑے = (۶) کیڑیاں مونہہ پھیرے = (۱،۲) اوس جوہ نہ ہرنیاں چین پائی گھس جان جتھے پھرے مونہہ ہیڑے = (۷،۸)

۷ = (۲،۱/۲،۴/۴،۶،۷،۸،۱۲+م ل) ہیڑے = (۱۱) پھیرے = (۳،۹)

بند ۲۳۱ ۱ = (۷،۸+ ع ل) پہنچی = (۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۵،۹،۱۰) پہنچی = (۶،۱۲) ۲ = (۲،۳،۱/۴،۲/۴،۵،۶،۷،۸،۱۰،۱۲+

ع ل+گ ل) ساوڑے = (۱،۹)

بند ۲۳۲ ۱ = (۳،۱۰+ن پ) بجل جلال = (۹) بجل جلال = (۱،۲،۱/۴،۲/۴،۶،۷،۸،۱۲) ۲ = (۱/۴،۲/۴،۶،۷،۸،۹،۱۰+گ ل)

بے = (۱،۲،۱۲)

بند ۲۳۳ ۱ = (ق ت، غ س، م ل+ و ل) سیانے = (۱،۲،۳،۲/۴،۵—۱۰،۱۲) سیاونے = (۱/۴) ۲ = نیں اور نہیں میں املائی مشابہت

ہے، غ ن+س س ل) نی = (۱،۲،۳،۷،۸،۹،۱۲) نیں = (۱/۴،۲/۴،۵،۶،۱۰)

بند ۲۳۴ ۱ = (۳،۷،۸،۹،۱۰،۱۱+م ل) پھند = (۱،۲،۱/۴،۲/۴،۶،۱۲)

بند ۲۳۵ ۱ = (۳+ ن ب+ و ل) سوہریاں ہیردیاں = (۱،۲،۹،۱۱،۱۲) ہیردیاں سوہریاں = (۱/۴،۲/۴،۵،۶،۷،۸،۱۰)

۲ = (۶،۷،۸،۱۰،۱۱،۱۲+م ل) گساک = (۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۹)

بند۲۳۶ ۱=(ق رخ ت =تھ+م ل) تے =(۱،۲،۳،۶،۹،۱۰،۱۱،۱۲) وے =(۱/۴،۲/۴،۷،۸) ۲=(۳،۱/۴،۲/۴،۳/۴،۶+ و ل)

تدھ تے پیار=(۱،۲،۱۰،۱۱،۱۲ تے = تھے) تیرا سوہریاں نال ہے=(۷،۸) ۳=(۳،۶+س س ل) نال ایہاں=(۱،۱۲)

جیوں لیہاں=(۱/۴،۲/۴،۷،۸،۹،۱۰،۱۱) نال لیہاں=(۲) ۴=(۶،۷،۸،۹،۱۰،۱۱،۱۲+م ل) کال بمعنی موت کاف

تے لام تے الف=(۱،۲) قاف تے لام تے میم=(۳،۱/۴،۲/۴)

بند۲۳۷ ۱=ق رخ گھت =گھٹ+م ل) گھت =(۱،۲،۷،۸،۹،۱۰،۱۱،۱۲)(گھٹنا اور پانا مترادف ہیں)

۲=(۳،۱/۴،۲/۴،۶،۹،۱۰+ و ل) نہیں =(۱،۲،۷،۸،۱۱،۱۲) ۳=(۳،۱۰+ ن ب+س س ل) کرو وڈا

جیرا=(۱،۲،۶،۹،۱۱،۱۲) کرو آن پھیرا=(۱/۴،۲/۴)

بند۲۳۸ ۱=(۳،۷،۸،۱۲+گ ل) گھڑتی=(۱،۲،۱/۴،۲/۴،۶،۹،۱۱) گھا=(۱۰) ۲=(۱۲+ ن ب) برہوں فراق نے=(۷،۸)

برہوں فراق نے=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۶،۱۰) برہا فراق نے=(۹،۱۱) ۳=(۳،۱/۴،۲/۴،۹+م ل)

ڑتھیاں=(۱،۲،۷،۸،۱۰،۱۱،۱۲) وٹھیاں=(۶) ۴=(ق رخ جو اور جی کی املائی مشابہت جی=جے)

جو=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۷،۸،۹،۱۱،۱۲) جھیدے=(۱۰) آ وتوں بجھاوے=(۶) ۵=(مہر اور قہر کی املائی مشابہت ہے+

غ ن+س س ل+م ل) قہر دیوں ترٹیاں=(۱،۲،۷،۸،۹،۱۱) قہر دیوں جھٹیاں=(۶) کسے قہر دیوں امیروں تھیاں=(۱۰)

قہر دیوں ترٹھیاں=(۳،۱/۴،۲/۴،۱۲) ۶=(۳،۱۲+م ل+س س ل) وارث شاہ پریم دیاں چھٹیاں نے=(۱۰) وارث شاہ

میاں پریم چھٹیاں میں=(۹) وارث شاہ پریم دیاں چھٹیاں نی=(۷،۸) △ میاں پریم چھٹیاں نی=(۱)

وارث شاہ میاں پریم چھٹیاں نے=(۲،۳،۱۱) وارث شاہ میاں پریم چھٹیاں میں=(۱/۴،۲/۴،۶)

بند۲۳۹ ۱=(۷،۸+س س ل+غ ض ا) کیتے =(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۱۰،۱۱،۱۲) ۲=(۱۱،۱۲+م ل) ڈیرا=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴)

ویہڑا کہیڑا=(۷،۸) کوئی دیہواوس دا ویہڑا(۶) میرا اوس نوں دیو تھیرا=(۱۰)

بند۲۴۰ ۱=(ق رخ، غ ن، بوجہ املائی مشابہت+م ل) پیرے=(۱) بھیڑے=(۳) پوے=(۲،۱/۴،۲/۴،۶،۷،۸،۹،۱۰،۱۱،۱۲)

بند۲۴۱ ۱=(۱۰+ق ل+م ل) تجیائی=(۱،۲،۳،۸،۹،۱۱،۱۲) چھڈپائی=(۱/۴،۲/۴،۶) ۲=(۳،۱۰،۱۲+ و ل)

ہو=(۱،۲،۱/۴،۲/۴،۶،۷،۸،۱۱) ۳=(۳+س س ل گڈا جھنڈے سے متعلق ہے) گڈیا=(۱،۲،۱/۴،۲/۴،۶،۷،۸،۱۰،۱۱،۱۲)

۴=(۳،۱/۴،۲/۴،۶،۷،۸،۹،۱۰+س س ل) اڈیا=(۱،۲،۱۱،۱۲)

بند۲۴۲ ۱=(۲،۳،۱/۴،۲/۴،۶،۷،۸،۹،۱۱،۱۲+س س ل) اسیں ہاں=(۱) دھوئے=(۱۰)

۲=(ق رخ، ت=ٹ ک=گ+س س ل+م ل) تا نک=(۱۱+کراچی نیشنل میوزیم کا نسخہ ۲۶ ۱۹۵۹ء این ایم)

(سب مطبوعہ نسخوں میں تا چنگ/تا ہنگھ ہے)

بند ۴۲۳ ۱=(۱،۳/۴،۲/۴،۶،۹،۱۰+ن ب) توں=(۱،۲) جاں=(۷،۸) ۲=(۱۱+م ل) گنڈھ=(۱،۷،۸) چھیل=(۱/۴،۲/۴،۶)

گنڈ=(۲،۳،۱۰،۱۲) ساک=(۹) ۳=(۷،۸،۱۱+م ل) **بیجئیں**=(۱،۲،۳،۶،۹،۱۰،۱۲) ۴=(غ س+ م ل)

(غ ن بوجہ املائی مشابہت) لیجئیں=(۱،۲،۹،۱۱،۱۲) لیجئے=(۱/۴،۲/۴،۶،۷،۸،۱۰)

بند ۴۲۵ ۱=(۱۱+م ل+ و ل) قد=(۹) قید=(۱،۲،۳،۷،۸،۱۰،۱۲) دانے پانی نے دیکھ کیہ رنگ لایا=(۱/۴،۲/۴،۶)

قید آب تے خوردنے=(۳) ۲=(۱۲+س س ل) دی=(۱،۲،۷،۸،۹،۱۰،۱۱) ۳=(۷،۸،۹،۱۱+م ل)

پہن=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۶،۱۰،۱۲)

بند ۴۲۶ ۱=(۱،۳/۴،۲/۴،۴،۷،۸،۹،۱۰+س س ل) چنگ=(۱،۲،۶،۱۲) ۲=(۳،۹+ق رخ+م ل+ غ ن، املائی مغالطہ)

دھنک=(۱،۲،۱/۴،۲/۴،۶،۱۱،۱۲) دُھرک=(۱۰) زلف دی پھاہی پھسا دیتی=(۷،۸)

بند ۴۲۷ ۱=(۷،۸ ق رخ مضموم حرف کو واؤ سے ظاہر کرتے تھے) چونڈیاں=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۶،۹،۱۰،۱۱،۱۲) ۲=(۱۱،۱۲)

(کنڈلی پڑھا جا سکتا ہے+ و ل+م ل ل اور ی میں املائی مغالطہ کا امکان ہے+س س ل) کنڈل=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۴)

کنڈلاں=(۶،۷،۸،۹،۱۰) ۳=(۶،۷،۸،۱۰) فقیر رضا مُکّی=(۳) آخری مصرع ندارد=(۱،۲،۱/۴،۲/۴،۴،۹،۱۱،۱۲)

بند ۴۲۸ ۱=(۱،۳/۴،۲/۴،۴،۷،۸،۱۰،۱+غ ن+ ن ب، املائی مغالطہ) مری=(۱،۲،۱۱،۱۲) مُکی ہے=(۶) موئی پئی=(۹)

۲=(۱/۴،۲/۴،۶،۷،۸،۹،۱۲+گ ل، ع ل) چونڈی=(۱،۲،۱۰،۱۱) چنیدے=(۳)

بند ۴۲۹ ۱=(۱۲) ایویں=(۱،۲،۱۰) کیہا=(۷،۸،۱۱) گلہ=(۱،۳/۴،۲/۴،۶)

بند ۴۵۰ ۱=(۱۱+م ل) اتے=(۱،۷،۸) تسیں=(۱،۳/۴،۲/۴،۶،۹،۱۰) اوہ=(۲)

بند ۴۵۱ ۱=(۹،۱۰،۱۱+س س ل+ ن ب) ہوا=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۶،۷،۸،۱۲)

بند ۴۵۲ ۱=(۱،۳/۴،۲/۴،۴،۷،۸،۱۰،۱+س س ل+ غ ن، املائی مغالطہ) چنگ=(۱،۲،۶،۱۱،۱۲) ذرا سپے جھگے نوں (۹)

بند ۴۵۳ ۱=(۳-۱۲،۱+گ ل) حلہ=(۱،۲)

بند ۴۵۴ ۱=(۹،۱۱) گجھ=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۵،۷،۸،۱۰) ۲=(۹+س س ل) نہیں=(۱،۲،۳،۱۱،۱۲)

نہ گجھ=(۱/۴،۲/۴،۵،۶،۷،۸،۱۰) ۳=(ق ت، غ ن املائی مغالطہ+ ق ل) دیوا تے نہیں لیوا=(۱،۲،۳،۷،۸،۱۱)

پاونا تے نہ کجھ کھونا=(۱۰) ۴=(۱،۳/۲،۴/۲،۴/۴،۵،۷،۸،۹،۱۰+ ن ب) △ وار=(۱) ویتے وار=(۴،۶،۱۱،۱۲)

بند ۲۵۵ ۱=(۱،۳/۲،۴/۲،۴/۴،۵،۶،۱۰+ ع ل) میاں=(۱،۲،۷،۸،۹،۱۱،۱۲) ۲=(۳،۵،۷،۸،۱۰،۱۱،۱۲+ ن ب)

نوں=(۱،۲/۱،۴/۲،۴/۴،۶،۹) ۳=(۱۱،۱۲+ م ل) ہُندی=(۱) ہوندی=(۶) رِجھدی=(۲،۳،۱/۲،۴/۲،۴/۴،۵،۷،۸)

۴=(۱،۳/۲،۴/۳،۴/۴،۵،۶،۷،۸،۱۰،۱۱+ پ ر، ع ل) دے=(۱،۲،۹،۱۲) ۵=(۱،۳/۲،۴/۳،۴/۴،۵،۶،۱۰+ م ل)

حیران=(۱،۲،۷،۸،۹،۱۱،۱۲) ۶=(۵،۶،۹،۱۱،۱۲+ م ل+ ق رخ، ت=تھ) تے=(۱،۲/۱،۴/۲،۴/۴،۷،۸) کتھے=(۳،۱۰)

بند ۲۵۶ کجھی نسخوں میں مندا۔ھندا لکھا ہے مگر قافیے سے مطابقت نہیں رکھتا لہٰذا اسے قافیے کے تابع لا کر بامعنی بنایا گیا ہے۔

بند ۲۵۷ ۱=(ع ل) تھیونا ایں=(۳) جیونا ئے=(۱) جیونا ئیں=(۲،۱/۲،۴/۲،۴/۶،۷،۸،۹،۱۰،۱۱) ۲=(۲+ س س ل)

پا رَنا=(۱،۲،۳،۱/۴،۶،۷،۸،۹،۱۰،۱۱) پا رَسیونا=(۱/۲،۴/۴) ۳=(۳،۱۲+ س س ل) ہے=(۱،۲،۷،۸،۱۱)

اجکل دا ایہہ پراہنا ایں=(۱/۲،۴/۴،۶) اجکل جہان دا سحر میلا=(۱۰) ایہہ جہان ہیکا تھے سحر میلا=(۹)

بند ۲۵۸ ۱=(۱۱،۱۲+ م ل) گھن=(۱،۲) کھیں=(۱،۳/۲،۴/۲،۴/۶،۷،۸،۹،۱۰) ۲=(۳،۶،۱۰،۱۲+ م ل) کوچ کے=(۱،۲،۹)

کوچکی=(۷،۸،۱۱) ۳=(۳،۹،۱۰+ ۱+ م ل) پچھنڑے=(۱،۲،۷،۸،۱۲) پچھنڑے=(۱۱) نکھنڑے=(۶)

بند ۲۵۹ ۱=(۶+ م ل+ پاپی بیت) اُوربانی=(۱،۲) اُردبانی=(۳) اُوربانی=(۷،۸،۹،۱۱،۱۲) اُور پالن=(۱۰) تے اور

وکاربانی=(۱/۲،۴/۴) ۲=(۱۰+ م ل+ غ ن) آس نُت=(۱،۲) ایہہ ڈکھ تے سُکھ=(۳،۷،۸) ایسے بیت=(۹)

اُس میت=(۱/۲،۴/۴،۶) آس ست=(۱۱،۱۲)

بند ۲۶۰ ۱=(۲،۶–۹،۱۱،۱۲+ ع ل) دھونا ئیں=(۱،۳،۱/۲،۴/۲،۴/۴،۱۰)

بند ۲۶۱ ۱=(۲،۳،۶،۱۰+ س س ل+ ن ب) جگ=(۱،۱/۲،۴/۴،۷،۸،۹،۱۱،۱۲)

بند ۲۶۲ ۱=(۷،۸،۹،۱۱،۱۲+ م ل) گھوٹ=(۱،۲،۳،۱/۲،۴/۲،۴/۴،۶،۱۰) ۲=(۱۱،۱۲+ م ل) رِم=(۱،۲/۱،۴/۲،۴/۴،۶،۷،۸،۹،۱۰)

رِم تے جھم (۳) ۳=(۳،۹،۱۰+ و ل) تھیں=(۱،۲،۱۱،۱۲) نہ=(۷،۸) ۴=(۱۱،۱۲+ ق رخ دھ=ڈھ+ م ل)

ڈِھم=(۱،۲،۱۰) ڈِم=(۷،۸،۹) کرم ڈِھم=(۳) کرے یم نہ جا وی ڈِم=(۶)

بند۲۶۳ ۱=(۹+۷،۸،۱۰ کی جزوی شہادت،ول) قوکرباجھ=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۶،۱۱،۱۲) نوکراں=(۱۰) نوکر(ہاں) باجھ=(۷،۸)

بند۲۶۴ ۱=(۶-۹،۱۱،۱۲+م ل) لکھ=(۱،۲) انہد=(۵،۱۰) انحد=(۱/۴،۲/۴/۴) نا دن ہے روز=(۳)

۲=(۵،۶،۷،۸،۹،۱۰+م ل،ق رخ ک=کھ) ہرک=(۱،۲،۳،۱۱،۱۲) ہرکھ=(۱/۴،۲/۴،۷)

۳=(۱/۴،۲/۴،۶،۷،۸،۹+ول) تہیں=(۱،۲،۳،۵،۱۰،۱۱،۱۲) ۴=(۶،۷+م ل+س س ل) بچا=(۱،۸،۹،۱۰،۱۱،۱۲)

بچہ=(۲،۳) گانجا=(۱/۴،۲/۴/۴) ۵=(۶،ن ب،س س ل) دی بات جاتے=(۱،۲،۱/۴،۲/۴/۴،۱۰،۱۲) بات ایویں=(۹)

بات جائی=(۳،۵،۷،۸،۱۱)

بند۲۶۵ ۱=(۳،۱/۴،۲/۴،۴،۶،۹،۱۰+ول) نہیں=(۱،۲،۷،۸،۱۱،۱۲)

بند۲۶۶ ۱=(۵-۱۲+م ل) بھوچنگیاں=(۱) بہوں چنگیاں=(۲،۳،۱/۴،۲/۴/۴)

بند۲۶۷ ۱=(۵،۷-۱۲+م ل+ول) سیوا کریئے=(۱،۲،۱/۴) کرے سیوا=(۲/۴) کرو سیوا=(۳) ٹہل کریئے=(۶)

۲=(۶+وارث ←) میل دلے دی دھو کے صاف کیتی=(۱،۲،۳،۵،۱۰) میل دل دے دھو کے صاف کیجے=(۱/۴،۲/۴/۴)

میل دلے دی دھو کے صاف کریئے=(۷،۸،۱۱) میل دلے دی دھو کے صاف کیجئے=(۱۲)

۳=(۳،۱/۴،۲/۴،۴،۶،۷،۸،۱۰،۱۱،۱۲+گ ل) بھگوان پایا ای=(۱) بھگوان نے پایائی=(۲)

بند۲۶۸ ۱=(۷،۸،۱۱+ع ل) اِک=(۱،۲،۳،۶،۹،۱۰،۱۲) ۲=(غ س تلفظ کا مغالطہ) جیھندیاں=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۴،۷-۱۲)

جیاں دے=(۶) ۳=(۳،۱/۴،۲/۴،۴،۶،۱۰+ن ب) پترے=(۱،۲،۱۲) پتروں=(۷،۸،۹) پتر=(۱۱) ۴=(۳،۷،۸،۱۱،۱۲+م ل)

سما=(۱،۲،۱/۴،۲/۴،۴،۶،۹،۱۰)

بند۲۶۹ ۱=(۳،۷،۸+ن ب) نے=(۱،۶،۱۰،۱۱،۱۲) نیں=(۲،۱/۴،۲/۴،۴،۵،۹) ۲=(۱/۴،۲/۴،۴،۶،۷،۸+ن ب

رنگ=(۱،۲،۳،۹،۱۰،۱۱،۱۲) ۳=(۱۱،۱۲+س س ل) کرین کو کریں پڑھا گیا ہے)

کریں=(۱،۲،۷،۸،۱۰) کرے=(۳،۹) ۴=(۳،۵،۱۲+س س ل) دے=(۱۱) دیں=(۹) کوئیں=(۱،۲،۷،۸،۱۰)

دیہو=(۱/۴،۲/۴،۴،۶) کرو=(۱/۴،۲/۴،۴،۶) ۵=(ق ت+ول+وارث ↓ خوش آمداں سوہنیاں دیاں=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۴،۵-۱۲)

۶=(۳،۷،۸،۹،۱۰،۱۱،۱۲+ول) نہیں=(۱،۲،۱/۴،۲/۴،۴،۶) نا ہیں=(۵)

بند۲۷۰ ۱=یہ لفظ غیبت ہے، غیبت نہیں (ع ض ا رک پچھل) ۲=(۱/۴،۲/۴،۴+ر ل) نہیں گل مینہ=(۱،۲،۳،۷،۸،۹،۱۱،۱۲)

نہیں گل پیمن=(۱۰) ۳=(۲۴۲ کے نمبر ۲ کے ضمن مطابق سمجھا جاوے)

بند۲۷۱ صرف نمبر ۱ میں یہ بند نہیں ہے ۲۷۰ کے بعد ۲۷۲ شروع ہو جاتا ہے۔

۱=(۱۲+وارث ←) کاوشاں کیتیاں تیں=(۹) اک صلاح کیتی=(۵) تاؤ کساؤ=(۲،۷،۸،۱۰) تاک=(۳)

تے اُپاؤ=(۶) تاؤ کسا=(۱۱) تا گھسا=(۴/۱،۴/۲،۴/۴) ۲=(۷،ق رخ،ت تھ) تے=(۲،۶،۹-۱۲) نوں=(۵) دے=(۸)

۳=(۳،۸،۱۰،۱۱+ن ب) وارث شاہ نہ رب بخیل ہووے=(۲،۹،۱۲) وارث شاہ بخیل نہ رب ہووے=(۵)

وارث رب نہ ہووے بخیل میرا=(۶) وارث آپ نہ رب بخیل ہووے(۴/۱،۴/۲،۴/۴) وارث شاہ بخیل نہ ہووے میرا=(۷)

بند۲۷۲ ۱=(۱۰+گ ل+س س ل) ماندے=(۱،۲) مانڈے=(۳،۱۱،۱۲) بخیل تے باب مندی=(۹)

۲=(۳،۴/۱،۴/۲،۴/۴،۵،۷،۸،۱۰،۱۱+ن ب) ہوندے=(۱،۲،۶،۹،۱۲) ۳=(۹،۱۲+ن ب) ہویا=(۱،۲،۳،۴/۱،۴/۲،۴/۴،۵،۱۰،۱۱)

ہوئے=(۶،۷،۸) ۴=(ق رخ ر=ز+س س ل) توڑیئے=(۱،۲،۷،۸،۱۱،۱۲) لوڑیئے=(۴/۱،۴/۲،۴/۴) ٹوریئے=(۳،۵،۶،۹،۱۰)

بند۲۷۳ ۱=(۳،۴/۱،۴/۲،۴/۴،۶،۹+م ل) کاونساں=(۱،۲،۱۰،۱۱) کاس نوں=(۱۲) ۲=(۴/۱،۴/۲،۴/۴،۵-۹،۱۱+م ل+س س ل)

انکھیلیاں=(۱،۲،۳) انکھیلیاں=(۱۰) انکھیلیاں(۱۲) ۳=(۷،۸،۹،۱۱،۱۲+ع ل) جھیلیاں=(۱،۲،۳،۴/۱،۴/۲،۴/۴،۶،۱۰)

بند۲۷۴ ۱=(۷،۱۰+م ل) جوگن=(۱،۲،۱۱،۱۲) جوگی=(۸) جوگتیں=(۴/۱،۴/۲،۴/۴،۶) جوگنے=(۳) جوگناں=(۹)

۲=(۶،۷،۸،۱۰،۱۱،۱۲+س س ل) چھیے=(۲) چھپتی=(۱) چھپی=(۷) چھپی=(۹) چھپے=(۳،۴/۱،۴/۲،۴/۴)

بند۲۷۵ ۱=(۶+ن ب+س س ل) نظر=(۱،۲،۳،۴/۱،۴/۲،۴/۴،۱۱،۱۲) ۲=(ن ب+م ل+س س ل) دے اندروں=(۱۰)

دے اندرے=(۷،۸) دے اوندریں=(۴/۱،۴/۲،۴/۴،۶) دے اندر=(۱،۲،۱۱،۱۲) جیو اندر چا=(۳) ۳=(۶+و ل+وارث+

س س ل۔ جوگ فلسفے کا ذخیرہ الفاظ) صُمٌّ بُکمٌ ہوئے=(۱،۲،۳،۴/۱،۴/۲،۴/۴) صُمٌّ بُکم=(۹،۱۰،۱۱،۱۲) ۴=(۳،۵،غ ن-بن

سے املائی مشابہت) بن=(۱،۲،۴/۱،۴/۲،۴/۴،۶،۱۱،۱۲) بن(۷،۸،۹،۱۰) ۵=(۳ کی اصلاح+ن ب)

دے=(وی-ق رخ) دے پیٹے بیٹھے=(۱،۲) بن حکم پئی چھٹی=(۱۲) دے پئی چُھٹی=(۴/۱،۴/۲،۴/۴،۵،۷،۸،۹،۱۰)

دے پئی پھیری=(۶) دے پئی چھٹی=(۳) پئی چھٹی=(۱۱)

بند۲۷۶ ۱=(۶+وارث ← س س ل) جوگ فلسفے کا ذخیرہ الفاظ) حرص حسرت=(۱-۵،۷-۱۲) ۲=(۶+وارث ← س س ل،

جوگ فلسفے کا ذخیرہ الفاظ) جیہا چتراں تے باپ مہر کردے=(۱،۲،۹،۱۱،۱۲) جیہے چتراں تے باپ مہر کردے=(۵)

جیہی چتراں تے باپ مہر کردے=(۳،۴/۱،۴/۲،۴/۴) جویں چتراں تے باپ مہر کردے=(۷،۸،۱۰) ۳=(۶+وارث ←

س س ل، جوگ فلسفہ) سوادا نگ رما=(۱،۲،۳،۴/۱،۴/۲،۴/۴،۵،۷،۸،۹،۱۰،۱۱،۱۲)

بند۲۷۷ ۱=(۶،۷،۸،۱۰+م ل+س س ل) وتی دکھنا=(۱،۲،۹،۱۱،۱۲) دے کھیا=(۱،۳/۲،۴/۴) ویوے کھیا=(۵)
۲=(۷،۸،۹،۱۱،۱۲+س س ل) دسے=(۱،۲)۳=(۵،۶+س س ل+ وارث ←) دھو کے خوب=(۱،۲،۷،۸،۹،۱۲)
دھوئی کے چا=(۱،۳/۲،۴/۴،۱۰)۴=(۱۱+ن ب+س س ل) چائے کسوتے اگ=(۱۲) چاء کسوت اگ=(۱،۲،۹)
چا بڑھ کسوت اگ=(۶) اتے کسوت رنگ=(۱/۴،۲/۴) اتے کسوت اگ=(۳)۵=(۱۲+ن ب، س س ل)
گل چھبدی=(۱،۲) گلابادھی=(۹) گلا بدھی=(۷،۸،۱۱) گلاہہ پھبنے=(۶) گل چنگی=(۱،۳/۲،۴/۴،۵،۱۰)
۶=(۶+ وارث ← س س ل جوگ کا ذخیرہ الفاظ) حق ہی حق=(۱،۲/۱،۴/۲،۴/۴،۵،۷،۸،۹،۱۱،۱۲) حق دی حق (۱۰)
حقو حق=(۳)

بند۲۷۸ ۱=(۱۱،۱۲+م ل) وی واگ=(۱،۲،۳،۵،۷،۸،۹،۱۰) وی نظر=(۱/۴،۲/۴،۶)۲= پوہندی کو پُہندی لکھا گیا تھا جسے
چھبدی پڑھا گیا۔ س س ل) چھبدی=(۱،۲،۷،۸،۹،۱۱،۱۲) پوہی=(۱/۴،۲/۴،۶) پچھبی=(۳) پچھبے=(۵،۱۰)

بند۲۷۹ ۱=(عزیز نسخہ ۲ب،۵،۱۳،م۲۰، ر+ ول) چائیو=(۱،۲/۱،۴/۲،۴،۵،۶،۷،۸،۹،۱۰،۱۱،۱۲) چاکے=(۳)
۲=(۲،۹+س س ل) چھوٹھ=(۱،۳،۷،۸،۱۰،۱۱،۱۲)۳=(۵،۹+ ول) برابر جھوڑی=(۱،۲) برابرے چھوٹھری
=(۱،۳/۲،۴/۴،۶،۱۱،۱۲) برابر چھوٹھری=(۷،۸)۴=(۱/۴،۲/۴،۹،۱۰+ تاکیدی حکم نہیں بلکہ عام اصول واضح کیا گیا ہے
س س ل) رکھیں ثابت=(۱،۲،۳،۱۱،۱۲) ثابت رکھنا=(۵،۶،۷،۸)۵=(۱۱،۱۲+ رک نوٹ نمبر۴) کریں=(۱،۲،۳،۷،۸،۹،۱۰)

بند۲۸۰ ۱=(۹،۱۱،۱۲+ن ب چپ عشق توں رہے جے جیوہ میری=(۱،۲) چپ عشق توں رہے جے جیو میرا=(۷،۸)
جیوہ عشق توں رہندی جے چپ میری=(۱/۴،۲/۴،۶) ایس عشق تھیں چپ جے رہے میری=(۳،۱۰)۲=(۱۰+م ل+س
س ل، جوگ فلسفے کا لفظ) کاہنوں باردا=(۱،۲،۱۱،۱۲) کاسنوں باردا=(۱،۳/۲،۴/۴،۵،۶،۷،۸،۹)
۳=(۱/۴،۲/۴،۵—۱۰، ع ل+ن ب) کاہنوں چاردا=(۱،۲/۴،۱۱،۱۲)۴=(۱،۳/۲،۴/۴،۶—۱۰ ق رخ، ر=ز+س س ل)
ساردا=(۱،۲،۱۱،۱۲) ۵=(۹،۱۱،۱۲+ن ب) نہیں=(۱،۲،۳،۵،۷،۸،۱۰)۶=(ن ب یہ مصرع صرف ۱/۴،۲/۴،۵،۹،۱۰
میں ہے) ہور وانداں فقر دا نہیں مٹھے=(۱۰) ہور وانده فکر نہ کوئی میٹوں=(۹) ہور وانداں مگر نہ کوئی میرے(۵)
ہور کم ماہیں فقر ہووے دا=(۱/۴،۲/۴،۶)

بند۲۸۱ ۱=(۶،۷،۸،۹،۱۱،۱۲+م ل، س س ل) ڈھوریاں=(۱،۲،۱۰) توڑیاں=(۱،۳/۲،۴/۴)
۲=(گ ل+ق رخ، ی=ے) کیتی=(۱،۳،۵،۷،۸،۱۰) کیتا=(۲،۸،۱۱،۱۲)

بند۲۸۲ ۱=(۱۲+ق رخ، ر=ز+م ل) کرن=(۱،۲،۳/۱،۴/۲،۴،۵،۷،۸،۹،۱۰) کرھن=(۶)۲=(۱/۴،۲/۴،۷،۸،۱۰+ن ب)
جائے سانجھی=(۱،۲،۳،۶،۹،۱۱،۱۲) جائے سانجھیا=(۵)۳=(۷،۸،۹،۱۰+ن ب) جے=(۱،۲،۱۱)
پاسوں جو=(۱/۴،۲/۴)۴=(۱/۴،۲/۴،۷،۸،۱۰+ن ب) ایہہ=(۱،۲،۹،۱۱)۵=(۳،۵،۹،۱۰، ن ب+ ر ل)
ہسن=(۱،۲،۷،۸،۱۱،۱۲) تساں ہسنوں کھیڈنوں=(۱/۴،۲/۴،۶)

بند۲۸۳ ۱=(۶ کی تصحیح) لگناں اے (۶) لگنائیں=(۱،۲،۵،۷-۱۲) ترکیاا ے=(۳،۱/۴،۲/۴/۴)

۲=(۶+۷ کا فٹ نوٹ+وارث ← جوگ کا ذخیرہ الفاظ) بہت ظہیریاں=(۱،۲،۳،۵،۷،۸،۹،۱۰،۱۱،۱۲)

بہت زحیریاں=(۱/۴،۲/۴) ۳=(۶+وارث ← جوگ کا ذخیرہ الفاظ) نصیتاں ہو جاندا=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۹،۱۱،۱۲)

نصیتاں ہو جاندے=(۱۰) ۴=(۳،۱/۴،۲/۴،۵،۹،۱۰+ن ب) تیتھاں=(۱،۲،۶،۱۱،۱۲)

بند۲۸۴ ۱=(۱۰+م ل+ن ب) طور مجوب=(۱،۲،۱/۴،۲/۴،۶،۷،۸،۱۱) طور عجوب=(۳) طور محبوب=(۹)

۲=(۳،۱/۴،۲/۴،۶،۷،۸،۹،۱۰،۱۱،۱۲+س س ل) میری=(۱،۲)

بند۲۸۵ ۱=(او۱+۳،۱/۴،۲/۴،۱۰+م ل) لاؤبالی=(۱،۲،۶،۷،۸،۹،۱۱،۱۲) ۲=(۱/۴،۲/۴،۶،۷،۸،۹،۱۰+م ل)

سنگدا=(۱،۲،۳،۱۲) سندا=(۱۱) ۳=(۷،۸+ن ب) اسمان تے زمیں=(۱،۲،۹،۱۰) اسمان زمین=(۳،۱/۴،۲/۴،۱۱،۱۲)

امبر دھرت دا وارثی رب چیا=(۶) ۴=(۷،۸،۹،۱۱،۱۲+س س ل خدا کی ذات کے لئے پیارڑا غیر موزوں ہے۔

پیارڑا=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۶) پیاراا ے=(۱۰) ۵=(۹+ن ب) بیٹھا پیئے=(۱/۴،۲/۴،۶) پیوبھی=(۱،۲) پیو بیٹے (۱۲)

بیٹھاپی=(۱۰) بہے پیئے=(۱۱) پیئے پیا=(۳،۶،۷،۸،۱۱،۱۲+ن ب) توں=(۱،۲)

بند۲۸۶ ۱=(۷، کا فٹ نوٹ+ن ب، غ ن، ہی او رہن کے املائی مغالطے کا امکان ہے) بھی=(۱،۲،۱۰) ہے=(۷،۸،۱۲)

ہی=(۳،۶،۱۱) وی=(۹) ی=(۱/۴،۲/۴)

بند۲۸۷ ۱=(۱/۴،۲/۴،۶،۷،۸+م ل+ن ب) اک پلک وچ=(۳،۵،۹) پلک وچ جاں=(۱،۲،۱۱،۱۲) جھلک پلک=(۱۰)

رب=(۹) ۲=(۳،۱/۴،۲/۴،۱۱،۱۲+ول) کرماں=(۱،۲،۵،۷،۸،۱۰) ۳=(۷،۸،۱۲+ول)

اللہ=(۱،۲،۳،۵،۱۱) جاں رب ہے=(۹) جاں رب دی مہر ہوندی=(۱/۴،۲/۴،۶)

بند۲۸۸ ۱=(۱،۵،۷،۸،۱۲+ول) اللہ=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۶،۱۰،۱۱) سائیں=(۹)

۲=(۳،۱/۴،۲/۴،۵،۶،۷،۸،۹،۱۰+ول) نہیں=(۱،۲،۱۱،۱۲)

بند۲۸۹ ۱=(۳،۵،۷،۸،۱۰+ن ب) نہیں پچھین=(۱،۲،۱۱،۱۲) پچھن نا ہیں=(۱/۴،۲/۴،۹) پُن نا ہیں=(۶)

۲=(۳،۵،۱۰+ن ب+ع ل) نا ہیں=(۱،۲،۱/۴،۲/۴) ناں نہیں=(۶) تہیں ہے=(۷،۸،۱۱،۱۲)

کدے مول نہ واہیا=(۹) ۳=(۲،۳،۱/۴،۲/۴،۵،۶،۷،۹،۱۰+م ل) بجھن=(۱) بجھن=(۸،۱۱،۱۲)

۴=(۳،۱/۴،۲/۴،۵،۷-۱۲+م ل+س س ل) چوتڑا=(۱،۲،۶)

بند۲۹۰ ۱=(۷،۸،۱۱+م ل) آنجھ=(۱،۲،۱/۴،۲/۴،۶،۹،۱۰،۱۲) اوتھے=(۳) ۲=(۱/۴،۲/۴،۶،۷،۸،۹،۱۰+ن ب)

سندر جھولدے=(۱،۲،۹) سندراں بدھی سوہ تھو=(۳) سندراں جھولدی=(۱۲) ۳=(۳+ق رخ، ت=ٹ=ٹھ، م ل)

کٹ=(۱،۲،۱/۴،۲/۴،۶-۱۲)

بند۲۹۱ ا=(۲+س س ل)جویں چوران ڈِٹھے تے=(۱)جویں چور ان ڈٹھے تے=(۳)۲=(ن ب)مال چاوے جوگی ی=(۱،۳)
چاوہ مال رانجھا اٹھوں=(۲)۳=(۳+م ل)اندھیری=(۱)نھیری ی=(۲)

بند۲۹۲ ا=(۶،۹،۱۰ کی تصحیح ن ب)چاروا چاک=(۱،۲،۱۱،۱۲)چارے عیالی=(۱/۴،۲/۴،۵،۷،۸)چاروعیال=(۳)
چارے اجال=(۱۰)۲=(۳،۱/۴،۲/۴،۵–۱۰+ن ب)یار=(۱،۲،۱۱،۱۲)۳=(۱/۴،۲/۴،۶+ن ب)
چھپن آدمی=(۱،۲،۳،۱۱)چھپنے=(۱۲)چھپنی=(۸،۹)چھپن ایہہ آدمی=(۳،۱۰)۴=(۷،۸،۹+س س ل+گ ل)
تخن وس=(۱،۱/۴،۲/۴،۵،۶،۱۰،۱۱،۱۲)تخن وسوں=(۳)تخی وس=(۲)

بند۲۹۳ ا=(ق ت ن ب، گول اور تجار فارسی لفظ ہیں)گل=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴)گُل=(۶،۹،۱۱،۱۲)تا=(۱۰)
۲=(۵–۱۰،ع ل،و ل)مہناسی=(۱،۲،۱۱،۱۲)مہنا=(۳،۱/۴،۲/۴)۳=(۶،۹،۱۰،۱۲+م ل)بھلے بہار=(۱)
بھکھے بہار=(۲)بھرے فی گرب ہنکار=(۱۰)بھر بہار=(۱۱)بڑے بھار=(۱/۴،۲/۴)
۴=(۵،۷–۱۲+ن ب–ق رخ ے=ی)کرتیں=(۱،۲،۳،۱/۴،۶)کرن=(۲/۴)

بند۲۹۴ ا=(۷،۸،۱۰+ن ب)ق رخ ت=ٹ)تولیو=(۱،۲،۳،۵،۱۱،۱۲)تولیا=(۱/۴،۲/۴،۶،۹)
۲=(۷،۸،۱۰،۱۲)اللہ=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۵،۶،۱۱)

بند۲۹۵ ا=(۲،۲/۴،۱۱+و ل)پڑا=(۱،۳،۱/۴،۹،۱۲)پڑائے=(۶،۷،۸،۱۰)۲=(۱۲+م ل)کھیڑے دیا دلیائے منہ مار
تیرے(۱،۲،۹)کھیڑے دیاد لے گئے منہ مار تیرے=(۱/۴،۲/۴)کھیڑا دیادے لے گیا منہ مار تیرے=(۶،۷،۸،۱۱)
کھیڑے مار لے گئے منہ مار تیرے=(۳)کھیڑا دیادے لے گیا منہ مار کھلا=(۱۰)۳=(غ ن، غ س+و ل)
کرن=(سب مطبوعہ نسخے)۴=(۳،۱/۴،۲/۴،۵،۷،۸،۱۰+و ل)نہیں=(۱،۲،۱۱،۱۲)تریاق کہیہ ڈھونڈنا ایں=(۹)
تریاق دی نہیں حاجت(۶)

بند۲۹۶ ا=(۷،۸)ہووناڈھیر=(۱،۲)ہوئے فقیر=(۳)ہونواں وہیر=(۶)پئی وہیر=(۵)ہوں وہیر=(۱۱،۱۲)
ہوئے وہیر=(۱/۴،۲/۴،۹)پا پیچھوہیر=(۱۰)۲=(۱۱،۱۲+ن ب)بھل کہیں عیالیا چاک میں نوں=(۱۰)
بھلا چاہے نہ چاک بنا سانوں=(۵)پرھاں جا=(۱،۲،۱/۴،۲/۴،۶)بھل گیوں عیالیا چاک آکھے=(۷،۸)بھلا چاہیں
بنانہیں=(۳)بھلا چا کہیں(۹)۳=(۶+وارث ← جوگ فلاسفی کے الفاظ)ہاں جوگ دے=(۱،۲،۷،۸،۱۰،۱۱،۱۲)
ہاں ناتھ دے=(۳،۱/۴،۲/۴،۵)۴=(۶+وارث ← جوگ فلاسفی کے الفاظ)پیڑھیاں=(۱،۲،۷،۸،۱۱)
پیڑھیے=(۳،۱/۴،۲/۴،۵،۹،۱۰،۱۲)

بند۲۹۷ ۱=(۱،۳/۱،۴/۲،۴/۴،۵–۱۱،ق رخ، ے=ی+گ ل)پونگھدے=(۱،۲،۱۲)۲=(۳،۱۰+س س ل+م ل)
خوبیاں=(۱،۲،۶،۷،۸،۱۱،۱۲)یاریاں=(۱/۴،۲/۴،۴،۹)۳=(ق رخ مو=مُ+م ل)موجاں ٹھینگراں=(۱۰)
۴=(۶،۷،۸+م ل)مڑھنرا=(۱،۲،۱۰،۱۱،۱۲)سکھنا=(۳،۹)روندڑا=(۱/۴،۲/۴)
۵=(۲،۳،۱/۴،۲/۴،۴،۶،۱۱،۱۲+ن ب)جھمکا=(۱)جھمکاں=(۷،۸،۱۰)۶=(۱،۳/۱،۴/۲،۴/۴،۶+س س ل)
چھریاہیں=(۱،۲)چھروائی=(۷،۸)چھروائی=(۵،۱۰)رل چھریاں=(۹،۱۲)رل چھریا=(۱۱)۷=(ن ب+م ل)
چھرےمورچھرگردپیاریاں=(۱،۲،۳،۷،۸،۹،۱۲)پھیرےمورچھرگدڑمجاریاں=(۵)چھرےموارچھرگردپیاریاں=(۱۱)
پھیرےمورچھل گرپیاریاں=(۱/۴)چھرےمورچھڑگردمزاریاں=(۱۰)پھیرےمورچھل گردمزاریاں=(۲/۴)
پھیرےمورچھڑگرپیاریاں=(۶)

بند۲۹۸ ۱=شاہی شیہنی=(۱،۲،۱۰،۱۱)شاہین شیہنی=(۱،۳/۱،۴/۲،۴/۴،۶،۸)شاہین اتے شیہنی=(۹)شیہہ شیہنی=(۷)
۲=(۱/۴،۲/۴،۴،۶–۱۰،ق رخ،د=ذ)دبا=(۱،۲،۳،۱۱،۱۲)۳=(۱،۳/۱،۴/۲،۴/۴+م ل،ق رخ،ک=گ)
مرگ=(۱،۲،۶–۱۰)مرگ=(۱،۳/۱،۴/۲،۴/۴)مرک=(۱۱،۱۲)۴=(۲–۲/۴،۴،۶،۱۲+ن ب)کج مینوں=(۱)۵=(۹+رل)
پردیس وچ کم آ پیا=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۴،۶،۷،۸،۹،۱۰،۱۱،۱۲)

بند۲۹۹ ۱=(۱،۳/۱،۴/۲،۴/۴،۵،۶–۱۰+و ل)تہیں=(۱،۲،۱۱،۱۲)۲=(۱،۳/۱،۴/۲،۴/۴،۶–۱۲،ن ب)جی=(۱،۲)
۳=(۲،۹،۱۱–م ل)بنجال=(۱،۳،۱۲)پنجال=(۱/۴)پکھال=(۲/۴،۴،۶،۷،۸،۱۰)۴=(۳–۱۰،۱۲+و ل)
نہیں=(۱،۲،۱۱)

بند۳۰۰ نوٹ اس بند میں پہلا اور آخری مصرع مشترک ہے باقی تین کے اندر نسخہ میں شدید اختلاف ہیں۔
۱=(۷،۸،۱۰+ن ب)نہیں یاری ہی مول نہ لاونی سی اڈی دھم کیوں مورکھا پاونی سی=(۱،۲)اکے یاری ای مول نہ لاونی
سی اکے ہیری مارمکاونی سی=(۱۲،۳)آ ہو چڑی سے منہ چھپاونی=(۱۱)۲=(۷،۸،ن ب)لئے گئے سن ویاہ کے جیوندا
توں مرجاونا=(۱،۲،۱۱،۱۲)لئے گئے ویاہ کے جیوندا توں مرجاوندوں=(۶،۹)منگ لے گئے سن ویاہ کے جیوندا توں مر
جاونا=(۱،۳/۱،۴/۲،۴/۴)۳=(۱۰+ن ب)منڈھوں سمجھ کے پنڈ ایہہ چاونی سی=(۶)

بند۳۰۱ ۱=(۱،۳/۱،۴/۲،۴/۴،۹)کےتقابلی مطالعہ سے ق رخ چاتک=(چاک،ن ب+م ل)تو رن کھیڑیاں دے بوہے چاک ہیرے
مت چاک نشانی نوں=(۱۱)تو رن کھیڑیاں دے بوہے چاک ہیرے متاں چاک=(۱،۲)تو دہ کھیڑیاں دے بوہے اڈیاتے
متاں چاک نشانی توں بخت=(۱،۳/۱،۴/۲،۴/۴)کھورن کھیڑیاں دے برا حال ہیرے=(۶)لوڑن کھیڑیاں دے بوہے چاک
ہیر(۱۲)ٹولاں کھیڑیاں دے بوہے ہیر جاکے(۷،۸)ٹورن کھیڑیاں دے متاں چاک ہیرے بھانویں چاک نشانڑا=(۹)
تو ڑے کھیڑیاں دے بوہے بندھوون متاں چاک نشانے نوں=(۱۰)

بند۳۰۲ ۱=(۱/۴،۲/۴،۳/۴،۶،۹،۱۰،۱۱،۱۲+م ل)تگی=(۱،۲،۳،۵،۷،۸)۲=(۲،۹،۱۰+م ل)جھٹ=(۱،۳،۱/۴،۲/۴،۳/۴،۶،۷،۸،۱۱،۱۲)

۳=(۷،۸،۱۱،غ ن،ق رخ)چھیہ=جبہ-ک=گ+م ل)جھنگ=(۱،۲،۳،۹)جبنگ=(۱۲)چھڑ=(۱۰)کھسک=(۱/۴،۲/۴،۳/۴،۶)

بند۳۰۳ ۱=(۱۱،۱۲+م ل)پوندیاں=(۱،۲،۶)پینڈیاں=(۳)پینیدیاں=(۱/۴،۲/۴،۳/۴،۷،۸،۹،۱۰)

بند۳۰۴ ۱=(۳+م ل)کھڑکھسیا=(۷،۸،۱۰)کھرکھسیا=(۱،۲،۱/۴،۲/۴،۳/۴،۵،۶،۹،۱۱،۱۲)۲=(۳+و ل)

نہیں=(۱،۲،۱/۴،۲/۴،۳/۴،۶-۱۲)۳=(۳-۱۰+گ ل،ق رخ،ی=ے)ارے=(۱،۲،۱۲)اریو=(۱۱)۴=(۱۰،ن ب)

تھاں وچ=(۱،۲،۹،۱۲)جگہ وچ=(۱۱)وتاں وچ=(۳،۵)وتاں تے=(۱/۴،۲/۴،۳/۴،۶)دہاں وچ=(۷،۸)

بند۳۰۵ ۱=(۳،۱/۴،۲/۴،۳/۴،۶،۷،۸،۹+و ل)نہیں=(۱،۲،۱۱،۱۲)نیں رہن نہ ایہناں ہریاریاں=(۹)وارث شاہ نچلو ے رہن

ناہیں جہاں نزاں نوں شوق من یاریاں=(۷،۸)۲=(۱/۴،۲/۴،۳/۴،۵،۹+س س ل)نچلو ے بھی جھاں △ =(۱)

نچلو ے بھی جھاں نزاں نوں شوق نظاریاں=(۲،۳،۱۰،۱۱،۱۲)جہاں نزاں نوں شوق من یاریاں=(۶)

بند۳۰۶ ۱=(۲،۳،۱/۴،۲/۴،۳/۴،۱۲)(نفسیاتی نکتہ ہے جس بات سے منع کیا جاوے اس کا اشتیاق مزید پیدا ہوتا ہے)مائی منڈیو گھراں نوں

جاؤ کھائی=(۱،۱۱)ماہی منڈیو گھراں نوں جاؤ کھائی=(۹)ماہی منڈیو گھراں نوں جاؤ کھاں جی=(۱۰)مائے منڈ یئے گھریں

تسیں جائے آ کھو=(۶)مائی منڈیو گھراں ول جا آ کھو=(۷،۸)

بند۳۰۷ ۱=(۱۱+و ل+م ل)پریم=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۳/۴،۶،۷،۸،۹،۱۰،۱۱،۱۲)۲=(۷،۸،۱۰،۱۲+و ل)

اللہ=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۳/۴،۶،۹،۱۱)۳=(۲،۱/۴،۲/۴،۳/۴،۶،۹،۱۲+س س ل)چھیڑ=(۱)چھید=(۱۱)پاڑ=(۷)چھند=(۱۰)

چیر=(۳)۴=(کسے کو مفعول ظاہر کرنا مقصود ہے،غ ن،نقطے کی کمی ہوگئی ہے)نے=(۱،۶،۷،۸،۹،۱۰،۱۱،۱۲)

نیں=(۲،۳)سے نے=(۱/۴)کسے △ =(۲/۴)

بند۳۰۸ ۱=(۱۲+م ل)گل مہینگا عجب بنایائی=(۱،۲)گل ہینگلا=(۱/۴،۲/۴،۳/۴)گل ہینگلا عجب سہایا=(۳،۵،۹،۱۰)

گل میکھلا عجب سہایا=(۶،۷،۸،۱۱)۲=(۱۱+ن ب)وارث شاہ ایہہ فقر=(۱،۲،۳،۷،۸،۱۰)وارث شاہ فقیر=(۱/۴،۲/۴،۳/۴،۶،۱۲)

بند۳۰۹ ۱=(۶،۹،۱۰+م ل)سدھراں=(۱،۷،۸)تراں=(۳،۱/۴،۲/۴،۳/۴،۵)سدھران=(۲،۱۱،۱۲)۲=(۵،۷،۸+س س ل،

ق رخ بجنی کو بھیو پڑھا گیا)مس بھنے=(۱/۴،۲/۴،۳/۴،۶،۱۰)مسو بھیو=(۱،۲،۱۱،۱۲)مس بھیو=(۹)بھنو=(۳)

۳=(۵،۱۰+م ل)سعی=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۳/۴،۱۱،۱۲)سئی=(۶،۷،۸)رئی=(۹)۴=(تگھڑی کی تصحیح+م ل)

تگھڑا=(۱،۲،۳،۵،۷-۱۲)تگھڑی=(۱/۴،۲/۴،۳/۴،۶)۵=(۱۰،۱۱+م ل،رک،۳۰۴)ڈروے=(۱-۹،۱۲)

بند۳۱۰ ۱=(۷،۸،۱۰+س س ل)کرو ا=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۳/۴،۵،۶،۹،۱۱،۱۲)

بند۳۱۱ ۱=(ق رخ،غ ن، م ل)مرٹھو=(۱،۲،۳)مرتھو=(۱۱،۱۲)کھوجی=(۱/۴،۲/۴،۳/۴،۶،۱۰)پراٹھو=(۵) ڈھنڈاؤ=(۷،۸)

مرٹوہ=(۹)۲=(۳،۱/۴،۲/۴،۳/۴،۵،۶،۷،۸،۱۰،۱۱+م ل)بھیت=(۱،۲،۹،۱۲)

بند۳۱۲ ۱=(۷،۸،۹،۱۱،۱۲+س س ل، و ل)چلو=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۴،۶،۱۰)

بند۳۱۴الف ۱=(۳،۶،۷،۸،۱۰،۱۱،۱۲+ن ب)جانئے=(۱،۲،۱/۴،۲/۴،۴،۵،۹)۲=(۴،۹،۱۰،۱۱،۱۲،ن ب)

کھیاڑتے مرگ تے شیہہ=(۱/۴،۲/۴،۴) کھیاڑا شیرا رمرگ=(۱)مرگ شیہہ تے ہور کھیاڑ چیتے=(۵)

کھیاڑا رمرگ تے شیر=(۶) کھیاڑا ر شیر تے مرگ چیتے=(۷،۸) کھیاڑا و رمرگ تے=(۳)۳=(ق رخ،م ل)

جاندے=(۹)جانئے=(۱-۶)جانتے=(۷،۸،۱۱،۱۲)۴=(۶+م ل، ن ب)بوٹیاں جھٹیاں جانئے=(۱،۲،۱۱)

بانیاں جانتے=(۳،۱/۴،۲/۴،۴)بوٹیاں چھٹیاں چھانتے=(۷،۸،۱۲)بوٹیاں جھاڑیاں چھانتے=(۱۰)

۵=(۱۱،۱۲+ق رخ، غ ن،م ل)بہ کے=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۴،۵،۶،۷،۸)بیٹھے=(۹،۱۰)

بند۳۱۴ب یہ بند صرف نمبر ۳،۱/۴،۲/۴،۴،۶،۷،۸،۱۰،۱۱،۱۲ میں ہے ۱=(ن ب+ق ل+م ل) رانجھا ویکھ کے مورچہ گھت=(۳)

رانجھا ویکھ کے مورچھا گھت=(۱/۴،۲/۴،۴،۶،۷،۸،۱۰،۱۱،۱۲)۲=(غ ن،ق رخ)نھے اور بیٹھے املائی مشابہت)

نھے=(۳،۷،۸،۱۰،۱۱،۱۲)پلٹے=(۱/۴،۲/۴،۴،۶)۳=(۱/۴،۲/۴،۴،۶،۷،۸+ن ب)کت=(۱۱)کے گھت=(۳،۱۲)

نست=(۱۰)۴=(۷،۸،۱۰+ن ب)اِٹ ست=(۳)گردے چندواں گوں گھیرا گھت=(۱/۴،۲/۴،۴)

پچھے مڈھڑے نوں دہیاں جوبن وکھات بھت=(۱۱،۱۲)اُفی آ دُکھاں دیکھیے جوگڑے نوں ڈہیاں وکھ جویں

ات بھت=(۶،۱۱)

بند۳۱۵ ۱=(۳،۷،۸،۹،۱۱،۱۲+ن ب+س س ل)نوں=(۱،۲،۱/۴،۲/۴،۴،۶،۱۰)۲=(۱/۴،۲/۴،۴،۹،۱۱،۱۲+س س ل،و ل)

نیاریاں=(۱،۲،۳،۱۰)اسیں ہاں نیاراں=(۸)نیاراں ہاں=(۶،۷)

بند۳۱۶ ۱=(۱/۴،۲/۴،۴،۵،۶،۷،۸،۹،۱۰+ن ب)بانکیا=(۱،۲،۱۱،۱۲)بانکا=(۳)۲=(۱/۴،۲/۴،۴،۶،۷،۸،۹،۱۱+س س ل

ق رخ ک=گ)کانیاں=(۱،۲،۱۲)مرگانیاں=(۱۰)۳=(۲،۳،۱/۴،۲/۴،۴،۶-۹،۱۱،۱۲+ن ب)لیتو چ چ ہی=(۱)

لیتو چ چ ہی=(۱۰)۴=(۹+ق رخ، املائی مشابہت ہی اور ہے)بہنے=(۱،۲،۳،۷،۸،۱۱)۵=(ق رخ،غ ن

املائی مشابہت ادی اور ادے)آوے=(۱،۲)ایویں=(۱۰)اوے(۳)آوے=(۱/۴،۲/۴،۴،۶،۷،۸،۹،۱۱)

بند۳۱۷ ۱=(ق ت، غ ن وارث شاق ل+م ل) املائی مغالطہ کیش کو عیش پڑھا گیا)عیش=(۱-۱۲)کیش کی جگہ کلیش ہونے کا

بھی قوی امکان ہے کلیش=جھگڑا۔ چنتا ٹ ک، کشن سنگھ عارف بند نمبر ۴۱۰

رانجھا کہندا گورو جی کریئے کجھ آ پدیش
کہو کیہہ کرنا چاہیئے ہو سادھو درویش
دور ہوون کو جیو دے جمن مرن کلیش
رہنا چاہیئے کس طرح ہوکے سادھ ہمیش
چھٹ جاون کس وجہ سیوں بندھن مذہب و کیش
رمتہ دسو رب دا ہو کے دُور اندیش
اک ہو جاون کشن سنگھ کُل پرائے خویش

بند۳۱۸ ۱=(۳،۲/۴،۷،۸،۹،۱۰،۱۱اق رخ ے=ی،س س ل)بھات کھانے=(۱،۲/۱۰/۴،۶،۱۲)
۲=(۳،۱/۴،۲/۴،۵،۶،۷،۸،۹،۱۱اس س ل-جوگیانہ زبان)دا=(۱،۲،۱۰،۱۲)۳=(۱۱+م ل)داوُپر=(۹،۱۰،۱۲)
داء=(۱،۲)وادی پر=(۱/۴،۲/۴،۶)دا تے=(۵)جے اپنی وار تے اڑ جایئے=(۳)اوا تے=(۷،۸)

بند۳۱۹ ۱=(غ ن س س ل-م ل املائی مغالطہ)تینوں چھڈ یا کویں ہے=(۱،۲،۳،۵-۹،۱۱،۱۲)
تہانوں چھڈیا کویں ہے=(۱/۴،۲/۴،۱۰)۲=(۳-۱۲اس س ل-ول)غصہ=(۱،۲)

بند۳۲۰ ۱=(عزیز کافٹ نوٹ+م ل+ن ب)مریے=(۱۲)شریے=(۱،۲،۳،۶،۱۱)وڈیاں شجر=(۹)ہی سحر=(۷)وڈیاں شرر=(۸)
وڈیاں سحر دیاں=(۱۰)مکراں دے نال بھرمانیاں=(۱/۴،۲/۴)تس مکر دے نال پرمانیاں=(۵)۲=(۵،۷،۸،۹،۱۱،۱۲+۱ د+م ل)
بھرودانیاں=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴)پڑ دانیاں=(۱۰)

بند۳۲۱ ۱=(۱/۴،۲/۴،۶،۹،۱۱+گ ل)پھڈ ے=(۱،۲،۷،۸)۲=(۱/۴،۲/۴،۶،۱۱+گ ل،ن ب)کہوگے=(۱،۲،۷،۸،۹)
کہوگیاں=(۳)۳=(۳،۷،۸،۹+س س ل)رے=(۱،۲)چلن ہاں ری=(۱۱)چلن ہارے=(۱/۴،۲/۴،۶)

بند۳۲۲ ۱=(۱/۴،۲/۴،۶س س ل)آیا کوئی روہ دیاں بھواں تیڑھاوندا اے=(۱،۲،۳،۷،۸،۹،۱۰،۱۱)۲=(۷،۸،س س ل،
مستی کی رعایت سے گھورنا بہتر ہے)پایدا گاوندا اے=(۱،۲،۶،۹،۱۱)پایدا جاندا ای=(۱۰)گاوندا پاوندا ای=(۱/۴،۲/۴)
۳=(۱/۴،۲/۴،۶،س س ل)رنگا رنگ دی کنگ=(۷،۸)وڈے اتنگ دے کنگ وجاوندا اے=(۱،۲)
وڈے رنگ دی کنگ=(۹،۱۰،۱۱)کائی چور تے چوبہ بناوندا اے=(۳)۴=(۱۱+س س ل)چورا ایہہ=(۱/۴،۲/۴)
دا=(۱،۲،۱۰)سوہنگا چوراں دا=(۳)کھتی ایہہ کے=(۷،۸)۵=(۲،۳،۱۱+م ل)بہتا=(۱،۷،۸،۹،۱۰)
شکر شکے ٹکڑے تھ نہ اوندا ای=(۱/۴،۲/۴،۶)

بند۳۲۳ ۱=(ن ب+م ل-س س ل)نہیں کرکلی پاوندی گھت سی پچھی چاے=(۶)نہیں کلکلی پاوندی نہیں سی پچھی=(۱،۲)

نہیں کلکلی پاوندیاں نہیں سمین بچھی گھت = (۱۲) ماہیں کلکلی پاؤندی نہ بچھی = (۳) نہ کلکلی پاؤندی نہ بچی ہوئی = (۵،۱۰)
کوئی کلکلی پا نہ گھت ہی = (۷،۸) کوئی کلکلی پاوندی نہ بچھی = (۹) نہیں کلکلی پاوندی تہیں ہی ہوئی = (۱۱،۱/۴،۲/۴)
۲ = (۶،۱۱،۱۲ + ع ل) کوئی = (۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۹،۱۰)

بند ۳۲۴ ۱ = (۳،۵،۶،۹ + ول) کھائیو جتھے = (۱) کھایانیں = (۷،۸) کھائیو نیں جتھے = (۲،۱/۴،۲/۴،۱۰،۱۱،۱۲)

بند ۳۲۵ ۱ = (غ ن، اعلیٰ ذاتوں کی ہمسر ذات، س س ل، غ ض ا، دسویں مصرعے میں ترکھانیاں موجود ہے)
ترکھیاں = (۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۱۲) دھرکھنیاں = (۶) ترکھنیاں = (۱۱) ترکھانیاں = (۷،۸،۹)
۲ = (۳،۱۲ کی شہادت پر صرف، او، غ ض ا، رک، مصرع ۱۰) ترکھیاں = (۱،۲،۹) تال کھتریاں = (۷،۸)
رنگریاں = (۳،۱۲) ترکھنیاں = (۱۱) ۳ = (۳،۷،۸،۹،۱۱،۱۲ + م ل) پچلیاریاں = (۱،۲) ۴ = (۷،۸ + غ ن، س س ل
موچی کے ساتھ عموماً تیلی کا تذکرہ ہوتا ہے) مچھیاں = (۱،۲،۳،۹،۱۱،۱۲) مچھریاں = (۱/۴،۲/۴،۶) مچھیاں = (۳)
۵ = (۱۲ + م ل + س س ل چمیاری کے ساتھ بنجاری کا ذکر نسبتاً بہتر ہے) بنجاریاں = (۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۷،۸،۹،۱۱)
۶ = (۱/۴،۶ کی تصحیح + ن ب، رک، مچھیانی) مچھیاں = (۱،۲،۲/۴،۷،۸،۹،۱۱،۱۲) چٹنیاں = (۳) مچھنیاں = (۱/۴،۶)
۷ = (۹،۱۱ + م ل) پچوڑنیاں = (۷،۸) وٹنیاں = (۱،۲،۱/۴،۲/۴،۱۲) وبنیاں = (۳) وٹینیاں = (۶)
۸ = (۷،۸،۹ + ول) میرزادیاں = (۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۶،۱۱،۱۲) ۹ = (۶،۹،۱۲ + م ل) گھندھیلیاں = (۱،۲)
گنڈ پلیناں = (۳) گندھیلیاں = (۱/۴،۲/۴،۷،۸،۱۱) ۱۰ = (ق رخ، ک = گ، ر = ڑ، س س ل باڑی گرنیاں
غ ض ا، رک مصرع ۱۷)
کنگرانیاں = (۹) کنگریانیاں = (۱،۲،۱۱،۱۲) کنگرائیاں = (۳) گگھوریاں = (۱/۴،۲/۴،۶،۷،۸) ۱۱ = (۶،۷،۸،۹ + م ل)
رام جتیاں = (۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۱۱،۱۲) ۱۲ = (۲،۶،۱۱،۱۲ + ن ب) چھینیاں = (۱) قشناں = (۳) اچھیاں = (۷،۸)
ہنچناں = (۹) چھینبناں = (۱/۴،۲/۴) ۱۳ = (۳،۹، ق رخ د = ڈ + م ل) سنداسناں = (۱،۲،۱۱،۱۲)
سنیاسناں = (۱/۴،۲/۴،۶،۷،۸) ۱۴ = (غ ن س س ل، سنڈاسن کا تعلق فراش سے ہے) فراسن = (ب ش فراش)
ثراستاں = (۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۶–۹،۱۱،۱۲) ۱۵ = (۲،۱۱، م ل) ونیاں = (۱،۹،۱۲) ڈٹیاں = (۱/۴،۲/۴،۶) ونیٹیاں = (۳)
میریٹیاں = (۷،۸) ۱۶ = (۷،۸) گگرانیاں = (۱،۲) پیراہناں = (۱۱) نیچے بندھناں = (۹) ماچھیانیاں دھوبناں = (۱/۴،۲/۴،۶)
منجریٹیاں = (۳) ۱۷ = (۱/۴،۲/۴،۹) بھلوانیاں = (۱،۲،۱۱) بجل وٹھیٹیاں = (۶) بہلوٹیاں = (۳) ۱۸ = (ن ب، ع ل)
بج بندیاں = (۱،۲،۱۱) بج بندیاں = (۹) بچہ بندیاں = (۳) نیچے تھناں = (۷،۸) بج بنداں = (۱۲) نیچے بنداں = (۶،۷)
نیچے بندھناں = (۱/۴) نیچے بھناں = (۲/۴) ۱۹ = (۳،۶،۷،۸،۹،۱۲ + م ل) کمگریانیاں = (۱،۲،۱۱) کمریٹیاں = (۱/۴،۲/۴)

اتے کھمیاں = (۲/۴) ۲۰ = (ن ب، س س ل) کوتاں کوتھیاں = (۱۱) کتناں کوتھیاں = (۱،۲) ناں مکھیاں = (۷،۸)
کوتاں کوتھیاں = (۱۲) اتے کٹیاں = (۱/۴،۶) کتناں کوچیاں = (۹) کونت کھیاں = (۳) اتے پکھتیاں = (۲/۴)
۲۱ = (۱۱+ ن ب م ل) بہت ہمٹیاں = (۱،۲) بہت ہمسیٹیاں = (۹) بہت ہمٹیاں = (۱۲) ناں ہمنٹیاں = (۳)
بھریمیاں = (۱/۴،۲/۴،۶)

۲۲ = (۷،۸+ ن ب) سورنیاں ننگرانیاں راج پٹیاں اتے بٹیاں = (۳) سوہنیاں لگدیاں تے جگیاتیاں وودھ ملھنیاں
= (۱/۴،۲/۴،۶) سوہاں گھریانیاں راولیانیاں وُدھدیاں دھوتیاں = (۱،۹،۱۱،۱۲) سوہاں گھریانیاں اووٹیاں وُدھدیاں دھوتیاں = (۲)
۲۳ = (۱۲+ س س ل میونیاں سے متعلق ہے) جھلیاں = (۱،۲،۱/۴،۶،۷،۸،۹،۱۱) جلیناں = (۲/۴) ۲۴ = (۱۱،۱۲+ ن ب)
جھیلناں = (۱،۱/۴،۲/۴،۴،۷،۸،۹) جھیلناں = (۲) ۲۵ = (۷،۸،۹+ و ل) اُردھگن = (۱،۲،۳،۱۱،۱۲) اردھگناں = (۶)
۲۶ = (۳،۱/۴،۲/۴،۴،۶–۹،۱۱،۱۲، ق ل) بلوچیاں = (۱،۲) ۲۷ = (۱/۴،۲/۴،۴،۶،۷،۸،۹+ م ل) راج وسناں = (۱،۲،۱۱،۱۲)
راجپوتاں = (۳) ۲۸ = (۳، ۱/۴،۲/۴،۴،۷،۸،۹،۱۲+ ن ب) ویہڑ واہڑ کے = (۱،۲) وہیرہ وارہ = (۱۱)
گھر گھیر کے ویہڑے لے = (۶)

بند ۳۲۶ ۱ = (۵،۶،۷،۸،۹،۱۰+ او م ل، رک مصدر سراہنا) صلاحندی = (۱،۲،۱۱،۱۲) صلاحوندی = (۲،۳،۱/۴،۲/۴)
۲ = (۱۱ کی تصحیح + م ل، ہوارث ←) شان جوگیڑے = (۱،۲) شان ایس جوگیڑے = (۳،۱/۴،۲/۴،۴،۵،۹) شان جوگیلڑے =
(۶،۷،۸،۱۲) شان جوگیلڑے = (۱۱) ۳ = (۱/۴+ م ل) جس دے = (۱،۲،۳،۲/۴،۱۰) جسے = (۶،۷،۸،۹،۱۱،۱۲)
۴ = (۷،۸،۱۰،۱۱+ ن ب) مگر = (۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۶،۹) خاک = (۱۲) ۵ = (۶،۱۰،۱۱+ ع ل) ہیر سندی کھیڑیاں
= (۱) ہیر دی اے = (۳،۱۰) وِچ کھیڑیاں دے = (۲،۳،۱/۴،۲/۴،۴،۹،۱۲)
دھیا کھیڑیاں دے = (۷،۸) ۶ = (۳،۱۰ کی تصحیح + س س ل + ق ل) بادشاہ دی = (۱،۲،۱/۴،۲/۴،۴،۷،۸،۹،۱۲) پاتشاہ دی
= (۶) بادشاہ ہندی = (۳،۱۰)

بند ۳۲۷ ۱ = (غ ن، ق ت، م ل) لیڑ = (۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۴،۶،۷،۸،۹) لیر = (۵،۱۰،۱۱،۱۲) ۲ = (ن، ب+ و ل)
نہیں = (۱،۲،۱/۴،۲/۴،۴،۵–۱۲) ناہیوں = (۳) ۳ = (بہ ہان کی تصحیح + م ل = (جیوں بلخ گھوڑی = (۶)
بہ ہان گھوڑا = (۱،۹،۱۱،۱۲) بہ ہان گھوڑی = (۲،۳،۱/۴،۲/۴،۴،۵) بہ یان گھوڑی = (۷،۸،۱۰) ۴ = (۱/۴،۲/۴،۴،۶،۱۱،۱۲) تا
ایہہ کندی تے نا ایہہ = (۱،۲،۷،۸،۹) نہ کندی ایہہ نا ایہہ = (۵) نہ ایہہ کندی نا ایہہ = (۳،۱۰) ۵ = (۱۰+ م ل)
لنبدی = (۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۴،۶،۷،۸،۱۱) تنبدی = (۹) ننبدی = (۱۲)

بند۳۲۸ ۱=(۳،۱۰،۱۱+م ل+ ع ل) لیاؤسیں=(۱،۲،۱/۲،۴/۴،۹،۱۲) بجالےآ نسیں=(۶،۷) بجاتو آ نسیں=(۷،۸)
۲=(۱۱ کی تصحیح+م ل+س س ل) بجھاں دی=(۱،۲،۳،۱/۲،۴/۴،۶ — ۱۰،۱۲) بجیاندی=(۱۱)

بند۳۲۹ ۱=(۱/۲،۴/۴،۵،۶،۷،۸،۹،۱۰) جیونیں=(۱،۲،۱۲) جیوبیے=(۳،۱۱) ۲=(۲،۳،۹،۱۰،۱۱،۱۲+ن ب) ہویا=(۱)
ہووی=(۷،۸) ۳=(۳،۱/۲،۴/۴،۹،۱۱+۱۲+ن ب،و ل) کرماں=(۱،۲،۵،۶،۷،۸)

بند۳۳۰ ۱=(۱۱،۱۲+ق رخ ک=گ، ے=ی+م ل) تیج پیڑی وچ تھیلدا اکی=(۱۰) تیج کے=(۱،۲،۱/۲،۴/۴،۵،۶،۹)
غضب ویہڑے وچ=(۷،۸) وچ تیج کے جا اوہ=(۳) ۲=(۶،س س ل+م ل) پیلدا=(۱،۲) ھیلدا=(۹،۱۱،۱۲)
ڈنڈ پیلدا=(۳،۱/۲،۴/۴،۱۰) ڈنڈ کھیلدا=(۷،۸)

بند۳۳۱ ۱=(۱/۲،۴/۴،۵،۶،۷،۸،۹،۱۰+م ل ق رخ، ے=ی) موہرے=(۱،۲،۳،۱۱،۱۲) ۲=(۱/۲،۴/۴،۶،۷،۸،۹،۱۱،۱۲+م ل)
ٹکرجھر کدیا بھکھیا جوگیا توں تےتھے گندریہ=(۱۰) ڈنڈ=(۱،۲،۳) رنگ=(۵) ۳=(۲،۳،۱/۲،۴/۴،۷،۸،۹،۱۰،۱۱،۱۲+م ل)
تھیوڑی=(۱) تریہڑی=(۶) ۴=(۷،۸،۱۱+م ل) جموں=(۱،۲،۳،۹) جیو ساگنی واگے=(۶)
جنی سائی نے اکوں=(۱۰) جیوں ساگنی واا کوں=(۱/۲،۴/۴) جھموں=(۱۲)

بند۳۳۲ تیسرا مصرع صرف ۷،۸،۱۱+۱۲ کے حاشیہ میں درج ہے۔

بند۳۳۳ ۱=(۱/۲،۴/۴،۶+س س ل) تھو=(۱،۲،۳،۷،۸،۹،۱۰،۱۱،۱۲) ۲=(۳،۲/۴،۹،۱۰،۱۱،۱۲+ع ل) لوکاں=(۱،۲،۱/۴)
لوکا باہڑی دھروہیاں کھندا اہاں=(۶) ۳=(۲،۱۰،۱۲+ن ب) گو کاں=(۱،۲،۳،۱/۲،۴/۴،۱۱) ۴=(۳،۹،۱۱،۱۲+م ل)
وڑی=(۱،۲،۱۰) وڑیا=(۱/۲،۴/۴،۶،۷،۸) ۵=(۳،۱/۲،۴/۴،۶–۱۲+س س ل) چجن=(۱،۲)
۶=(۷،۸،۱۰،۱۲+م ل) کاڑیں=(۱/۲،۴/۴،۶) کا ڈھویں=(۱،۲،۱۱) گاڈویں=(۳،۹)

بند۳۳۴ ۱=(۱۱ ق رخ جہ کو چ پڑھنے کے مغالطے کی گنجائش ہے+م ل) جویں جوگی=(۱) چویں ویری جوگی=(۱/۲،۴/۴،۶،۷،۸،۹،۱۲)
جویں دیہرے جوگی=(۳) جویں ویری جوگی=(۲) ہوئے ویری=(۱۰) ۲=(۷،۱۰،۱۲+و ل) اللہ=(۱،۲،۳،۱/۲،۴/۴،۶،۹،۱۱)
۳=(۳،۱/۲،۴/۴،۶،۷،۸+ ر ل) کرامات ظاہری=(۱۱) کرامات ظاہر=(۱،۲،۹،۱۲)

بند۳۳۵ ۱=(۹ن ب+ ر ل) داب کے=(۱/۲،۴/۴،۶) دبک کے=(۱،۲) دب کے ذات لیندیاں=(۱۱،۱۲) کتے جوگی نوں دب کے
ڈاھدیاں=(۹) کسے جوگی نوں دب کے ذات دتا=(۱۰) کسے جوگی توں دب کے ذات لیا=(۷،۸) کسے جوگی نوں دب
کے داب دتا کتے جوگی نوں اوہناں=(۳) کسے جوگی نوں دب کے داب دتا کتے جوگی نے اونہاں=(۵)
۲=(۱/۲،۴/۴،۶،۱۰،۱۱،۱۲ ق رخ پ= پھ+م ل) پہلے=(۱،۲،۳،۵) جوگی کھیڑیاں دے ویہڑے=(۷،۸)
۳=(۱/۴–۱۰+ن ب اصل لفظ ''چندر'' ضلع مظفر گڑھ میں آج بھی رائج ہے) چجن=(۱،۲،۳،۱۱،۱۲)

بند۳۳۶ ۱=(۳،۱/۴/۲،۴/۲،۴/۴،۶،۷،۸،۱۱،۱۲+ن ب) کیندی=(۱،۲) کہتے=(۵،۱۰) کہیاں=(۹)۲=(۱/۴،۲/۴،۳/۴،۷،۸،۹،۱۱،۱۲،
س س ل) ہنیاں=(۱،۲) منہیاں=(۶) بھونیاں=(۳) تھونیاں=(۵،۱۰)۳=(۹+ن ب) پچھنچھوڑی=(۱،۲،۵)
پچھنچھوہری=(۳،۱۰،۱۱،۱۲) چھچھوہری=(۱/۴،۳/۴،۶) پچھچھور=(۷،۸)۴=(۷،۸+س س ل) پئی=(۱،۲،۶،۹،۱۱)
بیٹھی=(۳،۱/۴،۲/۴،۴،۵،۱۰،۱۲)۵=(۳،ن ب+م ل س س ل (جوگ کی زبان) کتنے کرن پہینا=(۱،۲،۹)
کتنا کرن پیاں=(۱/۴،۲/۴،۴) کتنے کرن پیاں=(۷،۸،۱۲) کتنا کرن لگیاں=(۶) کت کے پیس رہیاں=(۵،۱۰)
کتنے کرن لگیاں=(۱۱)۶=(۱/۴،۲/۴،۴+ن ب) لج منا کرسانیاں=(۱،۲،۱۱،۱۲) لج منان گھر سانیاں=(۳)
لج گوائے گھر سوانیاں=(۶،۷) لج منا گھر سوانیاں=(۹)

بند۳۳۷ ۱=(اصل لفظ فارسی میں صوبہ دار ہی ہے یہ عہدہ کے گورنر کے برابر تھا صوبے دار اس کی بگڑی شکل ہے۔ جو آج کل پنجابی میں ہے اور فوج میں چھوٹا سا عہدہ ہے۔ وارثی عہد میں فارسی اثر زیادہ تھا لہٰذا اس نے صوبہ دار ہی لکھا ہے بہر کیف نسخہ =(۳،۱/۴،۲/۴،۴،۶،۷،۸،۹،۱۰) میں صوبے دار تحریر ہے باقی میں صوبہ دار ہے جو صحیح ہے)۲=(اس مصرعے میں متن کے کئی اختلاف ہیں۔ اگر ویہڑے کا علاقائی تلفظ ادا کیا جائے تو وچ بھی وزن سے خارج ہوگا۔۳=(۱/۴،۲/۴،۴،۶،۹،۱۰،۱۱،۱۲،اگ ل نادر کرہے۔ق رخ ی=ے

پچھوکی=(۱،۲،۷،۸،)۴=(ق رخ ر=ڑ) لوردا=(۱،۲،۷،۸،۹،۱۰،۱۱،۱۲) لنک مروڑدا=(۱/۴،۲/۴،۴،۶)
۵=(ق رخ ٹ=تھ+م ل) تکوردا=(۱-۲/۴،۴،۶-۹،۱۱،۱۲)۶=(غ ن املائی مغالطہ چھوٹا ساواول الف پڑھا گیا ہے +
م ل،ن ب) اگ=(۱،۲،۶،۹،۱۱) رب توں جویں بھاوے=(۷،۸) اکوں ہن بھہاوی پئی=(۳)
اگے ہن پئی بھہاوی=(۱۰) اکوں اٹھ بھوی پئی=(۱/۴،۲/۴،۴)
۷=(ق رخ املائی مشابہت پھوے کو پھوی پڑھا گیا ہے س س ل) پھوی=(۱،۲،۹،۱۱،) پھولو پرسن لگیا=(۶)
۸=(۶+م ل) شگن ہویا=(۱۱) شگن ہویا ای=(۱،۲،۳،۱/۴،۱۰) شگن ہویا جو=(۷،۸) شگن ہویا ہے=(۹)
شگن ہویا اے=(۱/۴،۲/۴،۴) شگن ہویا جی=(۱۲)

بند۳۳۸ ۱=(۳،۶-۱۲،ن ب م ل) بوڑدا=(۱،۲،۱/۴،۲/۴،۴،۵)۲=(۱/۴،۲/۴،۴،۵-۹،۱۱،۱۲+ن ب) توڑدا=(۱،۲)
ڈانگ مال کوئی ناہیں موڑداجی=(۱۰) ڈانگ مال ناہیں موڑداجی=(۳)

بند۳۳۹ ۱=(۳+م ل ن ب) کندھلی=(۱،۲،۹،۱۱،۱۲) کنڈلی=(۱/۴،۲/۴،۴،۶،۷،۸) کنڈلے=(۵،۱۰)۲=(ن ب م ل+و ل)
بہیں=(۱،۲،۹) بیٹھی=(۳،۱/۴،۲/۴،۴،۵-۸،۱۰،۱۱) بہئیں=(۱۲) مگرٹ کی ٹوپی بعد میں ڈالی گئی ہے یہ لفظ دراصل بہسیں
ہی ہے)۳=(۱/۴،۲/۴،۴،۵،۶،۷،۸،۹،۱۰+ن ب) نہیں ایہہ کم نہیں=(۱،۲،۱۱) چھیڑنی ایں ایہہ کم ناہیں=(۳)
ناہیں ایہہ کم ناہیں=(۹،۱۲)

بند ۴۴۱ ۱=(۱۲+عزیز کے فٹ نوٹ میں دو نسخے بھاپیاں نال بُریاں محاورہ ہے ع ل)بُری=(۱،۲،۳،۵،۹،۱۰،۱۱)

توں بُری=(۱/۴،۲/۴،۲/۴،۶)۲=(۷،۸،۹،۱۰،۱۱+ن ب)موڑ گے=(۱،۲،۱۲)پھیر مُڑو=(۱/۴،۲/۴،۶)

سور کیوں ذواتی=(۳)۳=(۳،۱/۴،۲/۴،۹،۱۰،۱۱،۱۲+ق رخ) کہہ=کھ +م ل) کہیو نی=(۱،۲)نوں چھیڑ نی=(٦)

نوں گھیر دی=(۷،۸)۴=وہیر یئے=(۱۲)ومیڑ یئے=(۱،۲،۱۰)واہڑی=(۳)وہری=(۱/۴،۲/۴)وہر یئے=(۱۲)

اونہاں تاں رسیں جھاں ویا جی=(۹)ویہیری وانگ کیوں تھاتی=(۷،۸)۵=(۱،۲،۱۲ کی تصحیح ساو)گل=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۴،۷،۸)

کل=(۱۱،۱۲)٦=(۱۱+۱/۴،۲/۴،۴ کی تصحیح فارسی لفظ اشکار ہی ہے)شکار=(۱،۲،۳،٦-۱۰)آشکار=(۱/۴،۲/۴)

۷=(۳،۲/۴،۵-۱۱+ن ب)فقیراں نوں چھیڑ نا ہیں=(۱،۲)فقیر کیوں چھیڑ نی ایں=(۱/۴)فقیراں نوں چھیڑ نی ہیں=(۱۲)

بند ۴۴۲ ۱=(۹+ق رخ،ر=ز)۱=میچر=(۱،۲،۳،۱۱) کچھڑ=(۱۰)چوبہ=(۱/۴،۲/۴،٦)۲=(ن ب+م ل) ریڑ گھت=(۱۰)

ریڑ کہت=(۱،۲)ریڑ گھنڈ=(۹)ریڑ گھنڈا=(٦)ریڑ گھنڈ=(۳)پر کہت=(۱۱،۱۲)پرگچ=(۱/۴،۲/۴)

بند ۴۴۳ ۱=(۵،۹،۱۰،۱۲+م ل)جھبر تکیے=(۱،۲،۱/۴،۲/۴،٦،۷،۸،۱۱)۲=(۸+س س ل جوگی کی زبان پوربی بھاشا ہوگی)

کراں=(۱،۲،۳،٦،۹،۱۱،۱۲) جے جھیو کر یئے=(۵،۱۰) کرے=(۷)۳=(۳،۵،٦،۱۰،۱۲+م ل) کتر=(۱،۹،۱۱)

ایڈے ڈکھتے زُہد=(۷،۸)۴=(۳،۱/۴،۲/۴،٦-۱۱+ول)نہیں=(۱،۲،۱۲)۵=(۱۱،۱۲+م ل+ن ب)

پچھنڈ=(۱،۲،۹)اتے کبر ہنکار=(۱/۴،۲/۴)اتے کبر ہنکاروں=(۳،۷،۸،۱۰)پہلوں گرب ہنکار=(٦)

بند ۴۴۴ ۱=(۱،۲ کی تصحیح+م ل)وڈ کنجر=(۱۰)ڈمبری ہے=(۹)بیڈا=(۱،۲)موچی=(۷،۸) کنجر=(۳،۱/۴،۲/۴،۵،٦،۱۱،۱۲)

۲=(۹ق رخ،کہ=گھ ٹ=ٹھ)کھوٹا=(۱،۲،۳،۷،۸) کہوٹا=(۱۱)چھوٹا=(٦)۳=(۲،۱/۴،۲/۴،۷،۸،۹+ن ب)

ماجھے جی=(۱،۱۱،۱۲)ماجھے جیا=(۳)۴=(۲،۳،۱/۴،۲/۴،۷،۸،۹،۱۱+ق خ+م ل)ہتھ=(۱)۵=(ن ب+ول)

منگ کھان=(۱،۲،۱/۴،۲/۴،۵،۷،۸،۹،۱۱،۱۲)منگ کھاتی=(۳)منگ کھاناں=(٦،۱۰)٦=(غ ن+س س ل)

لیندے=(۱،۲،۳،۹،۱۲)لیے=(٦،۱۰)لیندی=(۷،۸،۱۱)۷=(۲،۳،۷-۱۱+ن ب)چوڑ چپٹ=(۱)

۸=(ق رخ=تے=تھے+م ل)تے=(۱،۲،٦،۹،۱۱)وا=(۳،۱/۴،۲/۴،۵،۷،۸،۱۰)

نوٹ:چونکہ بند ۴۴۴ اور ۴۴۵ میں مختلف عورتوں کے مکالمے لکھے گئے ہیں لہذا قافیے میں اختلاف کی گنجائش ہے۔

بند ۴۴۵ ۱=(۱/۴،۲/۴،٦،۷+س س ل)بولدے=(۱،۲،۳،۹،۱۲)بولدیو=(۵)۲=(۱۱+ن ب+م ل اُگھدی کی پیش کی وجہ سے

غ ن+م ل)کھوجدی=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴) گُھدی=(٦) گُھدی=(۱۲)بولدی=(۵،۱۰،۱۱)کھوجدیاں=(۷،۸)

۳=(٦-۱۱+۱۲+م ل) کھڑے=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۵)۴=(۷،۸،۱۰،۱۱+م ل+ول)لنگھاوندے=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۹،۱۲)

لنگھا نوڑے=(٦)

نوٹ: چونکہ اس بند میں کم از کم تین ہمسائیوں کا کلام ہے لہٰذا ہر ایک کے کلام کے بعد قافیہ بدل گیا ہے۔ ٹ ک بند ۱۴۸

بند ۳۴۶ ۱=(۷،۸،۹،۱۰،۱۱+م ل) کھنڈی=(۱) سندی=(۱/۴،۲/۴،۲،۶) جھندی=(۲) گنڈے=(۱۲) ہوندی=(۳) ہندی=(۱۱)

۲=(۳،۱/۴،۲/۴،۲/۴،۱۰+ ول) استاوڑا ایہہ=(۱،۲،۶،۷،۸،۹،۱۱،۱۲) ۳=(۱۲) کی تصحیح + و ل پچیکدا وارث ↓

پھر پچیکدا=(۱،۲،۱/۴،۲/۴،۶،۷،۸،۹،۱۱) پچت دا=(۱۲) ایہہ پچیکدا=(۳،۲/۴،۲/۴،۱۰)

بند ۳۴۷ ۱=(۷،۸ ق رخ ے=ی) دے=(۱،۲،۳،۹،۱۰،۱۲) دا=(۱۱) ۲=(۳،۱/۴،۲/۴،۲/۴،۶-۱۱+ ن ب) دی=(۱،۲) دے=(۱۲)

بند ۳۴۸ ۱=(عزیز کا نسخہ ۴ و، جو نیشنل میوزیم کراچی کا (۱۳-۱۹۵۹ این ایم+ ول) کشمیر=(سب مطبوعہ نسخے)

۲=(۳،۱/۴،۲/۴،۲/۴،۶-۱۰+ ول) نہیں=(۱،۲،۱۱،۱۲) ۳=(۷،۸،۱۰+۶+م ل) گھلبکو=(۱۲) کلکو=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۲/۴)

کلکھنی=(۶) گھلبکری=(۹،۱۱) ۴=(۶+م ل+ ن ب) کشبھار ندرب غفور=(۲،۱/۴،۲/۴،۲/۴،۱۰)

تھا نویہ گرم تنور جیہا=(۱،۲،۳،۹،۱۱،۱۲) تھا نو نہ گرم تندور جیہا=(۷،۸) تھاں نہ تپت تندور جیا=(۶)

بند ۳۴۹ ۱=(۳،ق رخ ڈ=د+م ل) سنداس=(۱،۲،۹،۱۱،۱۲) سنیاس=(۱/۴،۵-۸) ۲=(ق رخ) کیتی=کیتے+م ل)

کیتے=(۱،۲) کہی=(۱۱) کیہے=(۱۲) کیہو ے راہ نہیں جوگ دے دس میتوں=(۶) راہ جوگ دے دس کھاں ہیں کتنے=

(۳،۵،۷،۸،۹) راہ جوگ دے دس کھاں ہین ہکنے=(۱/۴،۲/۴،۴) ۳=(۱/۴،۲/۴،۲/۴،۶+ ن ب اس کی املا بھبوت بھی

رائج ہے) بھبوت=(۱،۲،۱۱،۱۲) بھبھوت=(۱/۴،۲/۴،۲/۴،۵،۶) وبھوت=(۷،۸) بھبوت=(۳،۹،۵)

بند ۳۵۰ ۱=(ق رخ د=ڈ م ل) سنداسیاں=(۹) سناسیاں=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۲/۴،۵،۱۱،۱۲) سنیاسیاں=(۶،۷،۸)

۲=(۳،۱/۴،۲/۴،۲/۴،۵-۱۰+م ل) میں=(۱،۲،۵،۱۱) ۳=(۷،۸+م ل) سب راسیاں=(۱،۲) سبھ راسیاں=(۳،۱/۴،۲/۴،۲/۴،۶،۹،۱۱،۱۲)

ابھراسیاں=(۵) ۴=(۷،۸+ ن ب+م ل) شاہ مگن مندی ہے ابہاسیاں=(۱۲) شاہ مگن ہے منڈے ابہاسیاں=(۱،۲،۱۱)

شاہ مگن مندا بھاسیاں=(۱/۴،۲/۴،۴) شاہ مگن مندی ہے اوبھاسیاں=(۳) شاہ مگن ہے منڈے اپاسیاں=(۹) شاہ مگن موھی

تے ابھاسیاں=(۶) ۵=(ق ت، ن ب، ق رخ املائی مغالطہ) کبھے=(۱،۱۱) کھگے=(۱/۴،۲/۴،۲،۶،۱۲)

کھگاں=(۹) کبلے=(۲،۳) لیس بدن ہے ٹھوپیاں خاصیاں=(۷) ۶=(م ل، ن ب) شتشت=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۲/۴،۷،۸،۹،۱۱،۱۲)

وشست=(۲،۵) ۷=(۷،۸،۹+م ل) اُبھاسیاں=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۲/۴،۵،۱۱) سبھراسیاں=(۱۲)

۸=(۳،۱/۴،۲/۴،۲/۴،۶،۹،۱۱+ ن ب) نوشہ نوشاہیاں=(۱،۲) نوشہ ہے جویں=(۷،۸،۱۲) ۹=(۱/۴،۲/۴،۲/۴،۷،۸+ ن ب)

ٹھیر=(۱،۲) جیہا ٹھیری=(۹) شیخ ٹھیر=(۶) جیہا ٹھیر=(۱۱،۱۲) تیر=(۳) ۱۰=(او-م ل) اصل لفظ خاشی ہے بگڑ کر جس کا

تلفظ بعد میں خاسی بنا) خاصیاں=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۲/۴،۶،۷،۸،۱۱،۱۲) ۱۱=(۱/۴،۲/۴،۲/۴،۶،۷،۸+م ل، س ل) سنیاریاں

ہاسیاں=(۱،۲،۱۱،۱۲) نیاریاں ہاسیاں=(۳،۹) ۱۲=(۶+م ل) مراسیاں=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۲/۴،۷،۸،۹،۱۱،۱۲)

۱۳=(پیراندتہ+ن ب،ت ج)علم پیر ہے سُنیاں خاصیاں=(۹)علی رنگریز تلدیاں واسیاں=(۱۲)علی رنگریز نیلا ریاں
درزیاں=(۱،۲،۱۱)لولا رودرزاسیاں=(۱/۲،۴/۴،۷،۸)لولا ررزاسیاں=(۶)علی رنگریز نیلا رودرزاسیاں=(۳)
۱۴=(۹+م ل،س س ل،اصل لفظ پانسی ہے پنجابی تلفظ پاسی بن گیا ہے)پائیاں=(۱،۲،۱۱)پیاسیاں=(۶)ماسیاں=(۱۲)
باسیاں=(۳)ہاتھیاں=(۷،۸)بھکیاں پیاسیاں=(۱/۲،۴/۴)

بند۳۵۱ A صرف ۱،۳/۲،۴/۴،۶،۷،۸،۱۱،۱۲ نسخوں میں موجود ہے اور زبان کے لحاظ سے اسے وارث شاہؒ ہی کی تخلیق سمجھتا ہوں

بند۳۵۱A ۱=تھے "ماہیاں اٹھائی پھرن" تبدیلی برائے و ل) شئیاں=(۱،۳/۲،۴/۴)میاں=(۷،۸)میان=(۱،۲)
۲=(۷،۸+م ل)پھرن پہار=(۱/۲،۴/۴)پھرن پیار=(۳)کہل بہار=(۱۱،۱۲)۳=(۱۱،۱۲+م ل)جنگل=(۱،۳/۲،۴/۴،۶–۸
۴=(۶،۷،۸،۱۱،۱۲+م ل)وہار=(۱/۲،۴/۴)پیار=(۳)دپار=(۶)۵=(۱۱،۱۲+م ل)جیہے بھکھے=(۱/۲،۴/۴،۶
ولی بھکھے لکھے=(۳،۷،۸)

بند۳۵۱B ۱=(۳،۶،۷،۸،۹،۱۱،۱۲+ن ب)اوہناں=(۱،۲/۱،۴/۲،۴/۴)۲=(۱،۳/۲،۴/۴،۶–۹+ ول)قول زبان دا=(۱،۲،۱۱،۱۲)
۳=(۷،۸،۹+ن ب)حکم قطعی △=(۱۱)اُتے ہے حکم قطعی=(۱/۲،۴/۴،۱۲)قطعی ہے جی=(۱،۲)تے قطب قائمکو دکعبہ
تے بیت المعمول=(۳)۴=(۷،۸،۹+م ل)کن کیتیاں=(۱،۲،۱،۳/۲،۴/۴،۶،۱۱،۱۲)

بند۳۵۲ ۱=کڈھنی=(۷،۸،۱۱،۱۲ کی جزوی شہادت)گدھی ہے=(۱،۲،۱،۳/۲،۴/۴،۵،۹)کڈھیئے=(۶)
کڈھنی ہے=تمام متبادل لفظوں کی ساخت پرغور کرنے کے بعد میرا قیاس ہے کہ یہ لفظ "کھدفی" ہے جو کھودنی کا مخفف
ہے=(۱۱،۱۲)تدانسان=(۱،۳/۲،۴/۴،۵،۷،۸)۲=(۱۱+ ول)تہیں=(۱،۲،۶،۱۲)۳=(ق ت+ ول قاتل،غ س
وارث ↓)قاتل=(۱،۲،۱،۳/۲،۴/۴،۵،۶،۷،۸،۱۱،۱۲)

بند۳۵۳ ۱=(۱،۳/۲،۴/۴،۵–۱۰،ق رخ ت=ٹ)گھٹ=(۱،۲،۱۱،۱۲)۲=(۳،۱۱+س س ل۔دیکھی کی مناسبت)
نے=(۱،۲،۵،۹،۱۰،۱۲)لاوفی ہے=(۷،۸)

بند۳۵۴ ۱=(۱،۳/۲،۴/۴،۵–۱۲،ق رخ= مو= مُ)موچھے=(۱،۲)۲=(۱/۲،۴/۴،۵–۱۲+س س ل)پٹ=(۱،۲)بیٹھ=(۳)
۳=(۱،۳/۲،۴/۴،۶+س س ل+ن ب)بھرائیاں=(۱،۲،۷–۱۲)۴=(ق رخ،غ ن،م ل)املا کی مشابہت کہ=(کھ گہہ)
کھائیاں=(۱،۲،۳،۱،۴/۲،۴/۴،۶–۱۲)۵=(۹+م ل،س س ل)چتر سوادبھرے قصائیاں=(۱،۲،۳،۶،۷،۸،۱۰،۱۱،۱۲)
حلوائیاں=(۱/۴)۶=(۱،۳/۲،۴/۴،۵–۱۱+ن ب)جاندے=(۱،۲،۱۲)۷=(۱،۳/۲،۴/۴،۷–۱۰+ق رخ ب=پ)
باہو=(۱،۲،۶،۱۱،۱۲)۸=(۱/۲،۴/۴،۷،۸،۹+م ل)سٹل تائی=(۱۰)سٹل وائیں=(۱،۳،۱۱،۱۲)سٹل والی=(۲)
سٹلیا دے=(۶)۹=(۱۲+م ل)ختائیاں=(۱،۲،۳،۱،۴/۲،۴/۴،۶،۷،۸،۱۰،۱۱)صفایاں=(۹)

۱۰=(نسخہ قلمی ں) دے والیاں=(۱،۲،۳،۶،۷،۸،۹)۱۱=(۶،۹+ن ب)رلیاں=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۴،۱۱،۱۲)

بھلیاں=(۷،۸) پھلیاں=(۱۰)

بند ۳۵۵ ۱=(۶،۱۲+س س ل)تھوں نہیں ہاردے=(۱،۲)توں ماہیں ہاردے=(۳)نوں نہیں ماردے=(۷-۱۱)

توں نہیں ماردے=(۱/۴،۲/۴)۲=(۳،۱/۴،۲/۴،۴،۵-۱۱+پ ر)کا نو=(۱،۲،۱۲)۳=(۳+و ل)

نہیں=(۱،۲،۱/۴،۲/۴،۴،۵،۶،۹،۱۰،۱۱،۱۲)پچاہیاں دے نہیں درکاردے=(۷،۸)۴=(۶-۱۰ق رخ=ک گ)

اِکے=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۱۲)اِکی=(۱۱)۵=(ق رخ دہک=دھک+م ل)دھک=(۱،۲،۱/۴،۲/۴،۴،۶،۷،۸،۱۰،۱۱،۱۲)

ڈھک=(۹)ڈھگ=(۳)۶=(۳،۱/۴،۲/۴،۴،۶-۱۱م ل ق رخ ے=ی)کوشٹے=(۱،۲،۱۲)۷=(۷،۸،۱۰+ن ب)

مینے=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۴،۶،۹،۱۱،۱۲)۸=(۷،۸+س س ل+م ل)چپے گنار=(۹)چپے کونار=(۱،۲،۱۱،۱۲)

پُچھے گھار=(۱/۴،۲/۴،۴،۱۰)پچنے کنار=(۶)چپڑی گنار=(۳)

بند ۳۵۶ ۱=(۲،۷-۱۱+ن ب)جھب=(۵)جھل=(۱)جاہل=(۹)چھیل=(۳،۱/۴،۲/۴،۴،۶،۱۲)۲=(۶-۹،۱۱،۱۲،

تنگی کا املائی مغالطہ تنگی سے ہوگیا ہے)ست کے=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۴،۱۰)۳=(۵-۱۲+م ل)چھلانگ=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۴)

۴=(ق ت غ ن املائی مغالطہ-کدوں اور چدوں میں املائی مشابہت ہے)چدوں=(۱-۲/۴،۴،۶-۱۲)

۵=(۹)پیا=(۱،۲،۳،۴،۶)

بند ۳۵۷ آخری مصرع صرف ۳،۱/۴،۲/۴،۴،۷،۸،۱۰،۱۱،۱۲ میں موجود ہے میں اسے وارثی سطح کا مصرع تسلیم کرتا ہوں۔

۱=(ق رخ، املائی مغالطے کا امکان، س س ل، غ ن)پھرے=(۳،۱/۴،۲/۴،۴،۷،۸،۱۰،۱۱،۱۲)پھری=(۶)

بند ۳۵۸ ۱=(۶-۱۰+ن ب)نئیں=(۱-۲/۴،۴،۱۱،۱۲)۲=(۹،۱۰+م ل س س ل)بدخیریاں=(۱-۲/۴،۴،۷،۸،۱۱،۱۲)

بدشیریاں=(۶)۳=(۳،۱/۴،۲/۴،۴،۶،۷،۸،۱۰+س س ل ن ب)دے=(۱،۲،۹،۱۱،۱۲)۴=(۶+م ل+امیریاں

غ ن کی تصحیح)دیاں سیریاں=(۱،۲،۳،۷-۱۲)امیریاں=(۱/۴،۲/۴،۴)۵=(۲-۲/۴،۴،۶،۹-۱۱+ن ب)

خچردویاں=(۱،۱۲)خچرباریاں=(۷،۸)۶=(۳-۲/۴،۴،۶-۱۲+م ل)پچھیڑیاں=(۱،۲)

بند ۳۵۹ ۱=(۶-۸،۱۰+م ل+س س ل)بھیت دے کھالیاں=(۱،۲،۱۲)بھٹ دیاں گھالیاں=(۹،۱۱)بھیت وکھالیاں=(۱/۴،۲/۴،۴)

بہت وکھالیاں=(۳)۲=(۳-۲/۴،۴،۷-۱۱+ق رخ ک=گ)پھوکھر=(۱،۲،۱۲)پھوگ=(۶)

۳=(۳-۲/۴،۴،۶،۹،۱۰+گ ل، ن ب)ہوئے=(۱،۲،۷،۸،۱۱،۱۲)۴=(۹،۱۱،۱۲+م ل)گھیا=(۱،۲)

کھیا گھالیاں=(۷،۸،۱۰،۱۱)کھونیاں گالیاں=(۳-۲/۴،۴،۶)

بند ۳۶۰ ۱=(۳،۹+ع ل)وڈھیائی=(۱،۲،۱۱،۱۲)اڈیائی=(۱/۴،۲/۴،۴)چاپائی=(۶-۸،۱۰)۲=(۳،۱/۴،۲/۴،۴،۶+ع ل)

لائیاں=(۱،۲،۹،۱۱،۱۲)ڈاہیاں=(۷،۸،۱۰)

بند۳۶۱ ۱=(اصل اور اجل کا املائی مغالطہ ول+اصل پڑھنے پر اتے کا اضافہ بھی کرنا پڑا)۱۔تے اصل قابل=(۱،۲،۴،۵،۶،۷،۸،۱۰)
اصل کامل=(۱۲)عالماں فاضلاں جمع کیتے=(۹)اصل قابل=(۱،۲/۲،۴/۴،۱۱)۲=(س س ل+م ل+ او)
فرح=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۵،۹،۱۱،۱۲)فرخ=(۶،۱۰)فرض=(۷،۸)۳=(عزیز کے قت نوٹ کی شہادت ن ب رک
سفل وائی۳۵۴)خچر وائی=(۱۰)خچر وایاں=(۱،۲،۷-۹،۱۱،۱۲)خچر وادی=(۳-۶)۴=(غ ن پہن اور منع کا املائی
مغالطہ مسلی اور مسلے کے مغالطے کا پورا امکان ہے+م ل+س س ل)پہنے رن ریشم منع مردتا ئیں مسئلہ جائز کردار=(۶)
منع مسلے=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۴،۷-۱۱)پہن میلی=(۱۰)منع میلی=(۵)۵=(۲،۹-۱۱+م ل)مشروب=(۱)
مصروف=(۵،۷،۸)مسروف=(۶،۱۲)موصوف=(۳-۴/۴)

بند۳۶۲ ۱=(م ل ق رخ ب=پ)بات=(۱-۹،۱۱،۱۲)وال بھات جو=(۱۰)۲=(۹،۱۲+ول)بادشاہ سوئی
جو=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۴،۷،۸،۱۱)شاہ سوئی=(۵)بادشاہ سوئی ہو=(۶)۳=(۱/۴-۶،۱۰+ن ب)سوئی روگ=(۱،۲،۳،۷-۹،۱۱،۱۲)
۴=(۱۱+ول)جلاد سوئی جو=(۱-۱۰،۱۲)۵=(۹،۱۱،۱۲+رک بلا کو خاں چنگیز خاں+ن ب)جان=(۱-۸،۱۰)
۶=(۲-۱۲+س س ل)نیوں=(۱)۷=(۱/۴-۱۲+ق رخ ت=ٹ)پٹ=(۱،۲)پہت=(۳)
۸=(۷،۸،۱۱+م ل س س ل)سید=(سردار)کاقب=(۱-۲/۴،۶،۹،۱۰،۱۲)

بند۳۶۳ ۱=(۱/۴،۱۱،۱۲+م ل)راہک ہور=(۱-۳،۲/۴)گاہون ہورتے راہک نیں ہوراس دے=(۷،۸،۹،۱۰)
واہن ہورتے گاہک پھر ہوراس دے=(۶)

بند۳۶۴ ۱=(پہلے "نہ" کا اطلاق مصرعے کے دوسرے حصے پر بھی کیا جاوے)۲=(۷-۱۱+م ل)
تچھابڑی=(۱،۲،۳)تچھابری=(۱/۴،۲/۴،۶،۱۲)

بند۳۶۵ ۱=(۶+م ل س س ل)جگ=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۹،۱۰،۱۱،۱۲)رب اکھیاں دتیاں=(۷،۸)
۲=(۱،۲/۴-۱۲+ن ب)کام لیا ونڈے متھا=(۱)لیا ونڈا بے متھا=(۳)۳=(۷،۸،۱۰،۱۱،۱۲+۱،۲ کی شہادت جبکہ نون غنہ
کو ضبط تحریر میں لانے کا قاعدہ نہیں تھا۔)روئیں گی=(۱/۴،۲/۴)سدیئے گا=(۱،۲)نت لیکھا سدین گے لیکھنے=(۳)
۴=(۱/۴،۲/۴،۶،۷،۸،۱۰،۱۱،۱۲+م ل)لیکھ=(۱،۲)نت سہدیگی=(۶)

بند۳۶۶ ۱=(۱،۲،۱۲ن ب)ہے=(۱،۲،۳،۵،۷-۱۱)تے=(۱/۴)۲=(۷،۸،۱۰،۱۱،۱۲ع ل)پانوا ئیں=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۴،۵،۶)
پاونداہیں=(۹)

بند۳۶۷ ۱=(م ل-رک ازرق)روکاں=(۱،۲،۳،۱۱،۱۲)اُروکاں=(۱۰)اڑوکاں=(۶،۷،۸،۹)رکاں=(۵)
۲=(۲،۳،۵-۱۲+م ل)پرولئے(۱)۳=(۷،۸،۱۰،۱۲+ول)اللہ=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۶،۹،۱۱)

۴=(۱/۴–۱۰+ن ب تاہنڈا=(۱،۲) تانڈا=(۱۱،۱۲)

بند۳۶۸ ۱=(رک۵+۲ع ل)بھیڑ=(۱–۱۱)بیڑ=(۱۲)۲=(م ل س س ل مُشک اور ناک کی رعایت)ہاں پلٹیاں=(۱،۲،۹،۱۲)
ہاؤپلٹیاں=(۱۰)مُشک پلٹیاں=(۱،۳/۲،۴/۲،۴/۵،۶،۷،۸)۳=(م ل ق رخ ت=ٹ)جٹ=(۱،۲،۳،۷،۸،۹)
بُجّی=(۱/۴/۲،۴/۴،۶)بُوت=(۱۰)جت=(۱۱،۱۲)۴=(۶،۷،۸،۹+م ل)کھیرنے=(۱،۲،۱۱)گھیرنے=(۱۰)
گھیرکے=(۳،۱۲)گھیری=(۱/۲،۴/۴)۵=(۱،۳/۲،۴/۳،۴/۴،۶،۷–۱۱)ق رخ ر=ڑ)چڑاں=(۱،۲،۱۲)

بند۳۶۹ ۱=(۶،۹+م ل ق رخ کہ=گھ)آکھچھڑائیکے=(۱،۲)اکھچڑھائیکے=(۷،۸،۱۱،۱۲)آکھچڑھاکے=(۱،۳/۲،۴/۲،۴/۴،۱۰)

بند۳۷۰ ۱=(۶–۱۲+ع ل)ڈراونائیں=(۱،۲،۳،۴/۲،۴/۴،۵)۲=(۱/۴،۵،۶+ن ب)ترنجنی دیکھنا=(۹)ترنجن دیکھنا=(۱،۲)
ترنجن دیکھنے=(۱۰)ترنجن دیکھنائیں=(۳)ترنجن دیکھاں=(۱۲)ترنجن دیکھدا=(۷،۸،۱۱)۳=(۳–۵،۱۰،۱۲+ن ب
ق رخ نون غنہ لکھنے کا قاعدہ مقرر نہیں ہوا تھا)ماری=(۱،۲،۶،۹،۱۱)کیتی=(۷،۸)۴=(۳–۶،۹،۱۰+ن ب)
کاہنوں=(۱،۲،۷،۸،۱۱،۱۲)۵=(۳،۱۰+ت ج)بکوار=(۱۱،۱۲)پگواڑ=(۱،۲)بھگواڑ=(۹)بھکھوا=(۱/۴–۸
۶=(۳–۶،۹،۱۰+ن ب)کورکندل=(۱،۲)کورگندل=(۴،۷،۸،۱۱)۷=(۱/۴،۲/۴،۶–۹+ن ب)
کاودا=(۱،۲،۳،۵،۱۲)کابےدا=(۱۰)۸=(م ل ۱۰ کی تصحیح ق رخ ی=ے)بھکھے=(۱۱،۱۲)بھکھیاوے=(۶،۷،۸)
بھکھے=(۱،۲،۳،۴/۲،۴/۴،۹)بھیکھی=(۱۰)بھیتی=(۵)

بند۳۷۱ ۱=(۱/۴/۲،۴،۶،۹،۱۲+ن ب نی کے بعد ائی بے معنی ہو جاتا ہے)نی=(۱،۲،۳،۷،۸،۱۰،۱۱)۲=(۷،۸،۱۰+و ل)
مست=(۱–۲/۴،۶،۷،۹،۱۱،۱۲)۳=(۱،۳/۲،۴/۲،۴/۴،۶–۱۰،۱۲م ل+و ل)اُپرتیتے=(۱،۲،۱۱)

بند۳۷۲ ۱=(۶+ع ل)ناگ=(۱،۲،۳،۷–۱۲)۲=(۱/۴،۲/۴،۴،۶+ق رخ آخری نون غنہ لکھنے کا ضابطہ مقرر نہیں ہوا تھا)
مومنی=(۱،۲،۳،۷،۸،۹،۱۱،۱۲)۳=(۹+م ل)سیرت=(۱،۲،۳،۱۱،۱۲)سوتے=(۷،۸)۴=(۶،۷،۸+م ل)
ترکھنڈ=(۱،۲،۳،۱۱،۱۲)ترکھنڈ=(۹)ترکنڈھ=(۱/۴،۲/۴)۵=(۶+م ل)دھیان=(۱،۲،۳)دیہہ=(۱۱)
دھیاؤ=(۷،۸،۹،۱۲)دھیا=(۱/۴،۲/۴)۶=(۱۱+م ل)وچھلاونے کی واؤ دھیا کے بعد ڈال کر اسے دھیاؤ بنا دیا گیا ہے)
بھلاونے=(۱،۲،۳)بچھلاونے=(۱۲)پچھولاؤنے=(۹)پچھاونے=(۱/۴،۳/۴،۶،۷،۸)۷=(۷،۸+م ل)
شانکھ ملمیک=(۱،۳،۶،۱۱،۱۲)شانکھ یلمیک=(۲)سکھ مولمیکی=(۱/۴،۲/۴بلمیک تے شانک=(۹)
۸=(ن ب)تیتھیں=(۱،۲)تیتھے=(۹،۱۱،۱۲)جتی=(۶،۷،۸)تھیں=(۱،۳/۲،۴/۴)۹=(۵،۶،۹،۱۰+ن ب+
و ل)کریں=(۱،۲،۴/۲،۴/۴)کرتاں=(۷،۸،۱۱،۱۲)۱۰=(۱،۳/۲،۴/۴،۶–۱۰،۱۲+م ل)تے دیواونے=(۱)
دیونا آنوے=(۱۱)تے دیوانوئیں=(۲)

بند ۴۷۳ ۱=(۹،۱۱،۱۲+ن ب) نے=(۱-۶-۱۰) نی=(۷،۸) ۲=(۷-۱۰+ن ب) منگن=(۱-۲/۴،۱۱،۱۲) منگنے گیاں=(۵)

منگنے آئے=(۶) ۳=(۹،۱۱،۱۲+ن ب) وانگراں=(۶،۷،۸) وانگر=(۱،۲) دے وانگ=(۱/۴،۲/۴،۵) وانگ پئی=(۳)

۴=(۱۱+ن ب) نوں=(۱-۳/۴،۶،۷،۹،۱۰،۱۲) ۵=(۳،۱/۴،۲/۴،۶،۱۱+ن ب) کہ=(۱،۲،۷-۱۰) کے=(۱۲)

۶=(۱/۴،۲/۴،۶،۱۰+س س ل) شتابیاں=(۱،۲،۳،۹،۱۱،۱۲) شتاب لائی=(۷،۸) ۷=(۴/۴،۶،۱۰+و ل)

وکھ=(۱-۱/۴،۹،۱۱،۱۲) اُتے=(۷،۸) ۸=(۹+م ل ق رخ چیر=چھیڑ) سُر کدی=(۱-۳/۴،۶،۱۰)

چھڑ کدی=(۷،۸،۱۱،۱۲)

بند ۴۷۴ نوٹ (۳،۱/۴،۲/۴/۴) میں ٹھیک کی جگہ ٹھک ہے بازرنے کا اتنا موقع ہی کہاں دیتا ہے۔لہٰذا ٹھکنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

۱=(۲،۲/۴،۵،۶،۹+س س ل) شہر دے کھوہ=(۱،۳،۷،۸،۱۱،۱۲) شیر دی کھوہ وچ=(۱۰) شیر دے کھوہ=(۱/۴)

۲=(۹،۱۱،۱۲ کی تصحیح+م ل س س ل) ڈانگاں=(۱-۲/۴،۶،۱۰) واناں=(۹،۱۱،۱۲) ۳=(یہ لفظ بیڑی کی جمع نہیں بلکہ بیڑا

کی جمع ہے جو بیڑا کی بگڑی ہوئی شکل ہے۔بیڑیاں=(۱،۲،۱/۴،۲/۴،۱۰) گھبراں=(۹) شیراں=(۳) گھبروآں=(۶)

گبیراں=(۱۰،۱۲) ۴=(۶ ق رخ ت=تھ+م ل) دے=(۱،۲،۳) تے=(۱/۴،۲/۴،۷-۱۲)

بند ۴۷۵ ۱=(۷،۸+س س ل) جبری گھبروتوں رہے رن=(۶،۱۱) جبڑے گھبروتوں رن رہے=(۵،۱۰،۱۲)

جبڑے گھبروتوں رہے رن=(۱،۲،۳،۹) جائے رن=(۱/۴،۲/۴) ۲=(۱۱،۱۲+ن ب+و ل) مندرکے=(۱،۲،۶،۹)

مندر=(۲) منترکے=(۱/۴،۲/۴،۵،۷،۸،۱۰) ۳=(۹،۱۲+س س ل) جبری بھوت کڈھے=(۳)

جبری بھوت کڈی=(۱) جڑی بھوت گنڈا=(۶) جڑی بھوت گنڈے=(۷،۸،۱۰) جن بھوت کڈھاں=(۱/۴،۲/۴)

جبری بھوت کدی=(۲،۱۱) ۴=(۳،۱/۴،۲/۴،۷،۸،۹،۱۱،۱۲+ق رخ ک=گ) گنڈا=(۱،۲،۶) منتر=(۱۰)

۵=(۶،۱۱+م ل) پہنچاونے=(۱،۲،۹) پچاونے=(۳،۱۲) پچھاونے=(۷،۸) بجھاونے=(۱۰)

بند ۴۷۶ ۱=(۷،۸،۱۰،۱۲+و ل) اللہ=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۹،۱۱) ۲=(م ل س س ل، غ ن ق ت) مختول=(۱،۲/۴،۶-۱۲)

۳=(۹+آخری مصرعے کے لئے ن ب) ایہہ=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۶،۷،۸،۱۰،۱۱،۱۲) نوٹ نسخہ (۳،۱/۴،۲/۴،۶،۷،۸،۱۰،۱۱،۱۲)

اس بند کے آخری مصرعے کے بعد بھی ایک سے پانچ مصرعے زائد پائے جاتے ہیں۔جو مجھوارثی سطح سے پست معلوم ہوتے ہیں۔

بند ۴۷۷ ۱=(۳،۶+م ل نبض کے بعد ماڑی کی تکرار بے محل) ماڑی=(۱،۲،۱/۴،۲/۴،۵،۷،۸،۹،۱۰،۱۱،۱۲)

۲=(ق رخ املائی مشابہت+م ل م) ہتھ=(۱-۸،۱۰) ہے=(۱۱)△=(۱۲) بیٹھ=(۹) ہتھ والا خیال نبض میں آ چکا ہے

نیز ہاتھ کی نبض تو لیٹے لیٹے بھی دیکھی جا سکتی ہے۔اس کے لئے اُٹھنے کی چنداں ضرورت نہیں) ۳=(۷-۱۲+ن ب)

سنائے=(۱،۲،۳،۵) چا بتائے=(۱/۴،۲/۴،۶) نوٹ:-اس بند کے پہلے مصرع سے بھی پہلے ''ہتھ دیکھ کے کرو علاج اس

واتھ دہو کے نینتی کراں تینوں" نسخہ نمبر ۱، ۲، ۹، ۱۱، ۱۲ میں موجود ہے مجھے یہ مصرع قافیے اور سیاق سباق کے لحاظ سے غیر متعلق
نظر آتا ہے۔

۴= (۶، ۷، ۸، ۱۰+س س ل) ملک الموت دی یا دیو دا میتوں = (۱/۴، ۲/۴، ۴/۴) لیاں بچائے میتوں = (۱) لال بچا تینوں = (۳)
لیاں بچائے تینوں = (۲، ۱۲) ملک الموت تھیں لواں بچا تینوں = (۹) من لیں گی پھیر خدا میتوں = (۵) ملک الموت تھیں
لیاں بچائے تینوں = (۱۱)

بند ۴۷۸ ۱= (۳-۹، ۱۱، ۱۲+س س ل) آئے = (۱، ۲) ۲= (۶، ۷، ۸+س س ل جوگی اپنے لیے صیغہ جمع متکلم استعمال کرتے ہیں)
گواونا کے مطابق قافیے = (۱-۵، ۹، ۱۱، ۱۲) ۳= (۱/۴، ۲/۴، ۴، ۶+م ل) اُنوط = (۱، ۲، ۳، ۱۱، ۱۲) گورمکھی نسخے ت ط میں فرق
نہیں کر سکتے) ۴= (۱۱+م ل) پیٹ دی = (۱، ۲) پسلی = (۳، ۱/۴، ۲/۴، ۴/۴) پڑپڑی = (۵، ۷، ۸، ۹) پوپری = (۱۲)
۵= (ق ر خ غ ن گتا سے املائی مشابہت ن ب) کھتا = (۹) گتاں = (۱، ۱/۴، ۲/۴، ۴/۴) گہتا = (۲) کتھا = (۷، ۸)
کنہ = (۳) کہتا = (۱۱، ۱۲) ۶= (۱/۴، ۲/۴، ۴، ۹، ۱۱+م ل) بھوں گیا = (۱، ۲، ۳) جھنگیا = (۶، ۷، ۸) کھ بھنگ = (۱۲)
۷= (۲/۴، ۱۱+ع ل) بھوں = (۱، ۲، ۳، ۱/۴، ۵، ۶، ۹، ۱۲) ہووے = (۷، ۸) ۸= (۲، ۵-۹، ۱۱، ۱۲+م ل) بناں = (۱)
پناہیاں = (۳) ۹= (۳، ۱/۴، ۲/۴، ۴، ۶، ۷، ۸، ۹+و ل) نہیں = (۱، ۲، ۱۱، ۱۲)

بند ۴۷۹ ۱= (۲-۱۰+ق ر خ = ک = گ) ویدی = (۱، ۱۱) ۲= (۱/۴، ۲/۴، ۴، ۶، ۱۲+ق ر خ یے = ی) ہی = (۱، ۲، ۷، ۸، ۹، ۱۱)
اساں ہن = (۳، ۵)

بند ۴۸۰ ۱= (۳، ۶، ۹، ۱۰+و ل) نہیں = (۱، ۲، ۷، ۸، ۹، ۱۱، ۱۲) ۲= (۳-۵، ۹، ۱۰+و ل) تہیں = (۱، ۲، ۷، ۸، ۱۱، ۱۲) ۳= (۹+م ل)
مست = (۱، ۲) میت = (۱۱) مست رہیے = (۱/۴) معاف = (۵، ۷، ۸) پیت = (۳) میٹ (۱۰) صاف = (۶) منت = (۱۲)

بند ۴۸۱ ۱= (ق ر خ د = ڈ تہہ = تھ م ل) ڈیتیاں = (۱، ۲، ۱۱، ۱۲) پھٹیاں = (۷، ۸، ۹) ڈتیاں = (۳، ۱/۴، ۲/۴، ۴، ۶)
۲ نوٹ یہ لفظ پولے بہ معنی نرم اور کھوکھلا نہیں ہے۔ بلکہ اصل لفظ پول سے پولے ہے کیونکہ پیٹ تو ہر ایک کا ہی نرم ہوتا ہے
لہٰذا لفظ پولے زیادہ معنی خیز نہیں ہے+م ل رک فرہنگ

بند ۴۸۲ ۱= (۷، ۸، ۱۰+ن ب) اوگن ہوں = (۱، ۲، ۳، ۱/۴، ۲/۴، ۴، ۱۱، ۱۲) اوگن لکھدی ہوں = (۹) ہون اوگن = (۵، ۶) ۲= (۶)
طبقاں دی خبر فقیر رکھن = (۱، ۲، ۳، ۱/۴، ۲/۴، ۴، ۵، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲) ۳= (۶) تنہاں = (۱، ۲، ۳، ۱/۴، ۲/۴، ۴، ۵، ۹، ۱۰، ۱۱)
۴= (۲ تا ۱۲) وس تھوں = (۱+رب کا لفظ چھوٹ گیا ہے) ۵= (۱/۴، ۲/۴، ۴+ہی کا بھی پورا امکان ہے س س ل)
دی = (۱، ۲، ۱۱، ۱۲) جو = (۱۰) ہی = (۵ تا ۹) جے = (۳) ۶= (رہیں غ ن املائی مغالطہ بوجہ مشابہت+م ل)
رہیں ایسے = (۱، ۲) رہیں ڈٹھی = (۳، ۱/۴، ۲/۴، ۴/۴) رہے ڈٹھی = (۶) رہے ڈٹھی = (۵) پئی رہیے = (۷-۱۱)

۷=(غ ن لکھیے میں ل کی زیر ساتھ ملا کر پڑھی گئی تو کھیے بنا دیا گیا+غ ض ا)

بند۳۸۳ ۱=(۵+س س ل) جبکہ لگز کا سیکھی ٹوپی سے کوئی تعلق نہیں)پہن کے لگز=(۱،۲،۳/۱،۴/۲،۴/۴،۶ تا ۱۲)۲=(۶+ن ب)
مُن کے گھون کرایا=(۱،۲،۵،۹،۱۲)پاڑ کے کن کوایا=(۳،۱/۴،۲/۴،۴،۷،۸،۱۰،۱۱)۳=۶،۱۰+ن ب)
پاڑ کے کن کوایا=(۱،۲،۹،۱۲)مُن کے کون کرایا=(۳،۱/۴،۲/۴،۴،۷،۸،۱۰،۱۱)۴=(مر کومُو پڑھا گیا ہے غ ن+س س ل)
مُو=(۱ تا ۲/۴،۶،۷،۸،۱۱،۱۲)وتی پُٹ کے=(۹)۵ اُ کو ا پڑھا گیا ہے۔غ ن+م ل بس س ل مرنا پینا،اُلاہنا)
نہ لایا=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۴،۶،۷،۸،۹،۱۱)نے لایا=(۱۲)۶=(۷ تا ۱۲+ن ب)چھڑیاں=(۱،۲)ایہہ بھی پھیریاں نیں
=(۱،۶/۴،۲/۴،۴)پھیریاں تیریاں نیں=(۵)بھیڑیاں وادیاں نیں=(۳)

بند۳۸۴ ۱=(۶،۹،۱۲+ن ب چھل چھدر ریئے=(۱،۲)چھیل چھیدر=(۳،۱/۴،۲/۴،۴،۷،۸،۱۰)چھل چھدر نے ‌ٔی=(۵)
۲=(۳،۱/۴،۲/۴،۴،۶،۷،۸،۱۰،۱۱،۱۲)اق رخ ی=ے)چھڑندیاں دی=(۱،۲،۹)۳=(۳،۲/۴،۴،۵،۷ تا ۱۰ اق رخ
ٔی=نے)نیں/نے=(۱،۲،۱/۴،۶،۱۱،۱۲)

بند۳۸۵ ۱=(۱۲+و ل)جوگیڑ ے=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۴،۶ تا ۱۱)۲=(۷،۸،۱۰،۱۱+ن ب)چھڈیا ای=(۳)چھڈیو=(۱،۲،۱۲)
چھڈ آیوں=(۵)چھڈیا=(۶)چھڈے=(۱/۴،۲/۴)۳=(۹+م ل)پیٹ نوں رکھیوپالنے نوں=(۶)
آپ پائیو=(۱،۲،۷،۸،۱۱،۱۲)آپ پائیں=(۳،۱/۴،۲/۴،۱۰)۴=یہ مصرع ۳،۱/۴،۲/۴،۴،۶،۷،۸،۱۰،۱۱،۱۲میں موجود
ہے اور وارثی سطح پر پورا اترتا ہے۔۵=(۱۲+م ل)بان=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۴،۶،۹،۱۰)پان لُھیائی=(۷،۸،۱۱)

بند۳۸۶ ۱=(۳-۱۰+ن ب)مائی=(۱،۲،۱۱،۱۲)۲=(۷،۸+م ل+غ ض ا)نیں مُر میلئے=(۱/۴،۲/۴،۴،۵،۶،۹،۱۰)
رک:-کہے حسین فقیر سائیں دا مرناتے ما نا کیہا گرب گہیلئے=(۱،۲،۹،۱۱،۱۲)روپ گہیلئے=(۳)
۳=(۷،۸+م ل بس س ل)کھوتیلئے=(۶)کھولیئے=(۱،۲،۱۱،۱۲)تیلئے=(۳،۱/۴،۲/۴)۴=(۹،۱۰،۱۱+م ل)
بُندے=(۱،۲،۱/۴،۵-۸،۱۲)سوہندے=(۲/۴)سوہندی=(۳)

بند۳۸۷ ۱=(غ ن،واو میں الف کو ر پڑھا گیا ہے م ل +س س ل رک ماتر ماں نوں دیکھ کدھرم ہویا سن ماریا اوس دی دادخواہی
قادریار چوتھی سی حرفی بند۱۹)وردخواہ=(۱،۲،۳،۲/۴-۹،۱۱،۱۲)مددخواہ=(۱/۴)خیرخواہ=(۱۰)

بند۳۸۸ ۱=(۲/۴،۵،۶،۱۰،۱۱+ن ب)دے=(۱،۲،۳،۱/۴،۱۲)

بند۳۸۹ ۱=(۳-۱۰ ن ب،ق رخ ت=ٹ)تو ریئے=(۱،۲،۱۱،۱۲)

بند۳۹۰ ۱=(۲/۴،۷،۸،۹،۱۰،۱۲+و ل+م ل)گھر=(۱،۲،۳،۱/۴،۶،۱۱)

بند۳۹۱ ۱=(۱۱،۱۲+م ل)کرنا=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۴،۶)۲=(۶،۱۰،۱۲+ن ب+و ل)لوح تے قلم جنت=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۴،۷،۸،۹)

گری عرش تے لوح جنت = (۱۱) ۳ = (۱۰) نالے دوزخ تپھی = (۱،۲) نالے دوزخ چھپے ہوئی = (۷،۸)

نالے دوزخ تے ایہہ = (۲/۴) نالے دوزخ چھپے ایہہ = (۱/۴،۹،۱۱) نال دوزخ ایہہ چھپے = (۳) چھپویں تھوک نے دوزخ

= (۶) ۴ = (۳-۵،۱۰+س ں ل-ن ب) نوں = (۱،۲،۷،۸،۹،۱۱،۱۲) بے = (۶)

بند۳۹۲ ۱ = (۶+ن ب) دویا = (۱،۲،۱۱،۱۲) وڈا = (۱۰) دوہاں ساہوریاں تے = (۳)

بند۳۹۳ ۱ = (۱۱،۱۲+ق رخ املائی مغالطہ+ ول+م ل) پھرن = (۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۴،۷،۸،۹) پھروے = (۶،۱۰) ۲ = (۱۰+ن ب)

رناں دے آن = (۱،۲) دناں دے نیک = (۷،۸،۹،۱۱) تنہاں دے نیک = (۱/۴،۲/۴،۴،۶) رناں دے نیک = (۳)

دناں دے آن = (۱۲) ۳ = (۹+ول) بہن = (۱،۲،۱۲) بیٹھن = (۳،۱/۴،۲/۴،۴،۶،۷،۸،۱۰،۱۱) ۴ = (۱۱+ق رخ

= ی = ے، ک = گ ن ب) لگے گدی = (۱) لگے گدی = (۲،۳،۱/۴،۲/۴،۴،۷،۸،۹،۱۰،۱۲) لگے گئے = (۶)

بند۳۹۴ ۱ = (لیا، بیا کے بعد ہویا وارث لا بھیا ن ب، غ ن، ق ت) فناہ ہویا = (۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۴،۷،۸،۹،۱۱،۱۲) فنا بھیا = (۶،۱۰،

(۶ میں رہیا بھی اصل میں بھیا ہی ہے جو کہ بہیا تھا۔ املائی مشابہت کا امکان ۲ = جسدا = جس دا ن ب م ل)

سید وارثوں ہن وارث شاہ ہویا = (۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۴،۷،۸،۹،۱۱،۱۲) جسدا وارثی ہو وارث شاہ رہیا = (۲)

سید وارثوں ہن وارث شاہ بھیا = (۱۰)

بند۳۹۵ ۱ = (۷،۸،۹ ق رخ نے = نی نے/نیں = (۱-۶،۱۰،۱۱،۱۲)

بند۳۹۶ ۱ = (۷،۸،۹،۱۱،۱۲ غ ل+ول) گھروچ = (۱،۲،۱/۴،۲/۴،۴،۶) گھراں وچ = (۳،۱۰) ۲ = (۳،۱/۴،۲/۴،۴،۶،۷،۸،۱۰+ول)

نہیں = (۱،۲،۹،۱۱،۱۲) نوٹ محل کا پنجابی تلفظ محل ادا کریں ۳ = (۱/۴،۲/۴،۴،۶،۷،۸،۱۰،۱۱+ن ب)

آرام = (۱،۲،۳،۹،۱۲) ۴ = (۳،۱/۴،۲/۴،۴،۶ — ۱۰+ول) نہیں = (۱،۲،۱۱،۱۲)

بند۳۹۷ ۱ = (۶،۹+ن ب) وڈے = (۱،۲،۱/۴،۲/۴،۴،۷،۸،۱۰،۱۱) بڑے = (۳) ۲ = (۲،۹،۱۰+ن ب، س ں ل)

نیاں تاڑ کے پنجرے واڑییے = (۷،۸) نیاں تاڑ کے پنجرے ماریے = (۱۲) نیاں تاڑ کے پنجرے تاڑییے = (۱)

نین تاڑ نہ پنجرے = (۶) نینا تاڑ کے پنجرے ماریے = (۳،۱/۴،۲/۴،۴) ۳ = (۹+ن ب) موہنوں اُتوں = (۱،۲،۳)

منہ اپروں = (۱۰) موہیں اُتوں = (۷،۸،۱۱،۱۲) منہ توں لاہ دے = (۱/۴،۲/۴،۴)

بند۳۹۸ ۱ = (ق رخ بھ = (یہہ+م ل) آن بھاسن = (۱) نظر آون = (۱/۴،۲/۴،۴) نظر آوے = (۳،۵،۱۰) آن بیٹھن = (۶)

آن بچاسن = (۲،۱۱) آبچاسن = (۷،۸،۹،۱۲) ۲ = (۲،۳،۱/۴،۲/۴،۴،۹،۱۱،۱۲+م ل) ڈھیریاں = (۱،۲،۶،۷،۱۰)

۳ = (غ ن، املائی مشابہت+م ل) ملکھایاں = (۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۴،۶،۹،۱۰،۱۱)

بند۳۹۹ ۱ = (۱۲+م ل اصل لفظ بھی نہیں ہی ہے) نیوں = (۱،۲) نیوں = (۳،۱/۴،۲/۴،۴،۶،۹،۱۰) نیہو = (۷،۸،

بند۴۰۰ ۱=(ق رخ ت=ٹ) گھت=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۶-۱۲)۲=(۱۱+م ل،ن ب) ہس ناہیں=(۱۰)
کھوج ناہیں=(۷،۸،۹) کھوج نہیں=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۱۲) کھجھ=(۶) بول=(۵)۳=(۱۱،ن ب)
کرے=(۱-۵،۷-۱۰،۱۲)۴=(۵،۱۰+س س ل) آوے=(۹،۱۱) آئے=(۱،۲،۱/۴،۲/۴،۶) آؤ=(۷،۸،۱۲)
۵=(۳،۱/۴،۲/۴،۶-۸،۱۰،۱۱+ن ب) مست=(۱،۲،۹،۱۲)۶=(۷،۸،۱۱،۱۲ن ب) کہی=(۱،۲،۹)
کہیاں=(۳،۱/۴،۲/۴،۶،۱۰)

بند۴۰۱ ۱=(۱۱،۱۲+م ل) گل نہ جانا=(۱-۵،۷-۱۰) گل نہ جاندا=(۶)۲=(۳،۱/۴،۲/۴،۶-۱۱س س ل،ق رخ=ے=ی)
جان دے=(۱،۲،۱۲) جان کے=(۵) ۳=(۵،۹+ن ب+ر ل) مویا گیا=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۶،۷،۸،۱۰) میا گیا=(۱۱،۱۲)

بند۴۰۲ ۱=(۶،۱۰م ل+ق ل) چوریاں=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۷،۸،۹،۱۱،۱۲)۲=(۶+م ل) قلوریاں=(۱،۲،۳،۷،۸،۱۱،۱۲)
گلوریاں=(۱/۴،۲/۴،۹،۱۰)۳=(۱۲ کی تصحیح ق رخ ، ک=گ) اِک=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۷-۱۱) اِکے=(۶)
۴=(۹+ و ل) ہون=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۶،۷،۸،۱۰،۱۱،۱۲)۵=(آخری مصرع صرف (۳،۱/۴،۲/۴،۶،۷،۸،۱۰،۱۱،۱۲)
میں موجود ہے اسے بھی وارثی قطع کا تسلیم کرتا ہوں۔

بند۴۰۳ ۱=(۱،۲،۱۲+م ل) بری نال فقیر دے اڑی بدھی=(۶) برا آن فقیر دے خیال پیاں=(۱۰) کہی گنڈھ=(۳) برا کھہن=(۹)
کہی کھنڈ=(۱/۴،۲/۴،۴) بری گھن=(۷،۸،۱۱)۲=(ق رخ ت=ٹ ی=ے+م ل) تلے=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۶،۹،۱۲)
بلے=(۷،۸) تلی=(۱۰،۱۱)۳=(۱/۴،۲/۴،۷،۸+ق رخ ک=گ) کہندیاں=(۱،۲،۱۱،۱۲) کھنگدیاں=(۳،۹،۱۰)
۴=(۷،۸،۹،۱۱،۱۲+م ل) وانگی=(۱،۲) واؤکے=(۳،۱/۴،۲/۴،۱۰)۵=(۳،۷-۱۰+ن ب ق رخ)
نے=نی) نے/نیں=(۱،۲،۱/۴،۲/۴،۶،۱۱،۱۲)

بند۴۰۴ ۱=(۵،۶،۹،۱۰،۱۱+ و ل) چوہڑ=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۷،۸،۱۲)۲=(۱۱،۱۲+م ل) کرن کھچر=(۱،۱۰) کرن کھلے=(۶،۷،۸)
کرن کھیڑا=(۳) کرن چوہڑ=(۳،۱/۴،۲/۴،۹)۳=(۱/۴-۹،۱۱،۱۲م ل) بھیڑ/بھیڑ=(۱،۲،۳) پیڑاں=(۱۰)
۴=(۲-۱۲+م ل) کھڑے=(۱)

بند۴۰۶ ۱=(۳،۱/۴،۲/۴،۴،۷-۱۰+ن ب) نہرچھڑی=(۱،۲) تین چھڑ=(۱۱) بن چھڑی=(۱۲)

بند۴۰۷ ۱=(ق رخ املائی مشابہت بھلیاں اور پھلیاں کی مُھلیاں کے قریب ہے+م ل) چھلیاں پھلیاں=(۱،۲،۳، بولیاں)
چوبلیاں=(۷،۸) جھلیاں بو بلیاں=(۱/۴،۲/۴،۹،۱۱) جُھلیاں بُھلیاں=(۱۳)۲=(۱/۴،۹،۱۱،۱۲+ق رخ) کہا=گہا)
کانھ=(۱،۲،۳) گھانھ=(۱۰) کھات=(۲/۴)۳=(۷،۸،۱۰+س س ل+م ل) کھلیاں=(۱،۲،۳،۱۱) نال مہلیاں=(۹)
کھبلیاں=(۱/۴) کھبلیاں=(۲/۴،۱۲)

بند۴۰۸ ۱=(۱۲ کی تصحیح+م ل) گڈمبر=(۱،۲،۳،۱۱) گڈبھیڑ=(۹) گڈمبر=(۶،۷،۸) گڈمہر=(۱۳) کٹھہر=(۱/۴،۲/۴)

وڑا بھیڑ=(۱۰)۲=(۶ ـ ۱۰،۱۲+گ ل) تیری=(۱،۲) تیرا=(۱۱) تیری مجھ=(۱/۴،۲/۴/۴)۳=(زوم کی ق ت+م ل)

روم=(۱،۲) زوم=(۳،۷،۸،۱۱،۱۲) جوش=(۹) زور=(۱/۴،۲/۴،۱۰) لوبڑتے=(۶)

۴=(۶،۷،۸،۱۰،۱۲+ن ب) تے=(۱،۲،۳/۱،۴/۲،۴/۴،۹،۱۱)۵=(۶،۹+ن ب+ع ل) گدے=(۱،۷،۸)

گدیں=(۱۲) گدھے=(۲،۳،۱۰) گدھی=(۱/۴،۲/۴،۱۱)

بند۴۰۹ ۱=(ق رخ ت=تھ) تلے=(۱،۲،۳/۱،۴/۲،۴/۴،۶ـ۱۲)۲=(ق رخ=ی یے+م ل+س س ل) لیاونے کن پاٹے=(۱،۲،۳،۱۲)

نیاویں توں کن پاٹے=(۱۰) لیاوتی کن پاٹے=(۷،۹) لیاوندی کن پاتی=(۱۱) لیاوندی کن پاٹے=(۱/۴،۲/۴،۶،۸)

۳=(۳،۱/۴،۲/۴،۴،۶،۷،۸،۱۰+س س ل) عاشقاں=(۱،۲،۹،۱۱،۱۲)۴=(ق رخ پیش=(واؤ)

چونڈیاں=(۱ـ۲/۴،۴،۶ـ۹،۱۱،۱۲)۵=(تلیمیاں میں پہلی ی کے دو نقطے ر/د سمجھ لیے گئے ہیں+م ل) ترڑی=(۱/۴،۲/۴)

تلہیاں=(۱،۲،۷،۸،۱۱،۱۲) ترٹیاں=(۳،۱۰) تلیاں=(۹) تا رودھ تھڑے=(۶)

بند۴۱۰ ۱=(۳،۷،۸،۹،۱۱+م ل+ق رخ ی=ے) بیٹے=(۱،۲،۱۲) بیٹت=(۱/۴،۲/۴،۵،۶،۱۰)

۲=(۵،۶+ع ل+پ ر گل گائوں=(۱ـ۲/۴،۷،۱۱ـ۱۲)

بند۴۱۲ ۱=(۱/۴،۲/۴،۶،۷،۸،۱۲+ن ب) مرگ سے تے ویر=(۱،۲) مرگ نے ویر=(۹،۱۱) مرگی ویٹر=(۳) مرگ نے ویری=(۱۰)

بند۴۱۴ ۱=(۵،۹،۱۰،۱۲+گ ل) بُری=(۱،۲،۷،۸،۱۱) بڑی=(۳،۱/۴،۲/۴) تیرے=(۶)۲=(۲،۵،۶،۹،۱۰،۱۱،۱۲+ق ل)

ہوئی=(۱،۳،۷،۸) ہے نیں=(۱/۴،۲/۴)

بند۴۱۵ ۱=(۷،۸،۹،۱۰+و ل) چین=(۱،۲،۱۱،۱۲) نیں=(۳،۱/۴،۲/۴،۶)۲=(۲،۳/۱،۴/۲،۴/۴،۶،۷،۱۱،۱۲ ان ب س س ل)

حق پوشاں=(۱) وچکار سفید پوشاں=(۱۰) ایہہ مرد سفید چادر=(۵،۷،۸)

بند۴۱۶ ۱=(۵،۱۰+و ل) فقیراں=(۱،۲،۳/۱،۴/۲،۴/۴،۶،۷،۸،۹،۱۱،۱۲)۲=(۱۰+پ ر) بھکھاں=(۱،۲/۱،۴/۴،۶،۹،۱۱،۱۲)

بھکاں=(۲/۴) بھکھیاں=(۳) گلاں=(۷،۸)۳=(۹،۱۰،۱۱،۱۲+س س ل) پچھے=(۱،۲،۳/۱،۴/۲،۴/۴،۵ـ۸)

۴=آخری مصرع صرف (۳،۱/۴،۲/۴،۶،۷،۸،۱۰،۱۱،۱۲) میں موجود ہے میں اسے وارثی سطح کا تسلیم کرتا ہوں۔

بند۴۱۷ ۱=(۷،۸،۹،۱۱+م ل) کھنڈونی=(۱،۲،۳/۱،۴/۲،۴/۴،۱۰) کہونیں=(۱۲) کتونی=(۶)۲=(۷،۸،۱۰+م ل)

چھیڑ دی=(۱،۲،۳/۱،۴/۲،۴/۴،۹،۱۱،۱۲) چھیک نو دھنی=(۶)۳=(۹،۱۱+ن ب) کہے=(۱،۲،۳/۱،۴/۲،۴/۴،۷،۸،۱۰)

کہیئے=(۱۲)

بند۴۱۸ ۱=(ر اور الف کی خط شکستہ میں املائی مشابہت+م ل+ر ک ۴۴۶) اتے=(۱ـ۲/۴،۴،۷،۸،۹،۱۲) آپ=(۱۰)

اسیں=(۵،۶)اتی=(۱۱)۲=(۱/۴-۸،۱۰،۱۱+پ ر ق رخ=ے=ی گنڈے پر دھان کیتے=(۱،۲،۹،۱۲)

گنڈ پر دھان کیتی=(۳)۳=(۱/۴،۲/۴/۴+ن ب)ایہہ=(۱،۲،۶،۷،۸،۹،۱۱،۱۲)اِگے=(۳)اج=(۱۰)

۴=(۹+م ل خط شکستہ میں نیونہہ اور ٹونب کی املائی مشابہت)دی ٹونب(۱،۲) دی ٹونب مٹی=(۲) دی تونب مُسی=(۱۲)

دی پریت مٹھی=(۷،۸)دی ٹونب مٹھی=(۱،۳/۴،۲/۴/۴)دی پریت مٹی=(۱۰)دی پیت مُٹھی=(۱۱)

۵=(۹+ن ب+م ل)کھوتی=(۱،۲،۶،۷،۸)کھوئی=(۱/۴،۲/۴،۱۰،۱۱،۱۲)گھوٹے=(۳)

بند ۴۱۹ ۱=(۱۲+ق رخ ی=ے+گ ل)آیائی=(۱-۶،۹-۱۱)آیاں ئی=(۷،۸)۲=ق رخ ت=تھ+م ل)

تے=(۱-۶،۹-۱۲)دے=(۷،۸)

بند ۴۲۰ ۱=(۶-۱۲+م ل+پ ر ا کی تصحیح ق رخ)پلیدی=(۱)پلیدوا=(۳)تے بلی وا=(۱/۴،۲/۴/۴)پلندے=(۲)

۲=(۲،۳،۱/۴،۲/۴،۶-۱۲ن ب)کرآئے(۱)

بند ۴۲۱ ۱=(۶-۱۲+م ل)کھپرا=(۱،۲)کھپری=(۳،۱/۴،۲/۴/۴)۲=(غ ن خط شکستہ میں املائی مشابہت کا امکان ہے+م ل+

س س ل)فرہنگ اور کلا کی رعایت فرہنگ=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۶-۱۲)

بند ۴۲۲ ۱=ق رخ املائی مشابہت+م ل)پھرن=(۱،۲،۳،۷،۸،۹،۱۱)وارث شاہ نے بولیاں ماریاں=(۶) △=(۱۲)

فرق=(۱۰)پھیرنہ=(۱/۴،۲/۴/۴)

بند ۴۲۳ ۱=(۱۰+س س ل)جتاں ساریاں=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۶،۷،۸،۱۱،۱۲خلافِ حقیقت)۲=(۱۰+س س ل+ن ب)

چینا مول ہے انھیاں بھکھیاں=(۱،۲،۳،۹،۱۱،۱۲)چینا مول ہے دکھاں دیاں دکھیاں=(۶)چینا مول ہے تنگیاں

بھکھیاں=(۷،۸) / چینا مول ہے دکھیاں سکھیاں=(۱/۴،۲/۴/۴)۳=(۱۰کی تصحیح کھاوے میں و کی املائی مشابہت و

سے ہے+م ل+س س ل)مائی باپ ہے ننگیاں بھکھیاں=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۷،۸،۹،۱۱،۱۲)

کھاندیاں ویں لذت چوکھا چکھیاں=(۶) کھاوے وین مزا چوکھا چکھیاں=(۱۰)

بند ۴۲۴ ۱=(۷،۸،۱۰،۱۱،۱۲+م ل غ ن+ق رخ، شکستہ تحریر کے مغالطے)۱=اکھیں ڈاہمناں=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴)

اگ دھامناں=(۵،۶)

بند ۴۲۶ ۱=گھوریائی=(۱،۲،۳،۵)م ل+ن ب گھوڑیا=(۶)کھوریائی=(۱/۴،۲/۴/۴)گھوریا=(۱۰)

کوڑیا=(۷،۸،۹،۱۱،۱۲)۲=(چوتھا مصرع صرف ۳،۱/۴،۲/۴،۶+ (تاریخی حقیقت)میں موجود ہے میں اسے وارثی سطح کا

تسلیم کرتا ہوں۔۳=(۶+م ل+غ ض ا)دوڑیا ای=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۷،۱۲)ہوریا=(۵)

بند ۴۲۷ ۱=(عزیز کافت نوٹ+ن ب)مطہرتے=(۱،۲،۳،۵-۸،۱۰،۱۱،۱۲)مطہرلے=(۱/۴،۲/۴/۴)۲=(۹+عزیز کافت

نوٹ+ ن ب+ ع ل) کیتی آ = (۶) کیتا = (۱،۲،۱۲) کیتا ای = (۳، ۱/۴، ۲/۴، ۴، ۵، ۷، ۸، ۱۱) کھیا = (۱۰)

۳ = (ن ب+م ل+ غ ن+ ق رخ پہ = پھس س ل) پٹ چڑ دیاں چوڑیاں کٹ ستاں = (۷، ۸، ۱۲) پٹ چونڈیاں چوڑیاں کٹ ستاں = (۱/۴، ۲/۴، ۳، ۴) پٹ تپہ دیاں چوریاں گھت ستاں = (۱،۲) پٹ چونڈیاں جوڑیاں کڈھ سٹوں = (۶) پٹو پچونڈیاں جوڑیاں کڈھ سٹوں = (۱۰) پٹ چڑ دیاں چوڑیاں کٹ ستاں = (۳، ۱۱) پٹ چیر دیاں چوڑیاں کھچ ستاں = (۹)

۴ = (۹، ۱۱، ۱۲) میں بنے کو بُنے پڑھا گیا ہے غ ن، املائی مغالطہ+ ن ب) وراسوئی سیھ پھول ستاں = (۱،۲) وراسوئی سوتی سیھ پھول ستاں = (۳) وراسوئی بنے پھول ستاں = (۷، ۸، ۱۰) وری سوہی بنے پھول ستاں = (۹، ۱۱، ۱۲)

وراسوئی بنے پھول ستاں = (۱/۴، ۲/۴، ۴) وری سوہی بنے پھول گھتاں = (۶) ۵ = (۱۰، ۱۱ کی تصحیح + م ل) جتی رہیں گی = (۱۰، ۱۱) جتی رہے گی = (۱،۲) جیہی رہیں گی = (۹) بیٹھی رہیں گی = (۳) بیٹھی روئیں گی = (۱/۴، ۲/۴، ۴، ۷، ۸)

۶ = (۱۱، ۱۲، م ل) گنج = (۱،۲،۳، ۱/۴، ۲/۴، ۴، ۶، ۷، ۸، ۱۰) گونج = (۹) جھری رکھی آ انج تے اُنج = (۶)

بند ۴۲۹ ۱ = (۱۰+ م ل) گہن = (۱،۲، ۱۱) گوگڑ = (۵، ۶) گبھس = (۳، ۱/۴، ۲/۴، ۴، ۹، ۱۲) گبھر = (۷، ۸) ۲ = (۱۱+ م ل+ س س ل) سُتی کواریئے = (۱،۲، ۱۲) سیتیں کواری دے = (۳، ۱/۴، ۲/۴، ۴) بنے سستی کواری دے نی = (۶) سستی کواریئے = (۱۰) بنے کواریاں دے = (۷، ۸، ۹) ۳ = (۱۰+ ن ب+ غ ض ا) نکل جان گیان تیھے چاوڑاں = (۶) نکل جان گیاں سستی دیاں چاوڑاں = (۱،۲، ۱/۴، ۲/۴، ۴، ۹، ۱۱، ۱۲) نکل جان گیاں بیتیے = (۷، ۸) نکل جان گیاں جواتی دیاں کاوڑاں = (۳)

۴ = (غ ن املائی مغالطہ+ گ ل) لگیں = (۱،۲، ۶، ۷، ۸، ۱۱، ۱۲) لگے = (۹) لگن = (۱/۴) لگیں = (۳، ۲/۴، ۱۰) ۵ = (م ل) پوست تے آوڑا = (۱۰) پیتا وڑائی = (۷، ۸) پوست آوڑائی = (۱،۲،۳، ۱/۴، ۲/۴، ۴، ۶) پوست جاں آوڑائی = (۹، ۱۱)

۶ = (۱۱، ۱۲+ ن ب) جان گیاں = (۱،۲،۳، ۷، ۸، ۹) جائی = (۵)

بند ۴۳۰ ۱ = (ضرورت شعری کے لئے مشدد کیا گیا ہے م ل فارسی ہر کی لفظ مچلکا، مچلکہ بغیر شد کے ہے) مچل کے = (۱،۲، ۶) مچلکے = (۳-۵، ۷-۱۲) ۲ = ۹+ ن ب+ رل) کراں = (۱،۲،۳، ۵، ۱۰، ۱۱) کرواں = (۷، ۸، ۱۲) ۳ = نوٹ: آخری دو مصرعے رانجھے نے سستی کو مخاطب کر کے کہے ہیں اس لئے "تیری" ہی ٹھیک ہے) ایہدی = (۳، ۱/۴، ۲/۴، ۴، ۶، ۷، ۸، ۱۰)

۴ = (۱،۲، ۹ کی تصحیح + ع ل) ہی = (۱،۲، ۹) ای = (۶، ۱۲) ایں = (۳-۵، ۷، ۸، ۱۰، ۱۱) ۵ = (۲، ۱۱، ۱۲+ م ل+ ن ب+ س س ل) پڑل کے = (۱،۲،۳، ۱/۴، ۲/۴، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰)

بند ۴۳۱ ۱ = (۶+ س س ل ن ب ۹ نہیں کھونیاں اتے = (۱،۲،۳، ۷، ۸، ۹، ۱۱، ۱۲) نہیں گھوٹھیاں تے = (۵، ۱۰)

۲ = (۳+ ۱۲ کا بھی احتمال ہے کہ کتے ہی لکھا ہو+ رل ہاں کہ = (۱،۲، ۶-۱۱) کے = (۱۲) نہیں = (۵)

بند ۴۳۲ ۱=(غ ن کچھنے املائی مغالطے سے کچھے بنادیا گیا ہے۔ن ب س س ل) گھچنے=(۱۱،۶،۴/۲،۴/۱،۲،۱)

کچھے=(۱۲،۱۰،۹،۸،۷،۵،۳)۲=(۱۰،۹،۸،۷،۵+م ل) پچھ=(۱۱،۶،۱) پچ=(۱۰-۷،۵) پچھ=(۱۲،۲)

بند ۴۳۳ ۱=(۱۲،۱۱،۸،۷+ع ل) ویکھدا=(۳،۲،۱) ویکھدے=(۹) دیکھ کے=(۶،۴/۲،۴/۱) ویکھدیاں=(۱۰،۵)

۲=(املائی مغالطہ+م ل) واچنا=(۱۲،۱۱،۹،۴/۲،۴/۱،۳،۲،۱) واچنے=(۳) واچنااِیں=(۶) چاوناں ئیں ایڈ گچ=(۸،۷)

لاوناں ئیں ایڈے پچ=(۱۰)۳=(۹) ہویا=ہوئی آ+ول) ہویا=(۱۲،۱۱،۲،۱) ہوئی=(۱۰)

بند ۴۳۴ ۱=۳-۱۲+ن ب) سنبھل تک=(۲،۱)۲=(۱۲-۶،۴/۲،۴/۱،۳+ول) گھول گھتی=(۲،۱) مان متیے=(۱۰)

مست گھتیے=(۵)۳=(۱۲-۶،۴/۲،۴/۱+گ ل) تکبرے=(۳،۲،۱)۴=(۴/۲،۴/۱ +ن ب+س س ل اور ۱ کا

املائی مغالطہ بوجہ تحریر شکستہ) آن کوار یئے=(۱۰،۸،۷) انی=(۱۲،۱۱،۹،۳،۲،۱) نیھیے=(۶)۵=(۱۲،۱۱،۱۰،۹،۸،۷،۶،۳

ق رخ=ے=ی) مرے=(۵،۲،۱) ویچے ٹوٹے ہاریئے=(۴/۲،۴/۱)

بند ۴۳۵ ۱=(۹+ول) نہیں=(۱۲،۱۱،۱۰،۸-۱)

بند ۴۳۶ ۱=(۱۰،۹،۶،۴/۲،۴/۱+ن ب) دین=(۱۲،۱۱،۸،۷،۵،۳،۲،۱)

بند ۴۳۷ ۱=(۱۰،۹،۶،۴/۲،۴/۱،۳+ن ب ع ل) ٹکی=(۱۱،۸،۷،۲،۱) پنجی=(۱۲)

بند ۴۳۸ ۱=(۹،ن ب) قہر یوی چھتابازیوی=(۱۰) قہر یوی چھٹ بازیپن=(۱۱) خدائے واپیش آوے=(۸،۷،۶،۴/۲،۴/۱،۲،۱)

شالا قہر یوی پھٹ بازیوی=(۵) قہر یوی چھٹے بازیپن=(۱۲) قہر خدائے واپیش آوی=(۳)۲=(۱۲،۱۱،۹+م ل)

گلکوے=(۱۰،۸،۷،۶،۵،۴/۲،۴/۱،۳،۲،۱)۳=(۱۲+ن ب+س س ل) بولدے ہاں تاں توں مارنی=(۱)

بولدے تاں توں مارنی=(۱۱) بولدے نہ تاں توں مارنی=(۶) بولدے ہاں توں تاں مارنی=(۹،۸،۷،۲) بولیے تاں توں

مارنی=(۴/۲،۴/۱) بولنے ہاں تاں توں مارنی=(۱۰،۵،۳)

۴=(۱۰ کی تصحیح ق رخ+رتہ+ن ب+م ل) دھاڑوے دھاڑنی=(۳،۲،۱) دھاڑوی دھاڑنی=(۱۰) دھاڑوی باڑنی=(۶)

دھاڑوی یارنی=(۱۲،۱۱،۸،۷) دھاڑے مارنی=(۴/۲،۴/۱)۵=(۱۲،۱۱،۶+ن ب) مرداراں دے=(۲،۱) مرداراں

دی=(۹،۲) مرداراں دے=(۱۰،۸،۷،۵،۴/۲،۴/۱)۶=ق رخ س س ل=ی=ے۔دوسرا=(۱۲،۱۱،۲،۱)

دوسری=(۱۰،۹،۸،۷،۶،۴/۲،۴/۱،۳)

بند ۴۳۹ ۱=(۱۲،۱۱،۱۰،۸،۷+ول) اللہ=(۹،۶،۴/۲،۴/۱،۳،۲،۱)۲=(۱۰،۹،۴/۲،۴/۱،۳+ن ب) دے=(۸،۷،۲،۱)

دی=(۱۲،۱۱،۶)۳=(نون غنہ لکھنے کا باقاعدہ طریقہ رائج نہ تھا اس لئے "مارے" کو ماریں پڑھا گیا ن ب س س ل)

ماریں=(۱۲-۶،۴/۲،۴/۱،۳،۲،۱)۴=(۸،۷+م ل) کونس چاپا=(۱۲،۱۱،۴/۲،۴/۱،۳،۲،۱) کونس=(۶) گنس=(۱۰،۹)

۵=(۳+م ل) مرشوں مرشوں=(۱۲،۱۱،۹،۶،۴/۲،۴/۱،۲،۱) مرسوں مرسوں=(۸،۷) مغفرا تراوت کرواتا=(۱۰)

بند۴۴۰ ۱=(آہندی اور آہدی دونوں تلفظ رائج ہیں) آہندی=(۱،۲) آہندی ایں=(۹) آہنی ایں=(۱،۳/۲،۴/۴،۶،۱۰)

آہدی=(۷،۸،۱۱،۱۲) ۲=(۱،۳/۲،۴/۴،۶،۱۱،۱۲ق رخ=ی=ے) مڈھی موتی=(۱،۲،۷،۸) مڈھے موہنے=(۹،۱۰)

۳=(۱،۳/۲،۴/۴،۶،۷،۸،۱۱،۱۲ق رخ، ی=ے) جھوٹی دوتی=(۱،۲) جھوٹے دو بیٹے=(۹،۱۰) ۴=(۱۰+ن ب)

طبع نہ حرص تھیں باز=(۱،۲،۳/۲،۴/۴،۶،۹،۱۱،۱۲) طبع وچ حرص دی ناز=(۷،۸) اجے تیک حرص تھیں باز آ ئی=(۵)

بند۴۴۲ ۱=(س س ل+م ل+ غ ن+ق رخ شکستہ تحریر) وچ بوتھیاں=(۱،۲،۳،۱۱،۱۲) اتے بوتھیاں=(۷،۸،۱۰)

بند۴۴۳ ۱=(۱/۲،۴/۴،۶،۷،۸،۱۰،۱۱،۱۲+ن ب) آدا وسدی بُری=(۱،۲) نہیں ایس دی آ دونجا سیا=(۵) تئیں ایس دی آ دہ=(۳)

بند۴۴۴ ۱=(۷،۸،۱۱+م ل+ق رخ ت=تھ) تے=(۱،۲،۳/۱،۴/۲،۴،۵،۶،۹،۱۰،۱۲) ۲=(۱،۳/۲،۴/۴،۵،۶،۷،۸،۹،۱۰،۱۱+

س س ل+ق رخ ے=ی گذشتہ واقعات کی جانب اشارہ) لائے=(۱،۲،۱۲) ۳=(۱۰+ غ ن+ق رخ+م ل)

گھمنڈ=(۱،۲،۳،۶،۷،۸،۹،۱۱) کھمنڈ=(۱۲) پکھنڈ=(۱/۲،۴/۴) ۴=(۶+ ع ف ن) رک۲۰۲،۴۴۵)

لہائساں=(۱،۲،۳/۱،۴/۲،۴،۵،۷،۸،۹،۱۰،۱۱،۱۲) ۵=(۱،۳/۲،۴/۴،۷،۸،۹،۱۰،۱۱،۱۲+ن ب)

بھنائساں اتے منگائساں نی وارث شاہ توں پھُور کرائساں نی=(۱،۲،۶)

بند۴۴۵ ۱=(۶،۷،۸،۱۰،۱۱،۱۲+ن ب) لئیں=(۱،۲،۳/۱،۴/۲،۴) لیسے=(۹) ۲=(۱/۲،۴/۴،۶-۱۲+م ل) کھوئیکے=(۱،۲)

لاہ کے=(۳) ۳=(۱۰،۱۱+ق رخ، اکثر پیش کی بجائے واؤ لکھتے تھے) پھُونڈیاں=(۱،۲،۶،۹،۱۲) میڈھیاں=(۷،۸)

جھنڈیاں=(۱،۳/۲،۴/۴)

بند۴۴۶ ۱=(۱/۲،۴/۴،۶+گ ل) نیاں=(۱،۲،۷-۱۲) ۲=(س س ل م ل شکستہ خط میں الف اور ر کے مغالطے کا امکان)

اتے=(۱،۲،۳،۷،۸،۹،۱۲) جھانجرہ=(۱۰) نی=(۶) اتی=(۱۱) ۳=(ق رخ، ت=تھ+س س ل نتھ میں بھی گھنگریاں

ہوتی تھیں) بت=(۱،۲،۳،۶-۱۲) ۴=(غ ن ق رخ بہ=بھ ک=کھ+م ل) چھپ رہی،(۱/۲،۴/۴،۶،۷،۸،۱۰)

بہک=(۱،۲) ٹھک=(۹) چھپ رہندی=(۳) بھک رہندی=(۱۲) ۵=(۷،۸،۱۰+م ل) پھِروانی=(۱،۲،۳/۱،۴/۲،۴،۹)

پوراونی=(۱۲) پھِراونی=(۶) ۶=(۹،۱۰+م ل) سوئن مرغ=(۱،۲،۳/۱،۴/۲،۴،۶،۷،۸،۱۲) ۷=(۱۰+ن ب+م ل)

چن=(۱،۲،۳،۷،۸،۱۲) چندن=(۶) چند=(۱/۲،۴/۴،۹) ۸=(۳،۷-۱۲+ع ل) سانوں=(۱،۲/۱،۴/۲،۴،۶)

۹=(ق رخ ت=تھ+م ل) تے=(۱،۲،۳/۱،۴/۲،۴،۶-۱۱)

بند۴۴۷ ۱=(۶،۹،۱۱+گ ل+س س ل) لگے=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۲/۴،۷،۸،۱۲)۲=(ق رخ، ر=ز) مروی=(۱،۲،۳،۱۱،۱۲)

سڑی بلی نوں=(۷،۸)۳=(۷،۸،۱۱+ق رخ ے=ی) اڈے لٹکنے=(۱،۲،۱۲) اڈی لٹک دے=(۱/۴،۲/۴،۴،۹،۱۰)

اڈے لبلکے=(۶) اڈی ٹھبک=(۳)

بند۴۴۸ ۱=(ق رخ، ک=گ، ت=تھ +م ل) گت=(۱،۲،۱۱،۱۲) رگرد=(۹،۱۰) گُھٹھ=(۳)

کھپر بھن کے سیلھیاں توڑ سٹیاں=(۷،۸) کھپر سیلھیاں پاڑ چھلیاں=(۱/۴،۲/۴،۴،۶)

۲=(۶) نالوں اکس وار کٹیا=(۱،۲،۷،۸،۹،۱۱) اک وار کٹیا=(۳) نالوں اکس وار کتی=(۱۲) اکو وار کٹیا=(۱/۴،۲/۴)

۳=(ق رخ ت=ٹ م ل) ٹکیا=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۴،۶،۷،۸،۱۲) کٹیا=(۹)

بند۴۴۹ ۱=(۹،۱۰+و ل) دودھ دوھیاں=(۱،۲،۳،۶،۷،۸،۱۱،۱۲) دوھنیاں=(۱/۴،۲/۴،۴)۲=(۷،۸+س س ل)

نواب حسین خان=(۱،۲،۶،۹،۱۱،۱۲) سی نواب=(۱۰) وارث نواب=(۳،۱/۴،۲/۴،۴)

بند۴۵۱ ۱=(۵-۱۰+س س ل+ن ب) اونہاں مار سوار یا راوے نوں=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۴،۱۲) دوہاں مار سوار یا راوے نوں=(۱۱)

۲=(۹+م ل س س ل، بندریا کو ناچنے کا اشارہ تختے پر ہلکی سی ضرب لگا کر کیا جاتا ہے) کھتی=(۱۱) کیتی لکھ ٹکور=(۷،۸)

کیتے لک تروڑ=(۳) کیتے=(۱۲) کتی=(۱،۲)۳=(۳+غ ض ا) کھڈائیاں=(۷،۸،۹،۱۱) نچائیاں=(۱،۲)

بند۴۵۲ "ر" ۱=(ن ب+س س ل اوہنوں سے مراد جوگی ہے) اونہاں اک کے=(۱،۲،۶-۹،۱۱،۱۲) اونہاں مار کے=(۳)

جوگی مار کے=(۵) اوہنوں مار کے=(۱/۴،۲/۴،۴،۱۰)۲=(۹+م ل) تانیوں=(۱،۲،۳،۷،۸،۱۱،۱۲)۳=(۷،۸+ن ب)

کڈھ دتا=(۹) کڈھیا=(۱،۲،۱۱،۱۲) کڈھ چھڈیا=(۳،۶،۱۰) چھڈیا نیں=(۱/۴،۲/۴،۴)۴=(۱/۴،۲/۴،۴،۷-۱۲+و ل)

دوزخ=(۱،۲،۳،۶)

بند=۴۵۲ "ب" یہ بند صرف (۳،۱/۴،۲/۴،۴،۶-۱۲) میں موجود ہے اور محض مقولہ شاعری کی حیثیت رکھتا ہے)

بند۴۵۳ ۱=(۳،۱/۴،۲/۴،۴+ن ب) کڈھ چھڈے=(۱،۲،۱۱،۱۲) کڈھ سٹے=(۱۰) کڈھ چھڈے=(۶-۹)۲=(۲+ن ب)

گیا ساڑ دے=(۱) لوک ماردے=(۳،۱/۴،۲/۴،۴،۶-۱۲)۳=(ن ب+ق رخ املائی مغالطہ ہونہہ سے نوہاں راجیاں سے

راجیاں اور ناں کا بناں بن گیا ہے) دھیاں راجیاں تے نونہاں ڈاہڈیاں دیاں کیکوں=(۱۰)

نونہاں راجیاں دیاں رناں ڈاہڈیاں دیاں کیکوں جتھ آون بنا زوریاں=(۶،۷،۸،۱۱،۱۲)

نونہاں راجیاں دیاں ڈھیاں دیاں = (۱) نونہاں راجیاں تے رناں ڈاہڈیاں دیاں = (۹،۱۲) نونہاں راجیاں دیاں رناں
ڈاہڈیاں دیاں = (۲،۳،۱/۴/۲،۴/۴) (غ س، س س ل، نہ کا نے بن چکا ہے) انھاں نے = (۱،۲)
اساں خیر منگیاں اونہاں خیر کیتا = (۱۱) اونہاں ویر کیتا = (۳،۷،۸) اونہاں شیر کیتا = (۹)
خیر تے ویر ملیا = (۱/۲،۴/۴) اساں خیر منگیا اونہاں ویر پایا (۶) ۵ = (۳ کی تصحیح ق رخ، ن ب) وارث زور زر زاریاں
یاریاں دیاں ساتھی تے نا کمزوریاں = (۱۱) وارث رو ززر زاریاں یاریاں دیاں ساتھی زراں تے کم زوریاں = (۱،۲)
وارث شاہ زورا ور زوریاں دے ساتھی زراں تے کم نہ زوریاں = (۳) وارث ڈاہڈیاں دے سوست وہیں باڑے رب
اگے کم زوریاں = (۱/۲،۴/۴،۶،۷،۸،۱۰) وارث زور زر زاریاں یاریاں دے سائے زراں تے نہ کمزوریاں = (۹،۱۲)

بند ۴۵۴ ۱ = (دھا کی تصحیح ق رخ دھا = ڈھا) آہ = (۱-۶، ۹-۱۲) دھا = (۷،۸)

بند ۴۵۵ ۱ = (۱۱+م ل) شوکن = (۱،۳-۱۰،۱۲) شوگن = (۲) ۲ = (م ل) وٹیاں = (۱،۲،۳/۱،۴/۲،۴/۴،۶-۱۲)
۳ = (۱۰+م ل س س ل) نچلیاں = (۱،۲،۶-۹،۱۱،۱۲) بین اکلیاں = (۱،۳/۱،۴/۲،۴/۴)

بند ۴۵۶ ۱ = (۱،۳/۱،۴/۲،۴/۴،۵،۶،۹،۱۰+ول) کاہتوں = (۱،۲،۷،۸،۱۱،۱۲) ۲ = (۶+ پانچ پیروں کی رعایت جیہڑے پیر دا)
= (۱-۵، ۷-۱۰، ۱۲) جیہڑا پیر دا زور ہے تدھ نوں دو = (۱۱)

بند ۴۵۷ ۱ = (ق رخ لکھائیکے = لکائیکے م ل) لکائیکے = (۱۲) لگائیکے = (۱،۲،۳،۵،۷،۸،۱۰،۱۱) جگائیکے = (۱/۲،۴/۴،۶،۹)
۲ = (۱،۳/۱،۴/۲،۴/۴،۵،۶،۹+ول) نہیں = (۱،۲،۱۰،۱۱،۱۲) ۳ = (۳،۶،۷،۸،۹+ول) تھیں = (۱،۲،۱۰،۱۱،۱۲)
۴ = (۱،۳/۱،۴/۲،۴/۴،۵،۶،۹،۱۰،۱۱ ق رخ ے = ی) دے تیڑے = (۱،۲،۷،۸،۱۲) ۵ = (۱،۳/۱،۴/۲،۴/۴،۶-۱۲+ول)
سمندر جھت = (۱) سمندر پھت = (۲) ۶ = (۱۰،۱۱،۱۲+م ل) ست = (۱،۲،۳/۱،۴/۲،۴/۴،۶،۷،۸) ۷ = (ع ف ن+ق رخ)
پنچھت کلت = (۱،۲،۳،۶،۷،۸،۱۱،۱۲) ۸ = (۲،۳،۷،۸،۱۱،۱۲+س س ل) جت = (۱،۶)

بند ۴۵۸ ۱ = (۱۱،۱۲+م ل) وچ ویہڑ = (۱،۲) وچ ڈہیر = (۱/۲،۴/۴،۷،۸،۹،۱۰) اندر ڈیرا لا = (۵) وچ ڈیرا مچا = (۶)
۲ = (۳،۹،۱۱+ول) رب دا = (۱،۲/۱،۴/۲،۴/۴،۵،۶،۷،۸،۱۰،۱۲) ۳ = (۱۲+ق رخ ے = ی)
ی = (۱،۲،۳/۱،۴/۲،۴/۴،۵،۶،۷،۸،۹،۱۰،۱۱)

بند۴۵۹ ۱=(۱۲+م ل غ ن ق رخ) تھیں=(۱،۲،۷،۸،۹،۱۱) تے=(۳،۱/۴،۲/۴،۴،۶،۱۰)۲=(۳،۱۱+ق رخ ے=ی)

دے=(۱،۲،۱/۴،۳/۴،۶،۷،۸،۹،۱۰،۱۲)۳=(۳،۶،۷،۸،۹،۱۰+س س ل) سوتاں=(۱،۲،۱۲) گم=(۱۱) سو=(۱/۴،۳/۴)

۴=(۳،۱۱،۱۲+م ل) مریہ جولا=(۹) سن سریہ میں سوئے=(۶) سُن سریوچ ہو=(۱/۴،۳/۴) جیو جھو=(۷،۸)

بند۴۶۰ ۱=(۹،۱۱،۱۲+م ل) یوں بھکھے=(۱،۲،۶) کئی نسخوں میں ۴۵۹،۴۶۰ کو ایک ہی بند سمجھا گیا ہے بہرکیف ان کے اندر دو قافیے موجود ہیں قافیے کے اعتبار سے ۴۶۰ کا پہلا مصرع ۴۵۹ میں شامل ہے۔

بند۴۶۱ ۱=(۶،۱۱+م ل) دھوڑ کیتی=(۱،۲،۱۰،۱۲) ترنجنوں لئی چھٹی=(۵) دوڑ کیتی=(۳،۱/۴،۲/۴،۴،۷،۸) لئے جھونے=(۹)

۲=(۳،۵،۱۰+م ل) گھوڑے=(۱،۲) گھورلے=(۷،۸،۱۱،۱۲) کھلے اُونٹھ=(۱/۴،۲/۴) گھوڑے تے رتھ=(۹)

کھلوے اُونٹھ=(۶) ۳=(۷،۸+س س ل) کھڑولیاں=(۱،۲،۳،۹،۱۰) چوڑیلیاں=(۱/۴،۲/۴،۶،۱۱،۱۲)

۴=(۳،۱/۴،۲/۴،۴،۵،۶،۷،۸،۹،۱۰،۱۱،۱۲+م ل) منھ=(۱،۲)

بند۴۶۲ ۱=(۱۱،۱۲+م ل) کھوئی=(۱،۲) کھوئی=(۱/۴،۲/۴،۴،۶،۷،۸،۹)۲=(یہ مصرع صرف ۷،۸،۱۱،۱۲ میں موجود ہے اور روارتی سطح کا معلوم ہوتا ہے۔)

بند۴۶۳ ۱=(۳،۱/۴،۲/۴،۴،۷،۸،۱۰+م ل) پھُوٹے=(۱،۲،۶،۹،۱۱،۱۲)۲=(۱/۴،۲/۴،۴،۷،۸،۹،۱۰،۱۱،۱۲ س س ل)

بوٹیاں=(۱،۲،۳،۶)۳=(۲،۳،۱/۴،۲/۴،۴،۶-۱۲+س س ل) بچیاں ی=(۱) ۴=(س س ل نٹھی اور بیٹھی کی املائی مشابہت)

بیٹھی=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۴،۶-۱۲)۵=(ق رخ املائی مشابہت+م ل) بہانیاں=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۴،۶-۱۲)

بند۴۶۵ ۱=(آخری نون غنہ کا مسئلہ ق رخ) پڑھی=(۱،۲،۱۱،۱۲) پڑھکے=(۱۰) پڑھے=(۳)۲=(۳،۱/۴،۲/۴،۵،۷،۸،۱۰،۱۲+ن ب)

نوں=(۱،۲،۶،۹،۱۱)۳=(۹+م ل، و ل) کندن=(۱،۲،۱/۴،۲/۴،۱۱،۱۲) کندنوں=(۹) کندن نوں=(۳،۷،۸،۱۰)

۴=(آخری نون غنہ کا مسئلہ ق رخ +م ل) چڑھے=(۱) چڑھیاں=(۳)

چاڑھ صدر بہالیو=(۵،۱۰) چاصدر بہایا=(۱/۴،۲/۴،۴) جمے=(۱۲) چھڑے=(۶) چھڑی=(۱۱) چڑھی=(۲،۹)

۵=(۶،۹،۱۱،۱۲+ن ب، غ ن، ق رخ) تھڑکے=(۱،۲،۱/۴،۲/۴،۷،۸) دھڑکے=(۳،۵،۱۰)

۶=(۳،۱/۴،۲/۴،۶-۱۲+س س ل) چک=(۱،۲)

بند۴۶۶ ۱=(۱/۴،۲/۴،۴،۵،۶،۷،۸،۹،۱۰،۱۱،۱۲+و ل) کج=(۱،۲،۳)

بند ۴۶۷ ۱=(۱،۲،۳/۴،۴،۹،۱۰،۱۱،۱۲+س س ل)نی=(۱،۲/۴،۴،۶، ۷،۸)ای=(۵)۲=(۹،۱۱+م ل)سنگاریو=(۱،۲،۶،۱۲)

سنگاریا=(۷،۸)سواریا=(۱،۳/۴،۲/۴،۴/۴)شنگھاریو=(۱۰)۳=(ق رخ،ت=تھ+م ل)تے=(۱،۲،۹،۱۱،۱۲)

تھیں=(۷،۸)نوں=(۱،۳/۴،۲/۴،۴،۵،۶،۱۰)

بند ۴۶۸ ۱=(۱،۳/۴،۲/۴،۴، ۷-۱۲+ع ل+و ل)سوہرے=(۱،۲،۵)ساجڑے=(۶)۲=(۹+ن ب)

پچھیا دے نا ماریا جا مینگی=(۱،۲،۳، ۷،۸،۱۱،۱۲)پچھا دے نا ہیں ماری جا مینگی=(۱/۴،۲/۴،۴،۶،۱۰)

۳=(۳،۶-۱۱+ن ب+س س ل)چڑھیئیں=(۱،۲،۱۲)۴=(۷،۸،۱۱+م ل)جھپ=(۱،۲،۳،۶،۹،۱۲)جھیپ=(۱۰)

۵=(۱۱،۱۲+ع ل)سارا=(۱،۲،۳،۶، ۷،۸،۹،۱۰)

بند ۴۶۹ ۱=(۲،۱۱،۱۲+م ل)وژن=(۱،۲،۳/۴،۶-۱۰)۲=(۶-۱۰،۱۲+ن ب+و ل)توکل=(۱،۲،۱۱)

تو کلے=(۳،۱/۴،۲/۴،۴ق رخ،ے=ی)۳=(۲،۳،۱/۴،۲/۴،۴،۶-۱۲،و ل)تھل=(۱)

بند ۴۷۰ ۱=(۶،۹+ن ب)ردیف/ئے=(۱،۲،۱۲)ایں=(۳-۵، ۷،۸،۱۰،۱۱)۲=(۱۰،۱۲+م ل رک ۴۴۴)

گھمنڈ=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۴،۶-۹،۱۱)۳=(۷-۱۲+م ل)ہتیار=(۱،۲)ہتھار=(۶)یار پیارے=(۳،۱/۴،۲/۴،۴/۴)

۴=(۹،۱۲+ن ب)سوہنے=(۱،۲)سونے=(۳،۱۰)سوئن=(۱/۴،۲/۴،۴،۶، ۷،۸،۱۱)۵=(۵،۱۱،۱۲+و ل)

جزیہ=(۱،۲،۱/۴،۲/۴،۴،۶،۱۰)ختم ہی=(۷،۸)۶=(۹+ن ب)اساں حاصل باغ دا پاونا=(۵،۱۰)اساں باغ دا حاصل

لاونا=(۱،۲،۳،۱۱،۱۲)اساں باغ دا حاصل ونجاونا=(۷،۸)اساں باغ دا حاصل لیاونا=(۱/۴،۲/۴،۴،۶)

اساں دا حاصل کھاونا=(۲)

بند ۴۷۱ ۱=(۱/۴،۲/۴،۴، ۷،۸،۱۰،۱۱+س س ل حسن کی رعایت)عاشق=(۱،۲،۳،۵،۶،۹،۱۲)۲=(۵-۸+م ل+و ل)

عاشق=(۱،۲،۳،۹،۱۱،۱۲)عشق تاں=(۱۰)۳=(۲، ۷،۸،۹،۱۱،۱۲+ن ب)پٹ سٹیے=(الا نہ پٹیے=(۱۰)لا دنہ=(۳)

پٹ نہ دسعوں=(۶)پٹ کے مول نہ سٹیے=(۵)۴=(۳کی تصحیح+غ ن ق رخ+م ل)جھپیے=(۱،۲،۹،۱۱،۱۲)

جھٹیے=(۱/۴،۲/۴،۴،۶، ۷،۸،۱۰)چھپئے=(۳)۵=(۳،۹،۱۰،۱۲+ن ب)اوپر تیئے=(۱،۲،۱۱)پلٹیے=(۱/۴،۲/۴،۴،۶، ۷،۸)

۶=(۱/۴،۲/۴،۴،۶+اصل لفظ کت ہی ہے)کونت=(۱،۲،۳، ۷-۱۲+کت کا پنجابی تلفظ)

بند۲؎۴۷ ۱=(۱/۴،۲/۴،۴،۹+ن ب) ڈِگن=(۱،۲،۳،۱۰) ڈِگے=(۷،۸،۱۱،۱۲) ہمن=(۶) ۲=(غ ن املائی مشابہت) تے=(۱،۲،۱/۴،۲/۴،۴،۶،۷،۸،۱۰،۱۱،۱۲) تاں=(۳) مناں میں جے=(۹)

بند۳؎۴۷ ۱=(۳،۱/۴،۲/۴،۴،۶،۷،۸،۹،۱۰،۱۱) ردیف رہیے=(۱،۲) ۲=(۹،۱۱،۱۲+م ل) سروپائے خوشی ہو=(۱) سروپا لے کے خوشی ہو=(۱۰) پاکے خوش ہاں ہو=(۱/۴،۲/۴،۴) سروں پائے لے خوشی ہاں ہو=(۶،۷،۸) پاءلے کے خوشی ہاں=(۳) سروپائے خوشی ہاں ہو=(۲) ۳=(۶،ن ب بوجہ بلندی معانی) جسم تے تیر کھلو=(۱،۲،۹،۱۱،۱۲) جسم دے تیر کھلو=(۱۰) جسم تے تیر گڈو=(۷،۸) نیناں تے تیر کھلو=(۳،۱/۴،۲/۴،۴) ۴=(۱/۴،۲/۴،۴،۶،۷،۸،۹،۱۱ق رخ ی=یے) رہیے=(۱،۲،۱۲) ویہہ رہیے=(۳)

بند۴؎۴۷ ۱=(۷،۸+نیازمندیاں کی تصحیح بوجہ غ ن) دیاں=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۴،۵،۶،۱۰) نیازمندیاں بخش=(۱۱،۱۲) نیازمندیاں بخش میں کولیاں=(۹) ۲=(۱/۴،۲/۴،۴،۶،۷،۸،۱۰،۱۱+ن ب) سی=(۱،۲،۳،۵،۹،۱۲) ۳=(عین ممکن ہے بلکہ گمانِ اغلب ہے کہ یہ لفظ حُسن ہو (م ل) اگر یہ لفظ حسن ہے تو لفظ یار کی تعریف ہے۔ ۴=(ق رخ) چھو=(چ+م ل) چونڈیاں=(۱،۲،۳،۱۰،۱۱،۱۲) گھنڈیاں چیودیاں=(۱/۴،۲/۴،۴) ۵=(۶+س س ل، گھر نکالنے کے بولیاں ماری جاسکتی ہیں جبکہ گمان ہنکاری صورت میں تو بولنے کا امکان کم ہے) گمان=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۴،۷-۱۲)

بند۵؎۴۷ ۱=(۳،۱/۴،۲/۴،۴،۵،۶،۷،۸،۹،۱۰+م ل) طیق=(۱،۲،۱۱،۱۲) ۲=(۳،۷،۸،۹،۱۲+گ ل) کھاہدی=(۱،۲،۱/۴،۱۱) کھاوا=(۵،۶،۱۰) ۳=(۳،۱/۴،۲/۴،۴،۵،۱۰+ن ب) مارجے مارنا=(۱،۲،۶،۷،۸،۱۱،۱۲) ۴=(۹،۱۲+ن ب) جائے=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۴،۵،۶) ہوئی کوئی کارنا=(۱۱) جاسی=(۷،۸) کھاہدی=(۱،۲،۱/۴،۱۱) کھاوا=(۵،۶،۱۰) ۳=(۳،۱/۴،۲/۴،۴،۵،۱۰+ن ب) مارجے مارنا=(۱،۲،۶،۷،۸،۱۱،۱۲) ۴=(۹،۱۲+ن ب) جائے=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۴،۵،۶،۱۰) ہوئی کوئی کارنا=(۱۱) جاسی=(۷،۸)

بند۶؎۴۷ ۱=(۳،۹،۱۰+ن ب) وڈاویاں شہدیاں دیاں=(۱،۲،۱۲) وڈاویاں شہدیاں دی=(۱۱) وڈاوڑی شہدیاں دی=(۱/۴) وڈاونی شہدیاں دی=(۳/۴،۴،۵،۶،۷،۸) ۲=(۱/۴،۲/۴،۴،۵،۶،۷،۸،۱۰+س س ل+ر ل) چل=(۱،۳،۹،۱۱،۱۲) وچ گھولیئے=(۲)

بند۴۷۷ ۱=(۱،۲،۳/۴،۵،۶،۷،۸،۹،۱۱،۱۲) نماز قضاء=(۱،۲/۴/۳)۲=(۲،۱۱،۱۲+ن ب) تھیں=(۱) تے=(۱/۴،۲/۴،۶)

توں=(۳،۵،۷،۸،۹،۱۰)

بند۴۷۹ ۱=(۱۰+ق رخ بہا اور سا کی املائی مشابہت، غ ن س س ل "سب" کے مقابلے میں) بھارے=(۱-۲/۳/۴،۶-۹،۱۱،۱۲)

بند۴۸۰ ۱=(۶،۹+و ل+ع ل) فرشتے=(۱،۲،۱/۴،۲/۴/۳،۴،۷،۸،۱۰،۱۱،۱۲) فرشتہ=(۳)۲=(ق رخ خط شکستہ میں املا کی مشابہت

+غ ن+ن ب) بُرے=(۱،۲،۳،۶،۷،۸،۹،۱۰،۱۱) بُریاں=(۱/۴،۲/۴/۴)

بند۴۸۲ ۱=(م ل) اندر=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴/۳،۴،۶،۷،۸،۹،۱۱،۱۲) وی پہن چادر=(۵،۱۰)

بند۴۸۳ ۱=(۱۱،۱۲+م ل) لاوی شیر دے تک=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴/۳،۴،۵،۶،۱۰) چیندی شیر دے تک وچ=(۹) لاوی شیر=(۷،۸)

۲=(۳،۱/۴،۲/۴/۳،۴،۵،۶،۷،۸،۹،۱۰،۱۲+و ل) نہیں=(۱،۲،۱۱)۳=(۵،۹،۱۱+م ل+ع ف ن)

مکھٹ=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴/۳،۴،۶،۷،۸،۱۰،۱۲)

بند۴۸۴ ۱=(۱/۴،۲/۴/۳،۴،۵،۶،۷،۸،۹،۱۰،۱۱س س ل) چ=(۱،۲،۳،۱۲)۲=(۳،۱/۴،۲/۴/۳،۴،۵،۷،۸،۹،۱۱،۱۲+س س ل)

وارثو=(۱،۲) وارثاں=(۱۰) ہین وارث=(۶)۳=(۱،۲،۹) کی تصحیح ق رخ ر=ژ غ ن +م ل س س ل لفظی رعایت)

زوردیاں=(۱۰) جوڑدیاں=(۱،۲،۹) جوریاں جورویاں=(۱۱) جوڑنا جوڑیائی=(۱۲) جوڑیاں جڑدیاں=(۷،۸)

جوڑنا جوڑدیاں=(۳،۱/۴،۲/۴/۴)

بند۴۸۵ ۱=(۶ روایت میں وزیر کا ذکر ہے) وزیچ=(۱،۲،۹،۱۱،۱۲) رنجہ=(۳،۱/۴،۲/۴/۳،۴،۵،۶،۷،۸) لگام دے=(۱۰)

۲=(۱/۴،۲/۴/۳،۴،۵،۶،۷،۸،۹+س س ل) گُھیا=(۱،۲) سُنیا=(۱۰) چالُیا=(۳) کُھیا=(۱۱،۱۲)۳=(۱/۴،۲/۴/۳،۴،۵،

۶،۹،۱۰،۱۲+م ل) گئے کھوہن=(۱،۲) گئی کھوہن=(۷،۸،۱۱) گل گئی کھوئی=(۳)

بند۴۸۶ ۱=(۱۱+ق رخ ہیں اور ہیں کی املائی مشابہت) سدایا ہیں=(۱،۲،۷،۸،۹،۱۲) سدایوں توں=(۳،۱/۴،۲/۴/۳،۴،۵،۱۰)

سدایائیں=(۶)۲=(۳،۷،۸،۹،۱۰،۱۲،ن ب ع ل) بچھڑیوں=(۱،۱۱) بچھڑے چالے=(۱/۴،۲/۴/۳،۴،۶)

بند۴۸۷ ۱=(۱۰+م ل ہبوط آدم کے لئے ڈھٹھا موزوں لفظ ہے) ٹھٹھا=(۱-۸،۱۱،۱۲) ٹُریا=(۹)۲=(ن ب+م ل)

تہاں لواں=(۹) تہاں پواں=(۱،۲،۱۱) تہاں بھواں=(۷،۸) ستاں بھویاں=(۳) سارے جگ=(۵)

ستاں بھوئیں(۶) ستاں بھواں=(۱/۴،۲/۴/۴) ترہاں نواں=(۱۲) ستاں بھویاں=(۱۰)۳=(۵،۷،۸،۱۰،۱۱+م ل کٹنے

بِکھے کے لئے قدیم لفظ) کتیاں = (۱،۲،۱۲) تھیاں = (۱،۳/۲،۴/۲،۴، ۶،۹)

بند ۴۸۸ ۱=(غ ن شکستہ تحریر پ ن کو ل سمجھا گیا ہے ق ت بجبہ س س ل)رسال = (۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۲/۴،۵،۶،۹،۱۰،۱۱،۱۲)

مثال = (۷،۸) ۲ = (۵،۶ + س س ل + ن ب + غ ض ۱) اُتا ولا = (۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۲/۴،۷–۱۲) ۳ = (۷،۸ + س س ل ن ب)

تیری = (۱،۲،۳،۵،۱۰،۱۱،۱۲) پھیری = (۹) ۴ = (۵،۷–۱۲ ع ل + ن ب) بناں نہ نکلے چاولا = (۱،۲)

بند ۴۸۹ ۱=(۱،۳/۲،۴/۲،۴/۴،۵–۱۰) اے = (۱،۲،۱۱،۱۲ ق رخ ی = ے)

بند ۴۹۰ ۱=(۱،۳/۲،۴/۲،۴/۴،۵،۹،۱۰،۱۱،۱۲ + م ل) مالواں = (۱،۲،۶)

بند ۴۹۱ ۱=(۱/۲،۴/۲،۴/۴،۶ + ع ف ن ۳ نسخے + ن ب) پاپونی = (۱،۲،۳،۵،۷،۸،۹،۱۰،۱۱،۱۲) ۲ = (۶،۷،۸،۹،۱۱ + ق رخ،

ے = ی) آوے = (۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۲/۴،۵،۱۰،۱۲) ۳ = (۹،۱۱ + ق رخ ے = ی) ہووے = (۱،۳،۱/۴،۲/۴،۲/۴،۵،۶،۷،۸،۱۰،۱۲)

ہوئے = (۲) ۴ = (۶،۹ + ۱۲ + م ل دروڑا آن مچائیو = (۱۰) دروآن مچائیو = (۱۱) دُرڈر = (۱،۲)

دُرڈرآن مچائیو = (۱/۴،۲/۴،۲/۴) دُوردُور = (۳) آن کے راڑھ = (۵) دوروں ہی شور مچائیو = (۷،۸)

۵ = (۶،۹،۱۱،۱۲ ق رخ ے = ی) مِٹے = (۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۲/۴،۵،۷،۸،۱۰)

بند ۴۹۲ ۱=(۷،۸،۹،۱۱ + ق رخ، ے = ی + گ ل) وے = (۱،۲،۱/۴،۲/۴،۲/۴،۶،۱۰،۱۲) برف برف کشف نال سمو = (۳)

۲ = (۷،۸،۹،۱۱،۱۲ + م ل) چھووے نے چھو = (۱،۲) چھوہنے چھو = (۳)

بند ۴۹۳ ۱=(۶ + وارث ← سنے ہیر تے ماپیاں) تیریاں = (۱،۲) کیتا شک تے دلوں مجریاں = (۱۲) دل جان توں چیلوی = (۷،۸،۹،۱۱)

دل جان تھیں کوڑی تیریاں = (۱،۳/۲،۴/۲،۴/۴) ۲ = (۶،۷،۸،۱۱ + ق رخ ت = ٹ + م ل) گھیریاں = (۱،۲،۱/۴،۲/۴،۲/۴)

ہیریاں = (۱۲) تیریاں = (۳) پھیریاں = (۹) کفروں پھیریاں = (۱۰) ۳ = (۱/۲،۴/۲،۴/۴،۶،۷،۸،۱۰ + رل)

سبھ = (۱،۲،۳،۱۱،۱۲) سبھا = (۹) ۴ = (۷،۸،۹،۱۲ + م ل) کیہ کراں ہیریاں = (۱) کیہ کراں کیہ ہیریاں = (۲)

کے کراں گی ٹیریاں = (۱،۳/۲،۴/۲،۴/۴،۶،۱۰،۱۱)

بند ۴۹۴ ۱=(۲،۳،۱/۴،۲/۴،۲/۴،۶–۱۲ اس س ل) رجے وانگوں = (۱) ۲ = (۲–۱۲ + س س ل) بھکھیں = (۱،۲،۳) ہوکھیں = (۱/۲،۴/۲،۴/۴)

بند ۴۹۵ ۱=(ی = ے ق رخ) ہی = (۱،۲،۱۲)

بند۴۹۸ ۱=(۳، ۶+م ل) زوم=(۱، ۲، ۴/۱، ۴/۲، ۴، ۱۱، ۱۲) ۲=(۳، ۴/۱، ۴/۲، ۴+س س ل+ن ب)

چاڑھی=(۱، ۲، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۱، ۱۲) صرف نسخہ ۱، ۲، ۳، ۱۱ کے اندر اور نسخہ ۱۲ کے حاشیے میں مندرجہ ذیل مصرع بھی اس مقام پر موجود ہے۔ ''اتفاق دے نال فقیر مار یو ہیر سیال دی کھنڈ یئے واسطا ای'' اس مصرے کی اصلیت مشکوک جان کر شامل نہیں کیا۔

۳=(۱۱، ۱۲+م ل) کھنڈ جیئے=(۱، ۲، ۳) ٹنڈ یئے=(۷، ۸) ٹڈ جیے=(۹)

بند۴۹۹ ۱=(۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۲+ن ب) تیری=(۱، ۲، ۱۱) تیری حب دی=(۶) دل جان تھیں پھلوی=(۴/۱، ۴/۲، ۴، ۳)

۲=(۳، ۴/۱، ۴/۲، ۴، ۶، ۹، ۱۰+رل+س س ل) بولیا=(۱، ۲، ۷، ۸، ۱۱، ۱۲)

بند۵۰۰ ۱=(۷، ۸، ۹، ۱۱، ۱۲ع ل) اودلبر وامطائی=(۱) اودلبر اواسطائی=(۲، ۳، ۴/۱، ۴/۲، ۴، ۵، ۶، ۱۰) ۲=(۹، ۱۰، س س ل)

چک گھت=(۴/۱، ۴/۲، ۴، ۶، ۷، ۸، ۱۱، ۱۲) چھک گھٹ=(۱، ۲) چھک گھت=(۳) ۳=(۶ کی تصحیح+ن ب+م ل+رک ۲، ۳، ۵، ۱۲ شکستہ تحریر کی وجہ غ ن) نماز داقرض وڈا=(۱، ۲، ۳، ۴/۱، ۴/۲، ۴، ۱۱، ۱۲) نماز دا فرض وڈا=(۷، ۸، ۹، ۱۰)

نماز داقرض بھارا=(۵) نیاز داقرض بھارا=(۶) نیاز میں نماز اور بھارا میں قرض کا مفہوم موجود ہے۔

بند۵۰۱ ۱=(۱۱+شکستہ تحریر میں لکھائی کی املائی مشابہت+م ل) لے کے=(۱، ۲، ۳، ۶، ۷، ۸، ۹، جابکے کے ساتھ مناسب نہیں)

لے وے=(۴/۱، ۴/۲، ۴، ۵، ۱۰) ۲=(۵، ۶، ۷، ۸، ۱۰+ن ب رک چشم غزال) مرگ مؤتی=(۱، ۲، ۳، ۴/۱، ۴/۲، ۴، ۹، ۱۱، ۱۲)

۳=(۴/۱، ۴/۲، ۴+رل) دیکھ کے عظمتاں=(۱، ۲، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۱، ۱۲) ہیریاں عظمتاں ویکھ کے میں=(۳، ۵، ۱۰)

۴=(۱۰، ۱۱، ۱۲+ول) اللہ=(۱، ۲، ۳، ۴/۱، ۴/۲، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸) خدا=(۹)

بند۵۰۲ ۱=(۶ کی تصحیح س س ل ہیر کودینے دار کھیں) جیٹھا=(۱، ۲، ۳، ۴/۱، ۴/۲، ۴، ۶-۱۲) وڈ جیٹھی=(۶)

۲=(ت ج+مصرع میں سکتہ پڑتا ہے بہر کیف فارسی ضرب المثل کے لحاظ سے زیارت مرد پڑھنا نسبتاً بہتر ہے۔)

کفایت ہون=(۱۱) کفارت ہون=(۱، ۲، ۹+ن ب) کفارت ہوجان=(۱۰) کفارہ آن ہون=(۳)

۳=(۲، ۳، ۱۰، ۱۱، ۱۲ کی اصلاح ق رخ، ی=ے+م ل) بھی=(۱، ۲، ۱۱) دی=(۹) دا=(۱۰) بی=(۳)

بے روز=(۱۲) ۴=(۱۲+۳، ۹ کی اصلاح+م ل) جھگڑا پایا ای=(۱، ۲، ۱۱) جھگڑا لایا=(۳، ۹) کیہا جھگڑا بھایے لایا=(۱۰) ۵=(ت ج+غالباً یہاں مراد زمین سے بے انصافی یعنی اناثی کی حالت ہے) چھاؤں توں=(۱۰)

انیاؤں=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۲/۴،۹)اناوتوں=(۱۱)اناونوں=(۱۲)اناوٹھوں=(۶)انھیری=(۷،۸)

۲=(۱/۴/۲،۴،۶،۹،۱۱،۱۲+م ل)قوت=(۱،۲)قول دی=(۳)

بند۵۰۳ ۱=(۶+ن ب+م ل)سارے چ دے نشادے آونی=(۱۲)سارے سچ نشادے آونی=(۱،۲)

ساری سچ دی نشادے آونی=(۹،۱۱)سارے سجدے نشان دے آونی=(۷،۸)جیوجان تھیں گھول گھماونی=(۳،۵،۱۰)

بند۵۰۴ ۱=(۷،۸،۱۰+ع ل)وا=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۲/۴،۵،۶،۹،۱۰،۱۱،۱۲)۲=(۶+م ل)سُوہاسی=(۱،۲،۱۱،۱۲)پہن سوہا=(۹)

پہن لتے=(۳،۱/۴،۲/۴،۲/۴،۵،۷،۸،۱۰)۳=(۲،۲،۳،۵،۷-۱۲+ول+ع ل پنجابی میں یہ تلفظ رائج ہے)کمخواب=(۱)

۴=(۹+ق رخ+غ ن+ع ل)بہک بیٹھی=(۱،۲،۱۱)پلک پتی=(۱۲)پھب رہی=(۵،۷،۸،۱۰)بھک رہی=(۳)

۵=(۷،۸،۹،۱۱،۱۲+ق رخ، ر=ژ)تے تیر=(۱،۳)تے توتک=(۱۰)تے تیز=(۵)تے پیر=(۲)

۶=(۳،۱/۴،۲/۴،۲/۴،۷،۸،۹،۱۱+ول)چھن چھن=(۱،۲،۵،۱۰،۱۲)چھنن چھنن=(۶)۷=(۵،۱۰+ن ب+ول)

نیناں=(۱،۲،۳،۷،۸،۹،۱۱،۱۲)

بند۵۰۵ ۱=(۱/۴،۲/۴،۲/۴،۵،۶+ن ب+غ ض ا)ہیر=(۱،۲،۳،۷،۸،۹،۱۰،۱۱،۱۲)۲=(۲،۱/۴،۲/۴،۲/۴،۶،۷،۸،۹،۱۰،۱۱،۱۲+م ل)
پیکھی=(۱)جھکے=(۳)

بند۵۰۶ ۱=(۱/۴،۲/۴،۲/۴+م ل+غ ن+ق رخ املائی مشابہت عاق سے)طاق=(۱،۲،۳،۷،۸،۹،۱۰،۱۲)

تاک=(۶،۱۱)۲=(۱/۴،۲/۴،۲/۴،۶+ن ب+س س ل)گواہ حال دا میں رب پاک=(۱،۲،۳،۹،۱۰،۱۱،۱۲)

شاہد حال دا میں رب پاک=(۷،۸)۳=(۱/۴،۲/۴،۲/۴،۶+ن ب+س س ل)

سینہ ساڑ کے برہوں نے خاک=(۱،۲،۳،۷،۸،۹،۱۰،۱۱،۱۲)

بند۵۰۸ ۱=(۱۰+م ل+س س ل)نکانیاں=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۲/۴،۶،۷،۸،۹،۱۱،۱۲)۲=(۱۱+م ل س س ل رل)

یوسف وانیاں=(۱،۲،۶،۹،۱۲)یعقوب وانیاں=(۷،۸)یوسف وکانیاں=(۱۰)یوسف دے وانیاں=(۲،۳،۱/۴،۲/۴،۲/۴)

۳=(۷،۸،۱۰،۱۱،۱۲+رل)اللہ=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۲/۴،۹)رب=(۶)۴=(۱/۴،۲/۴،۲/۴،۶،۹،۱۰+ن ب+رل)

ملک بے زمیں=(۱،۲،۳،۱۱،۱۲)ملک بے زمیں=(۷،۸)

بند۵۰۹ ۱=(۱،۲/۱،۴/۲،۴/۴،۷،۸،۱۰،۱۱،۱۲+ن ب)ژلدزے=(۱،۲،۹)روندزے=(۶)۲=(۷،۸،۹،۱۱،۱۲+م ل اصل لفظ
دیہہ ہے رک دیہانت دیہہ انت(جسم کا خاتمہ)ویہی=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۴،۱۰)وجی=(۶)

بند۵۱۰ ۱=(۱/۴،۲/۴،۶–۱۰+ول)نہیں=(۱،۲،۳،۱۱،۱۲)۲=(۱،۳/۲،۴/۳،۴/۴،۶،۹،۱۰+م ل)بھیں=(۱،۲،۷،۸،۹،۱۱،۱۲)
۳=(۱،۳/۲،۴/۳،۴/۴،۶–۱۰+م ل)بخیر=(۱،۳،۱۱،۱۲)

بند۵۱۱ ۱=(۹+۶ کی تصحیح+ن ب)ہیں کوششاں عقل والیاں=(۱،۲،۳،۱۱،۱۲)کویں کراں=میں کشائش عقل دیاں=(۱۰)
کراں کویں کشائش میں عقل والی=(۶)میں کوششاں عشق والی=(۱/۲،۴/۴)کراں گے عقل دے جتن ڈاڈھے=(۷،۸)
۲=(۷،۱۰+س س ل ن ب)فالنامہ تے=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۶،۹،۱۲)کھولو فال دے کاج=(۱۱)کھول فال کے کاج=(۸)

بند۵۱۲ ۱=(ق رخ،ی=ے+م ل)کہی لگ=(۱،۲،۳،۶–۱۲)کہیں وگ=(۱/۴،۲/۴)۲=(۱،۳/۲،۴/۳،۴/۴،۷،۸،۹،۱۰+س س ل)
چنگ=(۱،۲،۶،۱۱،۱۲)۳=(۸،۷+س س ل،جوڑدا=(۱/۴،۲/۴،۳)توڑدا=(۱)

بند۵۱۳ ۱=ردیف=(۲،۳،۷–۱۲+س س ل+ن ب)جی=(۱)نیں=(۱/۴،۲/۴،۶)۲=(۷،۸،۹،۱۱،۱۲+ن ب+م ل مصدر ریچانا)
پوچایئے=(۱،۲)پچایئے=(۱،۳/۲،۴/۴،۶،۱۰)۳=(۲،۳،۷–۱۲+س س ل(روز حسن=(۱)

بند۵۱۴ ۱=(۱۱ کی اصلاح بربنائے ق رخ املائی مشابہت کی گنجائش)مہنا بھاہیے کیریائی=(۱،۲،۱۲)بھاہیے متھا تو گھیریا ای=(۸،۹)
بھاہیے فی منہا کیریائی=(۱۱)متھا توں بھاہیے کھیریا ای=(۳)۲=(۸،۹+ع ل)بھیو=(۱،۲،۳،۱۱،۱۲)
۳=(۸،۹،۱۰،۱۲+س س ل)ٹھگ آئیں=(۱،۲،۳)۴=(۱۱،۱۲+ول)گھوہ=(۱،۲،۳،۸،۹)

بند۵۱۵ یہ بند نسخہ نمبرا میں نامکمل طور پر پیش کیا گیا ہے۔
۱=(۱۱+ول+س س ل)نیناں مست=(۱،۲،۳،۱۲)۲=(۳،۱۱،۱۲)جوڑی نال=(۲△نال =(۱)۳=(۳+ول)
وارث کسے=(۱،۲،۱۱،۱۲)

بند۵۱۶ نوٹ:چوتھا مصرع صرف ۲،۳،۹ اور تمام قلمی نسخوں میں موجود ہے ۱=(۳+م ل)زوم زعم=(۸،۹) زوم=(۱،۲،۱۱،۱۲)
۲=(ق رخ املائی مشابہت+م ل)بھریاں بہوٹیاں=(۱،۱۲)بھریاں پوتیاں=(۸)بھریاں بوٹیاں=(۳)
بھریاں بھتھیاں=(۲)۳=(۱۱،۱۲+ن ب) △ مہلیاں=(۱)ڈھاہ کے میلیاں=(۲،۳،۸)۴=(۱۲+س س+،ق رخ
املائی مشابہت)کھیڑیاں نیں=(۱،۲،۳،۱۱)کھیڑیاں دے نال=(۸،۹)۵=(۸،۹+ن ب)△ =(۱)ہتھنیاں ہاتھیاں

تے چا میلیاں تے = (۲، ۱۱، ۱۲) جھتیاں ہاتھیاں تے چاپیلیاں = (۳) ۶ = (۳، ۹ + ق رخ، ی = ے صفی = (۱، ۲، ۱۱)

بند ۵۱۷ ۱ = (یہ لفظ سُوہنے بمعنی سُوجھے ہے رک ۵۱۷) سوہنے = (۱، ۲، ۸، ۹، ۱۱، ۱۲) ۲ = (۲، ۱۱، ۱۲) △ = (۱)

بند ۵۱۸ ۱ = (۲، ۸، ۹، ۱۱، ۱۲) △ = (۱) ۲ = (۲، ۸، ۹، ۱۱، ۱۲) △ = (۱) ۳ = (۲، ۸، ۹، ۱۱، ۱۲) △ = (۱)

۹ = (یہ الفاظ نسخہ نمبر ۹ کے خاتمہ پر علیحدہ درج کیے گئے ہیں۔ اور اصل جگہ پر ـــــــ سے کام چلایا گیا ہے۔

بند ۵۱۹ ۱ = (۲، ۸، ۹، ۱۱، ۱۲) △ = (۱) ۲ = (ن ب + وِل رک ۵۱۴) کھوہ = (۱، ۲، ۸، ۹، ۱۱، ۱۲) ۳ = (۲، ۸، ۹، ۱۲)

△ = (۱) ۴ = (۲، ۸، ۹، ۱۱، ۱۲) △ = (۱) ۵ = (۸، ۹، ۱۱، ۱۲ + ن ب) آن = (۱، ۲)

بند ۵۲۰ ۱ = (۲، ۸، ۹، ۱۱، ۱۲) △ = (۱) ۲ = (۲، ۸، ۹، ۱۱) △ = (۱) ۳ = (۲، ۸، ۹، ۱۱، ۱۲) △ = (۱) ۴ = (۲، ۸، ۹، ۱۱، ۱۲)

△ = (۱) ۵ = (۲، ۸، ۹ + وِل + م ل) △ = (۱)

بند ۵۲۱ ۱ = (۲، ۸، ۹، ۱۱، ۱۲) △ = (۱) ۲ = (۲، ۸، ۹، ۱۱، ۱۲) △ = (۱) ۳ = (۲، ۸، ۹، ۱۱) △ = (۱) ۴ = (۸، ۹ + ن ب)

خوشے شکر پاریاں = (۱، ۲، ۱۱، ۱۲) ۵ = (۱۱، ۱۲ + ع ل) بڑے = (۱، ۲، ۸، ۹)

بند ۵۲۲ ۱ = (۲، ۸، ۹، ۱۱) △ = (۱)

بند ۵۲۳ ۱ = (۸ کی اصلاح ق رخ، ی = ے + م ل) کیٹرن بیڑ گئیں = (۱، ۲، ۱۱، ۱۲) پیڑ پیڑ گئیں = (۹) پیڑی بیڑ گئیں = (۸)

۲ = (۲، ۸، ۹، ۱۱، ۱۲) △ = (۱) ۳ = (۸، ۹ + ن ب) △ = (۱، ۲) تیکا کھیلے تے چھتروں کھلدا = (۱۱، ۱۲)

بند ۵۲۴ ۱ = (۸، ۹، ۱۲ + ن ب) چولی دیاں ڈھلیاں پاستے = (۱، ۲، ۳) بیاں چولی دیاں ڈھلیاں = (۱۱) ۲ = (۹، ۱۱ + ق رخ،

ڈ = دو + م ل) دوکاں = (۱، ۲، ۱۲) ڈھاکاں = (۳، ۸) ۳ = (۱۲ + گ ل + ق رخ ی = ے) ماری = (۱، ۲، ۳، ۸، ۹، ۱۱)

۴ = (۱۱، ۱۲ + م ل + ن ب) پے گئیاں میرے ماس تے = (۱، ۲) پے گئیاں میرے واسطے = (۳)

پے گئیاں میری ناف تے = (۸، ۹) ۵ = (۱۱، ۱۲ + م ل) آ کھدے = (۱، ۲، ۳، ۸، ۹)

بند ۵۲۵ ۱ = (۸، ۹ + م ل) جھوڑ = (۱، ۲، ۳) خالی جگہ پر ”گانڈو“ + ن ب + ق رخ، ک = گ، د = ڈ) بہر کیف کانڈو بمعنی جُھر جھونجا

بھی ٹھیک ہے △ = (۱، ۳) کانڈو = (۲، ۱۱، ۱۲)

بند ۵۲۶ ۱ = (۱۲ + م ل) نتارچا = (۲) جوبن کے نسا دوچ = (۳) تا تا رچا = (۱، ۱۱) تا تا رجاں اگ وا = (۸، ۹)

۲ = (۱۲ + ن ب) اِک جوبن = (۱، ۲) اِک جوبنے = (۱۱) اِکے جوبن = (۳، ۸) اِکے جوبن دی نیں نے = (۹)

۳=(۳،۸،۹+ول)نہیں=(۱،۲،۱۱،۱۲)

بند ۵۲۷ ۱=(۳،۸،۹+ن پ) دے=(۱،۲،۱۲) دی=(۱۱) ۲=(۱۱+ن پ+م ل) بجے=(۱،۲،۳،۸،۹،۱۲)

۳=(۱۱،۱۲+ن ب)ملدی=(۱،۲،۳،۸،۹)۴=(۱۱+ن ب)رنگ گھس لیتا=(۸،۹) کے گھس لیا=(۱،۲)

کے لٹ لیا=(۳)رنگ کے کیتا=(۱۲)۵=(۱۱+م ل)اوتاریاں=(۱،۱۲)اُتاریاں=(۲،۳،۸،۹)

۶=(۱۱+م ل+س س ل ٹھوکر کی رعایت سے ق رخ ژ=ر)ہار=(۱،۲،۳،۱۲)چوڑ=(۸،۹)

بند ۵۲۸ ۱=(۳،۸،۹،۱۱،۱۲+م ل)نگھڑ=(۱،۲،۵)۲=(۵+ول)کٹے=(۱،۲،۸،۹،۱۱،۱۲)کٹھے=(۳)

بند ۵۲۹ ۱=(۱۱+س س ل)ہو بیلے ہو کے=(۱۲)وہیلیاں=(۱،۲)ڈھلا=(۸،۹)ویہلا=(۳)۲=(۳،۸،۹+ن ب)

ٹھکراں=(۱،۲،۱۱،۱۲)

بند ۵۳۱ ۱=(۳ کی تصحیح+م ل+س س ل)منگ چڑین کھڈاونی=(۱۱)منگ چڑیے کھڈاونی=(۱،۲،۱۲)منگ تے چڑنے گھڈاونی=(۳)

لونگ چڑے تون=(۸،۹)۲=(۱۱،۱۲+م ل)کھیڈنی=(۱،۲،۳،۸،۹)۳=(۱۱+۱،۲ کی تصحیح بوجہ ق رخ)کھال=(۱،۲)

کوتال=(۱۲)کھل=(۸،۹)گھتھے چالیاں=(۳)۴=(ق رخ املائی مشابہت)مستیاں=(۱،۲،۳،۸،۹،۱۱،۱۲)

مصیبتاں=(۳)۵=(۸،۹،۱۱،۱۲+س س ل)کھنڈولیاں=(۱،۲)گنڈیریاں=(۳)۶=(۱۱،۱،۲،۱۲ کی اصلاح ق رخ)

چیڈ سے ناپیاں=(۱،۲،۱۲)اڈی چھپیاں=(۸،۹)چیڈ سے ناپیاں=(۳)۷=(۸،۹+ن ب+ول)بنی=(۱،۲،۱۲)بیٹھی=(۳)

بند ۵۳۲ ۱=(آپ وچ کا تلفظ آپواچ ادا کریں ر ل)

بند ۵۳۴ ۱=(۳،۸،۹،۱۲+ق رخ ،ی=ے)جھوئی=(۱،۲،۱۱)میں ڈھادلیاں سائین=(۹)۲=(غ ن املائی مشابہت اتی کوئی

پڑھا گیا ہے+ول △=(۱)لئی سائین=(۲،۳،۸،۱۱)۳=(ق رخ شکستہ تحریر املائی مشابہت+م ل)ولہرے=(۱،۲)

وراں=(۸،۹)دھرتی=(۳)ولہرے=(۱۱،۱۲)۴=(۱۱،۱۲+ن ب)بھن=(۱،۲،۳،۸،۹)۵=(۳+ن ب+س س ل)

تاک میری=(۱،۲،۱۱)بتاک میری=(۱۲)بتاک میرے=(۸)۶=(۳،۸،۹+ن ب)کرماں نوں=(۱،۲)

میرے کرم ہی=(۱۱،۱۲)۷=(۱۲+ق رخ ی=ے)تُنی=(۱،۲،۳،۹،۱۱)۸=(۳،۸،۹،۱۱،۱۲+م ل)بیڑی=(۱،۲)

بند ۵۳۵ ۱=(۲،۳،۸،۹،۱۱،۱۲)△=(۱)۲=(۱۱+ن ب)اوس=(۱،۲،۳)اُیس=(۱۲)اوس دی=(۸،۹)

۳=(۲،۳،۸،۹،۱۱،۱۲+س س ل)△=(۱)۴=(۸،۹،۱۱،۱۲+ن ب+ر ل)ہلات=(۱،۲،۳)

بند۵۳۶ ۱=(او-آخری نون غنہ کا مسئلہ) بھیڑو تھیں=(۱،۲) بھرو مٹھی=(۳،۸،۹،۱۱،۱۲)۲=(۸،۹،۱۱،۱۲+ن ب)

نخع=(۱،۲،۳)۳=(۸،۹،۱۱،۱۲+م ل) چونجی=(۱،۲) نخع=(۳)۴=(س س ل+م ل+غ ن+۲ کی تصحیح)

جج=(۱،۳،۸،۹،۱۱،۱۲) جج=(۲)

بند۵۳۷ ۱=(۳،۸،۹،۱۱،۱۲+س س ل) اکھیں تیریاں=(۱،۲)۲=(۳،۸،۹،۱۲+س س ل) اُڈیاں=(۱،۲،۱۱)۳=(۳+س س ل)

لباں=(۱،۲،۱۱،۱۲) میاں زلف ناگ کالے=(۸،۹)

بند۵۳۹ ۱=(۱۱+م ل) پھولدی=(۹) کھولدی=(۱،۲،۱۲) جا کے ٹولدی=(۷،۸) جا کے بولدی=(۳) تولدی=(۱۰)

۲=(۳،۷،۸+ق رخ، ک=کھ س س ل) دے کول دی=(۱،۲،۹،۱۲) دا کھول دی=(۱۱) صفیہ لعنت اللہ والا پھولدی=(۱۰)

بند۵۴۰ ۱=(۳+م ل+ق رخ، کھ=ک) کوکڑی=(۱،۲،۱/۴،۲/۴،۵-۱۲)۲=(۹-۱۲+م ل) گل=(۱،۷،۸)

انجل=(۶) کل=(۲،۳،۱/۴،۲/۴،۴)۳=(۳،۱۱+م ل) وسدی=(۱،۲،۹) وسدے=(۷،۸،۱۲) چوسوں=(۱۰)

۴=(۱۱،۱۲+م ل+ق رخ ک=کھ ق ل) چھوکری=(۱،۲،۳،۷،۸،۹،۱۰)

بند۵۴۱ ۱=(ق رخ ت=ٹ+م ل رک۳+۴) تلے=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۹،۱۱،۱۲) وچ تھے=(۷،۸) تھے اتے=(۶)

جیلے=(۱۰)۲=(۷-۱۱+م ل) گُنڈیاں=(۱،۲) گدھیاں=(۱۲) کُتیاں=(۳،۱/۴،۲/۴،۶)۳=(۶،۱۲+ع ل)

لگے=(۱،۲،۷-۱۱) وجے=(۳،۱/۴،۲/۴)۴=(۱/۴،۲/۴،۶،۷،۸،۹،۱۰،۱۱+س س ل ق رخ، ر=ڑ) بھراں=(۱،۲،۳)

بند۵۴۲ ۱=(۲/۴،۱۰+و ل) ایہہ علاج=(۱،۲،۳،۱/۴،۶-۹،۱۱،۱۲)۲=(۶-۹،۱۱+ق ل) ذرہ کر بہاں گے=(۱،۱۲)

ہور چاکراں گے=(۱۰) کرزرد بہاں گے=(۲) ہور درے=(۳)۳=(۱/۴،۲/۴،۱۱،۱۲+ع ل) گتی=(۱) گھتی=(۲)

کتے=(۳،۶،۷،۸،۹،۱۰)

بند۵۴۳ ۱=(۹+۱۰+م ل) ہیں امر عیار=(۱۱) عزازیل تے عمر عیار آیا=(۷،۸) عزرائیل بھی عمر عیار آیا=(۱،۲) تے عمر عیار آ با=(۲/۴)

اک عمر عیار=(۳)۲=(۶،ق رخ چھ=چھ+م ل) پچھلدی=(۱،۲،۳،۱۰،۱۱،۱۲) چھلدی=(۷،۸) چھک دی=(۲/۴)

پچھلدی=(۹)۳=(ن ب+س س ل) مدھی مدھی=(۱،۲،۹،۱۲) گھڑی گھڑی=(۳) دوڑے ہی=(۷،۸،۱۱)

نندی=(۲/۴،۶) نند اُتے=(۱۰)۴=(۳،۲/۴،۶-۱۱+س س ل ق رخ، ے=ی) تلے=(۱،۲،۱۲)

۵=(۳،۲/۴،۶-۱۰+و ل) نہیں=(۱،۲،۱۱،۱۲)۶=(۷،۸،۹،۱۱+ع ل) دجی=(۱،۲،۳،۱/۴،۶،۱۰،۱۲)

۷=(۲،۳/۲،۴/۴،۶-۱۲+س س ل) پنڈت=(۱،۲)

بند۵۴۴ ۱=(۱،۳/۱،۴/۲،۴/۴،۱۰+ن ب) پپیلوی=(۱۱،۱۲) پہلوی=(۱،۲) تپہلوی=(۶) پنج پہلوی=(۷)

۲=(۱،۳/۲،۴/۴،۶،۱۰+س س ل غ ن، ق رخ کھونواور کھوتی کی املائی مشابہت) کھوتی=(۱،۲،۱۱)

کاہنوں ایس دی جان گواونی=(۷،۸) کھوتے نوں=(۱۲)

بند۵۴۵ ۱=(۱۰+س س ل، غ ن شکستہ تحریر میں اگر رم لکھا ہو تو کرم بھی پڑھا جا سکتا ہے) کرم=(۱،۲،۳/۲،۴/۴،۶،۷،۸،۱۱،۱۲)

۲=(۱۱،۱۲+م ل) لڈبہریاں=(۱،۲،۶،۷،۸) لڈبیہریاں=(۱/۲،۴/۴،۱۰) لڈہریاں=(۳)

بند۵۴۶ ۱=(۱۰،۱۱،۱۲+س س ل) کل کے=(۱،۲،۳/۲،۴/۴،۶،۷،۸) ۲=(۱۱،۱۲+ن ب) بجے=(۱،۲)

پھرے لاتے=(۱/۲،۴/۴،۷،۸) بی بی=(۳،۱۰) ۳=(۷،۸،۱۱+ن ب ع ل) نو تہہ وچی=(۱،۲،۳،۱۰)

وچی نوتہہ=(۱/۲،۴/۴،۱۲) ۴=(۷،۸،۱۱+ن ب+ع ل) جھاں=(۱،۲،۱۲) جس نوں=(۱۰) جھاں ٹوں=(۱،۳/۲،۴/۴)

بند۵۴۸ ۱=(۱/۲،۴/۴،۶،۷،۸،۱۲+س س ل) گنوں=(۱،۲،۳،۱۰،۱۱) ۲=(۷،۸،۱۱) ارٹھ مبلیاں=(۱،۲) مٹھ مبلیاں=(۱۰)

اٹھ سہیلیاں=(۳،۶)

بند۵۴۹ ۱=(۳،۱۰+ن ب) آمری=(۱،۲) آمریں=(۱/۲،۴/۴) آمر=(۱۱،۱۲) آمروں=(۶) آمرے=(۷،۸)

۲=(۳،۷،۸،۱۰،۱۱،۱۲+ن ب) پرچاونا=(۱،۲/۱،۴/۲،۴/۴،۶) ۳=(۱/۲،۴/۴،۶،۷،۸،۱۰) پُرس=(۱،۲،۳،۱۱،۱۲)

بند۵۵۰ ۱=(۶ کی اصلاح ق رخ، ے=ی+م ل) گذاریارات ساری=(۷،۸،۱۰،۱۲) اُمادوے=(۶)

وچ ہے گذری رات ساری=(۱۱) گذاری ہے رات ساری=(۱،۲) متا کردیاں ایں گذری رات اوہی تارے گندیاں سبھ

اُٹھ دھاندیاں=(۳) متاں کردیاں ایں گذری رات اوہی تارے گندیاں سبھ اُمادیاں=(۱/۲،۴/۴)

بند۵۵۱ ۱=(۱۱،۱۲+م ل) لتاں=(۱،۲،۳/۱،۴/۲،۴/۴،۶،۱۰) لپاں=(۷،۸) ۲=(۳،۷،۸،۱۱) پے ہے=(۱،۶)

پیڑ ھے=(۱/۲،۴/۴) پُرے=(۲) ۳=(م ل) گم شفگاریو=(۱۰) کم سنگاریو=(۱،۲،۳،۱۰،۱۱،۱۲) کم سواریو=(۱/۲،۴/۴،۶)

۴=(۲+م ل) جھکراں=(۱،۳،۱۱) جھسکراں=(۱/۲،۴/۴) ٹھوکراں=(۶،۱۰) ۵=(م ل+رک ۴۴۶)

چوڑیاں=(۱،۲،۳/۱،۴/۲،۴/۴،۶،۱۰،۱۱،۱۲) ۶=(۱۰،۱۱،۱۲+م ل غ ن، ق رخ) اکھاڑیو=(۱،۲) دتاریو=(۳)

بند۵۵۲ ۱=(۱،۳/۲،۴/۴،۶-۹،۱۱+تاریخی حقیقت) علی جیہاں قتل=(۱،۲،۱۲+اس طرح حضرت علیؓ فاعل بن جاتے ہیں)

بند۵۵۳ ا=(۱،۳/۱،۴/۲،۴/۴+س س ل، ن ب)پاڑن پاڑیا پچھے=(۱)پاڑنا پاڑیا یار پچھے=(۶،۷،۸،۱۰)پاڑن پاڑیا یار پچھے=(۲،۱۱،۱۲)

۲=(۶+ن ب، ع ل)کھندیاں پنہاریاں=(۱۰)کھناں دیاں پن ہاریاں=(۱۱)کھناں دیاں پانی ہاریاں=(۱،۲)

کھندیاں پنگھٹ ہاریاں=(۳)کھیاں دیاں ہاں پنہاریاں=(۷،۸)کھندیاں ہاں پنگھٹ ہاریاں=(۱/۲،۴/۴)

۳=(۳،۱۰+و ل)ماریا=(۱،۲،۶،۷،۸،۱۱،۱۲)ماریا اے=(۱/۲،۴/۴)۴=(۱،۳/۱،۴/۲،۴/۴،۱۰+ن ب)

نوں=(۱،۲،۶،۷،۱۱،۱۲)نے=(۸)۵=(۷،۸،۱۱،۱۲+ن ب)نوں منجیں=(۱،۲)سویں منجیں=(۱۰)

وچ جنگل ایس عشق رلائیکے=(۱/۴)وچ جنگل اگ لا کے عشق نے ساڑیاں=(۲/۴)وچ تھلاں ایس عشق رلائیکے=(۳،۶)

۶=(۱۲،ق رخ، ے=ی+ع ل)کیتی=(۱،۲)گھتے=(۶،۷،۸)کیتا=(۱،۳/۱،۴/۲،۴/۴،۱۰،۱۱)

بند۵۵۴ ا=(۱،۳/۱،۴/۲،۴/۴،۵+ن ب)روزہ داراں نوں عید دا چن جویں حاجیاں حج دے واسطے تیاریاں=(۱،۲)

روزے داراں نوں عید دا چا جویں=(۷،۸،۱۱،۱۲)روزہ دارنوں عید دا چند جویں=(۶)روزے دارنوں عید دا چا چڑھیا=(۱۰)

۲=(۳،۱۲+ن ب)ہل چل=(۱،۲/۱،۴/۲،۴/۴،۵-۸،۱۰،۱۱)۳=(۱،۳/۱،۴/۲،۴/۴،۵-۸،۱۱،۱۲ م ل+ق رخ)دھڑ=دھڑ

دھڑ دھڑ=(۱،۲)بھر دھڑ=(۱۰)۴=(۱۱،۱۲ م ل+ق رخ ٹ=ت)نیاریاں=(۱،۲/۱،۴/۲،۴/۴،۵-۸،۱۰)منہاریاں=(۳)

۵=(۷،۸،۱۰،۱۱،۱۲+ن ب+س س ل)پھر کے متھے چوریاں=(۱)پھڑ کن متھے چونڈیاں اتے نیاریاں=(۳)

بھر متھے چونیاں=(۴)۶=(۱۰،۱۱،۱۲+کی اصلاح و ل+س س ل،ق رخ کھ=کہو دے گھورلے=(۱،۲،۳/۱،۴/۲،۴/۴،۶،۷،۸)

دی کھرلی دے=(۱۰)۷=(۱،۳/۱،۴/۲،۴/۴،۶+ن ب)جھنڈ میل لئے=(۱،۲،۱۰،۱۱،۱۲)جھنڈ مل لئے=(۷،۸)

۸=(۶،ن ب چھچر=چھنچل ل ت)چھچر پاوندیاں چھچر ہاریاں=(۱،۲،۱۱،۱۲)چھچر پاوندیاں چھچر ہاریاں=(۱۰)

چھنچل پاوندیاں چھنچل ہاریاں=(۱/۲،۴/۴)چھچر پاوندیاں نیں چھنچل ہاریاں=(۷،۸)

بند۵۵۵ ا=(۱/۲،۴/۴،۱۰،۱۲)+م ل ع ل)گل کیتی=(۱،۲،۳،۶-۹،۱۱)۲=(۳+س س ل)بیرار=(۱۱،۱۲)بیراز=(۹)

بازار=(۱/۲،۴/۴،۱۰)بیزار=(۱،۲،۷،۸)بیراز=(۶)۳=(ن ب)بہہ بیٹھے وچ سہیلیاں=(۱،۲،۱۲)

تکے چھپ رہے نیں متھیلیاں=(۱/۲،۴/۴)تکے چھپ رہے وچ سہیلیاں=(۳،۱۰)تکے چھپدے سو چ متھیلیاں=(۶،۷،۸)

۴=بھرن=(۱،۲)بھرے=(۱،۳/۱،۴/۲،۴/۴،۱۰)۵=(۱،۳/۱،۴/۲،۴/۴،۶،۷،۸،۱۰،۱۱،۱۲+س س ل)جھنکار=(۱،۲،۹)

بند۵۵۶ ا=(ق رخ شکستہ تحریر املائی مشابہت+م ل)چھیّ=(۱،۲،۳،۵،۶،۱۰،۱۱،۱۲)ی=(۱/۲،۴/۴،۷،۸)

۲=(سول اور کنڈا کے مترادف الفاظ سے پریشان نہ ہوں یہاں سول وا کے معنی مختلف ہیں رک فرہنگ)

۳=(ع ف ن ہیں تین نسخوں کی شہادت+ ن ب)ونڈ مار کے سپ=(۱،۲،۱۲)ونڈ مار کے خون=(۳،۵،۷،۸،۹،۱۰،۱۱)

۴=(۲،۳،۱/۴،۲/۴،۴،۵،۷،۸،۹،۱۱،۱۲+ن ب)شاہ=(۱،۱۰)

بند۵۵۷ ۱=(۱۰+ن ب خط شکستہ میں جی اور نی کی املائی مشابہت)نی=(۱،۲،۳،۵،۷،۸،۹)تے=(۱/۴،۲/۴،۴،۶،۱۱،۱۲)

۲=(۷،۸،۱۰+ول+س س ل)مار=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۴،۱۱،۱۲)میرے=(۵،۶،۹)۳=(۳،۱/۴،۲/۴،۴،۵،۷،۸،۱۰)

ہوئے=(۱،۲،۶،۹)ہوجاہ=(۱۱،۱۲)

بند۵۵۸ ۱=(۱۱+ع ل+۷،۸ کی تصحیح)آندا=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۴،۵،۶،۹،۱۰)گیاں=(۱۲)گھنا=(۷،۸)۲=(غ س+م ل+س س ل)

رنگ نوں باریا=(۱-۱۲)

بند۵۵۹ ۱=(شکستہ تحریر کی املائی مشابہت+س س ل)کھیڑے=(۱،۲)گھرے=(۷،۸،۱۱،۱۲)گھریں=(۱/۴،۲/۴،۴)گھڑی=(۳)

کھڑے ساہ=(۹)کھڑے راہگیر=(۶)۲=(۷،۸،۹،۱۱،۱۲+ن ب)گھیاں=(۱،۲،۱/۴،۲/۴،۴،۶)کھیڑیں خبر ہوئی

چڑھیا دیس سارا=(۳،۱۰)۳=(۳،۷-۱۲+س س ل)کھیڑیاں=(۱،۲)۴=(۲،۳،۱/۴،۲/۴،۴،۶،۷،۸،۱۰،۱۱،۱۲+ول)

ناگن=(۱)۵=(۷،۸+ول نوٹ مفہوم اور ترجمے کے لئے پوری عبارت ذہن میں رکھی جائے۔ پڑھنے کے لئے اور وزن

برقرار رکھنے کے لئے اتنا حصہ کافی ہے)انّ کیدکُن عظیم=(۱،۲،۳،۱۰،۱۱)ان للہ عظیم=(۹)۶=(۲،۳،۱/۴،۶-۱۲+س س ل)

آئی=(۱)

بند۵۶۰ ۱=(۶،۹،۱۲+م ل)لکھ=(۱،۲،۵،۷،۸،۱۱)تاں=(۳،۱/۴،۲/۴،۴،۱۰)۲=(۳،۱/۴،۲/۴،۴،۹،۱۰،۱۲+م ل)

بہت=(۱،۲،۵-۸،۱۱)۳=(۳-۵،۱۰،۱۱،۱۲+ن ب)ہزارے=(۱،۲،۹)ہزاراں=(۷،۸)۴=(م ل+ وارث ←)

دیاں سجا ساریاں=(۹)دھاتاں=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۴)پان سپاریاں=(۷،۸،۱۰)وچاۓ=(۶)

کوئی دین کشتے دھاتاں ماریاں=(۵)دہان سب ساریاں=(۱۱،۱۲)۵=(۶+۱ املائی مشابہت کا امکان+ ن ب)

گھس=(۱،۲،۱۱)دین=(۹)گھسن=(۷،۸)گھت=(۱۰)

بند۵۶۱ ۱=(ع ف ن، دو نسخوں کی شہادت ول)ساعت جیونڈی=(۱،۲،۳،۱۱)ساعت ہی جیونڈی=(۱/۴،۶،۹،۱۰)

ساعت جیونڈی ای=(۷،۸)۲=(۱/۴،۲/۴،۴ کی اصلاح+ ول)بھاگی ہوگئی نہیں=(۱،۲،۳،۶-۱۲)بھاگیں ہوگئی نہیں

= (۱/۴،۲/۴،۳/۴)۳ = (۳-۵،۹-۱۲+ن ب) ہیر دے درد = (۱،۲،۶) جس دے ہتھوں چ دردوی = (۷،۸)

بند ۵۶۲ ۱ = (۶ + ع ل) ناگ = (۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۳/۴،۷-۱۲)۲ = (۹،۱۱) میڈ تچھک = (۱،۲،۳،۶،۷،۸،۱۰) میڈ تچھک = (۱/۴،۲/۴،۳/۴)

۳ = (۳،۷-۱۲) ڈنا بھوندر = (۱،۲) بھوندر = (۶) بھوندرے = (۱/۴،۲/۴،۳/۴)۴ = (۷،۸،۹ کی اصلاح ، ر = ڑ)

کھرال = (۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۳/۴،۶،۱۰،۱۱،۱۲) گھرال = (۷،۸،۹)۵ = (۷،۸+م ل) کھرنہاں = (۱۱،۱۲) کھرنیال = (۱،۲)

گھنیرائی = (۱/۴،۲/۴،۳/۴،۶) کھرنیا = (۳)۶ = (۱۱،۱۲+م ل) نپٹ جگھا = (۷،۸،۹) بہت چنگا = (۱/۴،۲/۴،۳/۴)

بہت جگھا = (۱،۲) بچ جگھا = (۶) بہت چنگیا = (۳)۷ = (۷،۸ کی اصلاح ، ر = ڑ) سنگھناپو = (۶،۹)

سنگ ناپو = (۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۳/۴،۱۱) سنگھ چوڑا = (۷،۸)۸ = (۷،۸+ن ب) داوڑا = (۱،۲،۶،۹،۱۱،۱۲) ناوڑا = (۳،۱/۴،۲/۴،۳/۴)

بند ۵۶۳ ۱ = (۶+ن ب س س ل دوسرے مصرعے میں سید ے کو ہدایات دی گئیں ہیں) کیڑا = (۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۳/۴،۷،۸،۱۰،۱۱،۱۲)

کھیڑا = (۹)۲ = (۶-۹،۱۱،۱۲) ویہڑے = (۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۳/۴) گھلیے جی = (۱۰)۳ = (۱۱+۱۲+م ل) پلوڑا = (۱،۲،۳،۶-۹)

پلڑا = (۱/۴،۲/۴،۳/۴،۱۰)۴ = (۳،۱/۴،۲/۴،۳/۴،۱۱،۱۲+م ل) ویہڑیں = (۱،۲،۹) ڈیریں = (۶،۷،۸،۱۰)۵ = (۱۱،۱۲+م ل)

ویریں = (۱۰) دیریں = (۱-۲/۴،۳/۴،۶،۹) کھیڑیں = (۷،۸)

بند ۵۶۴ ۱ = (۱۱+ن ب) سپ کرے حاضر = (۱،۲،۱/۴،۲/۴،۳/۴،۹،۱۲) سپ کرو حاضر = (۶) کریں سپ حاضر = (۳)

کرن سپ حاضر = (۷،۸)۲ = (۷،۸+ ر ل) نہیں = (۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۳/۴،۵،۶،۹،۱۰،۱۱،۱۲)

بند ۵۶۵ ۱ = (۶،۹،۱۰،۱۱،۱۲+م ل) کنک دے = (۷،۸) کا تگو = (۱،۲) کا تگویں = (۱/۴،۲/۴،۳/۴) کا تگو = (۳)

۲ = (۳،۱/۴،۲/۴،۳/۴،۶-۱۲+ق رخ ، ر = ڑ) ورکیا = (۱،۲) دھڑکیا = (۵)۳ = (۵،۷،۸،۱۱،۱۲+ق رخ) پچرکیا = (۱،۲،۹)

کڑکیا = (۱/۴،۲/۴،۳/۴،۶،۱۰) پچڑکیا = (۳)۴ = (۶،۹+م ل+س س ل) تھرکیا = (۱۰) بہ کیا = (۱،۲،۱۱،۱۲) جمرکیا = (۷،۸)

بڑکیا = (۳)۵ = (۳،۷-۱۱+م ل) پرکیا = (۱،۲) مرکیا = (۱۲)۶ = (۹،۱۱+ن ب) وا = (۱،۲،۱/۴،۲/۴،۳/۴،۶،۷،۸،۱۰،۱۱،۱۲)

ٹوں = (۳)۷ = (م ل+ن ب+غ ن املائی مشابہت) اتے سپ سلیٹی نوں لڑ کیا = (۷،۸) اتے سپ سروٹیوں لڑ کیائی = (۹)

سروتیاں لڑکیاں = (۱۱،۱۲) سرتوں لڑکیا ای = (۱) زہری سپ سلیٹی نوں لڑکیا ای = (۱/۴،۲/۴،۳/۴،۶) اتے سپ سرتیوں لڑ کیا

= (۳) آئی اتے سپ ڈاہڈا زہری لڑ کیائی = (۲)

بند ۵۶۶ ۱ = (۱/۴،۲/۴،۳/۴،۶+م ل+س س ل) بھلاناہیں = (۱،۲،۳،۵،۷،۸،۹،۱۱،۱۲)۲ = (۶،۱۱،۱۲+ غ ن املائی مشابہت ہوتی ہوئی)

ہوئی = (۱،۲) ہوندے = (۱/۴،۲/۴،۴، ۷، ۸) ہوئے = (۳) ۳ = (۱/۴،۲/۴، ۹، ۱۱ + م ل) سنگ تے = (۱،۲، ۱۲)

ہاں ساک نا نگدے = (۷، ۸) منگتے = (۳)

بند ۵۶۷ ۱ = (۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۱ + م ل غ ن ق ر خ) کھایا = (۱،۲، ۱۲) بھایا = (۳، ۱/۴، ۲/۴، ۴، ۱۰) ۲ = (۱/۴، ۲/۴، ۴، ۶، ۹، ۱۱ + ن ب)

سپ دا روگ ہے = (۱۲) ہی دُکھ = (۱،۲) دا دُکھڑا = (۳، ۷، ۸) ۳ = (۹، ۱۲ کی اصلاح + و ل) پیراں اولیا واں نہیں = (۹، ۱۲)

انبیاں اولیاں بھی نہیں = (۱۰) اولیاں بھی نہ = (۱/۴، ۲/۴، ۴) ولیاں نے نہیں = (۱،۲، ۷، ۸، ۱۱) پیراں اولیاں بھی نہیں = (۵، ۶)

ایناں اولیاں بی نہیں = (۳)

نوٹ نمبر ۱ میں چوتھے کے بعد یہ مصرع موجود ہے ''جنگی ہوئے نہیں جی ناگ ڈنگی تیر چلیاں خیر ہو راولا وو'' مجھے اس کی

اصلیت پر شبہ ہے۔

بند ۵۶۸ ۱ = (۳، ۱/۴، ۲/۴، ۴، ۶، ۹ + ن ب) بولیا = (۱،۲، ۵، ۷، ۸، ۱۰، ۱۱، ۱۲) ۲ = (۵ - ۹ + ن ب ع ل)

کاہے نوں = (۱،۲، ۱/۴، ۲/۴، ۴، ۱۰، ۱۱) کاہ نوں = (۳، ۱۲) ۳ = (غ ن املائی مشابہت + م ل) کراں جھیورے = (۱۰، ۱۱)

کراں جھاڑے = (۱،۲، ۱/۴، ۲/۴، ۴، ۶، ۷، ۸، ۹) کراں جھیڑا = (۳) ۴ = (ع ف ن نسخہ الف کی شہادت + س س ل)

جادو ٹونے منتر کو عمل ہی کہتے ہیں علم نہیں) علم = (۱-۱۲) ۵ = (۲، ۳، ۷ - ۱۲ + ن ب) شاہ = (۱)

وارث شاہ کر بندگی رب دی توں = (۱/۴، ۲/۴، ۴، ۶)

بند ۵۶۹ ۱ = (۹، ۱۰ + آخری نون غنہ کا مسئلہ) تن کپڑے = (۱،۲، ۳، ۱/۴، ۲/۴، ۴، ۵، ۷، ۸، ۱۲) تن کپڑی = (۶، ۱۱)

۲ = (۳، ۱/۴، ۲/۴، ۴، ۶ - ۹ + و ل) نہیں = (۱،۲، ۱۱، ۱۲) ۳ = (۳، ۱/۴، ۲/۴، ۴، ۹، ۱۰ + س س ل وارث انسان پر ذمہ داری

ڈال رہے ہیں) گئی = (۱،۲، ۶، ۱۱، ۱۲) گیا = (۷، ۸)

بند ۵۷۰ ۱ = (۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۱ + س س ل) پیہ ہے = (۱،۲) پورے = (۱۲) پھیری = (۱۰) پھیر = (۳، ۱/۴، ۲/۴، ۴)

۲ = (۳، ۱/۴، ۲/۴، ۴، ۷ - ۱۲ + س س ل) چونگی = (۱،۲) پا چونگا = (۵، ۶) ۳ = (۳، ۱/۴، ۲/۴، ۴، ۶ - ۱۲ + س س ل)

نا ہیں = (۱،۲) ۴ = (۱/۴، ۴، ۵، ۶ + ع ل + پ ر) نوں = (۱،۲، ۳، ۲/۴، ۴، ۷ - ۱۲)

بند ۵۷۱ ۱ = (۱۱، ۱۲ + س س ل غ ض ا ن ب) صورت = (۱ - ۱۰) ۲ = (۶، ۷، ۸ + ق ر خ ر = ڑ) پار = (۱،۲، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲)

ڈور=(۳،۱/۴،۲/۴)۳=(۱/۴،۲/۴،۱۰+ ول)نہ=(۱،۲،۳،۶،۹،۱۱،۱۲)

بند ۵۷۲ ۱=(ق رخ لت پت = لتھ پتھ)لُت پُت=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۶،۷،۸،۱۱،۱۲)

۲=(۶،۷+ ول)کھڑلتاں=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۹،۱۱،۱۲)گھت لت=(۸)۳=(۱/۴،۲/۴،۶،۷،۸+ ن ب)جتیا=(۱)

جتیاں=(۲)جتھیاں=(۹،۱۱،۱۲)مال جتیاں=(۳)۴=(غ ن + ق رخ شکستہ تحریر کی املائی مشابہت یہ لفظ اس وقت

مُجھوتیا کی طرح لکھا جاتا تھا اس لئے غریبیا پڑھا گیا ق ت+م ل)غریبیا=(۱،۲)غُرنیا=(۷،۸،۹)غربنیا=(۳،۱۱)

وتیا=(۱/۴،۲/۴)مالے جتیا=(۶)

بند ۵۷۳ ۱=(۳-۸،۱۲+م ل)چونگی=(۱،۹،۱۱)چونکا پائیکے=(۱۰)چونگی=(۲)

بند ۵۷۴ ۱=(۱۱،۱۲+ املائی مشابہت کی وجہ سے لئو بھی لکھا گیا ہے+م ل)قبر اُصیر=(۹)لُوو=(۱)دیکھو=(۷،۸،۱۰)

لئو=(۳،۲/۴،۶)لوؤ=(۲)دیکھ لئو قبریا رو=(۵)۲=(۱/۴،۲/۴،ق رخ املائی مشابہت)کیوڑا=(۱،۲،۳،۷،۹،۱۱،۱۲)

کھیڑا=(۱۰)سوہنا گھرو=(۶)

بند ۵۷۵ ۱=(غ ن املائی مشابہت م ل س س ل)بڈا=(۳)ڈور=(۱،۲،۶،۱۱،۱۲)بہت=(۷،۸)وڈا=(۱/۴،۲/۴،۵،۹،۱۰)

۲=(۳،۱/۴،۲/۴،۵،۹،۱۰،۱۱+ ن ب)نظر=(۱،۲،۷،۸،۱۲)۳=(۱/۴،۲/۴،۵،۷،۸،۱۰+ ن ب)

غُصہ غصہ=(۱،۲)غصہ غصے=(۶،۹،۱۱،۱۲)غصہ غضب پیا=(۳)۴=(ن ب،ق ت+ املائی مشابہت+م ل)

چڑھ ڈور دا وندا=(۱۱،۱۲)چڑھ دڑا وھاوندا=(۱،۲)چڑھ دھاوندا=(۷،۸)جو چڑھ گھوڑی اتے دھاوندا=(۱/۴،۲/۴،۶،۹)

چڑھ ھکے آوندا=(۳)چڑھ ھکے دھاوندا=(۱۰)

بند ۵۷۶ ۱=(۵،۷،۸،۱۰،۱۱،۱۲+ ول)اللہ=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۹)درگاہ=(۶)۲=(۱+م ل+ ۱/۴،۲/۴،۵-۱۰+م ل)

رنج=(۱،۲،۳،۱۱،۱۲)۳=(۵،۶،۱۰+م ل+ ن ب)ہوء=(۱،۳)ہوئی=(۱۱)ہوئے=(۲،۱/۴،۲/۴،۷،۸،۹،۱۲)

۴=(۱۰+ ق رخ شکستہ تحریر یا املائی مشابہت)پہ=(۱/۴،۲/۴،۱۲)پیر=(۲،۳)اندر=(۶)۵=(۶+ ن ب، س س ل)

نوں سپ دا اثر ہویا=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۵،۷-۱۲)۶=(۶،۱۰+ ن ب س س ل)منتر سپ=(۱-۵،۷،۸،۹،۱۱،۱۲)

۷=(۶+ ول)دامن=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۱۱،۱۲)لگا جو دامن=(۹)آ دامن=(۵)داون=(۷،۸)

دامن لگیاں نوں=(۱۰)

بند۵۷۷ ۱=(۵،۶،۷،۸،۱۰+س س ل ن ب)کھیڑے=(۱۲،۱۱،۴/۲،۴/۱،۴/۱،۳،۲،۱)ویری=(۹)۲=(۳–۱۰+ ول)

نہیں=(۱۲،۱۱،۲،۱)

بند۵۷۸ ۱=(۱۲+ ع ل)جی=(۱۱،۹،۶،۴/۲،۴/۱،۳،۲،۱)وے=(۱۰)اوئے=(۵،۷،۸)

بند۵۷۹ ۱=(ایت اور وار دوعلیحدہ لفظ ہیں ''اتوار'' کا دن نہ سمجھا جاوے)۲=(۱/۴،۲/۴،۴+ن ب)ماریا=(۱،۲،۳،۵،۷–۱۲)

ماری آ=(۶)۳=(۱/۴،۲/۴،۴،۵،۷،۸،۹،۱۰+م ل)تا ہیا=(۱،۲،۳،۱۱،۱۲)طعام=(۶)۴=(ق رخ املائی مشابہت

سے پیا بنادیا گیا ہے+ ع ل)پیا=(۱،۲،۱۱،۱۲)ہویا=(۱/۴،۲/۴،۴،۵،۶،۷،۸،۹،۱۰)بھے=(۳)۵=(۱/۴،۲/۴،۴+ن ب)

آن جان تُوں لوک=(۱۰)آیا جان=(۷،۸)جان=(۱،۲،۶،۱۱،۱۲)کرجان=(۳)۶=(۱/۴،۲/۴،۴+م ل ن ب)

نیت خاص=(۱،۲،۳،۱۱،۱۲)نیت صاف=(۵،۶،۷،۸،۹،۱۰)۷=(۱/۴،۲/۴،۴،۶،۷،۸،۹،۱۲+ن ب)

میاں=(۱،۲،۳،۱۰،۱۱)

بند۵۸۰ ۱=(ق ت ن ب اوہا یا اوہو ول)ایہہ=(۱،۲،۳،۵–۹،۱۱،۱۲)ایہو=(۱۰)اوہ=(۱/۴،۲/۴،۴)

۲=(ول+ غ ل ق ت وارث ←)وِلاں=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۴،۶،۷،۸،۹،۱۱،۱۲)وِلاں والا=(۱۰)

۳=(۷،۸+ن ب)ڈھونڈے=(۱،۲،۶)ہنڈا=(۹)ہوتی=(۷،۸)ڈھنڈا=(۳،۱/۴،۲/۴،۴،۱۰،۱۱،۱۲)

۴=(۶،۷،۸،۹+ن ب+م ل)وڑے=(۱،۲،۱۱،۱۲)بیٹھے=(۳،۱/۴،۲/۴،۴،۱۰)

۵=(غ ن شکستہ تحریر یا املائی مشابہت+س س ل+م ل وارث ←)دھواں مارنا کوئی محاورہ نہیں جبکہ دھواں پانے والے بیٹھا

نہیں کرتے بلکہ اس خدمت کے عوض دردر مانگا کرتے ہیں ۔دھواں مار=(۱،۲،۳،۶،۷،۸،۹،۱۱،۱۲)

دھواں پاء=(۱/۴،۲/۴،۴،۱۰)۶=(۳،۷،۹،۱۱،۱۲+م ل)واندھری=(۱،۲)واؤدھری=(۷،۸)وویڑی=(۶)

۷=(۳،۱۰+م ل)آ کھسو=(۱،۲،۱/۴،۲/۴،۴،۶،۱۲)آکھسن=(۱)اوس دے=(۹)آپے ہی=(۷،۸)

۸=(۱/۴،۲/۴،۴،۵،۷،۸،۹،۱۰،۱۱+ ن ب)ہوسی=(۱،۲،۱۲)لیس پنڈوں نسن=(۶)ہوسن=(۳)

بند۵۸۱ ۱=(۶،۷،۸،۱۱،۱۲+ول)وو زخ=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۴،۹،۱۰)۲=(۱۲+م ل)

جوڑی=(۱،۲،۱/۴،۲/۴،۴،۵،۶،۷،۸،۱۰،۱۱)پوری=(۳)پورے=(۹)

بند۵۸۲ ۱=(۱/۴،۲/۴،۴،۵،۶،۷،۸،۱۱،۱۲)ق رخ ی=ے)ساتھی=(۱،۲)ساتھوں=(۹)آتی=(۳)

۲=(۱/۴،۲/۴،۶،۹،۱۱،۱۲اق رخ املائی مشابہت)جھل=(۱،۲،۳)چھال=(۵،۷،۸،۱۰)

بند۵۸۳ ۱=(۱/۴،۲/۴/۴+ول+ ع ل)پنڈوں باہر=(۱،۲،۵،۶،۱۱)باہر پنڈتوں=(۱۲)پنڈوں باہراک=(۳،۹،۱۰)

پنڈوں باہر جو=(۷،۸)۲=(۱/۴،۵،۷-۱۰+م ل)تانیا=(۱،۲،۳،۱۱،۱۲)طعام=(۶)۳=(۶+ ماردے کی تصحیح ق رخ

+س س ل،ے=ی)مارکے=(۱،۲،۳،۷-۱۲)ماردے=(۱/۴،۲/۴)ٹھائیکے=(۹)

۴=(۱،۲،۳،۱/۴،۶،۱۱،۱۲)جائیکے=(۷،۸)۵=(۱/۴،۶،۹،۱۰+ن ب)اوس=(۱،۲،۳،۷،۸،۱۱،۱۲)

بند۵۸۴ ۱=(رومال کی رعایت سے س س ل ق ت وارث ؒ سہو نظر سے غلط نقل ہوگیا ہے)مندرالال شہبازدا تولیائی=

(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۶،۹،۱۱،۱۲)مگدرلال شہبازتولیائی=(۷،۸)مندراں لال شہبازدا کھولیائی=(۵)

۲=(رک۲،۸،وارث غ ن)سید جلال بخاریئے دی=(۱-۱۲)۳=(رومال کی رعایت سے دوسرے مصرعے میں شامل ہو

گا لہٰذا دوسرے مصرعے کا باقی ماندہ حصہ یہاں آئے گا)وچوں عطرتی مشک نوں جھولیائی=(۱۰،۱۱)وچوں مُشک تے عطر

نوں جھولیائی=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۵،۷،۸)گھت مشک تے عطرتوں جھولیا=(۶)وچوں روح رنجھیٹے دا ڈولیائی=(۹)

نوٹ:سید جلالؒ اور مخدوم جہانیاںؒ ایک ہی شخصیت ہے مخدوم جہانیاں سید جلال بخاری کا لقب ہے۔

بند۵۸۵ ۱=(۳،۵،۷-۱۲+س س ل)ہوئے=(۱،۲،۱/۴،۲/۴،۶)

بند۵۸۶ ۱=(۱/۴،۲/۴،۵،۱۰+ول)اٹھائیکے=(۱،۲،۳،۶،۷،۸،۹،۱۱،۱۲)۲=(۱/۴،۲/۴،۶،۹+ن ب)ہوئی=(۱،۲،۳،۵،۱۰،۱۱،۱۲)

بند۵۸۷ ۱=(۹+م ل+ق رخ آوی یا آوے کے آخر میں غنہ کی آواز)دھکا آوے=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۲/۴،۱۲)ڈھک آوے=(۵)

دھکا آوی=(۷،۸،۱۱)ڈھک آوی=(۱۰)ڈھکا آوی=(۶)۲=(ق رخ کو=کہ+۱/۴،۲/۴،۵،۶،۹،۱۰)

کوراہ=(۱،۲،۳،۱۲)کتھائے=(۷،۸)۳=(۳،۱/۴،۲/۴،۵،۶،۹،۱۰،۱۱،۱۲+س س ل)بوتری=(۱،۲)

۴=(۹+س س ل)نوں=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۶،۱۰،۱۱،۱۲)تے=(۵)۵=(ق رخ دھ=ڈھ+م ل)

بہشت دی مورتی نوں=(۶)بہشت دی مورتی توں=(۹،۱۰)کوئی حور بہشت دی مورتی توں=(۷)بہشت دی حور

تائیں=(۱/۴،۲/۴،۴)وھدل=(۱،۲)وہدل=(۱۱)ووہل=(۳،۱۲)۶=(ق رخ غ ن املائی مشابہت

ات کو اُٹھ سمجھا گیا ہے+ م ل)اُٹھ چتاریئے=(۱،۲،۱۱)عرش تے چاڑھیے=(۷)اُٹھ تے چاڑھیے=(۶،۹،۱۰)

اتھہ چتاریئے=(۱۲)اوتھ چتاریئے=(۳)اونھ تے چاڑھیئے=(۱/۴،۲/۴)

بند ۵۸۸ ۱=(۱،۳/۲،۴/۲،۴/۴،۶،۱۱،۱۲ ق ر خ ف = نے) فی=(۱،۲،۵،۷،۸،۹،۱۰)۲=(۱،۳/۲،۴/۲،۴/۴،۵،۶،۹،۱۰،۱۱،۱۲+پ ر)

آپو آپ=(۱،۲،۷،۸)۳=(۶،۹،۱۰،۱۱،۱۲+م ل) گرانواں=(۱،۲) کروان=(۷،۸) کرانواں=(۵)

۴=(۹،۱۰،۱۱،۱۲+گ ل س س ل) گھتی=(۱،۲،۶) جاکتے پُبھے=(۷،۸) کیتا=(۵)

۵=(۳،۶،۷،۸،۱۰+س س ل) مائی=(۱،۲/۱،۴/۲،۴/۹،۱۱،۱۲) رانجھا تتی ہیر تینوں ہی داڑھی مونڈھنے والوں میں شمار

ہوتے ہیں۔

بند ۵۸۹ ۱=(۷،۸،ن ب ع ل) تو=(۱،۲،۱۲) تے=(۱،۳/۲،۴/۲،۴/۵،۶،۹،۱۰،۱۱)

بند ۵۹۰ ۱=(۱،۳/۲،۴/۲،۴/۵،۶،۷،۸،۱۰،۱۲+س س ل) بلوچ فاعل ہیں لہٰذا فاعلی "نے" ضروری ہے) وے=(۱،۲،۹،۱۱)

۲=(بلوچوں کے وار کا ذکر اگلے مصرعے میں ہے یہاں تو کھیڑے کنک دیکھ کر ہی خوف زدگی میں پسپا ہو رہے ہیں+ مار اور یار

کی املائی مشابہت) وے ماردے تے=(۱-۶،۹،۱۰،۱۲) وے راڑھدے تے=(۷،۸) وے ماردے نیں=(۱۱)

۳=(۲،۳،۶—۱۰،۱۲) تیغاں مار جھاڑ کے پنڈ وچ واڑ=(۱) تیغاں مار کے پنڈ وچ واڑ=(۵) تیغاں مار کے واہر اجھاڑ دے

نیں=(۱۱) تیغاں مار کے واہری جھاڑ دے تے=(۱/۲،۴/۴)

بند ۵۹۱ ۱=(۹،۱۱،۱۲+م ل) ڈنڈ=(۱،۲،۳،۷،۸) ڈنڈے=(۱۰) ٹھنڈے=(۵)۲=(۷،۸،۹،۱۱،۱۲+ن ب)

آن کے گھیریونیں=(۱،۲،۳) آن نکھیڑیونیں=(۵،۶،۱۰) آن کے گھیریا نیں=(۱/۲،۴/۴)

بند ۵۹۲ ۱=(۱/۲،۴/۴،۶،۷،۸،۱۱+و ل) نیند=(۱،۲،۳،۹،۱۰،۱۲)۲=(۳+م ل غ ن املائی مشابہت) بھٹھ جھکایا=(۹،۱۰)

بھٹھ سوپیا=(۱،۲،۱۱) بھٹھ سوپے=(۷،۸) بھٹھ سوپنا=(۱۲) بھٹھ سٹیا=(۱/۲،۴/۴) سلیمان نوں بھٹھ جھکایا نیندر=(۶)

۳=(۱۱،۱۲+م ل) پیروں واہنیاں=(۹) مارو وانیاں=(۱) سی کاروانیاں=(۱/۲،۴/۴) یار وہانیاں=(۲)

ہوت دیاں وانیاں=(۷،۸) ہوت پلانیاں=(۶) مارون وانیاں=(۳) یار دے واہنیاں=(۱۰)

۴=(۱،۳/۲،۴/۲،۴/۶،۷،۸+ن ب) ملک زمین ترا=(۱،۲) ساڈھے تن ہتھ ملک زمین تیری=(۱۰)

ساڈھے تن ہتھ ملک ہے زمیں تیرا=(۱۱،۱۲) ساڈھے تن زمیں ہے ملک تیرا=(۹)۵=(۹+ن ب)

وارث شاہ کیوں ویس ولائیاں=(۱،۲،۳،۱/۲،۴/۲،۴/۶،۷،۸،۱۰،۱۱) ویس کاسنوں ایڈ ولائیاں=(۱۲)

بند ۵۹۳ ۱=(۶،۷،۸،۱۱،۱۲+س س ل) جوگیا=(۱،۲،۳،۱/۲،۴/۲،۴/۹،۱۰)۲=(۲،۳،۱/۲،۴/۲،۴/۶—۱۲+و ل) کر کے کوک=(۱)

۳=(۱/۴،۲/۴،۴،۶-۱۲+س س ل، رک فرہنگ) تانبا=(۱،۲،۳)۴=(۱/۴،۲/۴،۴،۶،۹،۱۱،۱۲+س س ل+م ل)

جھتے کیما نال لپیٹیا=(۱) جے تے کیما نال لپیٹیا=(۳) جتھے کیما نال لپیٹیا=(۲) جدوں کیمیاں دے نال بھیٹیا=(۷،۸)

ہوئے کیمیاں دے نال بھیٹیا=(۱۰)

بند۵۹۴ ۱=(غ ن املائی مشابہت+م ل) پُچھیا=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۴،۵،۶،۷،۸،۹،۱۰،۱۱)) پچھا=(۱۲)۲=(غ س+م ل)

وسواس=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۴،۹،۱۱) واسواس=(۱۲) ایہہ کاس دا=(۵،۶،۷،۸،۱۰)

۳=(۲،۳،۱/۴،۲/۴،۴،۵،۶،۷،۸،۹،۱۱،۱۲ س س ل) جوئیں=(۱)۴=(۷ کاف ن+م ل) آراستا=(۱،۷،۸)

آراس دا=(۳،۹) اراستا=(۲،۱۱،۱۲) آراستہ=(۱/۴،۲/۴،۴،۶)۵=(۵،۹،۱۱،۱۲+م ل) دھانگ=(۱،۲)

دھمک=(۷،۸) دھاک=(۳،۱/۴،۲/۴،۴،۶،۱۰)۶=(۳،۱۰،۱۲+ن ب) ہمن=(۱،۲) ایہہ=(۹،۱۱) ایوں=(۶،۷،۸)

اینویں=(۱/۴،۲/۴،۴)

بند۵۹۵

پلو پھیر کے رانجھے فریاد کیتی بھلا سُنیدا عدلیا راج تیرا
زورو زور لے چلے نیں مال میرا تاں میں ہویا ہاں آن محتاج تیرا
سبھ میر امراء وزیر تیرے بھلا نظر آیا مینوں ساج تیرا
میری غور کرسیں تیرا بھلا ہوسی رب آپ سواری کاج تیرا

یہ بند صرف ۱،۲ میں موجود ہے۔ میں اسے وارث شاہ سے پست اور الحاقی کلام سمجھتا ہوں۔

بند۵۹۶ ۱=(غ ن املائی مشابہت+م ل) کھوہڑو پچھیڑیاں=(۹) کھوہروان پچھیڑیاں=(۱،۲) کھوہرو بیڑیاں=(۱۱،۱۲)

گھوڑیاں بیڑیاں=(۳) کھونیاں کھیڑیاں=(۵) کھوہڑو کھیڑیاں=(۷،۸) کھوہراں پچھیڑیاں=(۱/۴،۲/۴،۴)

۲=(۳،۱/۴،۲/۴،۴،۹،۱۰+س س ل) ساڈیاں=(۱،۲،۷،۸،۱۱،۱۲)

بند۵۹۷ ۱=(۱۱ غ ن+املائی مشابہت س س ل) سوہنے سیاہ اندر=(۱،۲،۷،۸،۹،۱۲) سفید سیاہ وچوں=(۵،۱۰)

سوہنے تے سیاہ اندروں=(۳،۱/۴،۲/۴،۴،۶)

بند۵۹۸ ۱=(۶ کی اصلاح+ ار + م ل) بے ماندری وڈا کھوٹا=(۷،۸) بے ماجھی وڈا کھوٹا=(۱،۲،۱۱،۱۲)

بے ماجھے دا کھرا جھوتھا=(۵) بے ماجھری وڈا گھوتھا=(۶) ماجھے دا بڑا کھوتا=(۱۰) ٹھگ بے ماجھوی وڈا گھوتھا=(۹)

بے ماجھے دا ایڈ کھوتا=(۳) بے ماجھے دا وڈا کھوتا=(۱/۴،۴/۴)۲=(۶،۷،۸،۹+م ل) تے=(۱،۲،۳/۱،۴/۴،۱۰،۱۱،۱۲)

نوں=(۵)۳=(دوسرا امکان "پھڑ اوتے" بھی قابل غور ہے۔غ ن املائی مشابہت) اللہ پڑھاونے=(۱،۲،۳)

ولی اللہ پھیرا پاونے=(۱۰) اللہ پھڑاونے=(۱/۴،۴/۴)۴=(۹-۱۱+م ل) تے=(۱،۲،۳/۱،۴/۲،۴/۴،۵،۶،۷،۸،۱۲)

نوں=(۱۰)۵=(۹+ع ل) پُنچھیسے گا=(۱-۸،۱۰،۱۲) پُنچھیسے=(۱۱)

بند۵۹۹ ۱=(غ ن، ق رخ+ر=ز س س ل) بھریا=(۱،۲/۱،۴/۲،۴/۴،۶،۹،۱۰) بھیرا=(۱۱) بریا=(۱۲) پھڑوا=(۳)

۲=(۱،۲/۱،۴/۲،۴/۴،۶،۹،۱۰،۱۱،۱۲+م ل) کھڈیریا=(۱) اُدھیڑیا=(۳)

بند۶۰۰ ۱=(۷،۸،۱۰+ن ب) پچھانیاں=(۱،۲) ہی جانیاں=(۱،۳/۲،۴/۴،۶،۹،۱۱،۱۲)

بند۶۰۱ ۱=(۱/۴،۴/۴،۶،۱۱،۱۲ اق رخ ے=ی) ڈھکے=(۱) دے ڈھکی=(۷،۸،۹،۱۰) دے ڈھکے=(۲،۳)

۲=(۷،۸،۱۱،۱۲+م ل) دووے=(۱،۲،۳،۹،۱۲) داوے=(۱۰) چڑوں=(۱/۴،۴/۴،۵،۶) وڈھ=(۲)

۳=(غ ف ن ۳نسخوں کی شہادت+ن ب+غ ض ا) قرآن=(۱،۲،۳/۱،۴/۲،۴/۴،۶،۹،۱۰،۱۱،۱۲)

۴=(۶،۷،۸،۱۱،۱۲+ع ل) ویاوہ=(۱،۲،۳/۱،۴/۲،۴/۴،۹)۵=(ول+"ستا" اپنے دوسرے معانی کے علاوہ وسیتا کے لئے

بھی رائج ہے) سیتا=(۱،۲،۳/۱،۴/۲،۴/۴،۶-۱۲)۶=(۱/۴،۴/۴،۶،۷،۸+ن ب) پھوہڑا=(۱،۲،۱۲) بھوڑا=(۹)

پھوہرو=(۳) بھوڑ=(۱۰) بھورا=(۱۱)۷=(۳-۱۱+س س ل) نہ=(۱،۲،۱۲)

۸=(۱،۳/۱،۴/۲،۴/۴،۵،۶،۷،۹،۱۰،۱۱+م ل) ساتھی=(۱،۲،۱۲) ساتھ=(۸)

بند۶۰۲ راجا=(۵،۷،۸+ رانجھا کھیڑیاں تے جرح کر رہیا اے ۱=(۱،۲،۳،۹،۱۱،۱۲) قاضی=(۱۰)

رانجھے=(۱/۴،۴/۴،۶)۲=(۶،۹،۱۰،۱۱+ول) دامن=(۱،۲،۳،۱۲) داونے=(۷،۸) دامن دے نال=(۲/۴،۵)

دامن دے حال=(۱/۴)۳=(۱،۳/۱،۴/۲،۴/۴،۵) ہیڑیا=(۷،۸) چھوڑیا=(۱) (وارث شاہ قافیے ولوں غریب نہیں سی)

۴=(۹+ول) نہیں=(۱-۸،۱۰،۱۱،۱۲)۵=(غ ن، ق رخ ر=ز+م ل) آکڑا=(۱،۲،۵،۱۰) اوڑک=(۶)

اوڑکاں=(۹) آکرا=(۳) اکروں=(۱/۴،۴/۴) آکھواوں دا=(۷،۸) اکھروں=(۱۱)

بند۶۰۳ ۱=(۱/۴،۴/۴،۱۰+ن ب، غ ض ا) سی ول کتوں آیا=(۹،۱۱) کتھوں آیا=(۱،۲،۱۲) ایہہ=(۳) کتوں آیا سی=(۵،۶،۷،۸)

۲=(۲-۲-۱۲+س س ل)ہو=(۱)۳=(۶+م ل)ڈھولیاں=(۱،۲،۷،۸) کولیاں=(۱/۴،۲/۴) کولیاں=(۳)

ڈھولیاں=(۹،۱۱،۱۲)لولیاں=(۱۰)۴=(۳،۱/۴،۲/۴،۶،۷،۸،۹،۱۰ غ ن املائی مشابہت ہیر اور تیم کی نیمولی میں ایک

مشابہت موجود ہے صرف مزے کا اختلاف ہے جو اپنی کرامت سے منا دیتا ہے س س ل)ہیرا=(۱،۲،۱۱،۱۲)

۵=(۱/۴،۲/۴،۷،۸،۹،۱۰+ املائی مشابہت)مولیاں=(۱،۲،۶،۱۱،۱۲)۶=(۳،۱۰+م ل+ ن ب س س ل)

کبولیاں=(۱،۲،۹) گپولیاں=(۶،۷،۸) کپولیاں=(۱/۴،۲/۴،۱۱،۱۲)

بند۶۰۴ ۱=(۷،۸+ن ب)ایہناں جناں دی شرم ہے=(۱،۲،۵،۹،۱۰،۱۱،۱۲)انہاں جناں دی شرم سب=(۱/۴،۲/۴،۶)

ایہناں جناں دی شرم ہدھے=(۳)۲=(۱/۴،۲/۴،۶،۱۰+ن ب)پہلا مچیا=(۱،۲،۱۲)بھلا مچیا=(۷،۸،۱۱)

پہلاں مچیا=(۳)پہلاں سدیا=(۹)۳=(۱۱،۱۲،م ل)متھدیاں=(۱،۲)شاہدیاں=(۹)

جھگڑیاں=(۳،۱/۴،۲/۴،۷،۸،۱۰)نت دیاں=(۶)۴=(۹+ہی کی اصلاح+ن ب)جو=(۱،۲)

چھپاۓ کے=(۱۰،۱۱)ہی=(۶،۱۲)۵=(۹+م ل)راتیں بیریاں=(۱،۲،۱۲)راتیں بیڑیاں=(۶)

رات دیاں بیڑیاں=(۱/۴،۲/۴)رات بیریاں=(۱۰)راتیں پھیڑیاں=(۳،۱۱)

بند۶۰۵ ۱=(اس لفظ کا پورا تلفظ ادا کرنے سے وزن برقرار رہے گا)۲=(۱۰+ املائی مشابہت غ ض ا)

اولیا=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۷،۸،۹،۱۱،۱۲)مولیا=(۶)

بند۶۰۶ ۱=۱۱+م ل+ غ ن املائی مشابہت) کنج=(۱،۲)چک=(۱۰)رہ گیا چپ=(۵) کج=(۲،۳،۱/۴،۲/۴،۶،۷،۸،۹)

۲=(۷،۸،۱۰+م ل)جائیکے=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۶،۱۱،۱۲)۳=(۳+م ل)ماریئے=(۱،۲،۵،۶،۹،۱۰،۱۱،۱۲)

ماریا=(۷،۸)مارے=(۱/۴،۲/۴)۴=(۳،۱/۴،۲/۴،۱۰+م ل)کُجے=(۱،۲،۵،۶،۷،۸،۹،۱۱،۱۲)

۵=(یہ مصرع صرف ۳،۱۰ میں قدرے ناقص صورت میں اور ا/۴،۲/۴،۶،۷،۸،۱۱،۱۲)میں صحیح ہے جو ارتقی سطح کے عین مطابق ہے

بند۶۰۷ ۱=(۷،۸،۱۱،۱۲+ ول)گل=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۶،۱۰)تنگیں=(۹)۲=(سب نسخوں میں ''دھروں'' ہے مگر دھرو دا کا بھی

قوی امکان ہے اگر ایسا نہیں تو یہ استفہام انکاری ضرور ہے۔

بند۶۰۸ ۱=(۱/۴،۶،۷،۸،۹،۱۱،۱۲+م ل)اوجھیاں=(۱،۱۰)انجھیاں=(۲/۴)رجھیاں=(۲،۳)

۲=(۶،غ ن،املائی مشابہت)لیئے=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۷،۸،۹،۱۱)گئے=(۱۲)لیہدی=(۱۰)

۳=(۶+م ل، س س ل) مناوندی=(۱،۲،۳/۱،۴/۲،۴/۴، ۷–۱۲) ۴=(آخری نون غنہ کا مسئلہ)

سازو=(۱،۲،۳، ۷، ۸، ۹، ۱۱) سازاں=(۱۰)

بند ۶۰۹ ۱=(۵–۱۲+م ل) باہیں=(۱،۲،۳) بھائیں=(۱/۴، ۲/۴/۴) ۲=(۳، ۱۲+م ل+ق ل)

لائیں=(۱،۲/۱،۴/۲،۴/۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱)

بند ۶۱۰ ۱=(۳+و ل، ر ل) اودپائیں قبر=(۱،۲/۱،۴/۲،۴/۴، ۶، ۹، ۱۰، ۱۲) اوپے اوقبر=(۷، ۸) ۲=(۱/۴، ۲/۴/۴، ۷، ۸+ن ب)

نگایا=(۱،۲،۳، ۶، ۹، ۱۱، ۱۲) نزلوایائی=(۱۰) ۳=(۱۱+غ ن املائی مشابہت) پھوہڑی=(۱،۲، ۹) لگے بورڑے=(۴)

بھوہری=(۷، ۸، ۱۲) ۴=(۳، ۷، ۸، ۹، ۱۱، ۱۲+ن ب) دے کے زہر=(۱،۲)

بند ۶۱۱ ۱=(۵، ۶، ۹، ۱۰+۳ کی تصحیح ے=ی پ ر+ن ب) وِتّی=(۱،۲) اٹھائیکے دعا منگنے=(۳) اُٹھا دعا کیتی=(۷، ۸، ۱۱، ۱۲)

۲=(۶، ۱۱+ن ب) سازنائی=(۱،۲) سازسائیں=(۷، ۸) سازریا=(۳، ۵، ۱۰) سازپاسیں=(۴) سازجیس=(۹)

۳=(۱۱+س س ل) وی=(۱،۲،۳، ۶، ۷، ۸، ۱۰، ۱۲) تھے=(۹) ۴=(۷، ۸، ۱۱+س س ل) رہے=(۱،۲،۳، ۵، ۶، ۹، ۱۰، ۱۲)

بند ۶۱۲ ۱=(ق ر خ ک=گ) کھاسروں=(۱،۲،۳) مہکھاسروں=(۶، ۷، ۸، ۹، ۱۱، ۱۲) میگھاسروں=(۱/۴، ۲/۴/۴)

۲=(۹+و ل) اِندپُری=(۱،۲،۳) اِندرپوری=(۱/۴، ۲/۴/۴، ۶، ۷، ۸، ۱۱، ۱۲) ۳=(ق ر خ کھ=گھ+م ل)

مکھواسن=(۱،۲) مکھآسن=(۹) مکھوآسن=(۱۱) مکھورس تے=(۲/۴) منگھواس تے=(۳، ۱/۴) منگھواسنے=(۶، ۷، ۸)

۴=(۹+ن ب) کوماریا=(۱،۲، ۱۱) کوروماریا=(۱۲) ماریوائی=(۱/۴، ۲/۴/۴، ۶) کوں ماریو=(۳) کوک ماری=(۷، ۸)

۵=(۱/۴، ۲/۴/۴، ۶، ۷، ۸ د=ڈ) چندمندکھا=(۱،۲، ۱۱، ۱۲) زندمنڈ=(۹) جھنڈمنڈھنا میں دھمکایا ای=(۳)

۶=(۸، ۹، ۱۱، ۱۲+ن ب) کھایائی=(۱،۲، ۶) ۷=(۹، ۱۱+ن ب) دروناچاریہ جیوں لائیکے بلی بھیکھم=(۷، ۸)

درونا چارجیوں لائیکے مثل بھیکھم=(۶) درونے چارجیوں لائیکے بھل بھیکھم=(۱۲) دن چارو لائیکے بھیل بکم=(۱)

دن چارجو لائیکے بھیل بھیکم=(۳) دن چاردرونا چارجوں لیا کے=(۱/۴، ۲/۴/۴) دھروپتی چارزھ جولائیکے بھیل بھنگم=(۲)

۸=(۸، ۹، ۱۱، ۱۲+ن ب) گل گھتری=(۱،۲،۳) ۹=(۱/۴، ۲/۴/۴، ۶، ۸، ۱۱، ۱۲+و ل) سئیں=(۱،۲،۳) سینا=(۹)

اگرچہ اصل لفظ سیتاہی ہے مگر سندی میں سین بھی رائج ہے۔ کرد کھشیتر ے=(۱/۴، ۲/۴/۴) ۱۰=(۷، ۱۱، ق ر خ)

دے پتہ=(۱،۱۲) ۱۱=(۱/۴، ۲/۴/۴، ۶، ۷) سوپ تکا=(۱) سوپ نکھا=(۸) سوب نکا=(۱۱) سونپ لنکا=(۳)

۱۲=(۶+ق رخ) جو=(ج) یدھ کا پنجابی تلفظ جدھ ہے) جودھ=(۱،۲،۱۱،۱۲) جگ=(۷،۸) یدھ=(۱/۳،۴/۲،۴)

جودھ=(۳)۱۳=(۲،۳،۱/۳،۴/۲،۴،۶،۷،۸،۹+ول+ تاریخی حقیقت) بال=(۱،۱۱،۱۲)۱۴=(تاریخی حقیقت)

مارکا=(۱،۲،۱۱،۱۲) تاڑکا=(۷،۸،۹) سارکا=(۶)۱۵=(۷،۸+ تاریخی حقیقت) سباہ=(۱،۲،۳) سجاہ=(۱۲)

وہنت=(۶) سجا=(۹) سیتا=(۱/۳،۴/۲،۴) سیتاہ=(۱۱)۱۶=(۱/۳،۴/۲،۴،۹+م ل) کوند بہایائی=(۱)

کہوند بھنایائی=(۱۱) کونڈ بھرایا=(۳) کنڈ لہایائی=(۲،۶) دی کود بہایائی=(۷،۸) کہوند بنوایائی=(۱۲)

بند۶۱۳ ۱=(۲ تا ۱۲+م ل) مگر تلفظ بدعا ہی ادا کرنا ہوگا) بدعا=(۱)۲=(۱/۳،۴/۲،۴،۹،۱۰،۱۱،۱۲+س س ل،م ل) کٹھری کٹے=(۱،۲)

جڑی کپے=(۷،۸) جڑیں کپی=(۳)

بند۶۱۴ ۱=(س س ل) راجہ عدلی کے کہنے پر فقیر جوگی راجہ کے حق میں دعائے خیر کر رہا ہے اور ضروری نصیحت کر رہا ہے+

املائی مشابہت+م ل) تو ہین=(۱،۲،۳،۱/۳،۴/۲،۴،۹،۱۱) توں ہی=(۶،۷،۸) توں ہیں=(۱۲)۲=(۱۰+ن ب)

ہے=(۱،۲،۳،۵،۷،۸،۱۱،۱۲) ہووے=(۹) ہوئے=(۱/۳،۴/۲،۴)۳=(۹،۱۲+ن ب) ہووے ہی=(۱،۲)

ہووے=(۱/۳،۴/۲،۴) ہوویں=(۱۱) ہووس=(۳،۵،۱۰) ہووندی=(۷،۸) امن ہووے ٹلے آفت=(۶)

۴=(۱۰+س س ل) مینڈ مُنھ کی رعایت سے حیا بہت بلیغ لفظ ہے) نوں نال حیا رکھیں=(۱،۲)

رب نال حیا ور رکھے=(۷،۸،۹،۱۱) رب دے نال حیا ور رکھیں=(۶) حیا دے نال رکھیں=(۱۲)

رب آبرو نال رکھے= (۳،۱/۳،۴/۲،۴،۵)

بند۶۱۵ ۱=(ق رخ املائی مشابہت وارث ←) دوائیں=(۱،۲،۱/۳،۴/۲،۴،۵،۶،۷،۸،۹،۱۰،۱۱،۱۲) دیوائیں=(۳)

۲=(۳،۱/۳،۴/۲،۴،۵،۶،۷،۸،۹،۱۰،۱۱،۱۲+ول) اینویں جا=(۱،۲)۳=(۳-۱۲+م ل)

کن=(۱،۲)۴=(ق رخ ی=ے+م ل) آدمی=(۱ تا ۱۲)۵=(ق رخ ی=ے+غ س+م ل) مستانڑی چاء کر

آئیں=(۱،۲،۱/۳،۴/۲،۴،۵،۹،۱۰،۱۱،۱۲) مستانڑی چائے بنائی ایں=(۷،۸) مستانڑی چائے کر آئیں=(۲،۶)

بند۶۱۶،۶۱۷ صرف =(۱،۲،۳،۱/۳،۴/۲،۴،۶،۱۱،۱۲) میں قدرے ناقص متن کے ساتھ موجود ہے جس کی مقابلۃً بہتر اور بامعنی امکانی صورت پیش کر دی گئی ہے میرے خیال میں فاضل مدیروں نے ان بندوں کو پنجابی زبان یا قصے سے غیر متعلق سمجھ کر درج کرنا مناسب نہیں سمجھا۔ ڈاکٹر فقیر محمد فقیر نے ان بندوں کی مشکل کشائی کے لئے صلائے عام دے رکھی ہے راقم نے بھی مقامی

پہاڑی بولی کے اہل زبان لوگوں سے رابطہ قائم کیا مگر ان میں سے قدیم بولی کے ماہر بہت کم ملتے ہیں آخر کار ڈاکٹر صابر آفاقی پروفیسر گورنمنٹ کالج مظفر آباد آزاد کشمیر سے رابطہ قائم کیا آپ اسی دھرتی کے سپوت ہیں آپ بھی ان بندوں کے ساتھ کما حقہٗ انصاف نہیں کر سکے بہر کیف میں نے ان کی زبان اور علاقائی واقفیت سے استفادہ کیا ہے جس کے لئے میں ان کا ممنون ہوں وارثؒ پنجاب کے ہر علاقے کی مقامی بولی پر پوری دسترس رکھتے تھے لہذا ہندی آمیز کوتڑی کو سمجھنے کے لئے ہندی ڈکشنری سے کام لیا گیا ہے۔

بند ۶۱۸ ۱=(۶،۷،۸،۱۰،۱۲+س س ل،ق رخ،ی=ے) کھیڈ دی گئی=(۱،۲،۵،۱۱) گئی ساں کھیڈ دی=(۹)
کھیڈ دے گئی سی=(۱/۴،۲/۴،۳/۴) گئی سیں کھیڈ دی=(۳) ۲=(۶،۷،۸،۱۰،۱۱،۱۲+م ل ی=ے) چوچ کردی=(۱،۲،۹،۱۱)
موج کردے=(۱۲) نال خوشیاں=(۵) نال خوشی=(۳،۱/۴،۲/۴،۴/۴) ۳=(۹+ لاہی کی اصلاح،ی =ے)
لاہی=(۱،۲،۱۱،۱۲) کیاائی=(۷،۸) سئی=(۳،۱/۴،۲/۴،۴/۴،۵،۶،۱۰) ۴=(۲،۱/۴،۲/۴،۴/۴،۵،۷،۸،۹+س س ل+ن ب+
ے=ی) دے=(۱،۲،۳،۶) چوں=(۱۰) آندی گھر کھیڑیاں نے=(۱۱،۱۲)

بند ۶۱۹ ۱=(۶،۹+ول) آکھیا ماہیاں=(۱،۲،۱۱،۱۲) او ویں ماہیاں پنڈ وچ جا کیہا=(۷،۸) کیہا ماہیاں=(۳،۱/۴،۲/۴،۴/۴،۵،۱۰)
۲=(۶،۷،۸،۱۰،۱۲+ع ل) سجھو=(۱،۲،۳،۵،۹،۱۱) سجھ=(۱/۴،۲/۴،۴/۴) ۳=(ول) پھوی نہیں=(۱،۲،۶)
چلی نہیں=(۱/۴،۵،۱۰) چلی نہ=(۳) پانی اک بھی ناہیوں=(۱۱) اک بھی نہیں=(۱۲)
پانی اوس نے مول نہ=(۷،۸،۹) بوتد نہ=(۲/۴) ۴=(جاپن کی اصلاح + ع ل)
نہ جائن کتے=(۱) نہ جان کتے=(۲،۶،۷،۸،۹،۱۰،۱۱،۱۲) نہ جان کدھرے=(۱/۴،۲/۴،۴/۴،۵) نہ جان پاون=(۳)
۵=(۶+س س ل،ن ب) چاکر سے زیادہ بلیغ ہے کیونکہ سیالوں نے ابھی تک اس کی حیثیت کو تسلیم نہیں کیا تیز اسے لانے میں ہیر بھی ساتھ ہی ہوگی دوسری صورت میں یہ احتمال ہے کہ شاید اکیلی ہیر کو ہی لانا مقصود ہے)
بڈھڑی نوں گھر=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۴/۴،۷،۸) بڈھڑے نوں گھر=(۱۲) بڈھڑی نوں گھریں=(۵،۹،۱۰،۱۱)

بند ۶۲۰ ۱=(۷،۸،۱۱+م ل-ع ل) گھریں=(۱،۲،۳،۲/۴،۴/۴،۵،۶،۹،۱۰،۱۲) کریں=(۱/۴)
(گھریں=گاؤں میں، جبکہ گھرے=اپنے گھر میں) ۲=(جھگی انداز میں تلفظ ادا کیا جائے) سوتی) ورنہ مصرع وزن سے خارج ہوجائے گا ۳=(۱/۴،۲/۴،۴/۴+ن ب) اوہ=(۱،۲،۳،۵،۶،۷،۸،۹،۱۱،۱۲) چا=(۱۰) ۴=(املائی مشابہت+م ل)

پوند لا یونیں=(۱۱،۱۲) پے وچ چلا یو=(۷،۸) پیوند لایو=(۱،۲،۳/۴،۹) پیوندی لائیو=(۶) پیوند لائیا=(۱/۴)

۵=(۹،۱۱+ع ل) وجی=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۶،۱۰،۱۲) وجیا=(۷،۸) ۶=(۷،۸،۱۰،۱۱+ن ب)

جگائیو=(۱،۲،۱/۴،۲/۴،۵،۶،۹) جگایا=(۳)

بند۶۲۱ ۱=(رک ۶۲۰ کا نمبر۱) ۲=(۶،۱۰+م ل،ن ب) تو تک=(۱،۲،۳،۷،۸،۱۱،۱۲) تو گ=(۹) ٹو تک=(۱/۴،۲/۴،۵)

۳=(۵،۱۱+س س ل) چھٹے=(۱،۳،۱/۴،۲/۴) جے خوب=(۶،۱۲) چھٹن=(۲،۷،۸،۹،۱۰) ۴=(۹،۱۱،۱۲+ع ل+

ع ف ن ۳ نسخے) زندگی=(۱،۲،۳،۵،۶،۷،۸)

بند۶۲۲ ۱=(ردیف،ڈی اور نے کے ردیف) پورے ےا مصرعوں میں بامعنی نہیں ہیں غ ن ،املائی مشابہت)

ڈی=(۱،۲،۳،۵،۷،۸،۹،۱۰) ڈی۔جی شکستہ تحریر میں مشابہت رکھتے ہیں) نیں=(۱/۴،۲/۴،۶،۱۱،۱۲)

۲=(ن ب+ول+م ل) کا کاں بیٹیاں دیاں=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۱۲) کا لکھاں بیٹیاں دیاں=(۶،۷،۸،۱۰)

کا کا بیٹیاں دیاں=(۱۱) کا لکھ بیٹیاں دی=(۹) ۳=(۳+س س ل+م ل) عیب جوانی تے=(۱،۲،۹)

عیب جوانی دے=۱/۴،۲/۴،۶،۷،۸،۹) عیب جوانی=(۱۱،۱۲) گالدے=(۳،۱/۴،۲/۴،۶-۱۰) ۴=(۱،۲،۱۱،۱۲+م ل)

۵=(۱/۴،۲/۴،۹،۱۰+ن ب) کھاوتا=(۱،۲،۶،۱۱،۱۲) کھاوتی=(۷،۸) کھاندے نیں=(۳)

۶=(غ ن املائی مشابہت لاڈ دراصل لاڑھ ہے+م ل) او لاڈ کرندیں رال=(۱،۲) اولاد سب کرند ہن رال=(۱۱،۱۲)

جیہڑے لاڈ کردے ڈھی نال=(۶،۷،۸،۱۰) اوہ لاڈ سبھ کرن جو مال دے=(۹) جیہڑے لاڈ کرن ڈھن نال=(۳،۱/۴،۲/۴)

۷=(۱/۴،۲/۴،۱۰،۱۱+ن ب) کرو=(۱،۲،۳،۶،۷،۸،۹،۱۲) ۸=(لفظ جو جڑا کا علاقائی تلفظ (چو...جڑا) ہے اسی سے

وزن برقرار رہے گا۔ ۹=(۱۰+ن ب+جل جلال بھی بامعنی ہے) جل جلال=(۱-۹،۱۱،۱۲) ۱۰=(غ س+ن ب)

بدعملیاں=(۱،۲،۳،۷-۱۲) بدعمل=(۱/۴،۲/۴،۶) بدعملی=(۵) ۱۱=(علاقائی تلفظ "توریں" گے)

بند۶۲۳ ۱=(۳،۱/۴،۲/۴،۶-۱۲+ن ب) کا ہنوں=(۱،۲) ۲=(۳،۱/۴،۲/۴،۶←۱،۲،۱۲+ول) تغیری دا=(۱،۲،۱۱)

۳=(۱/۴،۲/۴،۶،۸،۹،۱۰+ن ب) رووتا=(۱،۲،۳،۱۱،۱۲) ۴=(وارث ← +م ل) آدی=(۱،۲،۳،۷،۸،۹،۱۱)

س س ل نمبر۱ کا ۶۲۵ بند ۶۲۴ کی جگہ ہونا چاہیے تھا چنانچہ (۱/۴،۲/۴،۵،۶،۷،۸،۹) نے اس نئی ترتیب کی تصدیق کی ہے۔

بند۶۲۴ ۱=(ع ف ن+م ل) پھرے=(۱،۲،۱/۴،۲/۴،۵،۶،۷،۸،۱۰،۱۱،۱۲) پھری نیں=(۹) پھرے=(۳)